زمانہ قدیم کی عبرانی سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ دعوت جلجلوتیہ دعوت جلجلۃ الہوا دعوت قسم ناصور دعائے قرشیہ دعائے بشمخ دُعائے عجیب الاثر حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اوران کے نایاب ترین اعمال ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات ابن عربی وابن سینا پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ روحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔

کلیدِ رُموزِ مخفی

تصنیف وتالیف

حضرت خواجہ علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب

قادری، قلندری، ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری

سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ

ادارہ فیضانِ رُوحانیہ پاکستان®

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

www.roohaniyat.com

زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ دعوت جلجلوتیہ۔ دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ۔ دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے ایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات ہن عربی وابن سینا، پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک اد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی شتاقان رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔

کلیدِ رُمُوزِ مَخْفِی

﴿ تصنیف و تالیف ﴾

حضرت خواجہ علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب

قادری، قلندری، ابو العلائی، منعمی، جھانگیری

سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ

ادارہ فیضان رُوحانیہ پاکستان

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

www.roohaniyat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

انتباہ: اس کتاب کا کوئی بھی حصہ یا اقتباس نقل کرنے کے لیے مصنف یا ادارے کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے، اگر اس قسم کی کوئی بھی صورت حال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کاروائی کا حق محفوظ ہے۔

قانونی مشیر: دیوان مصداق احمد — ایم اے انگلش ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

میاں محمد اکمل وٹو — ایم اے ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

نام کتاب	کلید رموزِ مخفی
مصنف	علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
کمپوزنگ	پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری
ڈویلپمنٹ ایڈیٹر	پیر صوفی محمد انور ندیم قادری
ایڈیشن	اول
سن اشاعت	اگست 2012ء
تعداد	ایک ہزار
صفحات	432
قیمت	=/500 روپے
مطبع	اکبر امین پرنٹرز ایبک روڈ۔ لاہور

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت روحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

براہ راست کتب منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان رُوحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

Website:www.roohaniyat.com

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

درود سلام خواجہ کائنات حضور پُرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَحْمَدُكَ صَلِّ عَرُوْسَ طٰهٰ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری حمد بیان کرتا ہوں طٰہٰ کے دُولہے پر درود بھیج۔

بے نقطہ درود پاک جو حروف صوامت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جو پہلی مرتبہ ہماری تصنیف "کلیدِ رمُوزِ مَخفِی" کی زینت بن رہا ہے۔

والسلام

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری قلندری

سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادریؒ

آستانہ عالیہ: قادریہ، قلندریہ، چشتیہ، ابوالعلائیہ، منعمیہ، جہانگیریہ

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

0333-6974734:0300-4967412

اظہارِ تشکر

ہم اپنے ان تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کے صمیم قلب سے سپاس گزار ہیں جنہوں نے ''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان'' کی باقاعدہ ممبر شپ اختیار کی اور رُوحانی علوم و فنون کی ترویج و ترقی اور اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

1 دلاور خان۔ ملاکنڈ۔ صوبہ سرحد
2 محمد اشتیاق احمد۔ لاہور
3 عبدالکریم بھٹی۔ کراچی
4 ملک عبدالحمید۔ مظفر گڑھ
5 سید عثمان علی گردیزی۔ پتوکی
6 ریحان احمد۔ ملتان
7 صوفی صالح محمد قادری۔ گوادر
8 قاری محمود احمد رائے۔ کراچی
9 ایاز احمد میمن۔ ڈرو ضلع ٹھٹھہ
10 محترمہ یاسمین صاحبہ۔ کراچی
11 سید آصف اقبال۔ سوات
12 سید غلام مرتضٰی۔ لاہور
13 محمد رفیق الرحمن۔ گوجرانوالہ
14 راجہ شاہد حسین۔ ضلع غذر۔ شمالی علاقہ
15 ابراہیم خان۔ گلگت
16 ڈاکٹر روزی مند باچا۔ بونیر۔ صوبہ سرحد
17 محترمہ سیدہ طوبیٰ فرید صاحبہ۔ کراچی
18 ذکر الرحمن۔ کراچی
19 محمد بخش۔ ڈیرہ غازی خان
20 غلام فرید۔ حیدرآباد۔ سندھ
21 سید انوار مجتبیٰ۔ ملتان
22 ساجد حسین قادری۔ صادق آباد
23 مولوی فلک شیر۔ پاکپتن شریف
24 غلام نبی فیاضی۔ رینالہ خورد۔ اوکاڑہ
25 حکیم احسان اللہ مجاہد۔ نارووال
26 محمد ضمیر احمد۔ انڈیا
27 رئیس احمد جاوید۔ کراچی
28 شبیر احمد۔ راولپنڈی
29 خالد محمود۔ صادق آباد
30 مولانا محمد ادریس۔ ساہیوال
31 محمد صدیق۔ جہلم
32 مولوی احمد گل۔ کراچی

انتساب

ولی کامل، صوفی باصفاء، شہبازِ لامکاں، سرتاجِ صوفیاء، پیشوائے سالکاں، امام عارفاں

اپنے جدِ امجد دادا حضور

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے نام کرتا ہوں

بعد از وصال بھی اُن کا رُوحانی فیض میرے لیے خضرِ راہ ہے۔

☆☆☆☆☆

صبح و مساء رہتا ہے نگاہوں میں ، تیرا رُوئے تابانی
ہر دَم رہتی ہے سرور کی زباں پہ ، تیری مدح خوانی
اُس روز سے تاجور سبھی ، تعظیم کرتے ہیں میری
جس روز سے عطاء ہوا ہے ، اعزازِ دربانی
بخشش ہے تیری جامِ عرفاں، مقدر پہ ہوں بڑا ہی نازاں
اے راہ نمائے کاملاں ، صوفی بہادر علی قادریؒ

خاکپائے اولیاء اللہ
علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب
قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری
سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
0333-6974734:0300-4967412

اجازۃ عملیات

ملوک سبعہ ،ان کی ذریات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں ۔اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات وعملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف ودعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اوران کی بجا آوری کے لئے جن شرائط وآداب کوضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کولازمی اور شرطِ اول کے طور پر بیان کیا ہے۔بنابریں اربابِ علم وفن اور قارئین کرام کو آگاہ کی جاتا ہے کہ اگر وہ کلیدِ رموزِ مخفی ،فیضان القرآن ،ردسحر حصہ اول ،ردسحر حصہ دوم ،ردسحر حصہ سوئم ، چھومنتر ،آسیبی قوتوں سے نجات ،مصباح الارواح ،روحانی خطوط ،فیضان الحروف اور عکسِ لوح محفوظ ،عجائباتِ تسخیر الارواح کے مندرجات اور روحانی اعمال ومجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۃ عملیات حاصل کرلیں تاکہ شب وروز کی محنت اکارت نہ جائے ۔اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کرلینے کے بعد طالب کامیابی وکامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام ونامراد رہتا ہے۔

پیر زادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

صدر مجلس مشاورت

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون نمبر: 0092-333-6974734

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کے قیام کا مقصد روحانی علوم وفنون کی تحقیقات و تعلیمات اور اشاعت ہے ۔تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے ۔یہاں روحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں ۔یہاں کفر کے فتوے انکی ترویج وترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں ۔علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف صرف پر ذہن ٹھوکریں کھاتا ہے ۔ان حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا ۔جب کہ علم اور صاحب علم دونوں معدوم ہوجاتے ۔عوام روحانی علم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے یہ وہی زندگی کا ہمیں نصیب ہورہا ہے ۔وطنِ عزیز پاکستان میں سرکاری سرپرستی توان علوم وفنون کی بالکل نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پرائیویٹ طور پر ایسا جامع ادارہ وجود میں آیا ہے ۔جو تشنگانِ فن کی طلب کو پورا کرسکے ۔پرائیویٹ طور پر اکیلا فرد ایسا صاحبِ حیثیت اور دلچسپی لینے والا نہیں ہے ۔جو طالب علم کی مدد کرے ۔اس طرح مستحق حضرات علم کی تلاش میں عمر بھر سرگرداں رہتے ہیں ۔انفرادی طور پر کوئی شخص اس لئے کامیاب نہیں ہوتا کہ رہبری کرنیوالا نہیں ملتا ۔پاکستان میں ایک عرصے سے ایسے ادارے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جارہی ہے ۔لہٰذا ''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' ان علوم وفنون کی متعارف کرانے اوران کے علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اوراس فن کے بلند پایہ مقام کو واضح کرنے نیز صدیوں سے سربستہ علوم وفنون کی تعلیمات واشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کیلئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کرچکا ہے ۔ادارہ کی ممبرشپ کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جاچکا ہے ۔آپ بھی ادارہ کی ممبرشپ اختیار کرکے مخفی ،طلسماتی ،فلکیاتی اور روحانی علوم کی تکمیل وترقی اور اشاعت کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہوسکتے ہیں۔

صدر مجلس مشاورت

پیر زادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

آپ بھی

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کی ممبر شپ اختیار کر کے روحانی و مخفی علوم و فنون کی اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

ادارہ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں۔

1۔ مخفی علوم و فنون کی تعلیمات، تحقیقات اور اشاعت اور ترقی کے لئے کوشاں۔

2۔ روحانی علوم فنون پر کتب کی اشاعت کرنا۔

3۔ ادارہ ہذا کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب پر ڈاک خرچ فری۔

4۔ ادارہ کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب کے جملہ اعمال کی ان کے پوچھنے پر بلا فیس راہنمائی کرنا

5۔ روحانی علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے کی کوشش کرنا۔

6۔ مخفی علوم پر کانفرنس اور سیمینار منعقد کرانے کی کوشش کرنا۔

7۔ روحانی علوم کی تعلیم و تربیت کے لئے تدریسی اداروں کے قیام کی کوشش کرنا۔

اگر آپ ان اغراض و مقاصد سے اتفاق کرتے ہیں تو آج ہی درج ذیل پتہ پر جوابی لفافہ بھیج کر ادارہ کا ممبر شپ فارم مفت حاصل کریں۔

منگوانے کا پتہ:

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 0300-4967412

افشائے راز

از: مؤلف ''کلید رموز مخفی'' علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، قلندری

بے علم انسان حیوان کی طرح ہوتا ہے ہر حیوان کو اپنے حال سے واسطہ ہوتا ہے نہ اسے مستقبل کی تجویز کی فکر نہ اِسے ماضی کا احساس ہوتا ہے بے علم انسان ناعاقبت اندیش ہوتا ہے اور موت کے بعد خالی برتن کی طرح ہوتا ہے۔ اس وقت برتن میں نہ کوئی چیز (عمل) ڈالی جا سکتی ہے نہ اس سے کچھ نکل سکتا ہے وہ رُوحانی دنیا میں ایسے شخص کی طرح خالی ہاتھ جاتا ہے جو بیرون ملک دولت کمانے کے لیے گیا ہو، اور کافی عرصہ گزارنے کے بعد خالی ہاتھ واپس آجائے۔

دنیا میں انسان کو اچھے اعمال کی دولت کمانے کے لیے بھیجا گیا ہے، جو اسے رُوحانی دنیا میں ہمیشہ کام آتی ہے اور ختم نہیں ہوتی، بے علم انسان موت کے وقت ایسے ہی پچھتاتا ہے جیسے وہ اپنی زندگی میں بہت اچھے مواقع کھو چکا ہو مگر اب گزرا وقت کسی قیمت پر واپس نہیں آسکتا پھر یہی کہا جا سکتا ہے کہ اب پچھتائے کیا ہو جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

ہر انسان کے اندر دو قسم کا علم پایا جاتا ہے ایک رُوحانی دوسرا فنی علم ہے فنی علم میں زندگی کے مختلف شعبوں کا تعلق ہے۔ اس طرح ہر علم کا حصول محنت لگن، تجربہ سے متعلق ہے۔ علم کے میدان میں دو انسانوں کا واسطہ پڑتا ہے ایک صاحب علم اور دوسرا طالب علم، صاحب علم کے پاس علم ہوتا ہے اور طالب علم، علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ہر صاحب علم زندگی کی دشوار گھاٹیوں سے گزر کر صاحب علم بنتا ہے۔ زندگی کی دشوار گھاٹیاں محنت لگن، ادب واحترام، فرمانبرداری اور خدمت گزاری سے عبور ہوتی ہیں۔ اس کے بعد رُوحانی یا فنی علم کے مطلوبہ مقام پر پہنچا جاتا ہے۔ طالب علم کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے استاد یا رُوحانی رہبر کی ہر آزمائش میں پورا اترنے کی کوشش کرے اس کے ادب واحترام کو ملحوظ رکھے، فرمانبرداری کو اپنا شعار بنا کر اتنا قریب ہو جائے کہ استاد خوش ہو کر اپنے سینے کے راز افشا کرنے لگے۔ ہر صاحب علم کے اندر دوسرے شخص کو علم منتقل کرنے کا ایک معیار ہوتا ہے کسی نے حصول رقم کا معیار بنایا ہوتا ہے کسی کے پاس

ادب واحترام اور فرمانبرداری کا معیار ہے کسی کے پاس وقت کا معیار ہے کہ شاگرد سے دو چار سال خدمت کراتا ہے کسی نے راز کے بدلے راز کا معیار بنایا ہے جب شاگرد اپنے استاد کے معیار پر پورا اترتا ہے تو استاد اپنے سینے کے رازوں سے روشناس کر دیتا ہے۔ جو شاگرد ذہین وفطین ہوتا ہے وہ اپنی عقل مندی اور فراست سے استاد کے معیار کی ایسی چابی لگاتا ہے جس سے استاد کے سینے کے راز خود بخود باہر آجاتے ہیں، اس طرح شاگرد اپنے مقصد میں کامیاب وکامران ہو جاتا ہے۔

ہم نے **"کلید رموزِ مخفی"** میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے بے شمار خفیہ راز کی چابی آپ کے ہاتھوں میں دے کر ان رازوں کو آشکار کر دیا ہے۔ افشائے راز کے بعد اب یہ آپ کا کام ہے کہ آپ ان علوم خفیہ سے خیر کا کام لیتے ہیں یا شر کا کام۔ علم کوئی بھی منفی نہیں ہوا کرتا ، انسان کی طرز فکر منفی یا مثبت ہوتی ہے۔ ہمارا مقصد آنے والی نسلوں ان علوم سے متعارف کرانا ہے۔ ہم نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے کہ جن علوم پر صدیوں سے گرد جمی ہوئی تھی اور عام لوگوں کے ساتھ خواص کی بھی ان علوم تک رسائی نہ تھی۔ آج آپ اس علمی خزانے کے وارث بن رہے ہیں۔

انسان کچھ ظاہری علم وفن منقل کرتے کرتے کسی حد تک ادھوارہ سا سیکھ لیتا ہے مگر کسی علم اور فن میں کمال حاصل کرنے کے لیے کسی ماہر استاد کی شاگردی کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ دنیا کے تمام علوم وفنون استاد اور رہبر کے بغیر نہیں سیکھے جاسکتے اسی طرح رُوحانی اور مخفی علوم بھی بغیر کامل رہبر کی رہنمائی کے نہیں سیکھے جاسکتے۔ اس لیے ضروری ہے کہ "کلید رموز مخفی" سے فیض یابی کے لیے پہلے کسی عامل کامل کی شاگردی اختیار کریں ورنہ سخت رجعت میں گرفتار ہو جائیں گے۔

خیر اندیش

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

یہ علوم دودھاری تلوار ہیں

عصرِ حاضر کی معروف روحانی شخصیت، عظیم محقق اسلامی وروحانی، دُرویش لاثانی، ماہر علومِ روحانی مصنف "مکاشفاتِ اسرار، مکاشفاتِ نُور، جامع مکاتیب رسول ﷺ"

جناب **ابوبهلول فقیر غلام الرسول عانلی نقشبندی** صاحب

سرزمین سندھ سے **"کلیدِ رموزِ مخفی"** کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُلِلّٰهِ الَّذِیۡ جَعَلَ الۡعِلۡمَ سُلَّمًا اِلٰی مَعَارِجِ الۡمَعۡلُوۡمِ۔ وَالۡمَعۡلُوۡمَ فَضۡلًا مُّسَلَّمًا عِنۡدَ عِصَابَةِ الۡمَنۡطُوۡقِ وَالۡمَفۡهُوۡمِ وَسَرَّحَ اَبۡصَارَ الۡبَصَائِرِ فِیۡ رِیَاضِ الۡفُنُوۡنِ وَالۡمَعَارِفِ۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡعُلَمَاءِ سَنَدِ الۡفُضَلَاءِ تَاجِ الۡکُمَلَاءِ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡمُصۡطَفٰی اَحۡمَدَ الۡاُمِّیِّ الۡمُجۡتَبٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔

اما بعد! روحانی علوم کی بھی ایک عجیب دنیا ہے، جس میں اسرار ورموز بھی ہیں تو مسائل کے پہاڑ بھی ہیں، یہ علوم جتنے تر نوالہ سمجھے جاتے ہیں، اتنے آسان نہیں ہیں۔ ان علوم میں بہت ریاضت کرنا پڑتی ہے، اپنے خیالات کے بے لگام گھوڑے کو قابو میں رکھنے کے لئے ارتکاز توجہ کی مشقیں کی جاتی ہیں، اعداد وحروف کا فلسفہ سمجھا جاتا ہے، دعوات کی کیفیت اور ماہیت کا علم ہونا، ریاضات کے شرائط پر عبور ہونا یہ سب اس روحانی علوم کی دنیا میں سفر کرنے کے لئے مبادیات میں شامل ہیں۔ واضح ہو کہ عملیات کا ایک مستقل علم وفن ہے، اناڑیوں کا اس علم میں داخل ہونا ممنوع ہے۔ تاوقتیکہ مکمل رہنمائی حاصل نہ ہو بالخصوص ریاضات میں آدمی مار کھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ سارا علم سیکھنے کے لئے کسی کامل استاد کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ضرور یہ ہے کہ پہلے کسی کامل روحانی رہبر کی شاگردی اختیار کی جائے پھر روحانی دنیا میں پہلا قدم رکھا جائے تاکہ کامیابی حاصل ہو سکے۔ بغیر اجازۃ عملیات حاصل کئے یہ راستہ انتہائی پُرخطر ہے۔

میں نے اپنے کھیلنے کودنے والے دن سخت ریاضات میں گزارے تھے، اور میری

تربیت بہت ہی سخت تھی جس میں نرمی کا گزر ہی نہیں تھا۔ میری وہ تربیت روحانی علوم کے سوا بھی علوم دینیہ میں میرے بہت کام آئی ہے۔ وہ گھنٹوں کی نشستیں، وہ یکسوئی کے ساتھ ایک ہی خیال پر قائم ہو جانا، سب انہی ریاضات کی بدولت حاصل ہوا، جس کی بناء پر میں آج بھی بارہ سے لے کر سولہ گھنٹوں تک بغیر کوئی تکلیف محسوس کیے اپنا کام کرتا رہتا ہوں، میں اتنا نہیں تھکتا، جتنا کسی عام آدمی کو تھکن چاہیے۔ سالہا سال گزرے میں ایک عام آدمی کی سی نیند کبھی نہیں سویا، چاہے گرمی ہو یا سردی، موسم ابر آلود ہو یا گرد آلود میرا کام میرا شوق آج بھی اسی نہج پر قائم ہے، جو لڑکپن کے زمانے میں تھا، جب میں نے دھبہ بینی سے لے کر ایک گھنٹے تک بلا پلک جھپکائے شمس بینی کی ریاضات کی تھیں، دھبہ بینی سے لے کر اس شمس بینی تک پہنچنے کا دورانیہ لگ بھگ تین سال کا تھا، ان تین سالوں میں میں کبھی بھی مایوس یا بددل نہیں ہوا کہ اتنا عرصہ گزر چکا ہے، اب تک ریاضت کیوں مکمل نہیں ہوئی۔ یہ سفر بھی گویا سنگلاخ چٹانوں میں ننگے پاؤں سفر کرنے کے مترادف تھا، اسی طرح دیگر ریاضات نے مجھے پختہ بنا کر چھوڑا، کندن بننے کے لئے آتشِ عشق سے بہر صورت گزرنا پڑتا ہے۔

لوگ اس بات کے شاکی پائے جاتے ہیں کہ ریاضات کرتے ہیں مطلوبہ فوائد حاصل نہیں ہوتے۔ امیں حیران ہوں کہ بازار سے کتاب خرید کر بغیر کسی رہنمائی کے ریاضت کیسے کی جاتی ہے۔ ابتدائی طور پر ریاضت بہت ضروری ہوتی ہے، اس کے لئے پھر ارتکاز توجہ کی بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک ارتکاز نہیں ہوتا، تب تک ممکن ہی نہیں ہوتا کہ کوئی اپنا مقصود پالے۔ شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی عمل میں بنیادی تربیت کے سوا ہی کامیاب ہو جائے، اگر اس طرح ہوتا ہے، تو ایسے اشخاص دو اقسام کے ہوتے ہیں۔ سادہ سے روحانی اعمال میں وہ شخص کامیاب ہوتا ہے جو ایک تو بہت ہی سادہ سا مومن بندہ ہو جو کسی بغض و عناد کو سینے میں نہیں پالتا، اس سے روحانیات بہت جلد مانوس ہو جاتی ہیں، سادگی بذات خود ایک وہبی ریاضت جیسی ہے جو بندے کو فطرت کی طرف سے عطا ہوتی ہے۔

اعمالِ شر و سحر اور جنات میں وہ شخص جلد کامیاب ہو جاتا ہے جس کی حیثیت مجسم شر ہو، شیطانی قوتیں اسے مزید گمراہ کرنے کے لئے اس کے اعمال میں اس کی معاون بن جاتی ہیں اور وہ شخص سدا اپنی گمراہی میں مگن اور اپنے اعمال خبیثہ پر نازاں شرافت کی راہوں سے دور کشاں کشاں چلا جاتا ہے تا وقتیکہ موت کا پنجہ آ کر اسے دبوچ لیتا ہے۔

اس علوم مخفیہ کی دنیا میں وہ وقت زیادہ احتیاط کا ہوتا ہے جب کوئی قوت حاصل ہوتی ہے، پھر دیکھا گیا ہے کہ قوت حاصل ہونے کے بعد آدمی خیر و شر کی تمیز بھول جاتا ہے، اور اپنی قوت کے بل بوتے پر کبھی کسی کی ہوس کاری میں مدد کرتا ہے تو کبھی کسی کا گھر اجاڑنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ یہ علوم دو دھاری تلوار ہیں، جس کا جیسا ذوق ہوتا ہے، ویسا ہی وہ عمل کرتا ہے۔

قرآنی آیات سے عمل کرنے والا کبھی شر کا کام نہیں کر سکتا، اسی طرح سحر کرنے والا خیر کا کام نہیں کر سکتا۔ یہ علوم مخفیہ اس وجہ سے کہے جاتے ہیں کہ ان کے کھلے عام مدارس نہیں ہوتے، اور کھلے عام مدارس اس وجہ سے نہیں ہوتے کہ یہ جمہور کے مزاج کے مطابق نہیں ہیں، گو کہ باقی تمام سبجیکٹ پڑھنے سے آدمی کسی معاملے میں اتنا دخیل نہیں ہوتا، جتنا کہ ان علوم میں۔ جمہور اس سلسلے میں دوغلہ پن اختیار کرتا ہے، ایک طرف تو وہ اپنی روشن خیالی کا دعویٰ کرتے ہوئے ان علوم کی دیگر لوگوں کے سامنے مذمت کرتا ہے، دوسری طرف وہ اس بات کا متلاشی رہتا ہے کہ کوئی آئے اور آ کر ان کے مسائل سلجھا دے۔ بس اسی رسہ کشی کی وجہ سے یہ علوم باقاعدہ پنپ نہیں پائے، محض چند لوگوں تک ہی محدود رہے، اور جن لوگوں تک محدود رہے وہ بھی اب اٹھتے جاتے ہیں۔

ہماری تعلیم میں یہ بات شامل تھی کہ ریاضت کے لئے نگرانی اور استاد کی ضرورت ہوتی ہے، باقی شفاء کے اعمال و خیر کے اعمال کے لئے خواہ مخواہ بھی کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کتابوں سے بھی بے شک علم ملتا ہے بشرطیکہ کتاب لکھنے والا بندہ مخلص ہو۔ اور جو ریاضت وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے، اول تو وہ اس کا عامل ہوتا کہ اس عمل کے مراحل سے واقف ہو، جس کی

بنا پر وہ تمام ممکنہ خطرات وخدشات سے آگاہی دیتا ہو، یا پھر ایسا عامل ہو جو خود باضابطہ طور پر ریاضت کر چکا ہو، اور ریاضات کے لوازمات سے اپنے تجربات کی بنیاد پر آگاہ ہو۔ اسے پتہ ہو کہ کس قسم کی عبارات کس نہج کے ساتھ بیان ہوتی ہیں تو اس کی تاثیر ظاہر ہوتی ہے، ایسا کوئی شخص ایسے اعمال وریاضات کو بھی اپنی کتب میں شامل کرسکتا ہے جن کی صحت پر اسے غایت درجہ تک پورے اخلاص کے ساتھ یقین ہو کہ ہاں! یہ ریاضت جو میں دے رہا ہوں، وہ کرنے والا واقعی فائدہ حاصل کرے گا۔ ایسے اشخاص کی کتابوں میں درج کیے گئے اعمال قابل وثوق ہوتے ہیں۔

شموس الانوار، غایۃ الحکیم، سر المکتوم، منبع اصول الحکمۃ بھی اسی قبیل کی کتابیں ہیں ایک کتاب یوسف ہندی کی الشجرۃ النعمانیہ ہے جسے اس معاملے میں اہمیت حاصل ہے۔ علوم کی عام کتابوں میں چاہے وہ عربی میں لکھی ہوئی ہوں یا ہندی میں فارسی میں لکھی ہوئی ہوں یا کسی بری وبنگالی زبان میں وہ سب تقریباً سابقہ کتب کا ناقص چربہ ہوتی ہیں۔ جو محض ٹوٹکوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اور ریاضات ودرست اعمال کا کوئی حتمی قانون ان میں نظر نہیں آتا۔

برادرم علامہ حکیم **پیر صوفی غلام سرور شباب قادری**، ایک دلربا شخصیت کے مالک ہیں، ان کا روحانی علوم سے صرف شوق کا واسطہ نہیں ہے بلکہ جنون کی حد تک عشق ہے، روحانی علوم کے شوق نے ان سے بڑی سخت منزلیں طے کرائی ہیں۔ اور وہ ان سب سے پوری بردباری سے اپنا سفر طے کرتے ہیں، علوم کے بڑے دلدادہ ہیں۔ علم لینے میں ان میں مستقل مزاجی ہے، جلدی ہار نہیں مانتے اور یہی استقامت علوم روحانیہ کا جوہر ہے جو ہر کس و ناکس کو حاصل نہیں ہوتا۔ ان کی کتاب "**کلید رموز مخفی**" کا مسودہ میں نے دیکھا، مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی، کہ انہوں نے تقریباً قدیم ادوار میں معروف ساری بڑی عزیمتیں اور ان کی ریاضتیں دی ہیں، بالخصوص دعائے برہتیہ اور دعائے جلجلوتیہ ایسی دعوات ہیں، اگر کسی کے شعور میں بیٹھ جائیں، اور وہ کما حقہ ان کی ریاضات کرے تو یقیناً فائدے میں رہے گا، باقی تمام دعوتوں پر فرداً فرداً تو بات نہیں کی جاسکتی لیکن یہ دونوں دعوات اس علم کے لوازمات میں شامل ہیں، اور روحانی

علوم کا دعویٰ کرنے سے پیشتر ان دعوات کی ریاضت وفوائد سے آگاہی بہت ضروری ہوتی ہے، اس کتاب میں جس ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے وہ بھی بہت ہی خوب ہے۔

کبھی وہ مجھ سے شکایت کرتے تھے کہ آپ کی کتابیں مشکل ہوتی ہیں، آج لوگ ان سے شکایت کریں گے کہ "**کلید رموز مخفی**" کافی مشکل کتاب ہے۔ یہ کتابیں مشکل نہیں ہوتیں، مشکل تو علم کا اسلوب ہوتا ہے، ہم لوگوں کو جو اردو، فارسی اور عربی کی کتابوں میں اسلوب نظر آتا ہے، جن میں رطب ویابس سبھی بھرا ہوا ہوتا ہے، اسی اسلوب سے ہٹ کر اگر کوئی علم دیا جاتا ہے تو لوگ جلدی میں اس کو ہضم نہیں کرسکتے۔ اور ان کے شعور میں یہ بات بٹھانے کے لئے ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔

موجودہ زمانے میں جب نوادرات تاریخ کی کوکھ سے ابل پڑے ہیں، تو دیگر اسلامی کتب کے ساتھ ساتھ ان دعوات کے بھی مخطوطے دریافت ہوئے ہیں، جن میں ہم یہ دیکھتے ہیں کہ فی زمانہ جو دعوات کی عبارات ہم تک پہنچی ہیں، ان میں کمال کی درستگی ہے، یعنی یوں کہا جاسکتا ہے کہ یہ دعوات پوری ایمانداری کے ساتھ صدہا سال گزرنے کے باوجود پوری صحت کے ساتھ نقل ہوتی آئی ہیں۔ اور یہ اپنے متفرق مخطوطوں میں بھی کمال کی یکسانیت رکھتی ہیں۔ اس وجہ سے کہا جاسکتا ہے کہ یہ پچھلے زمانے میں بھی ایک ہی صورت میں مروج بھی تھیں تو معروف بھی تھیں۔ اور آج بھی ان کی یہی کیفیت باقی ہے۔ اردو زبان میں موجود روحانی علوم میں ان دعواتِ شہیرہ کو یکجا کرنے پر اور احسن طریقے پر پیش کرنے پر میں اپنے بھائی علامہ حکیم **پیر صوفی غلام سرور شباب قادری** صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور دعا گو ہوں کہ اللہ ان کے علم میں مزید اضافہ فرمائے۔ تاکہ وہ لوگوں کی علمی خدمت اسی طرح پوری تندہی کے ساتھ کرتے رہیں۔ آمین

الراجی رضی الرحمٰن

ابو بہلول غلام الرسول عاقلی نقشبندی۔ الغزالی لائبریری، لاڑکانہ

مخفی علوم کے خزانے

جناب ڈاکٹر **خالد مقبول عارف**، قادری، قلندری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، شاذلی

چیف ایڈیٹر: ماہنامہ خزینہ روحانیت، ماہنامہ خزینہ علم وعمل لاہور

"**کَلِیدِ رمُوزِ مَخفِی**" کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں۔

تمام تعریفیں اس ذاتِ کبریائی کے واسطے جو ہمارا پیدا کرنے والا ہے۔ اور کروڑوں درود وسلام ازل سے ابد تک ہمارے آقائے دو جہاں ﷺ پر نازل ہوتے رہیں، جن کی اُمت میں اللہ جل شانہ نے ہمیں بھیج کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا۔

امابعد! میرے نہایت ہی شفیق اور مہربان استاذ ماہر علوم مخفی عزت مآب حضرت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، قلندری، چشتی، ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری صاحب مدظلہ کی نئی تصنیف "**کَلِیدِ رمُوزِ مَخفِی**" کا بندے نے مطالعہ کیا۔ کتاب کے بارے میں بہت اختصار سے ایک جملہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ حقیقت میں یہ "خزائنِ مخفی" ہے یعنی غیبی اور مخفی دنیا کے خزانے۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہی بندوں کو چنتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے۔ حضرت والا کو بھی اللہ تعالیٰ نے مخفی علوم کی اشاعت کے لیے چنا ہوا ہے۔ جس فراخ دِلی سے حضرت ایسے ایسے مخفی علوم کے خزانے عوام کے سامنے لا رہے ہیں، وہ یقیناً بڑے حوصلے اور جوان ہمتی کا کام ہے۔ عاملین تو ایسے اعمال بتاتے نہیں، یہاں تک کہ اپنی اولاد کو بھی محروم رکھتے ہیں اور سینے میں لے کر دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ جب کہ حضرت غلام سرور شباب قادری صاحب اس مشن پر کئی سالوں سے کام کر رہے ہیں اور حضرت موصوف کی ایک درجن سے زیادہ تصانیف اس پر شاہد ہیں کہ کیسے کیسے علوم کے خزانے شائع ہو چکے ہیں۔

"**کَلِیدِ رمُوزِ مَخفِی**" کی سب سے بڑی اور اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی زبان کے انتہائی نایاب اعمال دیئے گئے ہیں۔ مختلف اعمال کی دعوت اور ان کی مکمل تشریح دی گئی ہے جو اس کتاب کی خصوصیت ہے۔ تمام عزیموں اور عبارات

پر اعراب لگائے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو کوئی مشکل نہ ہو۔ اور یہ کام کوئی آسان کام نہیں۔ بڑی بڑی عملیات کی کتب میں اعراب نہ لگے ہونے کی وجہ سے عمل پڑھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ کچھ لوگ جان بوجھ کر اعراب نہیں لگاتے تاکہ پڑھنے والا ان سے رابطہ کرے۔ جب کہ اس کتاب میں اعراب کا لگا ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت موصوف نے کس جذبہ کے تحت یہ کتاب شائع فرمائی ہے۔ یہاں "**کَلِیدِ رمُوزِ مَخفِی**" پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں۔ کتاب کل بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب میں مخفی دنیا کے عجیب وغریب رازوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔

پہلے باب میں "دُعائے برھتیة" کا بیان ہے جو عاملین وکاملین کا عمل ہے۔ اس کتاب میں کئی روایات سے یہ دُعا دی گئی ہے۔ ساتھ ہی مکمل تشریح کی گئی ہے تاکہ عام قاری بھی سمجھ سکے۔ ہر ایک اسم کے اعمال تفصیل سے دیئے گئے ہیں جو شاید آج سے پہلے کبھی اس طرح ایک ہی جگہ اکٹھے نہ کئے گئے ہوں۔

دوسرے باب میں "دعوتِ الجلجلوتیہ" کا بیان ہے۔ یہ بھی عاملین وکاملین کے اعمال میں سے ہے۔ اس دُعا کے جتنے بھی سریانی الفاظ ہیں، اِن کے متبادل عربی اسماء دیئے گئے ہیں۔ یہ دُعا اشعار کے ساتھ دی گئی ہے اور ساتھ ہر شعر کے مختلف اعمال بھی دیئے گئے ہیں۔ مزید ہر اسم کے اعمال نے اس کتاب کی افادیت کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔

تیسرے باب میں "دعوتِ الھوا" بیان ہے، جو ایک نایاب عمل ہے۔ اور اس عمل کے کئی طرح کے خواص واعمال اور مکمل طریقہ ریاضت بھی دیا ہے۔

چوتھا باب "اسمائے شمخیثیہ" پر مشتمل ہے جو ایک نایاب عملی خزانہ ہے۔ یہ سریانی اسماء ہیں۔ اِن کا عربی اور اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ ہر اسم کی صفت اور خاصیت دی گئی ہے۔ پھر اِن کی کئی تسبیحات بھی دی گئی ہیں۔

پانچویں باب میں "دُعائے قرشیہ" کا ذکر ہے جو ایک خاص دُعا ہے جو حضرت عیسیٰ

علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اِس دُعا کی مکمل تفصیل کے ساتھ سریانی اسماء کے عربی معانی اور اس دُعا کی دعوت کا طریقہ اور کئی خواص دیئے گئے ہیں۔

چھٹے باب میں ''اسماء روساء اربعہ'' کا ذکر ہے۔ یہ چار اسم ہیں۔ اِن کے عجیب وغریب اعمال چھٹے باب میں دیئے گئے ہیں۔

ساتویں باب میں ''عزیمت قسم ناصور'' اور اس کے عجیب وغریب اور نایاب اعمال درج کیے گئے ہیں۔

آٹھویں باب میں ''دعوتِ صمدیہ'' کی تفصیل اور اس کے خواص دیئے گئے ہیں۔

نویں باب میں مخفی دنیا کے چند نایاب اعمال دیئے گئے ہیں۔

دسویں باب میں صرف ایک نایاب دُعا درج کی گئی ہے یعنی ''دُعائے عجیب الاثر''

گیارواں باب ارسال ہاتف پر مشتمل ہے۔ مثلاً ہاتف سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا۔ کسی دشمن پر ہاتف بشکل چیتا بھیجنا۔ ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا۔ کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا۔ تسخیر مسرموط التمساح بصورت مگرمچھ۔ روحانیت سے چیزیں منگوانا۔ عفاریت کے ذریعے کوئی چیز اُچک لینا۔ جیسے اعمال درج کیے گئے ہیں۔

بارواں طلسمات پر ترتیب دیا گیا ہے جس میں تیس طلسمات منسوبہ ابن العربی وابن سینا درج کیے گئے ہیں جن سے عجیب وغریب کام لئے جاتے ہیں۔ تمام طلسمات کی عزیمتیں بھی کتاب میں موجود ہیں۔

حضرت موصوف نے واقعی چھپے ہوئے رازوں چابی مشتاقانِ روحانی علوم کے لئے اس کتاب کی شکل میں پیش کر دی ہے۔ آج کل مبتدی عامل تو کیا، بڑے بڑے عامل بھی اِن اعمال سے ناواقف ہیں۔ ان نایاب اعمال کو ایک جگہ جمع کر کے مکمل تشریح، اصل عمل اعراب کے ساتھ اور مختلف اعمال وخواص کے ساتھ شائع کرنا، ایک بہت بڑا علمی کارنامہ ہے۔ اور یہ کتاب روحانی علوم کی دنیا میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے لیے جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

مجھے اس پر فخر ہے کہ میرے نہایت ہی شفیق اور مہربان استاذ عزت مآب حضرت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب سے ایک زمانہ فیض یاب ہو رہا ہے۔ اگر کسی نے روحانی علوم وفنون میں رہنمائی حاصل کرنا ہو تو حضرت موصوف سے رابطہ کریں۔ انشاء اللہ دامن گوہر مراد سے بھر جائے گا۔

افسوس ہے کہ حکومت روحانی علوم اور اس موضوع پر شائع ہونے والی کتب کی سرپرستی نہیں کرتی، اگر روحانی علوم پر شائع ہونے والی کتب کا تقابلی موازنہ کیا جائے تو بے شک لاثانی تصنیف **''کَلِیدِ رمُوزِ مَخفِی''** اول انعام کی حقدار ہوگی۔ حکومت اور اہل ثروت حضرات کو مخفی علوم کی اشاعت وترویج میں کوشاں حضرت موصوف کے کام کو سراہنے کے ساتھ ساتھ مالی تعاون بھی کرنا چاہئے تاکہ یہ کام مزید آسانی سے آگے بڑھتا رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ حضرت موصوف اسی طرح مخفی علوم کو ہمارے جیسے مبتدیوں کے سامنے لاتے رہیں اور اللہ تعالیٰ غیب سے اپنی خاص مدد ونصرت کا معاملہ فرمائے تاکہ یہ تمام کام باآسانی ہوتا رہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو ہر طرح کی پریشانیوں سے محفوظ فرمائے اور حضرت صاحب کا سایہ ہم جیسوں کے اوپر قائم ودائم رکھے۔ آمین ثم آمین

والسلام

خادم العلماء والعاملین

ڈاکٹر خالد مقبول عارف

لاہور

گل ہائے عقیدت

استاذ العاملین ،عظیم محقق ،معروف روحانی کالم نگار،رُوحانی وجسمانی معالج

حکیم سرفراز احمد زاهد

(ایم اے پولیٹیکل سائنس) ماہر علوم جفر وعلوم مخفی، فاضل طب والجراحت

ملتان شریف سے "کلید رموز مخفی" کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

لاکھوں کروڑوں درود وسلام نبی رحمت ﷺ کی ذات متبرک پر جن کے جلوہ افروز ہونے پر اس جہاں میں علم کی کرنیں پھیلیں اور نورانی روشنی سے حصول علم کا شوق پیدا ہوا ،لیکن اس سے قبل اللہ رب العزت نے انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا اور اسے دوسری تمام مخلوقات پر برتری بخشی ۔اور ساتھ ہی اسے "اشرف المخلوقات" کا درجہ بھی عطا فرما دیا۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسان دوسری مخلوقات سے مختلف معاملات میں افضل اور برتر ہے۔مثال کے طور پر ایک انسان یہ جانتا ہے کہ اچھائی کیا ہے اور برائی کیا ہے؟ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ دنیا میں عزت وشرف کے ساتھ رہنے کے لیے کیا کرنا چاہئے اور کن چیزوں سے بچنا چاہئے؟ وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسے اس کے خالق نے وہ صفت عطا فرمائی ہے کہ وہ نیک وبد میں فرق کر سکتا ہے اور وہ فضیلت علم کی ہے۔علم کی فضیلت کو ساری دنیا مانتی اور تسلیم کرتی ہے۔پوری دنیا کے مذاہب نے اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔مگر علم کی ترغیب اور تاکید جتنی زیادہ ہمارے مذہب اسلام میں پائی جاتی ہے اتنی کسی دوسرے مذہب میں نہیں ملتی۔ بلاشبہ یہ کہنا بالکل بجا ہو گا کہ تعلیم وتدریس اسلام کا اہم جزو ہے اور علم کی مدد سے انسان کے لیے اچھی اور صالح زندگی گزارنے کی رہ ہموار ہوتی ہے۔

اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ قرآن پاک کا نزول ہی علم کے ذریعے ہوا۔

قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔

"اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۔"

ترجمہ: اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (جہان کو) پیدا کیا۔جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسے علم نہیں تھا۔ (سورہ علق آیت 1 تا 5)

یہ وحی الٰہی تھی جو سب سے پہلے جبریل آمین کے ذریعے رسول کریم ﷺ پر نازل کی گئی۔ گویا اس طرح جو پیغام سب سے پہلے دیا گیا وہ یہ تھا کہ انسان لکھے اور پڑھے اور اچھی اور عمدہ تعلیم وتربیت حاصل کرے۔تاکہ اللہ تعالیٰ کا نیک اور فرمانبردار بندہ بن جائے۔اور اس طرح ایک صالح اسلامی معاشرے کے قیام کی راہ ہموار ہو سکے۔قرآن پاک میں ارشاد پاک ہوا۔

"الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ۔"

ترجمہ: جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

(سورہ المجادلہ آیت 11)

فضیلت علم اور حصول علم کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے بہت سی احادیث بھی موجود ہیں۔ خود نبی کریم ﷺ معلم تھے آپ نے پوری حیات مبارکہ درس وتدریس کے لیے وقف کئے رکھی۔ ایک حدیث میں ارشاد ہوا۔

"عابد پر عالم کو ایسی فوقیت حاصل ہے جیسے چاند کو تاروں پر بلاشبہ علماء پیغمبروں کے وارث ہیں۔"

اسلام کی تعلیمات کہتی ہیں کہ قرآن حقیقی علم ہے جبکہ دوسرے علوم معلومات کے درجے ہیں اور ان معلومات کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق حاصل کرو۔علمائے اسلام نے جہاں علوم وفنون کی انواع واقسام کی بحث کی ہے وہاں اساس یہ رکھی ہے کہ سب کی غایت مسائل حل کرنا ہے ۔انسان اور اس کی دنیا کائنات اور حیات وممات کے بارے میں بے شمار سوالات ہیں، مطالبات ہیں۔انہی جوابات کی خاطر الگ الگ علوم وفنون معرضِ وجود میں آئے۔علوم وفنون کا اختلاف بجا

سہی لیکن مقصد ایک ہی ہے۔ابوالحسن عامری نے ''الاعلام بالمناقب الاسلام'' میں علم کی مقصدیت اور افادیت یوں بیان فرمائی ہے کہ

''علم کے معنی ہیں کہ آدمی کسی شے یا حقیقت کو اِس طرح اخذ کرے، جس طرح وہ پائی جاتی ہو، اِس میں خطا نہ کرے۔ایک علم وہ ہے جو دینی افراد کی مِلک ہے، دوسرا فلسفے کا علم ہے۔ دینی علوم کے ماہر مانے ہوئے فلسفی ہوتے ہیں۔ہر پیغمبر فلسفی ہوتا ہے لیکن ہر فلسفی پیغمبر نہیں ہوتا''

ابوالحسن عامری نے دینی علوم کی تین قسمیں کی ہیں۔ایک علم حدیث ہے جو حواس خمسہ پر تکیہ کرتا ہے۔انہی سے ان کا حسی شعور ہوتا ہے۔دوسری قسم دینی فلسفے کی ہے جس کا تعلق دانش سے ہے۔تیسری قسم فقہ کی ہے، اس میں پہلے دونوں علوم کا شعور شامل ہوتا ہے۔اِن کے لیے علم اللسان ہے جو تینوں کے کام آتا ہے۔فلسفیانہ علوم کی بھی تین قسمیں ہیں، علم طبیعی کا تعلق حسی شعور سے ہے۔علم مابعد الطبیعات دانش سے متعلق ہے۔ریاضی میں دانش اور حسی شعور دونوں شامل ہوتے ہیں، منطق ان تینوں کے کام آتی ہے۔

عوام الناس کا قاعدہ ہے کہ وہ لفظ ''علم'' کو ہر کاروبار کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عطائی کبھی اسے ان خیالات کے لیے استعمال کرتے ہیں جو عطائیت کے لیے کارآمد ہو۔مثلاً پرندوں کی اُڑان سے فال لیتے ہیں اور پیش گوئی کرنے کو علم کہتے ہیں۔ابوالحسن عامری کے نزدیک بعض خواص کے علوم ہیں۔انہیں عوام تک نہ پہنچانا چاہیے۔ورنہ وہ تباہ کن نتائج پیدا کریں گے۔ ان میں سحریات، عملیات، گنڈے، تعویذ اور کیمیا شامل ہیں۔اس کے نزدیک یہ نعمت خداوندی ہے کہ آدمی کو علوم کی طلب ودیعت ہوتی ہے۔البتہ اکتساب علم وفن کے باب میں اِس کی صلاحیت محدود ہے۔ممکن نہیں کہ وہ تمام علوم پر عبور حاصل کر سکے۔فطرت انسانی اور مختلف علوم میں پُر اسرار طریقے سے رشتہ قائم ہے۔

قرآن پاک کائنات کے تمام قوانین اور علوم کا سرچشمہ ہے۔سارے علوم کا اجمالی بیان ہے۔قرآن پاک کے مضامین معنویت کے اعتبار سے دو بڑے حصوں میں تقسیم کیے جاتے

ہیں۔ایک حصہ ان اصول وقوانین پر مشتمل ہے جو ایک فلاحی معاشرے کے لیے ضروری ہیں۔ دوسرا حصہ جو قرآن کا ایک بڑا حصہ ہے اِن فارمولوں اور قوانین سے بحث کرتا ہے جن کے اوپر اللہ تعالیٰ نے کائنات کو تخلیق فرمایا ہے۔علم کا تعلق لاشعور سے ہے، کوئی بھی لاشعوری علم اِس وقت حاصل ہوتا ہے جب طالب علم شعوری واردات وکیفیات سے خود کو نبرد آزما کرلے۔لاشعوری علوم کو سمجھنے کے لیے لازم ہے کہ ہم اپنی نفسانی خواہشات اور زندگی کے ظاہرہ عوامل پر ضرب لگا کر دنیوی دِل چسپیاں کم سے کم کر دیں۔

قرآن پاک میں اس علم کو ''علم الکتاب'' کہہ کر متعارف کرایا گیا ہے۔خصوصاً یہ حضرت سلیمان کے واقعہ میں مذکور ہے۔یہ علم الکتاب ان کائناتی قوانین اور فارمولوں کا نام ہے، جن کے تحت کائنات زندہ اور متحرک ہے۔اس علم کو حاصل کر کے کوئی انسان تسخیر کائنات کے فارمولوں سے واقف ہو جاتا ہے جس کی مثال حضرت سلیمان علیہ سلام کے واقعہ میں قرآن نے بیان کی ہے۔اس علم سے واقف ہو کر انسان وسائل کا محتاج نہیں رہتا بلکہ وسائل اس کے تابع ہو جاتے ہیں، وہ وسائل پر اشاروں سے حکمرانی کر سکتا ہے۔

سری علوم کو کیسے سمجھا جائے اور ان علوم سے کس طرح استفادہ کیا جائے؟ اس کی دو طرزیں ہیں۔ایک رحمانی اور دوسری استدراجی۔اگر اطلاع میں تعمیر ہے تو یہ علم رحمانی ہے اور اگر معانی میں تخریب ہے تو سیدنا حضور اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق استدراج ہے۔رحمانی اور شیطانی دونوں گروہوں کی طرزِ فکر اور کلمہ طریق جدا جدا ہیں اور یہ کلمہ طریق طرزِ فکر کو متحرک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔بابلیوں کے دور سے ذریتِ ابلیس نے دیواہ اور کالی واہ کو ابھی تک کلمہ طریق مانا ہوا ہے، اور وہ اس منسوخی کو جو دورِ پیغمبر آخر الزمان ﷺ کے ذریعے ہوئی تسلیم نہیں کرتے۔خلاصہ یہ ہے کہ یہ علم کی حیثیت ایک ہے لیکن اس کے اندر معانی داخل ہونے کے بعد علم کی حیثیت دو طرزوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ایک طرزِ فقراء اور اہل اللہ کی طرز ہے۔اور دوسری طرز شیطان اور ذریتِ ابلیس کی طرز ہے۔وہ علم اہل اللہ کا ہو یا ذریتِ ابلیس کا، انقلابات زمانہ

کے ساتھ بے شمار شعبوں میں تقسیم ہوتا ہے، اور ہر شعبے کا الگ الگ نام رکھ دیا گیا مثلاً علم نجوم، علم جفر، علم الاعداد، ہپناٹزم، ٹیلی پیتھی، علم چہرہ شناسی، علم ید الفراست، علم حاضرات وتسخیرات، سحر جادو، سائنسی علوم اور اس طرح سے بہت سے دیگر علوم۔

سری علوم میں مطالعہِ کائنات کا دوسرا قدم ارضی تھا یعنی کیمیا گری یعنی ادنیٰ دھاتوں کو سونا بنانے کی کوشش کرنا۔ دراصل یہ بھی علوم سری کا حصہ ہے۔ بابل، فارس، مصر، اسکندریہ سے حاصل کردہ علوم کو مسلمانوں نے دو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ایک خفیہ یعنی پُراسرار اور سری علوم اور دوسرے جلیہ یعنی ظاہری علوم مثلاً طبیعات، ریاضی وغیرہ۔ خفیہ یا سری علوم کو حسین علی واعظ الکاشفی کی زبان میں ہم پانچ ذیلی علوم میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

1۔ علم کیمیا: ادنیٰ دھاتوں کو سونا بنانے کا علم۔ 2۔ علم لیمیا یعنی جادوگری وغیرہ
3۔ علم ہیمیا یعنی روحانی علوم۔ 4۔ علم سیمیا یعنی بصیرت یا فراست
5۔ علم ریمیا یعنی شعبدہ بازی اور کمالات کا علم

ان تمام علوم کے ابتدائی حرف مل کر "کُلہٗ سِر" تشکیل کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے تمام مخفی یا سری علوم۔ شیخ بہاؤالدین عاملی نے بھی اس تقسیم کو تسلیم کیا ہے۔ ان علوم میں سے علم جفر مسلمانوں میں زیادہ مقبول رہا ہے۔ علم جفر کی دو اقسام ہیں، ایک علم الخبار جس میں عربی حروف ابجد کی قیمتیں متعین کر کے مستقبل بینی کی جاتی ہے۔ دوسرا علم الآثار جس سے مسائل کو حل کیا جاتا ہے۔ اس علم کا آغاز حضرت علی ابن ابی طالبؓ نے کیا تھا۔ اس کی وسعت قرآن کے حروف مقطعات کی تشریح سے لے کر آج روحانی الفاظ اور منتروں تک کو محیط ہے۔ بارہویں صدی ہجری یعنی اٹھارویں صدی عیسوی میں صوفی عبدالغنی النابلوسی نے بھی ایک کتاب لکھی اس میں تمام اقسام کے سحر اور عملیات جن کا علم جفر کے ساتھ گہرا ربط تھا اور اس میں دیگر اوہام اور شکوک وغیرہ کا تعلق بھی تھا، ان سری علوم کی اپنی علامتیں اور زبان ہے، جن کی تشریح بے حد مشکل ہے۔

روحانی اعمال کا وہ حصہ جو دنیاوی حل وعقد کے لیے ہوتا ہے۔ اگر اس کے ذریعے

اپنے معاملات میں رہنمائی حاصل کی جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے، لیکن ایک بات تشریح طلب ہے کہ رُوحانی رُوح سے ہے اور رُوح کیا ہے؟ رُوحانی اعمال میں موکلات، ہمزاد کا ذکر اکثر آتا ہے، لیکن یہ موضوع پھیلتا ہی جا رہا ہے۔ جتنا اسے سمیٹنے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی پھیل رہا ہے۔ یہی حالت رہی تو جو کچھ لکھنا ہے اس کی وقعت ختم ہو جائے گی۔ اس لیے اس تشریح کو اسی جگہ تمام کر کے زیرِ تبصرہ کتاب "کلید رموزِ مخفی" کی طرف آتا ہوں۔

سری علوم میں دعوات کا علم اپنے اندر ایک خاص وصف رکھتا ہے۔ حضرت فقیر نور محمد سروری قادریؒ علم دعوات کے بارے میں فرماتے ہیں۔ "دُعا اور دعوت کے معنی دُعا کرنے یا کسی کو بلانے کے ہیں۔" دُعا یا کلام کے ذریعے جب غیب کی باطنی لطیف نوری مخلوق کو بلایا جائے اور اسے اپنے پاس حاضر کر کے اس سے استمداد اور اعانت حاصل کی جائے اور اُن کے ذریعے دینی اور دنیوی امور، مشکلات اور مہمات حل کیے جائیں اس کو دعوت کہتے ہیں۔ تمام دعوتوں اور دُعاؤں کا اصل مرجع اور معاد اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات کا اعلیٰ دربار اور عالی سرکار ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "تم مجھ سے دُعا مانگو میں اسے قبول کروں گا"

"شمس العارفین" میں فرمایا گیا ہے کہ جو شخص علم دعوت کو توجہ کے ساتھ ارواح کو تصرف میں لانے کے واسطے پڑھے، تو تمام اولیاء، انبیاء اور مومنوں کی روحیں اس کے اردگرد حلقہ باندھیں۔ ان کی مدد سے پھر علم دعوت پڑھے گا ایسی دعوت ایک قدم میں مشرق سے مغرب تک اپنے حامل کے قبضے میں لے آتی ہے، اور اس کو مستجاب الدعوات کہتے ہیں۔ پھر شرح دعوت کے باب میں فرمایا کہ یہ وہ دعوت ہے کہ جس کے پڑھنے سے تمام پوشیدہ خزانے نکال کر صرف کر سکتے ہیں اور مشرق سے لے کر مغرب تک تمام بادشاہ حلقہ بگوش غلام اور مرید اور تابع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ وہ دعوت ہے کہ اسمِ اعظم کا ورد پڑھ کر اگر کنکر یا مٹی کے ڈھیلے پر دم کیا جائے تو وہ سونا چاندی بن جائے۔ علم دعوت سے تمام ورد وظائف جاری ہو جاتے ہیں اور کلام الٰہی وجود میں تاثیر پیدا کرتا ہے، اور نفع دیتا ہے اور دل کو جمعیت بخشتا ہے اور تمام مخلوق اس کی طرف رجوع کرتی ہے۔"

جملہ علم وعلوم دعوت سے معلوم ہوجاتے ہیں۔ دعوت کی چار قسمیں ہیں۔ دعوت دم ستارہ خاکی۔ دعوت دم ستارہ بادی۔ دعوت دم ستارہ آتشی۔ دعوت دم ستارہ آبی۔ اس قسم کی دعوت سے لوگوں کے درمیان موافقت، حب، عداوت، یکتائی، جدائی اور قتل ممات وزندگی حیات کے کام کیے جاتے ہیں، لیکن اس قسم کی دعوت کا پڑھنا عامل بے توفیق کا کام ہے۔ کامل وہ ہے کہ اگر چاہے دعوت پڑھنے سے نحس کو سعد بنالے اور قہر وجلالت سے پڑھے تو نحس سعد اسعد کو ایک ہی لپیٹ میں لے لے۔ ایسے عامل کو شمار عدد ابجد حساب بروج وکواکب اور وقت سعد ونحس کی احتیاج نہیں رہتی۔ سلطان العارفین فرماتے ہیں نفسانی آدمی کو چاہئے کہ ہرگز دعوت پڑھنے کی جرات نہ کرے، اور عامل کامل ہستی کی اجازت کے بغیر کوئی چلہ، خلوت وریاضت اختیار نہ کرے۔ ورنہ رجعت لازم ہوجائے گی۔ دعوت پڑھنے کے بہت طریق ہیں۔ یہ اولیاء اللہ اور قادری بزرگوں کا شیوہ اور وصف ہے کہ وہ بہت باہمت ہوتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں زمانہ قدیم کی ایسی ہی لازوال دعوات جو عبرانی، سریانی اور عربی زبانوں میں تھیں بڑی شرح اور وضاحت کے ساتھ تحریر کردی گئی ہیں مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت طلطلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے دہر دشیہ، دعائے قرشیہ، دعائے شیخ، دعائے عجیب الآثار وغیرہ اور ان کی روحانیت کی تسخیر اور دنیاوی مسائل میں استعمال کے طریق بھی تفصیلاً بیان کیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ تمام اہل علم اور ماہرین روحانیت جانتے ہیں کہ ان دعاؤں اور دعوات سے قدمائے ماضی میں کام کیا ہے ان میں سے سب سے معتبر نام حضرت شیخ محی الدین ابن عربی، محی الدین ابوالعباس علی بن بونیؒ، ابن طلحۃ العدویؒ، عبدالرحمان بسطامیؒ، شیخ نصیر الدین طوسی، شیخ بہاؤالدین عاملی، سید حسین افلاطیؒ، شیخ صدوقؒ، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ، الحاج التلمسانی المغربی، حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ، سید عبدالفتاح طوخی مصری اور موجودہ زمانہ کے حضرت شفیق رام پوریؒ، حضرت کاش البرنیؒ اور علامہ رفیق زاہدؔ ہیں۔ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ نے دعائے شیخ و قرشیہ کی دعوت کے بارے میں بڑی شرح وبسط سے لکھا ہے۔ لیکن پھر

بھی تشنگی رہی ہے جو عاملین وکاملین کی اسی تشنگی کو دور کرنے کے لیے اور ان دعوات کی ریاضت وتسخیرات کو عام فہم زبان میں پیش کرنے کے لیے افلاطونِ زمان، ارسطوئے دوراں، ماہر روحانیت، محسنِ انسانیت اور عصر حاضر کے عظیم روحانی سکالر حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہ العالی نے بیڑا اُٹھایا اور قلم کو حرکت دی اور حرکت بھی ایسی دی کہ بحرِ روحانیت میں ایک طلاطم پیدا ہوگیا۔ اتنی تفصیل اور شرح کو جو کئی کتب اکٹھی کرنے پر بھی نہیں ملتی تھی ایک چند سو صفحات کی کتاب میں سمو دیا جیسے سمندر کو کوزہ میں بند کردیا ہو، نام بھی کیا خوب رکھا ہے۔

کلید رموز مخفی کیا ہے؟ دعوات کی ریاضتوں کا ایک خوبصورت گل دستہ ہے، جس کی خوشبو چاردانگ عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔ آپ کی یہ تصنیفِ جلیلہ رُوحانی تجربات کا نچوڑ، حکمائے قدیم اور علمائے مخفیات کے رُوحانی اسرار وطلسمات کا مجموعہ ہے۔ دنیائے روحانیت کے حکیمانہ، مدبرانہ لطائف واسرار کا خزینہ اور فن کے علمی وعملی عجائبات وغرائبات کا گنجینہ ہے۔

کلید رموز مخفی سری اور روحانی علوم کے عجائبات کا مہکتا ہوا گلستان ہے۔ حقائق ودقائق، دعوات کا عظیم الشان روحانی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ علمائے سابقین کے علمی وفنی اسرار ورموز پر مشتمل نایاب کتب کا ایک نادر ونایاب ذخیرہ ہے۔ چونکہ کسی بھی کتاب کی عظمت ومقبولیت کا انحصار اس کے مصنف کی علمی وفنی قابلیت پر ہوتا ہے، لیکن یہ مصنف تو کسی تعارف کا محتاج ہی نہیں ہے۔ حضرت غلام سرور شباب صاحب کے قلم سے اس ایٹمی دور میں ایک سے ایک بڑھ کر ایٹمی شاہکار اپنی آب وتاب سے چمکتا دمکتا ہوا منظرِ عام پر آتا ہے اور حاسدین واشتہاری عاملین کی اس شاہکار کو دیکھ کر سٹی گم ہوجاتی ہے اور نبض رُک جاتی ہے۔

عامل باعمل، صوفی باصفا، فاضل علوم مخفی، پیر طریقت جناب حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہ العالی مصنف ''کلید رموز مخفی'' کی علمی شخصیت برصغیر پاک وہند میں ہی محتاج تعارف نہیں بلکہ دنیا کے تمام براعظموں میں موصوف کے نام کا ڈنکا بج رہا ہے۔ محترم القام رُوحانی سلسلہ کی متعدد معرکۃ الآرا کتابوں کے مصنف ہیں جن کے بارے میں احباب اچھی

طرح واقف ہیں۔ موصوف میرے رُوحانی بھائی اور محترم و مکرم دوست ہیں۔ میں حیران ہوتا ہوں بلکہ آج تک سمجھ ہی نہیں سکا کہ اِن میں کون سا رُوحانی تابکاری مادہ ہے جو اِن کو بر وقت متحرک رکھتا ہے، اور یہ اپنی علمی و رُوحانی مصروفیات سے تالیف و تصنیف کا وقت کیسے نکال لیتے ہیں۔ میں نے بڑی کوشش کی ہے کہ وہ گُر مجھے بتا دیں مگر ہر دفعہ بچ کر نکل جاتے ہیں۔ میں بانگِ دہل اِس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اِس کتاب کے منظرِ عام پر آنے سے عاملین و کاملین کی علمی پیاس کافی حد تک بجھ جائے گی اور تشنگی دور ہو جائے گی۔ اور شائقین رُوحانیت اِس نادر و نایاب طلسماتی و رُوحانی فیوض و برکات کے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کے بے پایاں سمندر کو حاصل کرنے کے بعد یہ محسوس کریں گے کہ وہ ایک گنجِ مخفی کو حاصل کر چکے ہیں۔

دُعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت بصدقہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اِن کو صحت و تندرستی اور عمرِ خضری عطا فرمائے، تاکہ یہ اسی طرح آئندہ بھی انسانیت کی فلاح کے لیے کام کرتے رہیں اِن کی ہمت کاوش اور عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔

"گر قبول افتد زہے عزّ و شرف"

دُعا گو

حکیم سرفراز احمد زاہد

رحمان کالونی، اللہ شافی چوک۔ ملتان

23 اپریل 2012ء بمطابق 2 جمادی الثانی 1433ھ

پُر اسرار علوم کے رازوں کی چابی

فقیر سائیں صوفی سردار خان قادری

در گاہ حضرت صوفی فقیر سائیں خدا بخش قادریؒ

بھاگ ناڑی ضلع بولان بلوچستان سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ھیں

تمام تعریفیں خدائے بزرگ و برتر کے لیے اور لاکھوں کروڑوں درود و سلام خواجہ کائنات شہنشاہِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی آل پاک پر، جن کی بدولت دنیا علم سے روشناس ہوئی۔

امابعد! ہر وجود پہلے عالم باطن یعنی رُوحانی دنیا میں موجود ہوتا ہے جب قدرت اس کا اظہار چاہتی ہے تو اِس دنیا کے مادی اسباب پیدا کر کے اِسے مادی دنیا یعنی عالم ظاہر میں بھیج دیتی ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ اس مادی دنیا کا ہر وجود پہلے عالم باطن میں موجود ہوتا ہے اس لحاظ سے ایک وجود کے دو وجود ہوئے، ایک رُوحانی دنیا کا وجود، دوسرا مادی دنیا کا وجود۔

جیسا کہ قرآنِ پاک سے بھی واضح ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا وجود پہلے عالم باطن میں تخلیق ہوا، جب اس کا اظہار چاہا تو اِسے مادی دنیا میں بھیج دیا گیا اِسی طرح قرآن پاک بھی پہلے عالم باطن میں تھا جو اس وقت مادی دنیا میں ضوفشاں ہے۔ ہر وجود پہلے الفاظ کی شکل میں لوحِ محفوظ میں ہوتا ہے اِسے عالم باطن کی کتابِ مبین کہا گیا ہے۔ ہر لفظ کی تین اشکال ہیں ایک لفظی دوسری وجودی تیسری معنوی شکل۔ لفظی شکل جب وجودی شکل میں ظاہر ہوتی ہے تو اس کا اظہار معنوی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسا کہ ایک لفظ درخت ہے جب اس کا وجود سامنے آتا ہے تو اس کی ذاتی شکل و صورت معنوی شکل میں ڈھل جاتی ہے پھر معنوی شکل کے خواص کا اظہار ہوتا ہے۔ اس طرح ایک لفظ کی پانچ اشکال ہوئیں پہلے عالم باطن کی شکل دوسری عالم ظاہر کی شکل تیسری لفظی شکل چوتھی وجودی شکل پانچویں معنوی شکل، اس طرح ہر شکل ایک ایک وجود رکھتی ہے۔

انسان کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ خیالات کی تصویر ہیں اور خیالات وہ لہریں ہیں

جو دماغ سے اُٹھتی ہیں یہ لہریں ارادی اور غیر ارادی ہوتی ہیں جو کسی تاثیر سے خالی نہیں، دُعائیہ اور تعریفیہ الفاظ سے دوسرا شخص خوش ہوتا ہے جیسا کہ شاباش کا لفظ طالب علم کا حوصلہ بلند کر دیتا ہے کسی مریض کے سرہانے تشفی کے الفاظ تسکین کا باعث بن جاتے ہیں اور مریض بول اُٹھتا ہے کہ آپ کے آنے سے میری تکلیف کم ہوگئی ہے۔

گالی گلوچ اور نفرت آمیز الفاظ سے دوسرا شخص غضب ناک ہو جاتا ہے گالی کوئی تلوار، رائفل نہیں بلکہ چند الفاظ کا مجموعہ ہے جو ایک شخص کے ادا کردہ الفاظ دوسرے شخص کو ضرور متاثر کرتے ہیں یہی الفاظ کی قوت اور تاثیر ہے ہر لفظ جذباتی قوت کا ایک یونٹ یا ایٹم ہے جس کے پیچھے کوئی مخفی طاقت ضرور کارفرما ہے آواز اور الفاظ یہ دونوں مخفی قوت کے ماخذ ہیں۔

جب عام شخص کے الفاظ میں قوت اور تاثیر ہے تو کیا الہامی الفاظ میں قوت اور تاثیر نہیں ہو سکتی؟ یقیناً الہامی الفاظ میں اتنی طاقت اور تاثیر ہے جن سے ہر قسم کی امراض اور پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

علم ایک ایسی قوت ہے جو کائنات کو مسخر کرتی ہے عبادات وہ توانائی ہے جو حدود زمان و مکان کو توڑ کر اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے عبادات سے دل مسخر ہوتے ہیں اسرارِ غیب کھلتے ہیں۔ کائنات کی وسعتیں سمٹ جاتی ہیں علم سے دماغ کو جلا اور عبادت سے رُوح کو نور عطا ہوتا ہے، انسان کو فرشتوں پر برتری علم کے باعث ہے۔

روحانی و مخفی علوم جنہیں سری علم بھی کہا جاتا ہے وہ علم ہے جس سے حجاب کے پردے کھل جاتے ہیں، زمین کے دفینے نظر آنے لگتے ہیں۔ آئندہ در پیش واقعات کی فلم دیکھی جاتی ہے اسی علم سے ایک پاک ہستی بیک وقت کئی مقامات پر موجود ہو سکتی ہے۔ اسی علم سے پرندوں کی آواز سمجھی جاتی ہے۔ اسی علم کی طاقت سے آنکھ جھپکنے سے پہلے حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ملکہ سبا کا تخت لایا گیا ان تمام واقعات کی قرآن پاک کی سورہ کہف اور سورہ نمل سے تصدیق ہوتی ہے۔

عزت مآب عالی جناب پیر طریقت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری سرکار دامت برکات کی تصنیف جلیلہ ''کلید رموزِ مخفی'' کے اندر کچھ ایسے ہی پُر اسرار طلسماتی و رُوحانی علوم کے رازوں کو آشکار کیا گیا ہے۔ زمانہ قدیم کی نایاب ترین عربی، عبرانی اور سریانی دعوات اور دُعاؤں کا مجموعہ کتاب کی شکل میں پیش کیا ہے۔ اور نہ صرف دعوات تحریر فرمائی ہیں بلکہ ان کی شرح اور وضاحت ریاضات کے طریق اور شعبہ ہائے زندگی کے مختلف مسائل کے حل کے لیے بہت سارے اعمال درج فرمائے ہیں۔ جہاں یہ کتاب ایک عام قاری کے لیے علوم مخفی کا ایک بیش بہا علمی خزانہ ہے وہاں عاملین و کاملین کے لیے بھی ایک نایاب رُوحانی تحفہ ہے۔ ایک ایسی کتاب جو ہزاروں کتب سے بے نیاز کرنے والی کتاب ہے۔

میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف موصوف کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور قارئین کو اس کتاب کے جملہ اعمال سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ ایک بات یاد رکھنے والی اور بڑی لازم ہے کہ جس طرح دنیا کے تمام تر فنون بغیر استاد کی رہنمائی کے آدمی نہیں سیکھ سکتا اسی طرح رُوحانیت اور رُوحانی و سری علوم بغیر استاد کے حاصل کرنا نہ صرف مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔ روحانی علوم و فنون کی تعلیمات کے حصول کے لیے کسی عامل کامل شخصیت کی باقاعدہ شاگردی اختیار کرنا اشد ضروری ہے۔ ورنہ رجعت ہو جانا لازمی امر ہے۔ جو افراد بغیر استاد کی رہنمائی کے ان علوم کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں انہیں سوائے پریشانی اور وقت کی بربادی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اگر یہ رہنمائی مصنف سے حاصل کی جائے تو سب سے بہتر اور افضل ہے۔ میرا مشورہ یہی ہے کہ کلید رموزِ مخفی کے جملہ اعمال سے استفادہ کے لیے پیر صاحب موصوف سے اجازۃ عملیات حاصل کریں۔

دُعا گو

خادم الفقراء فقیر سردار خان قادری

بھاگ ناڑی ضلع بولان بلوچستان

حضرت کی تمام تصنیفات اپنا ایک الگ مقام رکھتی ھیں

حضرت خواجہ مولانا صوفی محمد ایوب علی خان

قادری جہانگیری خوشحالی سروری

کرناٹک بھارت سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ھیں

اس وقت ہمارے مطالعہ میں "کلید رموزِ مخفی" کا مسودہ ہے، جو ایک ایسی شخصیت کی تصنیف ہے جو عامل وکامل اور صاحبِ شریعت وطریقت بھی ہے اور صاحبِ تصانیفِ کثیرہ بھی حضرت جہاں ایک عظیم محقق، مصنف ومؤلف ہیں وہیں عامل باعمل اور پیر طریقت بھی ہیں۔ آپ کا اسمِ گرامی حضرت علامہ پیر طریقت رہبر شریعت قاطع کفر وبدعت حامی اہل سنت شیخ الکامل حضور قبلہ غلام سرور شباب قادری، قلندری، منعمی، جہانگیری ابوالعلائی۔ جن کی درجنوں کتب منظر عام پر آچکی ہیں مثلاً ردِ سحر جو تین حصوں پر مشتمل ہے۔ فیضان القرآن، فیضان الحروف، رُوحانی خطوط، آسیبی قوتوں سے نجات، مصباح الارواح، عکس لوح محفوظ، ریکی ہیلنگ کورس، پیرانامل علوم کا خلاصہ، معراج معرفت، شاہراہِ طریقت جو عوام وخواص کے لیے باعثِ تسکین قلب ونظر ثابت ہوئی ہیں۔

اس وقت جو کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے وہ "کلید رموزِ مخفی" ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں حضرت موصوف نے بے شمار مخفی رازوں کو آشکار فرمایا ہے۔ ایک ایک راز گنج بے بہا ہے۔ یہ کتاب آپ کو ہزاروں کتب سے بے نیاز کردے گی۔ حضرت کی تمام تصنیفات اپنا ایک الگ مقام رکھتی ہیں۔ جس سے تمام دنیا فیضیاب ہورہی ہے اور ہمیشہ ہوتی رہے گی۔

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول عام وخواص بنائے اور مصنف موصوف کے علم وعمل میں برکت فرمائے۔ آمین ثم آمین

خیر اندیش: صوفی محمد ایوب علی خان قادری، جہانگیری، خوشحالی، سروری
پینشن محلہ ہاسن سٹی۔ ناگ لکشمی کمپاؤنڈ، چوتھا کراس۔ کرناٹک۔ بھارت

باب نمبر 1

اس باب ذعوت برھتیہ اور دعائے بشمخ کا تذکرہ کیا گیا ھے

1. دعوت برھتیہ کے اٹھائیس اسماء کے درست تلفظ اعراب کے ساتھ
2. اسمائے برھتیہ کے متبادل عربی اسمائے باری تعالیٰ
3. اسمائے برھتیہ کے منسوبی حروفِ ابجد اور منازل قمریہ
4. دعوت برھتیہ اور قدیم عاملین وکاملین کی روایات
5. دعائے بشمخ اور اس کی ریاضت
6. دُعائے بشمخ کے جملہ اعمال
7. دعوت برھتیہ منظوم
8. دعوت برھتیہ کے اٹھائیس اسماء اور ان کے خواص
9. دعوت برھتیہ کی ریاضت کا خاص طریقہ

دعوت برھتیہ

عبرانی سریانی کی مشہور و معروف دعوت برہتیہ میں اٹھائیس اسماء ہیں۔ جو حروف ابجد اور منازل قمری سے منسوب ہیں۔ ہر اسم کے بے شمار خواص اور افعال ہیں۔ رُوحانیت کے نصاب میں دُعائے برہتیہ کی دعوت شامل ہے۔ اُس وقت تک کوئی عامل، عامل نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ دُعا مذکورہ کی ریاضت نہ کرے۔ یہ ایک ایسی عظیم دُعا ہے جسے زمانہ قدیم کے حکماء و قدما نے عہدِ قدیم اور میثاق عظیم کے نام سے بھی موسوم کر کے بیان کیا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ ایک طلسم المیثاق العظیم، سر المصون، الکنز المخزون، الکبریت الاحمر سے بھی زیادہ بیش قیمت اور اہمیت کی حامل ہے تو اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے۔ دُعائے برہتیہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ پھر اُن کے بعد اُن کے وصی و جانشین حضرت آصف بن برخیا کو امانت اور وراثتِ نبوت کے طور پر ملی۔ ان کے بعد حکیم قلفطیریوس کو اور اُس کے شاگردوں کی طرف منتقل ہوتی ہوئی عہد حاضر کے اکابر و مشائخ تک پہنچی ہے۔ عہدِ قدیم کے تمام عاملین و کاملین نے اپنی اپنی کتب اور رسائل میں اس عظیم دُعا کا ذکر بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ ہماری ذاتی لائبریری میں جو کتب موجود ہیں ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں جن میں دُعائے برہتیہ کے اسماء کا ذکر موجود ہے۔

"منبع اصول الحکمته" از امام ابی العباس احمد بن علی البونی "اغاثة المظلوم کشف اسرار العلوم" از سید عبدالفتاح الطوخی المصری۔ اسی مصنف نے اپنی ان کتب میں بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ "الکباریت فی اخراج العفاریت، سحر الکھان فی حضور الجان، والبیان فی علمی الکوتشینة والفذجان، احکام الحکیم فی علم التنجیم والنجاح فی علوم النفس والتنویم" اور امام الغزالی نے اپنی ان کتب میں "الخاتم السلیمانی والعلم الروحانی، الطب الروحانی للجسم الانسانی۔ الغزالی الکبیر۔" اور محی الدین ابن عربی نے "الکبریت الاحمر" میں اس دُعا کا ذکر کیا ہے۔ علاوہ ازیں امام بونی نے

"شمس المعارف الکبریٰ" میں۔استاذ الکبیر الشیخ علی ابوحی اللہ مرزوقی نے اپنی کتاب "الجواھر اللماعۃ فی استحصار ملوک الجن فی الوقت والساعۃ" میں۔استاد المحریطی نے "غایت الحکیم" میں۔امام جلال الدین سیوطی نے "الطب والحکمۃ" میں۔الشیخ محمد الشافی الخلوتی الحفنی نے "السر المظروف فی علم بسط الحروف" میں۔الشیخ علی بن محمد الطند تائی نے "جوامع الاسرار الروحانیہ" میں۔علامہ محمد رفیق زاہد نے" طلسمات کی دنیا" میں۔حضرت کاش البرنی نے "عامل کامل" میں۔خواجہ حسن نظامی نے "گلشن اسرار لاھوت وناسوت" میں اس عظیم دُعا کا ذکر کیا ہے۔ان کتب کے علاوہ بھی بے شمار کتب میں اس جلیل القدر دُعا کا ذکر موجود ہے۔ہم نے اپنی کتب "فیضان القرآن، رَدِسحر حصہ سوم۔مصباح الارواح۔رُوحانی خطوط۔عکسِ لوح محفوظ" میں بھی اس عظیم دعوت کے چند اعمال درج کئے ہیں، مگر یہاں ہم سیر حاصل بحث کر رہے ہیں جو کہ آپ کو بے شمار کتب سے بے نیاز کر دی گی۔ ہر عامل کا علم دُعائے برھتیہ کے بغیر ادھورا اور دُم کٹا ہے۔اس دُعا کے عامل کے حکم سے کوئی موکل، جنات، عفریت سرکش اور شیاطین نافرمانی نہیں کرسکتا اور کسی عمل میں اسے ناکامی نہیں ہوتی۔اس کے علاوہ جتنی عزیمتیں اور قسمیں علوم روحانیہ میں ہیں، اُن تمام سے اس کا عامل بے پرواہ ہو جاتا ہے۔تمام اعمال میں اس کا عامل تصرف کرسکتا ہے۔موکلات واعوان کو حاضر کرنے اور ان سے کام لینے کے سلسلہ میں، چیزوں کو مخفی اور ظاہر کرنے میں، لوگوں کو بیمار کرنے اور شفا دینے میں، اعمال خیر وشر ہمہ قسم میں کلی طور پر کامیاب وکامران ہوتا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ عصرِ حاضر کے عاملین نے اس عظیم دُعا کی طرف کم توجہ دی ہے۔ان اٹھائیس اسماء کے اعراب کا مسئلہ مشاقانِ رُوحانیت کے لیے رہا ہے۔کیونکہ تمام اسماء سریانی زبان میں ہیں۔ان اسماء کے اعراب درست کرنے کے سلسلہ میں گزشتہ ربع صدی ہم نے اس کی تحقیق پر صرف کی ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل وکرم فرمایا۔یہ عظیم تحقیق قارئین کی نذر کر رہے ہیں۔تا کہ آنے والی نسلوں کے کام آئے۔

جس کا مستقبل جاننا چاہو۔اس کا ماضی جاننے کی کوشش کرو۔کیونکہ افراد اور اقوام کا ماضی ان کے مستقبل کا عکاس ہوتا ہے۔الحمدللہ کہ ہمارے اسلاف نے ماضی میں بھی علوم روحانیہ کی تحقیق پر بہت زیادہ کام کیا ہے۔ان کا ماضی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ہمیں بھی اپنے اسلاف کی اس عظیم روش کو قائم رکھنا ہے۔دُعائے برھتیہ کے اٹھائیس اسماء کے ہر حرف کے اعراب کی تحقیق تفصیل سے درج کی جاتی ہے۔ مستقبل کے مشاقانِ روحانیت کے لیے اور عصر حاضر کے عاملین وکاملین کے لیے ایک عظیم رُوحانی تحفہ ہے۔علوم روحانیہ ومخفیہ کی بنیاد دُعائے برھتیہ ہے۔ جس نے بنیاد مضبوط کر لی اس کا علم کامل ہوا، اور اس کا عمل تیر بہدف ہوا۔

پہلا اسم بَرْهَتِيَةٍ بروزن تَفْعَلِيَةٍ

1	بموحدۃ مسکورۃ	یعنی	زیر	والی۔با
	را ساکنۃ	یعنی	جزم	والی۔را
	ھا مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ھا
	مثناۃ فوقیۃ مسکورۃ	یعنی	زیر	والی۔تا
	یاساکنۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	ھا مکسورۃ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ھا

دوسرا اسم کَرِیْرٍ بروزن فَعِیْلٍ

2	کَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔کاف
	رِ۔مسکورہ	یعنی	زیر	والی۔را
	یْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	رٍ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔را

تیسرا اسم تَتْلِیَہ بروزن تَفْعِلَہ

3	تَ۔مثناۃ فوقیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔تا
	تْ۔مثناۃ فوقیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔تا
	لِ۔مکسورہ	یعنی	زیر	والا۔لام
	یْ۔تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	ہٌ۔منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ھا

چوتھا اسم طُوْرَان بروزن فُعْلَان

4	طُ۔مہملہ مضمومہ	یعنی	پیش	والا۔طا
	وْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واو
	رَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔را
	ا۔درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب کے	کوئی اعراب نہیں
	نٌ۔منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔نون

پانچواں اسم مَزْجَل بروزن مَفْعَل بفتح العین

5	مَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔میم
	زْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔زا
	جَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔جیم
	لٌ۔منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔لام

چھٹا اسم بَزْجَل بروزن مَفْعَل

6	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با

	زْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔زا
	جَ۔مفتوحہ موحدہ	یعنی	زبر	والا۔جیم
	لٌ۔منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔لام

ساتواں اسم تَرْقَب بروزن تَفْعَل۔

7	تَ۔مثناۃ فوقیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔تا
	رْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔را
	قَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔قاف
	بٌ۔موحدہ منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔با

آٹھواں اسم بَرْهَش بروزن تَفْعَل

8	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	رْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔را
	ہَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ھا
	شٌ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔شین

نواں اسم غَلْمَش بروزن تَفْعَل

9	غَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔غین
	لْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔لام
	مَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔میم
	شٌ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔شین

دسواں اسم خُوطِیر بروزن فُوعِیل

10	خُ۔معجمہ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔خا
	وُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واو
	طِ۔مہملہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔طا
	یُ۔مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	رِ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔را

گیارواں اسم قَلْنَهُودٍ بروزن حَضْرَمُوت

11	قَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔قاف
	لُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔لام
	نَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔نون
	ہُ۔مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ہا
	وُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واو
	دِ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔دال

بارہواں اسم بَرْشَان بروزن رَحْمٰن

12	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	رُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔را
	شَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔شین
	نُ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔نون

تیرہواں اسم کَظْهِیرٍ بروزن تَکْرِیم

13	کَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔کاف
	ظُ۔مثنالۃ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ظا
	ہِ۔مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ہا
	یُ۔مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	رِ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔را

چودہواں اسم نَمُوْشَلْخٍ بروزن بَنُوقَمَرٍ

14	نَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔نون
	مُ۔مضمومہ	یعنی	پیش	والا۔میم
	وُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واؤ
	شَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔شین
	لُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔لام
	خِ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔خا

پندرہواں اسم بَرْهَیُوْلَا بروزن فَیْعَلُوْلَا

15	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	رُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔را
	ہَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ہا
	یُ۔مثناۃ تحتیہ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔یا
	وُ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واؤ

	لَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔لام
	ا۔	یعنی	بغیراعراب کے	آخر میں۔الف

سولھواں اسم بَشْکَیْلَخٍ بروزن مَفْعَیْلَلٍ

16	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	شْ۔معجمہ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔شین
	کَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔کاف
	یْ۔مثناۃ تحتیہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	لَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔لام
	خٍ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔خا

سترہواں اسم قَزْمَزٍ بروزن مَقْعَدٍ

17	قَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔قاف
	زْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔زا
	مَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔میم
	زٍ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔زا

اٹھارہواں اسم اَنْغَلَیْطِ بروزن اَقْطَعَ ذِیْبٍ

18	اَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔الف
	نْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔نون
	غَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔غین
	لَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔لام

	لِ۔مکسورہ	یعنی	زیر	والا۔لام
	یْ۔مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	طٍ۔مہملہ منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔طا

انیسواں اسم قَبَرَاتٍ بروزن رَحْمَات

19	قَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔قاف
	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	رَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	رَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔را
	ا۔پھر درمیان میں الف	یعنی	بغیر اعراب	بغیراعراب کے۔الف
	تٍ۔مثناۃ فوقیہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔تا

بیسواں اسم غَیَاھَا بروزن حَیَاھَا

20	غَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔غین
	یَ۔مثناۃ تحتیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔یا
	ا۔درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیراعراب کے۔الف
	ہَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ھا
	ا۔آخر میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔الف

اکیسواں اسم کَیُدَھُوْلَا بروزن فَیُعَلُوْلَا

21	کَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔کاف
	یْ۔مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا

	دَ۔مہملہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔دال
	ہُ۔مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ھا
	وْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واؤ
	لَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔لام
	ا۔آخر میں	یعنی	بغیراعراب	بغیراعراب کے۔الف

بائیسواں اسم شَمْخَاهِرِ بروزن جبرائِل

22	شَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔شین
	مْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔میم
	خَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔خا
	ا۔درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیراعراب کے۔الف
	ہِ۔مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ھا
	رٍ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔را

23۔تائیسواں اسم شَمْخَاهِیرِ بروزن جبرائِیلِ

اسم شَمْخَاهِر کی (ہ) کے بعد (ی) کا اضافہ ہے اور (ی) پر جزم ہے۔

چوبیسواں اسم شَمْهَاهِیرُ

24	شَ۔۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔شین
	مْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔میم
	ہَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ھا
	اَ۔درمیان میں	یعنی	بغیراعراب	بغیراعراب کے۔الف

	ہِ۔مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ھا
	یْ۔تحتیہ مثناۃ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	رٍ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔را

پچیسواں اسم بِکَھْطَهُوْنِیَهٍ بروزن بِفَعْفَعُوْنِیَهٍ

25	بِ۔موحدہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔با
	کَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔کاف
	ہْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ھا
	طَ۔مہملہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔طا
	ہَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ھا
	وْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واؤ
	نَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔نون
	یْ۔مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔یا
	ہٍ۔منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ھا

بعض ماہرین نے (ہ) ثانیہ ساکنہ یعنی (جزم) ساتھ۔(وَ) مفتوحہ یعنی (زبر) کے ساتھ۔(یَّ) مثناۃ مشددہ مفتوحہ یعنی (شد زبر) اور بعد میں (ہٍ) مکسورہ منونہ یعنی (دوزیر) کے ساتھ لکھا ہے۔

اور بعض عاملین نے بروزن بفعلونیۃ تحریر کیا ہے۔(طُ) مضمومہ یعنی (پیش) کے ساتھ اور (ہ) کے گرانے سے اور بعض نے بکھطھونیہ ساتھ زیادتی (ہ) یعنی (جزم) کے اور (ط) مفتوحہ کے لکھا ہے۔مگر اول الذکر جیسا کہ ہم نے تحریر کیا ہے درست اور تحقیق شدہ ہے۔

چھبیسواں اسم بِشَارِشٍ بروزن مِنَاصِر

26	بِ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	شَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔شین
	ا۔درمیان میں	یعنی	بغیراعراب	بغیراعراب کے۔الف
	رِ۔مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔را
	شٍ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔شین

ستائیسواں اسم طُوْنَشٍ بروزن مُهْتَدٍ

27	طُ۔مضمومہ	یعنی	پیش	والا۔طا
	وْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔واؤ
	نَ۔مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔نون
	شٍ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔شین

بعض عاملین نے طُوْشٍ بروزن عُوْفٍ اور بعض نے طُرْشٍ بروزن قُرْضٍ اور بعض نے طُوْبَاشٍ بروزن فُوْعَالٍ تحریر فرمایا ہے۔مگر اول الذکر جیسا کہ ہم نے طُوْنَشٍ تحریر کیا ہے تحقیق کے مطابق درست ہے۔

اٹھائیسواں اسم شَمْخَابَارُوْخٍ بروزن فَعْلَا فَاعُوْلٍ

28	شَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔شین
	مْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔میم
	خَ۔معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔خا
	ا۔درمیان میں	یعنی	بغیراعراب	بغیراعراب کے۔الف

	بَ۔موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔با
	ا۔درمیان میں	یعنی	بغیراعراب	بغیراعراب کے۔الف
	رُ۔مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔را
	وْ۔ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔را
	خٍ۔معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔خا

دُعائے برہتیہ کے اٹھائیس اسماء جو روحانیت کے عظیم خزانے کی کلید ہیں تحقیق شدہ آپ کے سامنے ہیں۔درست اعراب ہر اسم کے حروف کی تعداد اور ہر حرف کے اعراب کی وضاحت کردی گئی ہے۔اب دُعائے برہتیہ کے اٹھائیس اسمائے مبارکہ تحریر کرتے ہیں۔جو مندرجہ ذیل ہیں

دُعائے برھتیہ کے اٹھائیس اسماء

۱۔بَرْهَتِیَهٍ۔۲۔کَرِیْرٍ۔۳۔تَتْلِیَهٍ۔۴۔طُوْرَانٍ۔۵۔مَزْجَلٍ۔۶۔بَزْجَلٍ۔۷۔تَرْقَبٍ۔
۸۔برهشٍ۔۹۔غَلْمَشٍ۔۱۰۔خُوْطِیْرٍ۔۱۱۔قَلْنَهُوْدٍ۔۱۲۔بَرْشَانٍ۔۱۳۔کَظْهِیْرٍ۔
۱۴۔نَمُوْشَلْخٍ۔۱۵۔بَرْهَیُوْلَا۔۱۶۔بَشْکَیْلَخٍ۔۱۷۔قَزْمَزٍ۔
۱۸۔آنَغْلَلِیْطٍ۔۱۹۔قَبْرَاتٍ۔۲۰۔غَیَاهًا۔۲۱۔کَیْدَهُوْلَا۔۲۲۔شَمْخَاهِرٍ۔
۲۳۔شَمْخَاهِیْرٍ۔۲۴۔شَمْهَاهِیْرٍ۔۲۵۔بِکَهْطَهُوْنِیَهٍ۔۲۶۔بِشَارِشٍ۔۲۷۔طُوْنَشٍ۔
۲۸۔شَمْخَابَارُوْخٍ۔



دعوت برھتیہ اور دیگر دعوات کی ریاضتیں

طالب کے لیے لازم ہے کہ اس کتاب میں دی گئی دعوات اور دُعاؤں کی ریاضت سے قبل ان شرائط کا خود کو پابند کرے۔ جہاں عمل کی ریاضت کرنا مقصود ہو، وہاں پہلے اصراف عام کا عمل کرے پھر اپنی حفاظت کے لیے حجاب القفل کا عمل اپنے پاس رکھے۔ اور ہر وقت خوف الٰہی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات و رُوحانیات سے ایسی بات کی درخواست نہ کرے جو حلال نہیں ہے۔ کیوں کہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا اس نے حاصل کیا تب بھی آخر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس کو حاضر ہونا ہے۔ دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا۔ نیز حرام کاموں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے۔ اس کتاب کے اعمال کرنے والا عامل ہماری نصیحت پر عمل نہ کرے گا تو ضرور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا۔ اس لیے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جو ان اعمال کے لیے رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ ہر کام کے لیے شرائط ہوتی ہیں جن کے بغیر وہ کام نہیں ہوتا۔ پس سات شرائط ہیں ان کے علاوہ ہر عمل کے ساتھ کچھ شرائط ہوتی ہیں اُن کی بھی پابندی کرنا ضروری ہے۔ اب وہ سات شرائط تحریر کرتے ہیں جو تمام ریاضات میں لازم ہیں۔

پھلی شرط

رُوحانی دنیا میں قدم رکھنے والے ہر فرد کے لیے لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے کسی عامل کامل کی شاگردی اختیار کرے۔ اور کسی کامل مرشد کی بیعت کرے، پھر اس دنیا میں قدم رکھے اپنا وقت اکثر خلوت یا نیک اصحاب کے ساتھ گزارے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے۔ مگر اپنے استاد یا مرشد سے کچھ مخفی نہ رکھے۔

دوسری شرط

طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ اکثر اوقات با وضو رہے۔ اور ایسی چیز نہ کھائیں جن سے زیادہ دیر وضو برقرار نہ رہے۔

تیسری شرط

جس مکان میں خلوت اختیار کی جائے وہ مکان عام عمارات سے دُور ہو یا وہاں شور و غل نہ ہو۔ مگر یہ شرط اُس وقت ہے جب عامل تسخیر جنات یا موکلات کی تسخیر کر رہا ہو۔ عام ریاضت کے لیے گھر میں کسی الگ کمرہ میں بھی خلوت اختیار کی جاسکتی ہے۔ مگر وہاں بھی کوئی دوسرا نہ جائے۔

چوتھی شرط

ہر وقت خلوت کا مکان خوشبو سے معطر رہے۔ یا عمل سے متعلقہ بخورات سلگتے رہیں۔ کیونکہ رُوحانیت و موکلات خوشبو کو پسند کرتے ہیں۔

پانچویں شرط

کسی پر ظلم نہ کرے یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے اور نہ اس سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے۔

چھٹی شرط

ترک حیوانات جلالی و جمالی یعنی گوشت، دودھ، گھی، انڈہ وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے۔ یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی پرہیز کرے۔ اور نہ جانور سے بنی کوئی کوئی چیز استعمال میں لائے۔ اور پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے سبب سے موکلات جلد حاضر ہوتے ہیں۔ اور کام کرتے ہیں۔

ساتویں شرط

اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے۔ اور کسی قسم کا دل میں شک نہ لائے۔ اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے تو دوبارہ اس کو شروع کرے، بالکل ترک نہ کرے۔ یہ شرائط اس فن کے لیے بہت ضروری ہیں۔ اس کے باوجود عمل کی ریاضت میں لمحہ بہ لمحہ استاد اور پیر و مرشد کی اشد ضرورت رہتی ہے۔

دعوت برھتیہ کی ریاضت کا خاص طریقہ

دعوت برہتیہ کے اسماء یا دعوت کی ریاضت کرنا چاہیں تو سب سے پہلے خلوت کے مکان میں اصراف عامر کا عمل سات روز تک تلاوت کریں۔ پھر سات روز کی ریاضت اختیار کریں۔ اور روزانہ روزہ رکھیں۔ اور دُعائے برہتیہ کو ایک صاف وشفاف چینی یا شیشے کی پلیٹ پر زعفران گلاب سے تحریر کریں اور پھر اسے آب زم زم سے دھوکر اس سے روزہ افطار کریں۔ ریاضت کے دوران جو کی روٹی اور روغن زیتون کے علاوہ اور کچھ استعمال نہ کریں۔ اور سات یوم تک ہر فرض نماز کے بعد دُعائے برہتیہ کو 45 مرتبہ تلاوت کریں۔ پس اس دعوت کے اعمال جاری ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اسمائے برھتیہ کے عربی معنی کی جدول

شمار	اسمائے برہتیہ	عربی معانی یعنی متبادل اسمائے باری تعالیٰ
1	بَرُهَتِیَۃِ	قُدُوسٌ۔ سَبُوحٌ
2	کَرِیْرِ	یَااللّٰہ۔ اَلٰہُ کُلِّ شَیءٍ
3	تَتْلِیُہِ	اَلْقُدُوْسُ۔ اَلْقَادِرُ۔ سُبُّوحٌ۔ اَلْخَبِیْرُ۔ مُجِیرٌ
4	طُوْرَانْ	یَاحَیُّ۔ یَامُحَیُّ
5	مَزْجَلِ	یَاقَیُومُ۔ یَا قَائِمُ
6	بَزْجَلِ	یَا ودود۔ یَااللّٰہ۔ یَاقَاهِرُ۔ یَااَحَدُ۔ یَاوَاحِدُ
7	تَرْقَبِ	یَاسَلَامُ
8	بَرُهَشِ	یَا مُقْتَدِرُ۔ یَا اللّٰہُ عَبْدُكَ اَجِبْہُ۔
9	غَلْمَشِ	یَاحَمِیْدُ۔ یَامَجِیْدُ۔ یَامَلِكْ
10	خُوطِیْرِ	یَاقَوِیُّ۔ یَامَتِیْنُ۔ یَاعَلِیمُ۔ یَاحَکِیْمُ
11	قَلَنْهُوْدِ	یَامَتِیْنُ۔ یَاسَمِیْعُ۔ یَابَصِیْرُ۔ یَابَدِیْعُ۔ یَامُغْنِی۔ یَامُحِیْطُ۔
12	بَرُشَانْ	یَامُحِیْطُ۔ یَااللّٰہ یَاعَزِیْزُ۔۔
13	کَظْهِیْرِ	سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ یَاقَوِیُّ۔ یَامَتِیْنُ۔ یَارَحِیْمُ۔
14	نَمُوْشَلَخِ	یَااللّٰہ یَاعَزِیْزُ۔ اَنَا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ۔ یَاعَزِیْزُ اَنْتَ اللّٰہُ۔ یَا اللّٰہُ یَا هُوَ۔ یَا اللّٰہُ۔ یَاقَوِیُّ۔ یَامَتِیْنُ۔
15	بَرْهَیُوْلَا	سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ اَنَا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ۔ یَاکَافِیُ یَاسَمِیْعُ۔ یَااللّٰہُ رُوْحِی لِرُوْحِكَ مُنْتَصِبَۃٌ عَلٰی ارادتِكَ۔
16	بَشْکَیْلَخِ	یَامُوْمِنُ۔ یَا اللّٰہُ۔ یَارَحْمٰنُ۔ یَارَحِیْمُ۔

17	قَزْمَزِ	یَامُهَیْمِنُ۔ یَا اللّٰهُ۔ یَارَحْمٰنُ۔ یَارَحِیْمُ۔
18	اٰنْغَلَلِیْطِ	یَاعَظِیْمُ۔ یَاحَکِیْمُ۔ یَاخَبِیْرُ۔ یَالَطِیْفُ۔ یَارَحْمٰنُ۔ یَارَحِیْمُ۔
19	قَبْرَاتِ	یَاعَزِیْزُ۔ یَابَاقِیُ۔ یَاحَلِیْمُ۔ یَاحَکِیْمُ۔ یَاکَافِیُ یَا کَرِیْمُ۔
20	غَیَاهَا	یَاکَرِیْمُ یَا قَهَّارُ۔ یَاکَرِیْمُ یَاقَاضِیُ۔ یَاعَزِیْزُیَاجَبَّارُ۔
21	کَیُدَهُوْلَا	هُوَاللّٰهُ۔ یَاقَدِیْمُ یَاقَاهِرُ۔ یَاقَادِرُ اَعْلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ یَاسَرِیْعُ۔
22	شَمْخَاهِرِ	تَعَالَیْتَ یَاعَلِیُّ یَا عَلِیْمُ۔
23	شَمْخَاهِیْرِ	یَاقَاضِیُ۔ یَاهُوْیَاهُوْ۔ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ۔
24	شَمْهَاهِیْرِ	یَا قَدِیْرُیَاقَادِرُ۔ یَا کَافِیُ ۔ یَاعَزِیْزُیَاجَبَّارُ۔
25	بِکْهُطَهُوْنَیْهِ	یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ
26	بِشَارِشِ	یَاقَادِرُ اَعْلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔
27	طُوْنَشِ	یَاشَکُوْرُ۔ هُوَاللّٰهُ الْکَرِیْمُ۔
28	شَمْخَابَارُوْخ	اَلْقَادِرُ هُوَاللّٰهُ الْکَرِیْمُ۔

☆☆☆☆☆

اسمائے برھتیہ سے منسوبی حروف ابجد اور منازل قمریہ

شمار	اسمائے برہتیہ	حروف ابجد	منازل قمریہ
1	بَرْهَتِیَهِ	الف	شرطین
2	کَرِیْرِ	با	بطین
3	تَتْلِیْهِ	جیم	ثریا
4	طُوْرَانِ	دال	دبران
5	مَزْجَلِ	ھا	ھقعه
6	بَزْجَلِ	واو	ھنقه
7	تَرْقَبِ	زا	ذراع
8	بَرْهَشِ	حا	نثره
9	غَلْمَشِ	طا	طرفه
10	خُوْطِیْرِ	یا	جبة
11	قَلْنَهُوْدِ	کاف	زھره
12	بَرْشَانِ	لام	صرفه
13	کَظْهِیْرِ	میم	عوا
14	نَمُوْشَلْخِ	نون	سماك
15	بَرْهَیُوْلَا	سین	غفره
16	بَشْکَیْلَخِ	عین	زبانا
17	قَزْمَزِ	فا	اکلیل
18	اٰنْغَلَلِیْطِ	صاد	قلب

19	قَبرَاتِ	قاف	شوله
20	غَیاھَا	را	نعائم
21	کَیدَھُولَا	شین	بلده
22	شَمْخَاھِرِ	تا	ذابح
23	شَمْخَاھِیرِ	ثا	بلح
24	شَمْھَاھِیرِ	خا	سعود
25	بِکَھْطَھُونِیَہ	ذال	اخبیه
26	بِشَارِشِ	ضاد	مقدم
27	طُونَشِ	ظا	موخر
28	شَمْخَابَارُوخِ	غین	رشا

دعائے برھتیہ عاملین کاملین کی نظر میں

دعائے برھتیہ کے بارے میں قدیم عاملین و کاملین کی بہت سی روایات ملتی ہیں۔ مختلف حکماء کے اپنے اپنے مجربات ہیں۔ ایک معتبر روایت علامہ شمس الدین البھساوی کی ملتی ہے جسے امام بونیؒ نے اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں بیان فرمایا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بَرَھْتِیَۃِ۔ کَرِیرِ۔ تَتْلِیَہِ۔ طُورَانِ۔ مَزْجَلِ۔ بَزْجَلِ۔ تَرْقَبِ۔ بَرْھَشِ۔ غَلْمَشِ۔ خُوطِیرِ۔ قَلَنْھُودِ۔ بَرْشَانِ۔ کَظْھِیرِ۔ نَمُوشَلَخِ۔ بَرْھَیُولَا۔ بَشْکَیلَخِ۔ قَزْمَزِ۔ اَنْغَلَلِیطِ۔ قَبرَاتِ۔ غَیاھَا۔ کَیدَھُولَا۔ شَمْخَاھِرِ۔ شَمْخَاھِیرِ۔ شَمْھَاھِیرِ۔ بِکَھْطَھُونِیَہ۔ بِشَارِشِ۔ طُونَشِ۔ شَمْخَابَارُوخِ۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ کَھکَھِیجِ بَغْطَبْشِی۔ بَلَطَشْغَشْغُوبَلِ۔ وَاُمُوبَیلِ۔ حَلَدَمُھْخَمَا۔ حَلَمَجِ۔ وَرُودِیَہِ۔ مُھْفَیاجِ۔ بِعِزَّتِکَ اِلَّا مَا اَخَذْتَ سَمْعَھُمْ وَاَبْصَارَھُمْ سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔

امام الطوسی کی روایت کے مطابق اسمائے برھتیہ

تمام قدیم حکماء اس روایت پر متفق ہیں کہ حضرت سید سلیمان بن داود علیہ السلام اور اُن کے وزیر آصف بن برخیا کے تصرف میں رہنے والی معروف دعوت برھتیہ پر اکثر علماء کا اتفاق ہے۔ اور اسی کے ساتھ امام الطوسی کی روایت میں یہ اس طرح ملتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْمُحِیْطِ الدَّائِمِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ مَلَاسَاطِعَ نُوْرِ وَجْھِہِ الْاَکْوَانَ وَاَمَدَّھَا بِقُوَّۃِ جَذْبَۃِ ھَیْبَۃِ سُلْطَانِہٖ عَلٰی کُلِّ مَلَکٍ وَجِنِّیٍّ وَاِنْسِیٍّ وَشَیْطَانٍ فَخَافَتْہُ جَمِیْعُ مَخْلُوْقَاتِہٖ وَاَذْعَنَتْ وَتَوَاضَعَتِ الْکَرُوْبِیُّوْنَ مِنْ اَعْلٰی مَقَامَاتِھَا وَسَجَدَتْ وَاَجَابَتْ دَعْوَۃَ اِسْمِہِ الْمُحْکَمِ الْمَکْتُوْبِ فِی اَلْوَاحِ قُلُوْبِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ بُدُوْحٍ اَجْھَزَطٍ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّۃُ الْعَلْوِیَّۃُ وَالسِّفْلِیَّۃُ وَخُدَّامُ ھٰذَا الْعَھْدِ الْکَبِیْرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَتَتَوَکَّلُوْا (اپنی حاجت کا نام لیں) بِعِزَّۃِ۔ بَرَھْتِیَۃِ۔ کَرِیْرِ۔ تَتْلِیَہِ۔ طُوْرَانِ۔ مَزْجَلِ۔ بَزْجَلِ۔ تَرْقَبِ۔ بَرْھَشِ۔ غَلْمَشِ۔ خُوْطِیْرِ۔ قَلَنْھُوْدِ۔ بَرْشَانِ۔ کَظْھِیْرِ۔ نَمُوْشَلَخِ۔ بَرْھَیُوْلَا۔ بَشْکَیْلَخِ۔ قَزْمَزِ۔ اَنْغَلَلِیْطِ۔ قَبْرَاتِ۔ غَیَاھَا۔ کَیْدَھُوْلَا۔ شَمْخَاھِرِ۔ شَمْخَاھِیْرِ۔ شَمْھَاھِیْرِ۔ بِکَھْطَھُوْنِیَہ۔ بِشَارِشِ۔ طُوْنَشِ۔ شَمْخَابَارُوْخِ۔ بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ اِلَی الْاِنْقِیَادِ فِیْمَا تُؤْمَرُوْنَ بِہٖ بِعِزَّۃِ الْمُعْتَزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا وَبِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ اُحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَکُوْنُوْا اَعْوَانًا لِّیْ عَلٰی مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ آلٌ وَآخِرُہٗ آلٌ وَھُوَ آلٌ شَلَعٌ یَعُوْیَوْبِیَہ یَہ وَاہٍ بِتَکَہٖ یَنْکَفَالِ یُصْعِیْ کَعِیْ مَمْیَالِ۔ مُطِیْعِیْنَ بِکَ یَا آلَ حَلِ زَرْیَالِ اِحْتَرِقْ مَنْ عَصٰی اَسْمَاءَ اللّٰہِ۔ اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِعَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ تَعَاھَدْتُّمْ بِہٖ عِنْدَ بَابِ الْھَیْکَلِ الْکَبِیْرِ وَھُوَ۔ بِعَلْشَاقَشِ۔ مَھْرَاقَشِ۔ اَقْشَامَقَشِ۔ شَفْمُوْنَھَشِ۔ وَمَنْ یَّعْرِضْ عَنْ

ذِکْرِرَبِّہٖ یَسْلُکْہُ عَذَاباً صَعَداً۔ وَبِحَقِّ اِھْیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاوُتْ آلْ شَدَایْ۔ وَبِحَقِّ اَبْجَدْ۔ھَوَّزْ۔حُطِّیْ۔ وَبِحَقِّ بَطْدَزْھَجْ وَاحْ وَبِحَقِّ بَدُوْحْ اَجْھَزَطْ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْتَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

استاذ نصیر الدین المغاذی کی روایت کے مطابق دعوت برھتیہ

استاذ نصیر الدین المغاذی سے دُعائے برھتیہ کی ہمیں یہ ترتیب ملتی ہے۔ آپ نے اسماء بِگُھْطَھُوْنَیَہٖ۔ بِشَارِشْ۔ طُوْنَشْ۔ کو مندرجہ ذیل اسماء سے تبدیل کیا ہے۔ بِگُھْطَھِطَھُوْنَیَہٖ۔ شَارِشْ۔ اَلُوشْ۔ اور پھر شَمْخَابَارُوْخْ کے بعد ان اسماء کا اضافہ کیا ہے۔ جو دُعائے برھتیہ کے اسماء نہیں ہیں بلکہ یہ الگ ایک دُعا ہے جسے عاملین وکاملین دُعائے بَشْمَخْ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جس کا ہم آگے چل کر تفصیلی ذکر کریں گے۔ استاذ نصیر الدین المغاذی نے (یَعْوْیُوْبِیَہٖ) کو اس لفظ سے بدل دیا ہے۔ (یَعِیُوْبِیَہٖ) اور (مُطِیْعِیْنَ لَکَ یَاآلِ حَلِّ زَرْیَالِ) کو ان الفاظ سے بدل دیا ہے۔ (مُطِیْعٌ لَکَ یَا آلِ مَا اَعْظَمَ اِسْمُکَ یَاآلِ مَاسَمَعَ اِسْمُکَ رُوْحٌ اِلَّاصَعِقَ وَاحْتَرَقَ) اور لفظ (اَقْشَامَقَشْ۔ شَقْمُوْنَھَشْ۔) کو ان الفاظ سے بدل دیا ہے (اَقَشْ مَقَشْ دَرَشْ) باقی ساری ترتیب امام الطوسی کی روایت کے مطابق ہے۔ استاذ نصیر الدین المغاذی نے (شَمْخَابَارُوْخْ) کے بعد جن بارہ کلمات کا اضافہ کیا ہے وہ یہ ہیں جو کہ ہم پہلے ہی آپ کو آگاہ کر چکے ہیں کہ یہ بارہ کلمات دُعائے (بشمخ شریفہ) کے ہیں۔ جو ایک الگ دُعا ہے۔ جس کا دُعائے برھتیہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

1۔ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخْ بَشْمَخْ ذَالْاَھَامُوْاشِیْطِیْنُوْنَ۔

2۔ اَللّٰھُمَّ یَادَانُوْا مَلْحُوْ نُوْاَدَمُوْنُوْاَدِیَمُوْنُوْنَ۔

3۔ اَللّٰھُمَّ یَاعَیْنُوْا مَیْنُوْرَا اَرْقَشْ دَارَعَلَیُوْنَ۔

4۔ اَللّٰھُمَّ یَادَھْمُوْثْ اَرْعَا اَرْجِیْمْ اَرْجِیْنُوْنَ۔

5۔ اَللّٰھُمَّ یَااَرْعَشْ اَرْعِیْشَطْ بُوْخَلَاخُوْنَ۔

6۔ اَللّٰھُمَّ یَادَھْمِیْثَا دَھْلِیْلُوْنَ مَیْطَطُرُوْنَ۔

7۔ اَللّٰھُمَّ یَااَھِیَاً شَرَاھِیَاً اَدُوْنَایَ اَصْبَاوُتْ اَصْبَاوُتُوْنَ۔

8۔ اَللّٰھُمَّ یَانُوْرُ اَرْعِشُ اَرْعِیْشَ اَرْعِیْشَشَ اَلْعُثُوْنَ۔

9۔ اَللّٰھُمَّ یَا اَشْبِرُ اَشْرُوْ اَشْمَخْ اَشْمَا عاً اَشْمِعُوْنَ۔

10۔ اَللّٰھُمَّ یَامَلِیْعُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ۔

11۔ اَللّٰھُمَّ یَاعَلَّامُ اَرْعِلُ اَرْعاً اَرْعِیْ یَزْنُوْنَ۔

12۔ اَللّٰھُمَّ یَامَشْمَخْ مَشْخِیْثاً قَشْلَامُوْنَ۔

دُعائے بشمخ شریفہ عاملین وکاملین کے نزدیک اُمُّ الْعَزَائِم ہے۔ یہ دُعا حضرت عیسٰی علیہ السلام پر نازل ہوئی انجیل کے قدیم عبرانی نسخوں میں آج بھی موجود ہے۔ یہ دُعا قدیم عبرانی وسریانی الفاظ کا مجموعہ ہے۔ قدما نے اپنے رسائل وکتب میں اس دُعائے مبارکہ کا ذکر کیا ہے۔ مگر اکثر کتب میں اعراب کی غلطیاں تھیں۔ اور کلماتِ دُعا کے الفاظ میں بھی چند غلطیاں تھیں۔ نیز کلمات کی ترتیب بھی درست نہ تھی۔ دُعائے بشمخ، اسمائے شمخیثیہ، اور سیارگارن کے موکلات اور اسماءِ باری تعالٰی کا تذکرہ عاملین کاملین کے بابا آدم حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہٗ نے اپنی کتاب "جواھر خمسہ اردو" مطبع دہلی، شیخ حبیب بن موسیٰ رضا نے اپنی کتاب 'مفاتیح الاسرار' "کنوز الاسرار الخفیہ" 'تحفۃ الاسرار' 'جامع الفوائد فارسی اور حضرت شیخ محمد بن احمد البونی نے اپنی کتاب 'منبع اصولِ الحکمۃ عربی' مطبع تیونس اور 'شمس المعارف الکبریٰ عربی' مطبع دہلی۔ حضرت بہاؤالدین محمد بن حسین بن عبدالصمد عاملی نے اپنی تصنیف 'سِرالمستیر فارسی' مطبع ایران۔ حضرت محمد ممتاز الرحمن نے اپنی تصنیف 'کنز الاسرار مع مرات الانوار' جلد دوم مطبع دہلی اور سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے اپنی تصنیف 'تحفۃ العاملین' حصہ سوم مطبع کراچی میں کیا ہے۔

قدیم عاملین سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دُعائے جلیلہ کی برکت سے مردوں کو زندہ کرتے تھے اور مادر زاد اندھوں کو بینا، جذام زدہ لوگوں کو شفا بخشتے تھے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ اور اکثر مشائخ کرام ان کے ہمصر دُعائے بشمخ کے عامل اکبر تھے۔ اور اسی دُعائے مقدسہ کی برکت سے ان سے کرامات سرزد ہوئیں۔

اس دُعا کے بارہ کلمے ہیں ہر کلمے کی ابتدا اللھم سے ہر کلمہ ایک برج سے منسوب ہے۔ ہر کلمہ کے تحت ایک موکل ہے جو کئی موکلات کا حاکم ہے۔ عاملین و کاملین سے روایت ہے کہ اس دُعائے متبرک کے بارہ کلمے بارہ بروج پر کندہ ہیں۔ جس کی برکت سے ہر برج قائم و دائم ہے اور جو فرشتے اس برج اور آسمان پر ہیں اسی کلمہ سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ جب کوئی طالب اس دعائے مقدسہ کی تلاوت کرتا ہے یا اس کا طلسم، لوح اپنے پاس رکھتا ہے تو وہ سب فرشتے اس کی طرف متوجہ ہو کر اس کا مقصد معلوم کرتے ہیں۔ اگر خواہش اس کی جائز ہے تو وہ سب اس کی حاجب روائی کی دُعا کرتے ہیں۔ اگر نیت بدی پر ہے تو خاموش ہو کر کہتے ہیں کہ کیسا دلیر بندہ ہے کہ اپنے خالق و مالک سے بدی کا طلب گار ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کو بھلا دے۔ عدم مقبول دُعا کی یہی وجہ ہے جاہل گمان کرتے ہیں کہ کلام الٰہی میں تاثر نہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے عقیدہ سے بچائے۔ (آمین)

یہ دُعائے جلیلہ جملہ مہمات دینی و دنیاوی کے لیے بہت سریع الاجابت ہے۔ نیز اس کے بارہ طلسم تیار ہوتے ہیں۔ جو عامل کو اس برج اور ستارہ کے اثراتِ بد اور نحوسات سے تحفظ بخشتے ہیں۔ جب احباب کے سیارگان الٹی گردش میں ہوں ان کے لیے یہ منسوبی طلسم پاس رکھنا امیدِ صبح روشن ہے۔ ہم نے گذشتہ کئی برسوں سے زحل کی ساڑھ ستی کے ستم رسیدہ لوگوں کو ان کے بروج کے منسوبی طلسم تیار کر کے دیئے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل سے حامل خوشحال ہو گئے۔ دُعائے بشمخ اور اسمائے تمحیثیہ سے ہم نے بارہ بروج کی منسوبی الواح بطور لاکٹ گلے میں پہننے کے لیے بھی تیار کیے ہیں جن سے اب تک ہزاروں افراد فیض یاب ہو چکے ہیں۔

دُعائے بشمخ کی دعوت کبیر اس زمانہ میں شاید ہی کوئی شخص کر سکے۔ اس لیے دعوتِ کبیر۔ [illegible] لکھنا فضول ہے۔ حل طلب مسائل کے لیے ہم ایک آسان طریقہ تحریر کرتے ہیں۔ مگر پہلے دُعائے بشمخ کے اسماء سے منسوب بروج، سیارگان اور موکلات کی جدول تحریر کرتے ہیں تاکہ ہر قاری کو آسانی رہے۔

منسوبی جدول یہ ہے

شمار	اسم دعائے بشمخ	نام برج	کوکب	نام موکل	طلسم کوکب
1	یَا بَشْمَخُ	حمل	مریخ	ھیطائیل	وعذلوش۔ ھاذالغیش عندوش۔ بمیواش۔ اودوعرش
2	یَاذَانُوْا	ثور	زہرہ	طورائیل	اذھرش۔ دھطارش۔ اباش۔ شمہورش۔ عنقاش۔ انغاش۔
3	یَاحَیْثُوْا	جوزا	عطارد	شمیائیل	توھوناش۔ میراش۔ ھبطش۔ شاھیلش۔ درانیش۔ ملیش۔ دھلوش
4	یادھسُوْث	سرطان	قمر	عیقائیل	غذنوش۔ ھاذیش۔ مراونوش۔ ھلیطاش۔ طیسارش۔ راتانیش

5	یَاأَرْعَش	اسد	شمس	مینائیل	ہنولوش۔متدلاش۔ وھنفاش۔دھنعاش۔ اطمیعاش۔مفتوش
6	یَادَھبیُنَا	سنبلہ	عطارد	قمرائیل	توھوناش۔امیراش۔ ہبطش۔شاھیلش۔ درانیش۔ملبش۔ دھلوش۔
7	یَااَھیاً شَرَاھِیاً	میزان	زہرہ	منجبائیل	اذھرش۔دھطارش۔ اباش۔شمھورش۔ عنقاش۔انفاش
8	یَانُوْرُ	عقرب	مریخ	اسمائیل	وعذنوش۔ھاذلغییش۔ عندوش۔بمیواش۔ اوذوعرش۔
9	یَااَشْہر	قوس	مشتری	جبرائیل	ذھاھوش۔ذزماش۔ ہبطش۔مطش۔اذزش ہبطییش۔فروش۔ دھنداش
10	یَامَلِیغُوْنَا	جدی	زحل	دردائیل	یدبھاسن۔طوسی۔ حروش۔میوش۔ ورنوش۔طاطیش۔ ذرلوش۔طاطیش

11	یَاعَلَامُ	دلو	زحل	میکائیل	یدبھاس۔صوسی۔ حروش۔میوش۔ ورنوش۔طاطیش۔ ذرلوش۔طاطیش
12	یَامُشْمَخ	حوت	مشتری	اسرافیل	ذھاھوش۔ذزماش۔ ہبطش۔مطش۔اذرش ہبطییش۔فروش۔ دھنداش

حل طلب مسائل کے لیے آسان طریقہ ریاضت

جب کوئی شخص اس کی ریاضت کا ارادہ کرے تو دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کون سا کلمہ اس برج سے منسوب ہے۔ جس برج میں آفتاب ہو اُسی برج سے منسوب کلمہ سے شروع کرے۔ اور ہر کلمہ میں لفظ (اَجِبْ) کے بعد اس کا موکل ضم کر کے سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اور آخر میں اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ شامل کرے۔ موکل و بروج ہر کلمہ کا جدول میں پہلے درج کیا جا چکا ہے۔

پس اگر آفتاب برج حمل میں ہو تو کلمہ اول کو با نظام موکل پڑھے اور اگر برج ثور میں ہے تو دوسرے کلمہ کو، اور اگر جوزا میں ہے تو تیسرے کلمہ سے ابتدا کرے اور دُعا کو تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک وقت اور جگہ مقرر کی پابندی کے ساتھ پڑھے۔ بارہ یوم میں انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔ مثلاً پہلے کلمہ کی عبارت پڑھنے کی یہ ہوگی۔

اَجِبْ یَا هَیْطَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخ بَشْمَخ ذَالْاَهَامُوْاشَیْطِیْنُوْنَ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

اسی طرح ہر کلمہ کی عبارت ترتیب دے کر تلاوت کریں۔ اب ہم دُعائے بشمخ کے

بارہ کلمات تحریر کرتے ہیں۔ ہر ایک کلمے کے عربی معانی پھر اردو ترجمہ تاکہ ہر قاری ان کلمات جلیلہ سے کلی طور پر واقف ہو جائے۔

1۔ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخْ بَشْمَخْ ذَاالْاٰھَامُوْ اَشِیْطِیُوْنَ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالصِّفَاتُ الْعُلْیَا وَالْبَھْجَۃُ وَالضِّیَاءُ وَالنُّوْرُ۔

اردو ترجمہ ☆ اے اللہ جس کے اچھے اچھے نام بلند اور معتبر اور روشن صفات ہیں۔

2۔ اَللّٰھُمَّ یَاذَاتُوْا مَلْخُوْ تُوْاَدَمُوْ تُوْاَدِیْمُوْ تُوْنَ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ ھُوَ مُسَبَّحٌ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ وَّ مَمْدُوْحٌ بِکُلِّ لِسَانٍ وَمَذْکُوْرٌ فِیْ کُلِّ اَوَانٍ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو ہر جگہ تسبیح کی گئی ہے اور ہر زبان میں تعریف کی گئی ہے اور ہر وقت میں ذکر کی گئی ہے۔

3۔ اَللّٰھُمَّ یَاحَیْثُوْا مَیْثُوْرًا اَرْقَشْ دَارَعَلِیُّوْنَ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ سَبَقَتْ اَوَّلِیَّتُہٗ قَبْلَ کُلِّ قَبْلٍ فَلَا قَبْلَ اِلَّا وَاَنْتَ قَبْلَہٗ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو ہر پہلی چیز سے بھی پہلے موجود تھی۔

4۔ اَللّٰھُمَّ یَادَھْمُوْتْ اَرْخَا اَرْخِیْمْ اَرْخِیْمُوْدْ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ مَلَاءَ کُلِّ شَیْ عَدْلَہٗ وَرَحْمَتُہٗ وَکَرَمُہٗ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو رحمٰن اور رحیم ہے جس کا کرم، رحمت اور عدل ہر چیز پر محیط ہے۔

5۔ اَللّٰھُمَّ یَا اَرْعَشْ اَرْعَیْشَطْ بُوْخَلَاخُوْدْ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ اَسْتَضَاءَ بِنُوْرِہٖ اَھْلُ سَمٰوٰتِہٖ وَاَرْضِہٖ وَ بِنُوْرِہٖ کُلُّ شَیْءٍ

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جس کے نور سے آسمان و زمین روشن ہیں اور ہر چیز اس کے نور سے روشن ہے۔

6۔ اَللّٰھُمَّ یَادَھْبِنَا دَھْلِیُلُوْدْ مَیْطَطْرُوْدْ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَ ذَلَّتْ لَہُ اَشْمَخُ الْبَاذِخَاتُ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جس کے سامنے چہرے ماند ہیں اور آوازیں کمزور ہیں اور بڑے بڑے تیرے سامنے ذلیل ہیں۔

7۔ اَللّٰھُمَّ یَا اَھْیَا شَرَاھِیًا اَدُوْنَایْ اَصْبَاوُتْ اَصْبَاوُتُوْنَ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یُحْیِیْ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتُ الْاَحْیَاءِ اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَمْرِہٖ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو ہمیشہ سے زندہ ہے ہمیشہ سے قائم ہے۔ جو مردے کو زندہ کرتی ہے اور زندہ کو مارنے والی ہے۔ جس نے زمین و آسمان کو اپنے حکم سے پیدا کیا ہے۔

8۔ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ اَرْعِشْ اَرْعِیْش اَرْعِیْشَشْ اَلْعُتُوْدْ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَ جَبَرُوْتِہٖ وَسِرِّہٖ وَ عَلَانِیَتِہٖ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو عزت، قہر، جبروت، باطن اور ظاہر کی مالک ہے۔

9۔ اَللّٰھُمَّ یَا اَشْبِرْ اَشْرُوْ اَشْمَخْ اَشْمَا عَا اَشْمِعُوْنَ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ ذَلَّتِ الْاَعِزَّۃُ لِعِزَّتِہٖ وَقَھَرَ کُلَّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِہٖ وَ سُلْطَانِہٖ وَمُلْکِہٖ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جس کے سامنے ہر عزت ہیچ ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت اور بادشاہی کا قہر مسلط ہے۔

10۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْ نَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْدْ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ لَہُ الْقُدْرَۃُ وَالْعِزَّۃُ وَالْمُلْکُ وَالْمَلَکُوْتُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو طاقت، عزت، ملک، بادشاہی، بزرگی اور عظمت کی مالک ہے۔

11۔ اَللّٰھُمَّ یَا عَلَّامُ اَرْعِلْ اَرْعَا اَرْعِیْ یَزْنُوْنَ۔

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ ھُوَ الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ کَانَ اَوْ یَکُوْنُ اَلَّذِیْ لَا یَغِیْبُ عَلَیْہِ الْغُیُوْبُ۔

اردو ترجمہ☆اے وہ ذات جو ہر چیز کو جاننے والی ہے اور وہ ذات ہر مخفی چیز کو جاننے والی ہے۔

12۔ اَللّٰھُمَّ یَامَشْمَخ مَشْخِیْثًا قَشْلَامُوْنَ۔

عربی معانی☆اَلَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

اردو ترجمہ☆اے وہ ذات جو جب کسی چیز کا ارادہ کرتی ہے تو اِسے کہتی ہے ہو جا۔ پس وہ ہو جاتی ہے۔

لوازمات ریاضت دُعائے بشمخ

دُعائے بشمخ جس کو ام العزائم کہا جاتا ہے۔ اس کے خواص و افعال پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ اتنا کہنا کافی ہے اگر اس کا کوئی عامل اکبر ہو جائے تو غیر از نبوت تمام اختیار حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حاصل ہوں۔ اس دُعائے مبارکہ کا ہر کلمہ اپنے اندر تجربے کر اس لیے ہوئے ہے۔ اور نایاب ترین دُعاؤں میں سے ایک دُعا ہے۔

ہر طالب کے لیے ضروری ہے کہ جو اس کی ریاضت کا ارادہ کرے۔ پہلے کسی ماہر عامل رُوحانی یا کامل مرشد سے اجازت عملیات حاصل کرے۔ پرہیز و شرائط کاملہ ہوں۔ بدن، لباس اور جگہ صاف و پاکیزہ کے ساتھ خلوت نشین ہو کر روزانہ تین سو ساٹھ (360) مرتبہ تلاوت کی جائے اور دوران ریاضت زعفران، مقل ارزق، مصطگی رومی، کندر کا بخور روشن کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ ان تمام اجزا کو مشک اور ماالورد کے ساتھ پیس کر گولیاں بنالی جائیں اور بوقت ضرورت کام میں لایا جائے۔ ریاضت کرنے والا اس کے فوائد عظیمہ کا خود مشاہدہ کرے گا۔

ہم نے اس دُعائے جلیلہ کے جو فوائد مشاہدہ کئے ہیں ان کے اظہار کے لیے ہمارا قلم ہمیں اجازت نہیں دیتا۔ اب ہم ہر قاری کے لیے طلسم تیار کرنے کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔ اس کے بعد ہر کلمہ کے مختصر مختصر خواص و فوائد بیان کریں گے۔

پہلے طلسم کا طریقہ اگر کوئی زحل کی نحوست کا شکار ہے تو اس کے لیے یہ طلسم ہوگا اور یہی طلسم برج دلو والے کو بھی فائدہ دے گا۔ یہ طلسم ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں بھوج پتر پر تحریر کیا

جائے۔ اور پھر اسے بخور دے کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھا جائے۔ تو حامل طلسم زحل کی نحوست سے محفوظ رہے گا اور زحل سے متعلقہ جملہ امور احسن طریق سے حل ہوں گے۔ اسی طرح ہر شخص اپنے منسوبی برج ستارہ کا طلسم بنوا کر اپنے پاس رکھے تو اگر اس کا ستارہ الٹی گردش میں بھی ہوگا تو حامل طلسم اس کے بداثرات سے محفوظ رہے گا۔ اور ہر کام میں کامیابی ہوگی۔ کیوں کہ اس طلسم میں ہر ستارہ کے طلسمات اور بروج کے اسماء جن کی برکت سے بروج قائم ہیں اور ہر برج سے منسوب دُعائے بشمخ کا ایک کلمہ اور اس کلمہ کی تسبیح ہمہ وقت موکل کرتا رہتا ہے۔ اور طلسم کو کب کے بعد ایک کلمہ صفات باری تعالیٰ کا ہے۔ اس سے آپ طلسم کی افادیت کا خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ برج دلو اور ستارہ زحل کا طلسم یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیُ حَاجَتِیُ۔ اَللّٰھُمَّ یَاعَلَّامُ اَرْعِلُ اَرْعاً اَرْعِیُ یَزْنُوْنُ۔ یدیھاسن۔ طوسی۔ حروش۔ میوش۔ ورنوش۔ طاطیش۔ ذرلوش۔ طاطیش۔ اَلَّذِیْ ھُوَ الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ کَانَ اَوْ یَکُوْنُ اَلَّذِیْ لَایَغِیْبُ عَلَیْہِ الْغُیُوْبُ۔"

اسی طریقہ پر ہر برج ستارے کا طلسم تیار کیا جا سکتا ہے۔ ہر فرد اپنے برج ستارے کا طلسم تیار کر کے یا کسی ماہر عامل سے تیار کروا کے پاس رکھے تو فائدہ عظیمہ حاصل کرے۔ حامل طلسم کے لیے ضروری ہے کہ اپنے برج سے منسوبی کلمہ بغیر موکل کے کم از کم بارہ یوم تک روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے۔ تاکہ بارہ یوم میں طلسم کے اثرات کو مشاہدہ کر سکے۔ اب ہم ہر کلمہ کے الگ الگ خواص تحریر کرتے ہیں۔

خواص کلمہ اول نوشتہ برج حمل

1۔ محبت کے لیے اس کو اکیس مرتبہ کسی میٹھی چیز پر اسم مطلوب بمع والدہ کے پڑھ کر کھلائیں نہایت مؤثر ہے۔

2۔ اگر اسے مشک زعفران اور ماالورد سے بھوج پتر پر تحریر کر کے جو اپنے پاس رکھے

خلقت میں معزز ہو۔

3۔ اگر کوئی (ب ش م خ) کو اپنے دائیں ہاتھ کی چار انگلیوں پر تصور کر کے دشمن کے آگے جائے اور انگلیاں بطور عقد بند کرے تو دشمن ضرر نہ پہنچا سکے گا بشرطیکہ ہر انگلی بند کرتے وقت بشمخ پڑھے۔

4۔ اگر اس کلمہ کو چودہ بار انگلیوں پر دم کرے۔ مٹھی بند کر کے دشمن کے روبرو گزر جائے تو وہ اس کو دیکھ نہ سکے گا۔

5۔ اگر کسی ظالم دشمن کے لیے لوح سرب پر کلمہ اول تحریر کیا جائے اور دشمن کا نام مع والدہ اس تصویر بنا کر اس کے سر پر لکھے پھر اس لوح کے درمیان سنگ اصم نصب کر کے گورستان میں دفن کر دے تو چند روز ہی میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے۔

6۔ اگر لوح سرب پر اول کلمہ دُعائے بشمخ تحریر کر کے اس لوح کو اناج خورد و نوش یا مال یا مال تجارت میں رکھا جائے تو اس میں خیر و برکت ہو۔ اگر کسی کھیت میں یا باغ میں دفن کریں تو فصل اور پھل زیادہ ہوں۔

7۔ اگر فاحشہ عورت کے لیے لکھ کر دھو کر اسے پلایا جائے تو وہ عورت مکروہ کاموں سے باز آئے۔

کلمہ دوم نوشتہ برجِ ثور

1۔ اگر زن و شوہر میں ناچاقی ہو اس کلمہ کو زعفران اور ماء الورد سے سفید کاغذ پر تحریر کر کے دھو کر دونوں کو کسی مشروب میں پلایا جائے تو انشاء اللہ میاں بیوی میں محبت اور اتفاق ہو جائے گا۔

2۔ اگر لوح سرب پر تحریر کر کے گھر میں رکھیں تو آگ لگنے اور چوری ہونے سے محفوظ رہے۔

3۔ اگر کسی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو، یا بچہ ہو کر مر جاتا ہو تو اس کلمہ کو بھوج پتر پر تحریر

کر کے رات کو سوتے وقت اپنے سرہانے میں رکھے۔ اور اس کلمہ کو زعفران اور ماء الورد سے تحریر کر کے پی لے اور اپنے خاوند کو بھی پلا دے۔ اور اسی سرہانے پر سر رکھ کر خلوت میں اپنے خاوند کے ساتھ سو جائے۔ اس کلمہ کی برکت سے حمل ٹھہر جائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

4۔ اگر کوئی دشمنوں کی شرارت سے تنگ آچکا ہو۔ فضہ کی لوح پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

5۔ اگر کسی جائز حاجت کے لیے لوح سرب پر کندہ کیا جائے لوح کو جاری پانی پر لٹکائے اور پھر روزانہ ایک تسبیح یہ کلمہ پڑھے ہر دس مرتبہ کے بعد کہے: یَا رَبِّ ھٰذَا الْکِتَابُ کتبة اِلَیْکَ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ (حاجت کا نام لیں) اِقْضِیَتْ حَاجَةِ کَائِنَة مَا کَانَتْ۔ بارہ یوم تک ایسا ہی کرے تو انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

کلمہ سوم نوشتہ بُرجِ جوزا

1۔ اگر کوئی اس کلمہ کو لوح فضہ پر کندہ کرے۔ اوج یا شرف مشتری کے اوقات میں یا قرانِ مشتری و شمس یا قران قمر و مشتری میں پھر جب ان میں سے کوئی ستارہ آسمان پر طلوع ہو تو لوح کو ایک تپائی میں باندھ کر ستارے کے مقابل کر کے زعفران سے بخور کرے اور پھر اس لوح کو اپنے پاس رکھے۔ اور روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت اس کلمہ کی ایک تسبیح پڑھے تو حامل لوح اللہ کے حکم سے خلائق کی نظروں میں معزز اور عزیز ہوگا۔ وقار اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ رزق میں فراوانی ہوگی۔

2۔ اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو یا رشتوں کے پیغام نہ آتے ہوں تو اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر لڑکی اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔ انشاء اللہ جلد شادی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

کلمہ چہارم نوشتہ برجِ سرطان

1۔ اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو یا مال تجارت حسب مرضی فروخت نہ ہوتا ہو تو اس کلمہ کو

درخت برگد کے اکیس (21) پتوں پر تحریر کرے اور پھر ایک ایک پتہ کو کسی بڑی نہر یا دریا میں چھوڑ دے۔ اور ہر پتہ دریا میں ڈالتے وقت اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ تین روز اس عمل کو بجا لائے۔ پھر بھوج پتر پر اسی کلمہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو انشاء اللہ روزی رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

2۔ اگر اس کلمہ کو مع موکل اور قمر کے طلسم کے ہمراہ تحریر کر کے عرق گلاب سے دھو کر اس عرق کو کسی جامع مسجد یا کسی اور مسجد کے صحن میں فرفیون اور کندر کی دھونی دی جائے اور مسحور کے سر پر سے سات مرتبہ گھما کر مسجد کے صحن میں گرا دیا جائے تو مسحور سے سحر جادو کا اثر باطل ہو جائے گا اور جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

3۔ حافظہ کی کمزوری ختم کرنے اور تیزی ذہن کے لیے اس کلمہ کو ساعت عطارد میں لکھ کر پلانا بہت مؤثر ہے۔ ایسا ہی ایک تعویذ لکھ کر پاس رکھا جائے تو انشاء اللہ حامل نقش کو برسوں کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں گی۔ اور سنی ہوئی بات برسوں تک یاد رکھے گا۔

کلمہ پنجم نوشتہ بُرجِ اسد

1۔ اگر کوئی اس کلمہ کا طلسم ساعت شمس میں بھوج پتر پر تحریر کرے اور اسے اپنے پاس رکھے اور چالیس روز تک روزانہ اکیس مرتبہ اس کلمہ کو پڑھے تو لوگوں میں عزیز و محترم ٹھہرے۔ جہاں جائے لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں اور تسخیر خلق ہو۔

2۔ جو اسے مشک و زعفران اور ماء الورد سے بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو خوف اور دشمنان سے امن میں رہے اور اگر مقروض ہو تو اس کا قرض اتر جائے گا۔

کلمہ ششم نوشتہ برج سنبلہ

1۔ اگر کسی سے کوئی حاجت ہو، اور وہ پوری نہ کرتا ہو تو اس کو ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ کر اس کے پاس چلے جائیں۔ وہ ضرور حاجت پوری کرے گا

2۔ جو شخص اس کلمہ کو شرف عطارد کے وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس پر زہر کا

اثر نہ ہوگا۔ اگر زہر خوردہ کو موم میں لپیٹ کر آب کرفس کے ساتھ گھوٹ کر پلایا جائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

3۔ دانتوں کے درد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر دانت کے نیچے رکھنا دانت کے درد کو ختم کرتا ہے۔

4۔ مردبستہ یعنی شہوت رفتہ کے لیے لکھ کر آب باراں و شہد سے دھو کر پلانا سود مند ہے

کلمہ ہفتم نوشتہ بُرج میزان

1۔ جو اسے اپنی ہتھیلی پر لکھے اور سوتے وقت اسے پڑھتے پڑھتے سو جائے اور اپنے مقصد کا تصور کامل رکھے۔ اسے خواب میں ارواح علویہ اس کے مقصد کے پورا ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کر دیں گی۔

2۔ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو چھوڑ کر غیر عورتوں کے پیچھے بھاگے اور بیوی کے ہوتے ہوئے بھی دیگر عورتوں سے تعلق رکھے تو ایسے شخص کے لیے اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر اس عبارت کا اضافہ کریں۔

"بستم ذکر (نام مرد مع والدہ) بر فرج بناتِ حوا معلوم و نامعلوم ماسوائے (نام بیوی مع والدہ) تامن نکشائم ہر گز کسے نکشائید لا تنزنی ابداً"

اس کو نئے آب خورہ میں رکھ کر اوپر تھوڑی سی شکر سفید ڈال کر موم سے اس کا منہ اچھی طرح بند کر کے کسی قبرستان میں دفن کر دیں۔ پس وہ مرد اپنی بیوی کے علاوہ کسی عورت کے پاس نہ جا سکے گا۔

3۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم منافع خور اور مال میں ملاوٹ کر کے ناجائز نفع حاصل کرنے والے کی تجارت، کاروبار یا دکان کو بند کرنا چاہے تو اس کے سر کے بال سات عدد اور قدرے نیل اور بتی کا دھواں مع بالوں کے کپڑے میں باندھ کر اکیس مرتبہ یہی کلمہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں بند کر کے اوپر موم لگا کر قبرستان میں دفن کر دے۔ خدا چاہے اس کا کام

بند ہو جائے گا۔

4۔ظالم دشمن کی خرابی کے لیے اس کلمہ کو پوست آہو پر مع نام دشمن کے اس وقت تحریر کریں۔جب قمر نثرہ میں نزول کرے پھر اس کا تعویذ بنا کر سات رنگ کے ریشم سے جنگلی کبوتر کے گلے یا پاؤں میں باندھ کر چھوڑ دیں۔پس جب تک وہ کبوتر اڑتا رہے گا دشمن حیران و سرگرداں رہے گا۔

5۔ایسے دو افراد جن کا ناجائز تعلق ہو۔ان کے درمیان عداوت کے لیے بھوج پتر پر یہ کلمہ تحریر کریں۔پھر ان دونوں کا نام مع والدہ اور عداوت تحریر کریں اور اس پر سرب کا ورق لپیٹ کر غیر مسلم کی قبر میں دفن کر دیں۔اللہ نے چاہا تو دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

کلمہ ہشتم نوشتہ برج عقرب

1۔اگر کسی کی چوری ہو گئی ہو،یا کوئی قیمتی چیز گم ہو گئی ہو،اور تلاش و جستجو کے بعد کچھ پتہ نہ چلے۔تو وہ پاک صاف ہو کر اس کو اپنی دائیں ران پر لکھے۔اور خلوت میں بیٹھ کر مکمل دعا تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت بیان کرے۔تو غیب سے ارواح علویہ بشکل انسان خواب یا بیداری میں آگاہ فرمائیں گی۔

2۔اس کلمہ کو زعفران و گلاب سے تحریر کر کے دھو کر پلانا مرد بستہ کو کشادہ کرتا ہے۔

3۔اگر کسی فاحشہ مرد کی شہوت بستہ کرنا ہو تو اس کلمہ کو کسی سفید موی کاغذ پر تحریر کر کے نام مرد مع والدہ اور مقصد تحریر کیا جائے۔اور کاغذ کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں رکھ کر قفل بند کر دیا جائے۔اور یہی کلمہ اکیس مرتبہ مع نام جسے بستہ کرنا ہو پڑھ کر قفل پر دم کر دیں۔اور قفل پر موم لگا دیں۔یہ کام اس وقت کریں جب قمر برج عقرب میں نزول کر چکے اور قفل کو کسی قبر میں دفن کر دیں مرد کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور وہ کسی عورت سے جماع نہ کر سکے گا۔

کلمہ نہم نوشتہ برج قوس

1۔جو کوئی اس کلمہ کو سات بار سفید کاغذ پر زعفران اور ماء الورد سے تحریر کرے۔پھر

جب اسے صاف پانی سے دھو کر کچھ پی لے اور باقی چہرے اور سینے پر ملے اور روزانہ سات مرتبہ اس کلمہ کی باموکل تلاوت کرے۔اور اسے اپنا معمول بنا لے۔تو اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے عرصہ میں بہت زیادہ غنی کر دے گا۔

2۔جو کوئی اسے لوح سرب پر کندہ کر کے اپنے کاروبار کی جگہ لٹکائے اور روزانہ اس کلمہ کو اکیس مرتبہ پڑھا کرے تو بہت جلد اس کا کاروبار عروج پر پہنچ جائے اور خوب نفع ہو۔

کلمہ دہم نوشتہ برج جدی

1۔اگر کسی عورت کو بچہ جننے میں تکلیف ہو رہی ہو تو یہ کلمہ لکھ کر بازو پر آویزاں کریں۔ولادت میں آسانی ہو۔

2۔اگر کوئی کمزوری بدن والا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کمزوری دور ہو۔

3۔اگر کسی مرد و زن کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اسے بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے جلد شادی ہو۔

4۔اگر کسی عورت کو حمل نہ رہتا ہو تو یہ کلمہ ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر جمعرات کے دن یا جمعہ کی شب کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے۔اور شوہر سے ہم بستری کرے۔انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔

5۔اگر بے ثمر درخت پر آویزاں تو پھل خوب آئے گا۔

6۔مرغی کا تازہ انڈہ جو اس نے پہلی مرتبہ دیا ہو لے کر اس پر لاجورد سے اس کلمہ کو لکھا جائے۔پھر اس پر یہی کلمہ ایک تسبیح پڑھ کر دم کر دیا جائے۔تو اسی دوران انڈے میں حرکت شروع ہو جائے گی اور انڈہ ایسی جگہ پہنچ کر رک جائے گا جہاں دفینہ ہوگا۔

کلمہ یازدہم نوشتہ برجِ دلو

1۔اگر کوئی اس کلمے کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ دشمنوں پر غالب آئے اور ان کے شر سے بچا رہے۔

2۔ اگر کوئی اس کلمہ کو سات مرتبہ مٹھی بھر خاک پر دَم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے تو دشمن خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے۔ اگر سفر میں رہزن حملہ کر دیں تو سات بار پڑھ کر ان کی طرف پھونک دے۔ بھاگ جائیں گے۔

3۔ اگر کسی میٹھی چیز پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کسی ناراض دوست کو کھلا دیں۔ تو وہ راضی ہو جائے گا۔

4۔ اگر سفال گلی آب نارسیدہ پر یہ کلمہ لکھ کر، نام مع والدہ گریختہ کا تحریر کریں۔ پھر اسے کسی تاریک مکان میں دفن کر کے اوپر وزنی پتھر رکھ دیں تو مفرور جلد واپس آ جائے گا۔

کلمہ دوازدہم نوشتہ برجِ حوت

1۔ جو کوئی اسے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور پھر کسی صاف برتن میں زعفران اور ماء الورد سے تحریر کرے۔ پھر عرق گلاب سے دھو کر کچھ پی لے۔ اور کچھ سے اپنا چہرہ دھو لے۔ پھر حاکم افسر یا جس کسی سے کوئی حاجت ہو۔ اس کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ شخص حاجت پوری کرے گا۔

2۔ جو شخص اسے ورق آہو یا بھوج پتر یا لوح سرب پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ حسدوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمنوں پر اس کا غلبہ رہے گا۔

3۔ ویرانی ظالم دشمن کے لیے تخم گندنا پر اکہتر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کرتے ہوئے دم کریں۔ اور اس کے گھر میں ڈال دیں۔ دشمن کا گھر ویران ہو جائے گا۔ اور وہ ہمیشہ پریشان رہے گا۔

تمام قدیم عاملین وکاملین اس بات پر متفق ہیں کہ دُعائے بشمخ تمام فرشتوں کے حاکم فرشتہ سید میططرون کی اور ارواح علویہ وسفلیہ کی تسبیح ہے۔ ہم نے اس دُعائے مبارکہ کے راز جو ہم تک پہنچے ہم نے افشاء کر دیئے ہیں۔ اس دُعائے مقدسہ کے جملہ اعمال کا قصد کرنے سے پہلے ہم سے اجازۃ عملیات ضرور حاصل کر لیں۔ تا کہ کلی طور پر کامیابی نصیب ہو سکے۔

استاذ الکبیر جمال الدین القیروانی کی روایت کے مطابق

دعوت برہتیہ

استاذ الکبیر جمال الدین القیروانی کہتے ہیں کہ دعوت برہتیہ اس طریقہ سے پڑھی جائے۔ دراصل قدیم عاملین وکاملین کے اپنے اپنے مجرب طریق ہیں۔ تمام کے تمام اپنی اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں۔ قارئین کسی بھی طریقہ سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو انہیں آسان لگے ہم نے تمام طریق درج کر دیے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُحِیْطِ الْقَدِیْمِ الْاَزَلِیِّ الَّذِیْ جَمَعَ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْاَكْوَان۔ وَاَمَدَّهَا بِقُدْرَتِهِ هَیْبَتِهِ عَلٰی كُلِّ مَلَكٍ وَفَلَكٍ وَجِنِّیٍّ وَشَیْطَانٍ فَخَافَتْ جَمِیْعُ مَخْلُوْقَاتِهِ وَاَذْعَنَتْ۔ وَتَوَاضَعَتِ الْكَرُوْبِیُّوْنَ مِنْ اَعْلٰی مَقَامَاتِهَا وَسَجَدَتْ وَاَجَابَتْ دَعْوَةَ اِسْمَهُ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ۔ وَاَسْرَعَتْ بِالْبَرَاهِیْنِ الْمُحْكَمَةِ فِیْ اَلْوَاحِ قُلُوْبِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ بَطَدْ زَهَجْ وَاحْ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیَّتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْعَلَوِیَّةُ وَالْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ بِمَا جَمَعَ فِیْ بَحْرِ الْاَسْمَاءِ مِنَ الْاَنْوَارِ تَرْمِیْ بِشُهُبِ النَّارِ عَلٰی كُلِّ مَنْ عَصٰی دَاعِیَ الْمَلِكُ الْجَبَّارِ طَهْشَاشَقُوْنِ اَغْلَاغَلِیْهُوْنِ یَكُوْنُ فَیَكُوْنُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ تَكُوْنُوْا لِاَسْمَائِهٖ طَائِعِیْنَ وَلِدَاعِیْهِ رَاجِیْنَ وَلِاَسْمِهِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ خَادِمِیْنَ وَمُقَرَّبِیْنَ بِعِزَّةِ بَطْهَشْ۔ طَهْشَلَانُوْنِ۔ اَشْمَخْ۔ شَمَاخْ۔ اَلْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاخْ۔ هُوْرِیْنَ بَارُوْخْ۔ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ۔ آن۔ فَان۔ یَعْنُوْنَ فِی الْقُدُسِیَّةِ قَدِیْمًا وَمُنْشِیْءُ الرَّحْمَةِ رُكَامًا اِزْزَایْ خَرَمِنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لِعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ الَّذِیْ جَلَّ فِیْ عَلَاهُ لِیَكُوْنَ كُوْنَ كُرْسِیِّهٖ جَهْرًا جَهَارًا یُخْرِجُ دُخَانٌ صُعُوْدُ النُّوْنِ مُخْتَبِرٌ بِمَیْرَ زَالْ۔ فَقْشَلْ۔ شَالِخْ۔ آلْ۔ اِبْقَلْ۔ وَیَہ۔ اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ خَلَقَ الْاَرْضَ عَلٰی بَحْرٍ عُجَاجْ۔ یَتَلَاطَمُ ذُخْرًا۔ وَانْفَرَدَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ فَوْقَ كُرْسِیِّهٖ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ اُحْضُرُوْا اِلٰی مَقَامِیْ

هٰذَا وَارْمُوْا بِشُوَاظٍ مِنْ نَارٍ عَلٰى كُلِّ مَنْ عَصٰى دَائِمِى الْمَلِكُ الْجَبَّارُ بِعِزَّةِ بَرْهَتِيَةٍ۔ يَه
هُوَلَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كَرِيْرٍ۔ كَائِنٌ جَبَّارٌ۔ تَتْلِيَه۔ طُوْرَانٍ۔ مَزْجَلٍ۔ بَزْجَلٍ۔ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
تَرْقَبٍ۔ تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ بَرْهَشٍ۔ بِاسْمِهِ تُجِيْبُ
الْمَلَائِكَةُ لِدَاعِيَةٍ۔ غَلْمَشٍ۔ غَلْمَشِيْشٍ۔ غَنِىٌّ۔ فَتَّاحٌ۔ قَرِيْبٌ۔ مُجِيْبٌ۔ خَوْطِيْرٍ۔ خَالِقُ
الْعَرْزِ۔ مِنْ قَطْرَاتِ نُوْرِ قُدْرَتِهِ۔ قَلْنَهُوْدٍ۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا
الْآيَةِ۔ بَرْشَانٍ۔ كَطْهِيْرٍ۔ نَمُوْشَلْخٍ۔ بَرْهَيُوْلَا۔ بَشْكِيْلَخٍ۔ بِاسْمِهِ دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّيْنَ
قَيُّوْمٌ۔ قَزْمَرٍ۔ اَحَاطَ عِلْمُهُ بِالْكَائِنَاتِ اَجْمَعِيْنَ۔ اِنْغَلَلِيْطٍ۔ قَبْرَاتٍ۔ غَيَاهَا۔ كَيْدَهُوْلَا۔ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ شَمْخَاهِرٍ۔ شَمْهَاهِيْرٍ۔ شَارَشٍ۔ شَمَخَا بَارُوْخٍ۔
بِكَهْكَهِيْجٍ۔ كَجْكَلَمٍ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِمُنْزِلِ الْوَحِيِّ اِلَى الرُّسُلِ
اِلَّامَا اَجَبْتُمْ دَعْوَتِىْ وَاَحْضَرْتُمْ خَادِمَ هٰذَا الْعَمَلِ بِاسْمِ اللّٰهِ عَجَجٍ بَاشِهِرٍ عَالِمُ الْمَلَكُوْتِيَّةِ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْكَافِ وَالنُّوْنِ وَبِاسْمِهِ اَجْهَزَطٌ بَدُوْحٌ الَّذِىْ يَدُوْرُ بِهِ الْفَلَكُ الدَّوَّارُ وَ
يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ يَوْمَ النُّشُوْرِ اَجِبِ الدَّاعِىَ يَا شَلْهُوْبُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَاهُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

☆☆☆☆☆

استاذ ابی عبداللہ الفاسی کی روایت کے مطابق

استاذ ابی عبداللہ الفاسی نے امام ابوالعباس مرسی سے روایت کی ہے۔ کہ یہ دُعا بڑے اسرار والی جلیل القدر بہت برکتوں والی ہے۔ یہ منظوم ہے۔

۱۔ بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰهِ لِلرُّوْحِ هَادِيَا
اِلٰى كَشْفِ الْاَسْرَارِ عَلَتْ فِيْهِ خَافِيَا
۲۔ وَصَلَّيْتُ اَلْفَاتُمَّ سَلَّمْتُ مِثْلَهَا
عَلٰى اَحْمَدَ مَنْ جَاءَ لِلدِّيْنِ حَامِيَا
۳۔ وَاَقْسَمْتُ بِالْقُرْاٰنِ وَالْكُتُبِ كُلِّهَا
وَبِالذِّكْرِ وَالْاٰيَاتِ مِنْ قَوْلِ رَبِّنَا
۴۔ وَاَقْسَمْتُ بِالْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ قَدْرُهُ
وَاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى اَلْعُظَامِ الْعَوَالِيَا
۵۔ فَيَا بَرْهَتِيَةُ يَا كَرِيْرُ تَمُدَّنِىْ
بِاِمْدَادِ تَتْلِيْهِ وَسِرٌّ بَرَاهِيَا
۶۔ بِقُدُّوْسِ طُوْرَانٍ وَاَنْوَارِ مَزْجَلٍ
اَغِثْنِىْ بِسِرٍّ يَجْعَلُ الْقَلْبَ وَافِيَا
۷۔ فَيَا بَزْجَلُ يَا تَرْقَبُ ثُمَّ بَرْهَشٍ
اَجِبْ دَعْوَتِىْ يَا غَلْمَشُ وَنِدَائِيَا
۸۔ بِاَسْرَارِ خَوْطِيْرٍ وَقُوَّةَ بَطْشِهِ
وَعِزٌّ خَوْطِيْرٍ تَذُلُّ الْاَعَادِيَا
۹۔ وَيَا قَلْنَهُوْدُ مُدَّنِىْ بِمَهَابَةٍ
مِنَ الْعِزِّ بَرْشَانٍ وَعَزَّزَ جَنَابِيَا

١٠۔ بِحُرْمَةِ كَظْهِيْرٍ وَ اَسْرَارُ سِرِّهٖ
وَاِمْدَادُ كَظْهِيْرٍ نَمُوْهُ نَمَاهِيَا

١١۔ بِيَاهٍ نَمُوْشَلْخٍ وَيَاهٍ وَ بَطْشَهٗ
وَغَوْثُهٗ آهٍ بَرْهِيُوْلَا مُغِيْثِيَا

١٢۔ فَسُبْحَانَ مَوْلَانَا الْعَظِيْمِ بِشَكْيُلَخٍ
بِقَزْمَزٍ ذُوالْجَلَالِ اِلٰهِيَا

١٣۔ بِاَنْغَلَيْطٍ جُدْعَلَيْنَا بِرَحْمَةٍ
وَلِلْنَا كُلَّ الْقُلُوْبِ الْقَوَاسِيَا

١٤۔ بِعِزَّةِ قَبْرَاتٍ وَقُوَّةِ بَطْشِهٖ
تَمَزَّقْ اَعْدَائِىْ بِالْهَلَاكِ اِلٰهِيَا

١٥۔ بِبِرِّ غِيَاهَا كَيْدَهُوْلَا وَ شَمْخٍ
وَشَمْخَاهِيْرٍ يَا رَبِّ عَجِّلْ مُرَادِيَا

١٦۔ شَمْخَاهِيْرٍ هُوَاللّٰهُ الْعَظِيْمُ جَلَالُهٗ
شَمْهَاهِيْرٍ وَيَارُوْخٍ وَنُوْرٌ بَرَاحِيَا

١٧۔ بِكَهْطَهُوْنِيَةٍ وَعِزٍّ كَجَكَلْمٍ
وَاَنْوَارِ اِهْيَاهٍ وَاِهْيَا شَرَاهِيَا

١٨۔ بِقُدْرَةِ بَشَارِشٍ وَطُوْشٍ وَ طُوْنَشٍ
وَطُوْشَا وَاَسْرَارُ الْمُعِزِّ شَمَاخِيَا

١٩۔ فَيَا كَهْكَهِيْجٍ مُدَّنَا مِنْكَ بِالْقُوٰى
وَسَخِّرْلَنَا رُوْحًا مُجِيْبًا لِسِرِّيَا

٢٠۔ وَيَا مَغْطَشٍ كُنْ لِىْ بِجَلْبِ مُعِيْنًا

عَلٰى كُلِّ رُوْحٍ مِنْ مُطِيْعٍ وَ عَاصِيَا

٢١۔ وَيَا مَهْفَيَاجٍ كُنْ بِسِرِّكَ سَاتِرِىْ
وَكُنْ نَاصِرِىْ وَاقْهَرْ جَمِيْعَ الْاَعَادِيَا

٢٢۔ وَيَا مَهْمَجْمَاءٍ كُنْ حَفِيْظِىْ بِهَلْمَجٍ
بِسُرُوْرٍ وَدِيَةٍ وَآيَهٍ وَهَامِيَا

٢٣۔ بِاَلِفٍ وَ لَامٍ ثُمَّ عَيْنٍ وَ صَادُهَا
تَصَدَّى الْاَعَادِىْ الْكُلُّ عَنِّىْ اِلٰهِيَا

٢٤۔ بِحَمْ عَيْنٍ ثُمَّ سِيْنٍ وَ قَافُهَا
وَاَسْرَارُهَا كُنْ لِىْ حَفِيْظًا وَحَامِيَا

٢٥۔ بِمَا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْرَةٍ
وَآيَاتِهٖ ثُمَّ الْحُرُوْفُ الْعَوَالِيَا

٢٦۔ بِتَوْرَاةِ مُوْسٰى وَالزَّبُوْرِ وَ مَاحَوٰى
وَ اَنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ الَّذِىْ كَانَ تَالِيَا

٢٧۔ بِعَرْشِكَ وَالْكُرْسِىِّ وَ بِاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
وَبِالْمُلْكِ وَالْاَمْلَاكِ عَجِّلْ دُعَائِيَا

٢٨۔ وَخُذْلِىْ بِثَارِىْ مِنْ عَدُوٍّ وَ ظَالِمٍ
وَمَنْ رَامَ كَيْدِىْ اَنْتَ رَبِّىْ وَ حَسْبِيَا

٢٩۔ وَمَنْ يَبْتَغِىْ كَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ ضُرَّنَا
فَسَلِّطْ عَلَيْهِ عَاجِلَاتِ الدَّوَاهِيَا

٣٠۔ فَقَوْلُكَ حَقٌّ مَنْ دَعَانِىْ اُجِبْتُهٗ
وَمَنْ كَانَ فِىْ حِصْنِىْ مِنَ الضُّرِّ وَاقِيَا

۳۱۔ فَهَا اَنَا یَا مَوْلَائِیْ جِئْتُكَ دَاعِیًا

فَلَا تَجْعَلِ الْجُرْمَانَ مِنْكَ جَزَائِیًا

۳۲۔ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِصْنِ سِرِّكَ وَاحْمِنِیْ

مِنَ السُّوْءِ وَالْاَعْدَاءِ كُنْ لِیْ كَافِیًا

۳۳۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ كُلَّ وَقْتٍ وَ سَاعَةٍ

عَلَی الْمُصْطَفٰی وَالْاٰلِ جَمْعًا مُوَافِیًا

استاذ الکشنی کی روایت کے مطابق دُعائے برھتیہ

استاذ الکشنی کی روایت جسے امام بونی نے منبع اصول الحکمۃ میں بیان کیا ہے، کے مطابق اٹھائیس اسمائے برہتیہ کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کا اضافہ کر کے تلاوت کریں۔ جیسا کہ امام بھنساوی کی روایت میں ہے۔ یہ سب روایات اپنی اپنی جگہ درست ہیں۔ اور ان کے رموز واسرار عیاں ہم پر عیاں ہوئے ہیں اور ہم نے ان کی برکات، منافع اور انوار کا مشاہدہ کیا ہے۔ طالب کو اختیار ہے جسے چاہے استعمال میں لائے۔ روز روشن کی طرح اس کے فوائد سے فیض یاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بَرْهَتِیَةٍ۔ كَرِیْرٍ۔ تَتْلِیَهٍ۔ طُوْرَانٍ۔ مَزْجَلٍ۔ بَزْجَلٍ۔ تَرْقَبٍ۔ بَرْهَشٍ۔ غَلْمَشٍ۔ خُوْطِیْرٍ۔ قَلْنَهُوْدٍ۔ بَرْشَانٍ۔ كَظْهِیْرٍ۔ نَمُوْشَلَخٍ۔ بَرْهِیُوْلَا۔ بَشْكَیْلَخٍ۔ قَزْمَزٍ۔ اٰنْغَلَلِیْطٍ۔ قَبْرَاتٍ۔ غَیَاهَا۔ كَیْدَهُوْلَا۔ شَمْخَاهِیْرٍ۔ شَمْهَاهِیْرٍ۔ بِكَهْطَهُوْنِیَهٍ۔ بِشَارِشٍ۔ طُوْنَشٍ۔ شَمْخَابَارُوْخٍ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ وَادْعُوْكُمْ مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَكَلَّمَ بِهٖ مَلَكُ الْاَرْوَاحِ۔ فَتَسَاقَطَ مِنْهُ رُؤُسُ الْمَلَائِكَةِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ الْكَرُوْبِیِّیْنَ وَالصَّافِیْنَ سُجَّدًا تَحْتَ عَرْشِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَهُوَ یَا نَكِیْرُ۔ هُوْرِیْنَ۔ هُوْرَشٍ۔ یَارُوْخٍ۔ اَبْرَاخٍ وَاَبْدَاخٍ وَبِحَقِّ اَشْمَخٍ۔ شَمَاخٍ۔ الْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاخٍ وَبِحَقِّ طَشْطَشٍ۔ یَا نَطَیْطُوْیَیْنَ یَا نَطَیْطُوْهُ وَبِحَقِّ شَلْشَلَیْشٍ۔ شَلْشٍ۔ یَا كَرَا كَرُوْكَ الْ قُدُّوْسُ عَلِیٌّ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

دُعائے برھتیہ کے اٹھائیس اسماء کے مختصر خواص

پہلا اسم: (بَرْهَتِیَةٍ)

☆ جو کوئی شخص اس اسم کو 35 مرتبہ سفید پلیٹ پر اسے زعفران وگلاب سے لکھے اور پھر آب زم زم سے یا صاف پانی سے دھو کر کسی دردِ زہ والی عورت کو پلائے تو وہ عورت اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوری بچہ جنے گی۔

☆ اگر کوئی تنگی رزق والا اسے روزانہ ایک سو100 مرتبہ مسلسل چالیس یوم تک پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ روزی رزق کشادہ فرمائے۔

☆ جو کوئی شخص اسے اپنی دائیں ہتھیلی پر سات مرتبہ لکھے اور اُسے چاٹ لیا کرے سات یوم تک ایسا ہی کرے تو اُس کا حافظہ تیز ہو جائے گا۔

☆ سحر التخیل کے مریض کو یہ دُعا لکھ کر دی جائے تا کہ وہ اپنے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالے اور یہی دُعا زعفران وگلاب سے تحریر کر کے مریض کو دیں تا کہ وہ عرق گلاب میں ڈال کر روزانہ صبح وشام پی لیا کرے۔ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ ان شاءاللہ سحر التخیل سے نجات مل جائے گی۔

بِرْهَتِیَهٍ - كَرِیْرٍ - تَتْلِیَهٍ - طُوْرَانٍ - مَزْجَلٍ - بَزْجَلٍ تَرْقَبٍ - بَرْهَشٍ - غَلْمَشٍ - خُوْطِیْرٍ - قَلْنَهُوْدٍ - بَرْشَانٍ - كَظْهِیْرٍ - نَمُوْشَلَخٍ - بَرْهَیُوْلَا - بَشْكَیْلَخٍ - قَزْمَزٍ - اٰنْغَلَلِیْطٍ - قَبْرَاتٍ - غَیَاهَا - كَیْدَهُوْلَا - شَمْخَاهِرٍ - شَمْخَاهِیْرٍ - شَمْهَاهِیْرٍ - بِكَهْطَهُوْنِیَهٍ - بِشَارِشٍ - طُوْنَشٍ - شَمْخَابَارُوْخٍ۔

دوسرا اسم: (كَرِیْرٍ)

☆ اگر کوئی شخص اس اسم کو روزانہ سات سو مرتبہ ہمیشہ پڑھے تو وہ جنات کی حضوری پائے۔ اور اکثر اوقات جنات مختلف امور میں بطور خدام معاون ہوں گے۔

☆ جو تاجر مال تجارت میں سفید کاغذ پر اسے گیارہ مرتبہ تحریر کر کے رکھے تو مال چوری

نہ ہوگا۔

☆ اگر آشوب چشم والا پانی سے سترہ مرتبہ پلیٹ پر لکھے اور پھر اسے دھو کر تین دن تک پیتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔

☆ اگر کوئی بَرھَتِیَہ۔ کَرِیْر۔ کو اپنی تھوک سے کسی کھانے والی چیز پر لکھے اور کسی کو کھلا دے تو کھانے والے کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ اگر کوئی پانی پر ان دونوں اسماء کو دَم کرے اور جو شخص پانی پئے گا اُسے محبت پیدا ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص عنبر کی تختی پر ان دونوں اسماء کو نقش کرے۔ اور کنواری لڑکی کو پاس رکھنے کو دے تو اس لڑکی کی جلد منگنی ہو جائے گا۔

☆ اگر ان اسماء کو سامان تجارت میں رکھے تو منافع کثیر سے فروخت ہو۔

تیسرا اسم: (تَتْلِیَہ)

☆ لوح کشادہ میں لکھ کر گھر میں رکھنے سے کھٹمل بھاگ جائیں گے۔

☆ جو شخص اس اسم کو روزانہ ستر مرتبہ تلاوت کرے۔ اور اس پر مداومت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہتر زندگی عطا فرمائے اور وہ غنی ہو جائے گا۔

☆ اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت یا جھگڑا ہو تو خاوند اس کو ستر مرتبہ ہرن کی جھلی پر زعفران و مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ کی بیوی فرمانبردار ہوگی۔

☆ جو کوئی بَرھَتِیَہ۔ کَرِیْر۔ تَتْلِیَہ۔ ان تینوں اسماء کا روزانہ رات کو سوتے وقت ورد کرے اور پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے۔ اور اسے اپنا معمول بنالے تو ایک وقت کے بعد ارواح علویہ وسفلیہ سب فرمانبردار ہوں گی۔ اور مختلف امور میں معاون ہوں گی۔

چوتھا اسم: (طُوْرَان)

☆ جو کوئی اس اسم کو پانچ مرتبہ لکھے اور پھر سورہ حشر کی آخری چار آیات بھی ساتھ تحریر

کرے پھر تین مرتبہ (ھا) اور سات مرتبہ (ء) لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ حامل فرد انسان اور جنات اور ظالموں کے غلبہ اور ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص اس اسم کو کسی ظالم پر تلاوت کرے۔ ہر رات ایک ہزار مرتبہ اور ہر سینکڑہ کے بعد اُس ظالم سے بدلہ لینے کا تصور کرے۔ مسلسل تین رات ایسا ہی کرے تو اللہ تعالیٰ اُس ظالم سے ایسا بدلہ لے گا کہ وہ ظالم دوبارہ کسی پر ظلم نہ کر سکے گا۔

☆ جو شخص اس اسم کو اکیس مرتبہ روٹی پر لکھے اور قیدی کو دے اور قیدی اُس کے دو ٹکڑے کر کے کھائے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے قید سے رہائی بخشے گا۔

☆ جو شخص ان اسماء کو ایک کاغذ پر لکھے اور بیمار کے گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ اُسے صحت عطا فرمائے اور اگر وہ بیمار مسحور ہو تو اس سے سحر جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور صحت کامل عطا ہوگی۔ یہ دُعائے برھتیہ کے پہلے چار اسماء یعنی (بَرھَتِیَہ۔ کَرِیْر۔ تَتْلِیَہ۔ طُوْرَان۔) ہیں۔

☆ جو کوئی شخص مندرجہ بالا چاروں اسماء کو کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کرے اور پھر ماء الورد سے دھو کر اپنے چہرے کو دھوئے اور کسی حاکم کے پاس جائے تو حاکم مہربان ہوگا۔

☆ اگر کوئی (طُوْرَان۔ کَرِیْر۔) ان دونوں اسماء کی خلوت میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ تلاوت کرے اور ریاضت کے وقت لوبان کزبرہ کا بخور بھی رشن کرے اور چالیس یوم تک مسلسل ریاضت کرے تو ارواح علوی وسفلی کی ایک جماعت فرمانبردار ہوگی۔ اور تمام امور دنیاوی میں معاون ثابت ہوگی۔

پانچواں اسم: (مَزْجَل)

☆ اگر اس اسم کو کسی پلیٹ پر سات مرتبہ لکھیں اور پھر اس کے بعد آٹھ اسمائے طماطیل لکھیں اور بانجھ عورت کو غسل حیض کے بعد سات یوم تک مسلسل دھو کر پلایا جائے اور وہ عورت روزانہ اپنے خاوند سے ہم بستری کرے۔ اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی۔ آٹھ اسمائے طماطیل یہ ہیں۔" للطھطیل۔ مھطھطیل۔ قھطیطیل۔ فھطیطیل۔ نھطھطیل۔ جھلططیل۔

لحھطیل۔لمقفنحل۔"

☆اگر کوئی اس اسم کی روزانہ پچاس مرتبہ تلاوت کرے۔اور اس عمل کو اپنے روزانہ کے معمولات میں شامل کرلے۔تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرمائے۔اور ہر ایک فرد اُس کی تعظیم کرے۔بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔اور اُس کی وفات سے قبل اُسے حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت نصیب ہوگی۔

مسحور و معقود کا سحر باطل کرنا

مندرجہ ذیل نقش تحریر کرکے مسحور مریض کو دیں تا کہ وہ اِسے پانی میں بھگو دے اور اس پانی سے کچھ پی لے اور باقی پانی سے غسل کرے۔ان شاء اللہ تعالیٰ مسحور کا سحر ختم ہو جائے گا اور معقود اپنی بیوی پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے قادر ہو جائے گا۔نقش یہ ہے۔

مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل

چھٹا اسم: (بَزْجَلٍ)

☆اس اسم کے بارے میں عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے شہر بابل کی زہرہ آسمان پر گئی تھی۔جو اس اسم کو سرخ کاغذ پر جمعرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے اسے لکھے اور پھر کسی سے کلام کئے بغیر اس اسم کو پڑھتے ہوئے اُس کاغذ کو دریا میں ڈال دیا کرے۔اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لیے دُعا کرے تو جمعۃ المبارک تک اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

☆اگر کوئی ایک صاف برتن میں پانی لے کر اُس میں تین چھوٹی سی کنکری نمک کی

ڈال دے اور پھر اُس پر "مَزْحَلٍ۔بَزْجَلٍ" چھیاسٹھ بار پڑھ کر دم کرے اور پھر یہ پانی اُس مسحور یا معقود کو پلایا دیا جائے اور اس پانی میں اور پانی شامل کر کے اُس نہلایا جائے تو سحر جادو کے تمام اثرات باطل ہو جائیں گے۔

ساتواں اسم: (تَرْقَبٍ)

☆جو کوئی جمعۃ المبارک کو اس نقش کے اوپر یہ اسم لکھے اور نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت لکھے۔اور اسے عود کا بخور دے کر کاروبار کی جگہ آویزاں کردے۔اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب برکت دے گا۔نقش یہ ہے۔

ترقب

۱۵۵	۱	۷	۲۵۵
۲۵۵	۱۵۵	۱	۷
۷	۲۵۵	۱۵۵	۱
۱	۷	۲۵۵	۱۵۵

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا۔

آٹھواں اسم: (بَرْهَشٍ)

☆جو شخص ان دو (تَرْقَبٍ۔بَرْهَشٍ) اسماء کو نصف شب ایک ہزار دوسو نو (1209) مرتبہ پڑھے اور ہر سینکڑے پر خدام کا نام لے تو جو مقصد ہوگا پورا ہوگا۔خدام یہ ہیں۔"زحرائیلُ وشیطائیلُ"بخور اس عمل کا عود اور لوبان ہے۔

ناواں اسم: (غَلْمَشٍ)

☆جو شخص اس اسم کو ہر رات تین سو مرتبہ پڑھے کہ ریاضت کے دوران روزہ رکھے۔اور ہر سینکڑہ کے بعد سات مرتبہ کہے۔"تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذَا الْاِسْمِ فِیْ صِفَةِ (كذا

اِلٰی کذا) وَاَمرُوْہُ (بکذا) تین دن گزر پائیں گے کہ حاجت پوری ہوگی۔

☆اور جو شخص اس کو کسی دھات کے ٹکڑے پر گیارہ مرتبہ جدا جدا حروف کے ساتھ لکھے اور پھر بخور دے اثرِ مطلوب کے ساتھ اور پھر اسے غالب طبع مطلوب کے مطابق استعمال کرے۔ تین دن نہ گزرنے پائیں گے کہ مطلوب حاضر ہوگا۔

☆اور جو شخص کسی آسیب زدہ مکان سے جنات کو بھگانے کا ارادہ کرے۔ تو اس اسم کو ایک ہزار تین سو ستر (1370) پڑھے اور بخور عود کا روشن کرے۔ مگر اس اسم کو معکوس کر کے پڑھنا ہوگا۔ یعنی "شملغ" پھر کہے "بِحَقِّ ھٰذَا الْاِسْمِ اَیُّھَا الْمَلَائِکَۃُ الذنوُ اللحان اَنْ یَّرْجِعُوْا اِلٰی اَمَاکِنِھِمْ وَاِلٰی مَاوٗ کُلُوْا عَلَیْہِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔"

دسواں اسم: (خُوْطِیْرٍ)

☆جو شخص اس اسم کے حروف کو مفرد کر کے سورہ الطارق کے ساتھ لکھے اور پھر چھوٹے بچے کے گلے میں ڈال دے تو بچہ نظرِ بد اور آسیب ڈر خوف سے محفوظ رہے گا۔

☆جو اس اسم کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھے اور چالیس یوم تک جاری رکھے اور پھر روزانہ سات مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے رعب اور دبدبہ حاصل ہوگا اور اُس کے دل سے حکمت پھوٹ پڑے گی۔ اور لوگوں میں عزت واحترام بڑھے گا۔

☆اگر کوئی فرد لوہے کی انگوٹھی پر مندرجہ ذیل اسماء کو لکھے۔ اسماء یہ ہیں۔

(مزحل۔ بزحل۔ ترقب۔ برھش۔ غلمش۔ خوطیر)

اور پھر انگوٹھی کو اپنے سیدھے ہاتھ کی کسی انگلی میں پہن لے۔ پس وہ فرد فنِ حرب میں طاق ہوگا۔ اپنے زمانے کے دیگر ماہرین سے۔ اللہ تعالیٰ مہارت عطا فرمائے گا۔

☆اگر کسی جانور کو زخم لگ کر خراب ہوگیا ہو تو اس اسم کو صاف برتن پر لکھیں اور دھو کر اُس جانور کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تندرست ہوجائے گا۔

☆اگر اسے بھیڑ کے رنگے ہوئے چمڑے پر لکھا جائے اور پھر اسے گھر کی چوکھٹ

میں دفن کر دیا جائے تو اُس گھر میں کتا داخل نہ ہوگا۔

☆اگر اسے سیب پر سات مرتبہ مطلوب کے نام کے ساتھ پڑھ کر دم کیا جائے اور پھر وہ سیب مطلوب کو کھلا دیا جائے تو اُس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

☆اگر کوئی شرف شمس کے وقت خالص سونے کی لوح پر اسے لکھے اور پھر اپنے پاس رکھے تو لوگوں پر اُس کا رعب اور دبدبہ ہوگا۔ اور عزت واحترام بڑھے گا۔

☆اگر کوئی ہفتے کے دن ساعت اول میں قلعی کی لوح پر اس طرح لکھے اور پھر لونگ کا بخور دے کر سیاہ اون کے دھاگے کے ساتھ باندھ کر کسی ظالم کے کنویں میں لٹکا دے تو اُس کنویں کا پانی نیچے چلا جائے گا۔ "وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ لَقَادِرُوْنَ۔ مزحل۔ بزحل۔ ترقب۔ برھش۔ غلمش۔ خوطیر"

گیارھواں اسم: (قَلْنَھُوْدٍ)

☆اس اسم کو ستائیس مرتبہ کسی آسیب زدہ مصروع پڑھا جائے اور یہی اسم بسط حروفی کر کے عنبر، جاوی اور لوبان کے بخور کیا جائے تو آسیب نکل جائے گا۔

☆اگر کسی عورت کا خون جاری ہو یا کسی کا خون بواسیر، نکسیر یا مقعد کے ذریعہ آرہا ہو، یا سحر و جادو کی وجہ سے خون کی قے آئی ہو سب کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ مریض مسحور کے کپڑے پر یہ نقش تحریر کر کے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خون رُک جائے گا، نقش یہ ہے:

یا قابض

	نموشلخ	کظهیر	برشان	قلنهود	
یا قابض	قلنهود	نموشلخ	کظهیر	برشان	یا قابض
	برشان	قلنهود	نموشلخ	کظهیر	
	کظهیر	برشان	قلنهود	نموشلخ	

بارہواں اسم: (بَرْشَان)

☆ اگر کوئی شرف قمر کے وقت چاندی کی انگوٹھی پر اسے لکھے اور پھر اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے تو لوگوں میں عزت واحترام بڑھے گا۔

☆ اگر کوئی ارواح سے کسی چیز کے متعلق خبر لینا چاہیے تو لوبان کا بخور روشن کر کے رات کو سوتے وقت ان دو اسماء کو پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ خواب میں ارواح آگاہ کر دیں گی۔ جو بھی مقصد ہوگا۔ اسماء یہ ہیں۔ "قَلْنَھُوْدِ۔ بَرْشَان۔"

تیرہواں اسم: (کَظْھِیْر)

☆ عاملین وکاملین فرماتے ہیں یہ اسم حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں کہ اگر کوئی تانبہ کی لوح پر نقش مخمس کی صورت بسط حرفی کر کے کندہ کرے اور پھر گھر میں لٹکائے تو وہ گھر آگ لگنے، چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور اُس گھر میں آسیب داخل نہ ہو سکے گا۔ نقش یہ ہوگا۔

۷۸۶

ر	ی	ہ	ظ	ك
ك	ر	ی	ہ	ظ
ظ	ك	ر	ی	ہ
ہ	ظ	ك	ر	ی
ی	ہ	ظ	ك	ر

چودہواں اسم: (نَمُوْشَلْخ)

☆ جو کوئی اس اسم کو مع اس آیت کے ہفتہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے اُس کھجور کے پتے پر لکھے جسے ابھی پھل نہ آیا ہو۔ اور پھر کھانسی کے مریض کے گلے میں لٹکا دے تو اُسے صحت

ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ "فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ۔"

☆ اگر قیدی اس اسم کی ہمیشہ تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے جلد رہا ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی فرد کے بدن سے خون جاری ہو۔ تو اُس کے کپڑے پر ان اسماء کو لکھا جائے اور پھر اُسی کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے خون رُک جائے گا۔ خواہ کسی بھی قسم کا ہو۔ اسماء یہ ہیں۔ "قَلْنَھُوْدِ۔ بَرْشَان۔ کَظْھِیْر۔ نَمُوْشَلْخ۔"

☆ اگر کوئی جابر ظالم پریشان کرتا ہو تو لوح سرب پر اُس شکل بنائیں اور اُس کے دائیں طرف (نَمُوْشَلْخ) اور بائیں طرف (بَرْھَیُوْلَا) اور اُس کے سر کے اوپر (خلشوعن الویھوب) اور پھر جو مقصد ہو وہ نیچے تحریر کریں پھر اس لوح کو کزبرہ اور مقل ازرق کا بخور دے کر اُس کے گھر میں دفن کر دے تو مقصد پورا ہوگا۔

پندرہواں اسم: (بَرْھَیُوْلَا)

☆ عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح ہے۔ اور اس کے خواص یہ ہیں کہ اگر کوئی مال تجارت، کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی چاہتا ہو تو نقش مثلث میں اس اسم کو لکھے اور پھر اس کے اردگرد بھی اسی اسم کو تحریر کرے۔ اور پھر اسے کاروبار کی جگہ لٹکائے۔ مقصد پورا ہوگا۔ نقش کی صورت یہ ہے۔

بَرْھَیُوْلَا۔ بَرْھَیُوْلَا۔ بَرْھَیُوْلَا

بَرْھَیُوْلَا	بَرْھَیُوْلَا	بَرْھَیُوْلَا
بَرْھَیُوْلَا	بَرْھَیُوْلَا	بَرْھَیُوْلَا
بَرْھَیُوْلَا	بَرْھَیُوْلَا	بَرْھَیُوْلَا

بَرْھَیُوْلَا۔ بَرْھَیُوْلَا۔ بَرْھَیُوْلَا

☆ اگر کسی امر کے بارے میں خواب میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں تو چھ رکعت نماز نفل ادا کریں ہر دو رکعت پر سلام پھیریں اور ہر سلام کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔ "بَرْھَیُوْلَا۔ تَوَكَّلُوْا

یَا خُدَامُ ھٰذِاالْاِسْمِ الشَّرِیْفَ اَرُوْنِی (کذا و کذا)۔ اور پھر سو جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں مکمل آگاہی ہوگی۔

سولہواں اسم: (بَشْگَیُلَخِ)

☆ اگر کوئی سوموار کے روز اس اسم کو سات مرتبہ مع ان کلمات کے لکھے اور پھر آشوب چشم والے مریض کے گلے میں ڈال دے تو مریض کو صحت ہوگی۔ تحریر اس طرح ہوگی۔

بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔

یَانَاظِرِیْ بِیَعْقُوْبَ اُعِیْذُکُمَا - بِمَا اِسْتَعَاذَبِہٖ اِذْمَسَّہُ الْکَمَدُ

قَمِیْصُ یُوْسُفَ اِذْجَاءِ الْبَشِیْرُبِہٖ - بِحَقِّ یَعْقُوْبَ فَاذْھَبْ اَیُّھَا الرَّمَدُ

اگر کوئی غم اور دُکھ والا ہر رات ستر (70) دفعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو غم اور قرض سے نجات بخشے گا۔

ستارہواں اسم: (قَزْمَزِ)

☆ عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تسبیح ہے۔ خواص اس کے یہ ہیں کہ جو شخص اس اسم کو مع مندرجہ ذیل نقش کے ریشمی نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھے اور پھر اسے ایسے بکس میں رکھے جہاں روپے رکھے جاتے ہوں اور پھر اس کے ساتھ درخت عوج کی ٹہنی بھی رکھے عوج کو شجر موسیٰ بھی کہتے ہیں۔ پھر اسے عنبر اور مشک کا بخور دے اور ایک تسبیح یہی اسم اس پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بکس میں روپے ختم نہ ہوں گے۔ اور خیر و برکت خوب ہوگی۔

قَزْمَزِ۔ قَزْمَزِ۔ قَزْمَزِ۔

۱۵	۵	۱۵۵۵
۱۵۵۵	۱۵	۵
۵	۱۵۵۵	۱۵

بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔ بَشْگَیُلَخِ۔

اٹھارہواں اسم: (اَنْغَلَلِیُطِ)

☆ جو شخص اس اسم کو مع سورہ فیل کے کوری ٹھیکری پر لکھ کر باریک سفوف کرے اور پھر دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ پس گھر میں رہنے والے بیمار ہو جائیں گے۔

☆ اور جو شخص اس اسم کا کثرت سے وِرد رکھے اور آگ بجھانے کا ارادہ کرے تو یہی اسم شریف پڑھے آگ بجھ جائے گی۔

☆ اگر کسی گھر میں سحر جادو کے اثرات ہوں تو اسے مٹی کے پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر اُس مکان میں چھڑک دیا جائے۔ سحر جادو کے تمام بداثرات کا اثر ختم ہو جائے گا۔

انیسواں اسم: (قَبَرَاتِ)

☆ اگر کوئی اس اسم کو اس آیت کے ہمراہ سات مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ "فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ۔"

☆ اور جو کوئی شخص روزانہ ہمیشگی کے ساتھ ساٹھ مرتبہ پڑھے تو لوگ ہمیشہ اچھی نظر سے دیکھیں گے اور کوئی بھی فرد بُرائی نہ کرے گا۔

بیسواں اسم: (غَیَاھَا)

☆ جو کوئی اسے سرخ روشنائی سے نوے مرتبہ اور آخر میں تین مرتبہ یہ آیت لکھے اور کثرتِ حیض والی عورت کو پلا دے۔ شفایاب ہوگی۔

☆ اگر کسی عورت کا خونِ حیض نہ رک رہا ہو اُس کا یہ علاج کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ خون رک جائے گا۔ وجہِ مرض بدنی ہو یا سحر النزیف۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مریضہ کو صبح و دوپہر شام پانی میں گھول کر پلائیں۔

اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ

غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها

اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ۔ اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ۔ اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ

اکیسواں اسم: (کَیْدَھُوْلَا)

☆ایک سو مرتبہ یہ اسم لکھیں پھر سورہ یونس کی یہ آیت لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۔ اور سحر زدہ مریض کو پلا دیں اور ایسا ہی ایک عمل گلے میں ڈالنے کو دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفایاب ہو جائے گا۔

بائیسواں اسم: (شَمُخَاھِرٍ)

☆اگر کوئی اس اسم کو سات مرتبہ کسی صاف پلیٹ پر لکھے اور پھر آبِ زم زم سے دھو کر اسے حشرات الارض کی بلوں پر چھڑک دے تو تمام کیڑے مکوڑے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

تیسواں اسم: (شَمُخَاھِیْرٍ)

☆جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر پندرہ مرتبہ لکھے اور پھر لوبان کے ساتھ اس کو بخور کرے ایسے مکان میں جہاں وبائی امراض کے مریض ہوں۔ تو صحت حاصل ہوگی۔

چوبیسواں اسم: (شَمُھَاھِیْرٍ)

☆اگر اس اسم کو ایک سو مرتبہ لکھا جائے اور پھر یہ آیت شریفہ لکھی جائے۔ اور نام دونوں فریقین کے بھی ساتھ تحریر کریں جن کے درمیان عداوت ڈالنا مقصود ہو۔ پھر اس کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ پس دونوں میں نفرت اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔"

☆اگر کسی رُوح کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو "شَمُخَاھِیْرٍ۔ شَمُھَاھِیْرٍ۔" کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ اور ہر سینکڑہ پر سو مرتبہ یہ تلاوت کریں۔ "اِنْ کُنْتُمْ حَضَرْتُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ فَارُوْنِیْ مِنْ شُعَاعِ نُوْرِکُمْ فَاِنَّہٗ یَخْرُجُ نُوْرُکُشُعَاعِ الشَّمْسِ۔ پس تمہارے پاس ارواح میں سے فا آرونی حاضر ہو جائے گی۔ اور دنیاوی کاموں میں معاون ثابت ہوگی۔

پچیسواں اسم: (بِکَھُطَھُوْنَیَہٖ)

☆اگر کوئی اس اسم کو ستر مرتبہ پلیٹ پر لکھے اور پھر دھو کر پی لیا کرے تو بھوک کی شدت سے امن میں رہے گا۔

چھبیسواں اسم: (بِشَارِشٍ)

☆اگر کوئی اس اسم کو بکثرت سے روزانہ پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ نفسانی خواہشات سے اُس کا نفس رُک جائے گا۔ اور باطن روشن ہو جائے گا۔

ستائیسواں اسم: (طُونَشٍ)

☆ اگر کوئی سورہ فاتحہ کے بعد اس اسم کو گیارہ مرتبہ سفید کاغذ پر لکھے اور زیادہ رونے والے بچے کے گلے میں ڈال دے تو بچہ رونے سے رُک جائے گا۔

☆ قضائے حاجت کے لیے اس اسم کو نماز عشاء کے بعد سجدہ کی حالت میں اَسی مرتبہ پڑھا جائے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجب پوری ہونے کی دُعا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت پوری ہوگی۔

☆ جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھے اور پھر نوے مرتبہ حرف (ص) کو لکھے اور سر درد والے کو دے کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ مرض سے شفا پائے گا۔

اٹھائیسواں اسم: (شَمُخَابَارُوخٍ)

☆ اگر کوئی اس اسم شریف کو نو مرتبہ لکھے اور پھر یہ آیت مبارکہ تحریر کرے۔ پھر اسے مسحور کو دھو کر پلائے تو مسحور کا تمام سحر باطل ہو جائے گا۔ اگر سحر شدید ہو تو ہفتہ عشرہ ایسا ہی کیا جائے۔ صحت کامل ہوگی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔"

☆ اگر کسی حاجت کے پورا ہونے کے لیے تلاوت کریں تو سورہ یٰسین شریف ایک مرتبہ پھر اس اسم کو 35 مرتبہ تلاوت کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت پوری ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص کوئی نفع حاصل کرنا چاہیے یا کسی ضرر کو دفع کرنا چاہیے یا دیگر کوئی مقصد ہو تو اُس کے لیے عدد طالب اور مطلوب اور عدد مقصد لے۔ اور تمام کو جمع کرے۔ مجموعہ کو 28 پر تقسیم کرے جو عدد باقی بچے اُس کا حرف ابجد قمری سے حاصل کرے۔ پھر اُسی حرف کو اُس کے عدد کے مطابق کاغذ پر تحریر کرے۔ اُسی حرف کی منزل قمری کے وقت میں، اور پھر اُس پر اسمائے برھتیہ میں سے وہ اسم جو اُس حرف سے منسوب ہے اُسی کے عدد کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ پھر تقسیم

کرے دربارہ چار پر۔ اگر ایک باقی بچے تو اُس لکھے ہوئے کاغذ کو آگ کے قریب دفن کردے۔ اگر دو باقی بچے تو زمین میں دفن کردے۔ اگر تین باقی بچے تو ہوا میں لٹکا دے۔ اگر چار باقی بچے تو کاغذ کو جاری پانی مین ڈال دے۔ انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا۔ دعوت برھتیہ کا باب مکمل ہوا۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 2

اس باب میں طلسم جللجلوتیہ کا تذکرہ ھے

1.عزیمت الجلجلوتیة الکبریٰ

2.اصراف عامر

3.منظوم دعوت الجلجلوتیہ طریقہ صفریٰ

4.جلجلوتیہ کو تصرف میں لانے کا طریقہ

5.اول مبتدی حضرات کے لیے

6.عاملین حضرات کے لیے

7.شرح جلجلوتیہ الکبریٰ

8.آسمانے جلجلوتیہ کے اسماء

کا رومن اردو اور عربی معانی

9.حصار کا عمل

10.دعوت جلجلوتیہ کے عظیم اعمال

11.آیات خمسہ سے تسخیر جنات

12.دعوت جلجلوتیہ کے سریانی اسماء

کے عظیم اعمال ونقوش

شرح الجلجلوتیۃ الکبریٰ

ایک وقت تھا کہ علم رُوحانی علوم حکمیہ کا رُوح تھا اور اس کے بڑے بڑے مطالب تھے عزیمت الجلجلوتیہ قدیم زمانے سے جلیل القدر ہے۔ جس میں بڑے بڑے اسرار و رموز مخفی ہیں۔ قدیم عاملین و کاملین نے اپنی کتب و رسائل میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ قدمانے عزیمت جلجلوتیہ سے عجیب و غریب کام لیے ہیں اور کئی طرح کی کرامات اس دُعا میں مخفی ہیں۔ ہم نے اپنی اس تصنیف میں اُن تمام تر مخفی رازوں کو عیاں کر دیا ہے۔ جو کسی طرح آج تک مخفی تھے۔ اور ایک زمانہ ان کی تلاش میں سرگرداں تھا۔ مگر اس سے قبل ہم ایک وصیت تحریر کرتے ہیں۔ اگر آپ اس وصیت پر عمل کریں گے تو بے شک اِن تمام مخفی رازوں سے آگاہ ہو جائیں گے۔ اور اِن علوم سے فیض یاب و سیراب ہوں گے اور ایک زمانے کو فیض یاب کر سکیں گے۔ اگر آپ نے ہماری اس وصیت پر عمل نہ کیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو اِن علمی خزانوں کی برکت سے محروم رکھے گا۔

طالب صادق کے لیے وصیت

رُوحانی علوم و فنون کے طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ وہ ظاہر و باطن میں صدق اختیار کرے۔ اور رزق حلال حاصل کرے۔ یعنی جو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے قرآن پاک میں حضور نبی کریم ﷺ کی زبانی ان سے بچے۔ اور ہر اُس چیز میں جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے، اُس پر عمل کریں یعنی کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ پر۔ اور ہر وقت پاک و صاف رہیں اور لباس بھی پاک و صاف زیب تن کریں۔ خود کو معطر رکھیں، بھوک اور نیند کو کم کریں۔ یعنی کم کھائیں اور کم سوئیں۔ بے شک یہ تمام باتیں روحانی علوم کے حصول میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اور یہ کوئی نئی باتیں بھی نہیں ہیں جو ہم اپنی طرف سے کر رہے ہیں۔ قدیم عاملین و کاملین سے ہم تک اسی طرح پہنچی ہیں۔ پس طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ زہد و عبادت کو اپنا شعار بنائے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔ مخلوقِ خدا کو تنگ نہ کرے۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے مخلوقِ خدا کی خدمت کرے۔ اور طالب صادق کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ روحانی علوم کے اسرار کو نااہل پر ظاہر نہ کرے، ارواح

علویہ وسفلیہ، جنات وغیرہ کی تسخیر وحاضرات کو بھی عوام الناس سے پوشیدہ رکھے۔ اور دل میں تنگی نہ رکھیں اور مستقل مزاجی سے ریاضتیں جاری رکھیں۔ جلد بازی سے دُور رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھیں۔ کامیابی تمہارے نصیب میں آئے گی۔ اور اس بات کو ہمیشہ ذہن میں محفوظ رکھیں کہ کوئی بھی جگہ عمار جنات سے خالی نہیں ہوتی۔ اور ان جگہوں پر رہائش پذیر عمار جنات اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ کوئی شخص کسی قسم کی ارواح، موکلات، جنات، اعوان، خدام علویہ وسفلیہ کو ان جگہوں پر بلائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پہلے ان عمار جنات سے عمل کی جگہ کو خالی کرایا جائے تاکہ آپ کا عمل کامیاب ہو سکے۔ اس قسم کے عمل کو اصرافِ عامر کہا جاتا ہے۔

اصرافِ عامر کا عمل

غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی عامل تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ یا مکان کے جنات وشیاطین اور ارواح خبیثہ کو بھگا دے تاکہ وہ جگہ ان سے خالی ہو جائے اور عامل کی چلّہ کشی کا مثبت نتیجہ برآمد ہو۔ اگر عامل ایسا نہ کرے تو اس جگہ کے جنات وشیاطین اس کا عمل فاسد کر دیں گے۔ اکثر لوگوں کے اعمال ارواح اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائیگاں ہوتے ہیں اور عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان جنات کو شیاطین کو گوارا نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا مؤکلات آئیں اور جب عامل تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرتا ہے تو جنات اور مؤکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسمائے الٰہی اور کلمات عمل کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں، عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوئے نہیں چلتا۔ اس لیے تمام اعمال ناقص رہتے ہیں اور عامل بجائے اپنی غلطی تسلیم کرنے کے عمل کو غلط کہہ دیتا ہے۔

جنات کو بھگانے کے لیے اس قسم کو پڑھا جائے تو جنات اپنی سکونت تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا نام "اصرافِ عامر" ہے۔ اس عظیم علم کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے

لیے جبر وقہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو بغیر نقصان پہنچائے وہ مکان اور جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس قسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام "طارش" ہے، غالب ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ تمام اعمالِ تسخیراتِ ارواح بغیر اس قسم یعنی اصرافِ عامر کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت مؤکلات اور جنات کے بادشاہ عامل کے پاس آکر بہت جلد اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

پس اس فن کے طالب صادق کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی جنگل بیابان یا مکان میں تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ لوبان سفید کا بخور روشن کرے۔ پھر اس قسم یعنی اصرافِ عامر کو سات بار پڑھے اور ایسا سات یوم تک ضرور کرے تو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو لے کر وہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت، تمہاری مدد کے لیے حاضر رہیں گے یہاں تک کہ تم عمل کی ریاضت سے فارغ ہو جاؤ۔

جب عامل حفاظت کی دُعاؤں، حجابوں، اصرافِ عامر اور دیگر تمام احتیاطوں کے ساتھ عمل کو شروع کرتا ہے تو قبائل جنات اور ان کے بادشاہوں میں ایک اعلان ہوتا ہے کہ فلاں شخص (عامل) تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جنات (ارواح)! تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے ہو۔ اس طریق سے جس وقت عامل عمل شروع کرے گا تو جنات، مؤکلات، ارواح فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گی۔ جسے یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ہرگز ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنے مال وجان اور بیوی بچوں کو ہلاک نہ کرے۔

ایک شخص نے جو قواعد وضوابط اور بخورات وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا۔ استخدام کا ایک عمل شروع کیا۔ مؤکل بیل کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہو گیا۔ عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ عمل کو بھی بھول گیا اور تھر تھر کانپنے اور

لرزنے لگا۔ آخر اس مؤکل نے ایک طمانچہ ایسا مارا کہ اس کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت مثل فالج زدہ کے ہوگیا۔

ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس علم کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں اور اس علم کے علماء سے انہوں نے اس فن کے رموز و اسرار ہائے سربستہ نہیں سمجھے۔ لہٰذا جو لوگ قواعد کی پابندی نہ کریں گے وہ ضرور نقصان اُٹھائیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ راقم السطور اس سلسلہ میں بری الذمہ ہے۔ اس جہاں میں کون ایسا بشر ہے جس کی یہ خواہش نہ ہو کہ ہر انسان اس کا مطیع بنا رہے اور وہ عزت کا دیوتا بن کر ہر انسان پر حکومت کرے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ قوانین قدرت کی پابندی قادر قیوم ہی کے احکام دوامی کی بجا آوری کا دوسرا نام ہے۔ اس لیے کسی کام میں تائید یا مخالفت کے لیے اپنی ذات کو استعمال کرنے سے قبل ہمیں یہ سوال خود اپنے دل میں کرنا چاہیے کہ کیا ہم قواعد وضوابط کے مطابق یہ کام کر رہے ہیں؟ اگر قانون کے مطابق ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے تو اصلی طاقت اور علم محض رائیگاں نہیں ہوگا بلکہ عامل کو اپنی اس بے وقوفی کے باعث طرح طرح کے نقصانات اُٹھانا اور خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ اصراف عامر کی عزیمت یہ ہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْعُمَّارُ وَالْحَالُّ الَّذِیْ فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّطْوَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَغْفُلُ وَلَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ وَ بِکُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلَهٗ وَبِکُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ وَبِکُلِّ مَلَکٍ مُقَرَّبٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَبِکُلِّ رُوْحَانِیَّةٍ عُلْوِیَّةٍ وَ بِالنَّبِیِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ الَّذِیْ اَطَاعَهُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ وَالْمَرَدَةُ وَالشَّیٰطِیْنُ وَالرِّیَاحُ وَالْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ اَنْ تَبَرُّوْا قَسَمِیْ وَ تَنْصَرِفُوْا مِنْ هٰذَا الْمَکَانِ حَتّٰی تَحْضُرَ الْمُلُوْکُ وَالْاَعْوَانُ وَتَکُوْنُوْا مُسَاعِدِیْنَ لِیْ فِیْ عَمَلِیْ مِنْ غَیْرِ ضَرَرٍ وَّلَا فَسَادٍ بِحَقِّ طَنْطَعَةٍ مُسْرِیْقٍ مَا فَرْطِیْشٍ مَلِیْشٍ یَهُوْشٍ هَلِیْشٍ شَلْشَمُوْنٍ قُدُّوْشٍ هُوَ اُدُوْنَائِیْ هُوَ اَلْ

اُدُوْنَائِیْ یَهٖ بَحْوَلِیْ مُفْقَنٍ مُفْرِحٍ اِیَّاکَ اَعْنُوْا وَلَکَ اَقُوْلُ یَا عَامِرَ هٰذَا الْمَکَانِ وَیَا سَاکِنَ هٰذَا الدَّارِ وَهٰذِهِ الْاَرْضِ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ طَارِشٍ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْاٰخِذِ بِنَاصِیَتِهٖ کوالیل وَ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْصَرِفُوْا وَتَعْزِلُوْا مِنْ هٰذَا الْمَکَانِ اَنْتُمْ وَ حَرِیْمُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ وَکَبِیْرُکُمْ وَصَغِیْرُکُمْ وَمَنْ یَلُوْذُ بِکُمْ وَمَنْ یَحْتَمِیْ عَلَیْهِ بِحُضُوْرِ الْاَرْوَاحِ وَ الْمُلُوْکِ حَتّٰی اَقْضِیَ حَاجَتِیْ ثُمَّ تَعُوْدُوْا اِلٰی مَکَانِکُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا عَلٰی عَمَلِیْ وَلَا تُشَوِّشُوْا عَلَیَّ فِی اسْتِحْضَارِیْ وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰی عَمَلِیْ وَسَاعِدُوْنِیْ فِیْ کُلِّ اُمُوْرِیْ وَفِیْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ کُلِّهَا یَا عُمَّارَ الدَّارِ وَیَا سُکَّانَ هٰذِهِ الْاَمَاکِنِ اِنْصَرِفُوْا حَیْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ عَلَیْکُمُ الَّذِیْ تُعَظِّمُوْنَهٗ هَیَا اَلْوَاحَا هَیَا اَلْوَاحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ"

طلسم دعوت الجلجلوتیه الکبری

عہد قدیم کی دعوت الجلجلوتیہ جو کئی صدیوں تک عوام الناس سے مخفی رہی ہے۔ ہم اس کی شرح کرتے ہیں۔ یہ دعوت نظم کی صورت میں ہے اور اس میں اکثر اسماء سریانی زبان میں ہیں۔ پہلے ہم دعوت تحریر کرتے ہیں پھر اس میں شامل سریانی اسماء کے عربی معنی اور پھر اس عظیم دعوت کے روحانی اعمال تحریر کریں گے۔ اس کے کل ساٹھ اشعار ہیں۔ بعض مشائخ نے کچھ اشعار اسی ردیف کے ساتھ ذکر کیے ہیں۔ جن کی تعداد دس ہے۔ جن کا ہم ذکر آخر میں کریں گے۔

منظوم دعوت الجلجلوتیه الطريقه الصغرىٰ

١۔ بَدَأْتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ رُوْحِیْ بِهٖ اهْتَدَتْ
اَلٰی کَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهٖ انْطَوَتْ

٢۔ وَصَلَّیْتُ فِی الثَّانِیْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٌ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَةِ وَالْغَلَتْ

٣۔ سَاَلْتُكَ بِالْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ قُدْرَةً بِاجٍ
اَهُوْجٍ جَلَّ جَلْیُوْتُ جَلْجَلَتْ

٤۔ فَکُنْ یَا اِلٰهِیْ کَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلَا
بِهٖ جَلَا هَمِّیْ بِهَلْ بِهَلْهَلَتْ

٥۔ وَاَحْیِیْ اِلٰهِیْ الْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهٖ
بِذِکْرِكَ یَا قَیُّوْمُ حَقًّا تَقَوَّمَتْ

٦۔ احد یا الٰهی فیه علما وحکمة
وَ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الرِّجْسِ وَالْغَلَتْ

٧۔ وَزِدْنِیْ یَقِیْنًا ثَابِتًا بِكَ وَاتِّقًا
بِحَقِّكَ یَا حَقُّ الْاُمُوْرِ تَیَسَّرَتْ

٨۔ وَصُبَّ عَلٰی قَلْبِیْ شَآبِیْبُ رَحْمَةٍ
بِحِکْمَةِ مَوْلَانَا الْحَکِیْمِ فَاُحْکِمَتْ

٩۔ اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ
وَهَیْبَةُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِ بِنَا عَلَتْ

١٠۔ فَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ یَا خَیْرَ بَارِیْ
وَیَا خَیْرُ خَلَّاقٍ وَیَا خَیْرَ مَنْ بَعَثْ

١١۔ اَفِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَةَ مُشْرِقٍ
عَلَیَّ وَاَحْیِیْ مَیِّتَ قَلْبِیْ بِطِیْطَغَتْ

١٢۔ اَلَاوَ اَلْبِسْنِیْ هَیْبَةً وَجَلَالَةً
وَکُفَّ یَدَ الْاَعْدَاءِ عَنِّیْ بِغَلْمَهَتْ

١٣۔ اَلَاوَ احْجُبْنِیْ مِنْ عَدُوٍّ وَ ظَالِمٍ
بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سلمة سَمَتْ

١٤۔ بِصَمْصَامٍ مِهْرَاشٍ بِحَرْفٍ مُطَلْسَمٍ
بِمِهْرَاشٍ طَمْطَامٍ بِهَا النَّارُ اَخْمَدَتْ

١٥۔ بِنُوْرٍ جَلَالٍ بَارِخٍ وَ شَرَنْطَطَخٍ
بِقُدُّوْسٍ بَرْهُوْتٍ بِهٖ الظُّلْمَةُ انْجَلَتْ

١٦۔ اَلَاوَ اقْضِ یَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِیْ
وَیَا اَشْمَخٍ جَلِیًّا سَرِیْعًا قَدِ انْقَضَتْ

١٧۔ وَیسری اموری یَا مُیَسِّرُ وَاَعْطِنِیْ
مِنَ الْعِزِّ وَالْعَلْیَاءِ عِزًّا تَسَامَیَتْ

١٨۔ وَسلم ببحر وَاَعْطِنِیْ خیر برها
واسبل علی الستر واحجب علی الْغَلَتْ

١٩۔ وبلغ به قصدی وکل ماربی
بحق حروف یا الٰهی تجمعت

٢٠۔ بِیُسْرٍ حروف اودعت فِیْ عزیمتی
قَبِلْنَا الْاَمَالَ جَمْعًا بِمَاحَوَتْ

٢١۔ بِیَاهٍ بِیَاهٍ نُمُوْهٍ اَصَالِیَا

عاليا ييسر اموري بصلصلت

٢٢- ألا واكفني يا ذا الجلال بكاف كن

بنص حكيم قاطع السر السبلت

٢٣- وخلصني من كل هول وسيئة

فأنت رجاء للعالمين ولو طغت

٢٤- وصب على الرزق صبة رحمة

فأنت رجاء قلبي الكسير من الخبت

٢٥- وصم ولهكم ثم أعم عدونا

واجرسهم يا ذا الجلال بحوسمت

٢٦- ففي حوسم مع دوسم وبرايم

تحصنت بالاسم العظيم من الغلت

٢٧- وعطف قلوب العالمين بأسرهم

علي وللنبي قولا بشلمهت

٢٨- وبارك لنا اللهم في جميع كسبنا

وحل عقود العسر فالهم ازمعت

٢٩- فيا [illegible] ويا خير [illegible]

ويا من لنا الارزاق من جوده نمت

٣٠- سرقت الاعداء من كل وجهة

وبالاسم شتتهم من البعد بالشتت

٣١- فأنت رجائي يا إلهي وسيدي

فقرب لنيل الخير [illegible] بي علت

٣٢- فيا خير مسؤول وأكرم من عطى

ويا خير مأمول إلى أمة خلت

٣٣- بتعداد ابزام بسنداد كاهر

ببهرلة تبريز بلام تكونت

٣٤- سراج يقاد النور سرا بتاكر

يقاد سراج النور نورا فنورت

٣٥- أباريخ بيروخ ويروخ برخوا

شماريخ شيراخ شروخ تشمخت

٣٦- بيمليخ شمبائا ويانوخ بعدها

ودامخ يشموخ بها الكون عطرت

٣٧- على ما نرم حقا يرون بقنضب

بحق تناو يوم زحم تزاحمت

٣٨- كما وبياه مع أواه جميعها

بهشكاخ هشكاخ كنون تكونت

٣٩- حروف لبهرام علت وتشامخت

وانما عصا موسى بها الظلمة انجلت

٤٠- توسلت مولانا اليك بسرها

توسل ذي عجز به العالم [illegible]

٤١- [illegible] بالاسم نورا و بهجة

سنى الدهر والايام يا نور جلجلت

٤٢- [illegible]

وَیَا عیطلان غوث الریاح تخلخلت

٤٣-بِكَ الطُّوْلُ والحول الشدید لمن اَتٰی

لِبَابِ جَنَابِكَ وَارْتَجِیْ ظُلْمَةٌ جَلَتْ

٤٤-بِطٰهٰ وَطٰس وَیٰسین کُنْ لَنَا

بِطَاسِیْن مِیْم بِالسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ

٤٥-بِکَاف وَهَا یَا ثُمَّ عین وصادها

کفایتنا مِنْ کُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ

٤٦-بِحم عَیْن ثُمَّ سین وَ قَافُهَا

حِمَایَتُنَا مِنْهَا الجبال تزلزلت

٤٧-بِاَلِفٍ وَلَام ثُمَّ میم وَصَادُهَا

جَذَبَتْ قُلُوْبَ العالمین فَاَقْبَلَتْ

٤٨-بِاَلِفٍ وَلَام ثُمَّ مِیْمٌ وَرَاؤُهَا

تَجَلَّتْ بِنُوْرِ الاسم وَالرُّوْحِ قَدْعَلَتْ

٤٩-بِکَافٍ وَنُوْن ثُمَّ صاد وَمَا انطوی

مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ فِیْهَا وَمَا حَوَتْ

٥٠-بِمَا فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ مِنْ کُلِّ سُوْرَةٍ

وَآیَاتِهٖ ثُمَّ الْحُرُوْفُ تَعَظَّمَتْ

٥١-سَاَلْتُكَ بِالْقُرْاٰنِ وَالْكُتُبِ کُلِّهَا

بِاَسْمَائِكَ الْعُلْیَا بِآیَاتٍ فُصِّلَتْ

٥٢-دَعَوْتُكَ یَارَبَّاهُ خَفْقًا وَاٰتِنِیْ

توسلت بالآیات جَمِیْعًا بِمَا حَوَتْ

٥٣-بِسِرِّ حُرُوْفٍ اَوْدَعَتْ فِیْ عَزِیْمَتِیْ

عَلَوْتُ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْعَلَتْ

٥٤-ثَلَاثُ عصی صففت بعد خاتم

علی راسها مثل السنان تقومت

٥٥-وَمِیْمُ طمیس ابتر ثُمَّ سلم

وَفِیْ وَسطها بالحرتین تشرقت

٥٦-واربعة شبه الانامل صففت

تشیر الی الخیرات للرزق جمعت

٥٧-وَهَاءُ شفیق ثُمَّ وَاوٌ مقوس

کَاَنْبُوْب حَجَّامٍ مِنَ السِّرِّ التوت

٥٨-وَآخرها مثل الاوائل خاتم

خماسی ارکان وَلِلسِّرِّ قد حوت

٥٩-بِهَا العهد والمیثاق والوعد والوفا

وَبِالْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ ولند خشعت

٦٠-وازکی صلاة مع اجل تحیة

علی المصطفی والآل مع امة تلت

یہاں تک طلسم دعوت الجلجلوتیہ کے ساتھ اشعار مکمل ہوئے۔ بعض مشائخ نے ان میں دس اشعار کا اضافہ فرمایا ہے۔ اس لیے ہم یہاں ان کو بھی درج کر رہے ہیں تاکہ قارئین ان سے بھی فیض یاب ہو سکیں۔ قدیم عاملین وکاملین نے روحانی علوم وفنون کی تحقیق پر اپنی زندگیاں صرف کی ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ آج ہمارے ہاں تحقیق ختم ہو چکی ہے۔ اس کے لیے روحانی علوم کے بارے میں لوگوں کی معلومات نہ ہونے کے برابر ہے۔ بعض ان کو بھی سحر جادو کہتے ہیں۔

اضافی اشعار دعوت الجلجلوتیه

١۔فهذا هو اسم اللّٰه يا قارى اعتقد

واحرص وَ صِنْ بِسرِّزِبه السِرُّ قدعلت

٢۔ولابد هذا الاسم يوما لجاهل

فلوكان مع انثى لكانت به سمت

٣۔وان كيان انسان يخاف وعيده

فَلَاتَخْشَ مِنْ بأس الملوك ولوطعت

٤۔وان كان هذا الاسم فى مال تاجرٍ

فامواله بالربح واكسب قدنمت

٥۔وان كان المصروع من الجن واقع

فمب حميم جثة العود قطعت

٦۔فيا قارى الاسم المعظم قدره

عليك بِتَقوَى اللّٰهِ تَنْجُومن الغلت

٧۔فَقَابِلْ وَلَاتخشى وحاكم وَلَا تَخَفْ

وَ جِزْ كُلِّ اَرْضٍ بالوحوشِ تَمَرَّتْ

٨۔بها العهد والميثاق من عهد آدم

وبِالْمِسْكُ وَالْكافُوْرُ والندخمت

٩۔وَصَلِّ وَسَلِّمْ يَا اِلٰهِىْ بِكُرَه

كَوَبْلِ غمام سائلٍ قدتهطلَتْ

١٠۔على المُصطفىٰ وَالآلِ والصحب كلهم

بقدر بنات الارض والريح ان مُدَتْ

طلسم دعوت الجلجلوتیه کو تصرف میں لانے کا طریقه

اس کے دو طریق ہیں اول مبتدی حضرات کے لیے اور دوم عاملین کے لیے۔ یہاں پر ہم دونوں طریق تفصیل سے تحریر کر رہے ہیں تا کہ تمام قارئین اس عظیم طلسم سے فیض یاب ہو سکیں

طریقه اول مبتدی حضرات کے لیے

تمام مبتدی حضرات جو اس عظیم دعوت سے اپنے مسائل کے حل چاہیں تو پہلے کسی ماہر عامل کامل شخصیت سے اجازۃ عملیات حاصل کریں۔ پھر اُن کی اجازت سے اس دعوت مبارکہ کو روزانہ ایک ،ایک مرتبہ صبح وشام پڑھا کریں۔ اکیس یوم تک مسلسل ریاضت کریں۔ اور ان تمام شرائط کو ملحوظ خاطر رکھیں جو ریاضت کے لیے ہوا کرتی ہیں۔

طریقه دوم عاملین حضرات کے لیے

عاملین حضرات کے لیے بھی لازم ہے کہ پہلے کسی ماہر رُوحانی علوم کے عامل سے اجازۃ عملیات حاصل کریں۔ پھر اُن کی اجازت سے روزانہ دعوت مبارکہ کو روزانہ اکتالیس مرتبہ تمام شرائط چلہ کشی پوری کرتے ہوئے اکتالیس یوم تک اس کی ریاضت کریں۔ اس طرح تین چلے مکمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس دعوت کے تمام اعمال جاری ہوں گے۔ اور آپ عوام الناس کو بھی اس کے اعمال وطلسمات سے فیض یاب کر سکیں گے۔

شرح الجلجلوتیه الکبری

اس عظیم دعوت میں جتنے الفاظ سریانی زبان کے شامل ہیں پہلے ہم اُن کے عربی زبان میں معانی یعنی متبادل اسمائے باری تعالیٰ تحریر کریں گے۔ پھر ان سمائے سریانیہ کے خواص افعال اور عملیات وطلسمات تحریر کریں گے۔ پھر اس دعوت مبارکہ کے اشعار سے متعلقہ عملیات وطلسمات کے بارے میں تفصیلی بحث کریں گے۔

اسمائے سریانیہ کے عربی معانی کی جدول یہ ہے

شمار	دعوت میں شامل سریانی اسم	رومن اردو میں تلفظ	متبادل عربی اسمائے باری
1	آج	آجِنُ	اللّٰہُ
2	اَھُوج	آھُوجِنُ	اَلۡاِحَدُ
3	حَلُ حَلیُوتُ	حَلا حَلُ یُوتُو	اَلۡبَدِیۡعُ
4	حَلحَلتُ	حَلُ حَالَتُ	اَلۡقَادِرُ
5	ھِیّ	ھِي یِنُ	اَلۡکَافِیُ
6	ھَلُ	ھَالِنُ	اَلۡوَدُوۡدُ
7	ھَلھَلتُ	ھَلُ ھَالَتُ	اَلۡبَاسِطُ
8	طِیطَغتُ	طِیُ طَاغَتُ	اَلۡحَیُّ
9	غَلَمَھتُ	غَلُ مَاھَتُ	اَلۡقَھَّارُ ذُوالۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدِ
10	شَمَاخ	شَا مَا خِنُ	اَلۡحَلِیۡمُ
11	اَشمَخ	اَشُ مَا خِنُ	اَلۡخَالِقُ
12	سَلمَۃُ سَمَتُ	سَلُ مَا ئَنُ سَامَتُ	اَلسَّلَامُ
13	صِمصَام	صِمُ صَامِے	اَلۡبَارِیُٔ
14	مُھرَاش	مُھُ رَاشِنُ	اَلثَّابِتُ
15	طَمطَام	طَمُ طَامِنُ	اَلۡقَوِیُّ الۡمَتِیۡنُ
16	نَارج	نَارہُ جِنُ	اَلۡجَلِیۡلُ
17	خزنطسطج	خَازَنُ طَسَا طَاجِنُ	اَلۡحَیُّ الۡغَنِیُّ
18	برھوتج	برھوتِن	اَلرَّحِیۡمُ

19	یَاہ	یَاھِنُ	ھُوَاللّٰہُ
20	یُوہ	یُوھِنُ	الاول والاخر
21	نَمُوہ	نَامُوھِنُ	اَلظَّاھِرُ
22	اَصَالِیَا	اَصَالِیُ یَا	اَلۡبَاطِنُ
23	عَالِیَا	عَالِیُ یَنُ	اَلۡوَکِیۡلُ
24	صَلصَلتُ	صَلُ صَالَتُ	اَلۡکَافِیُ
25	خَوسَمَتُ	خَوُ سَامَتُ	اَلۡقَابِضُ
26	خَوسَم	خَوُسَامِنُ	اَلرَّحۡمٰنُ
27	دَوُسَم	دَوُ سَامِنُ	اَلرَّحِیۡمُ
28	بَرَاسِم	بَرَا سِے مِنُ	اَلظَّھِیۡرُ
29	شَلمَھتُ	شَلُ مَاھَتُ	اَلۡفَتَّاحُ
30	اَرمَخت	اَرُ مَا خَتُ	اَلۡغَنِیُ اَلۡمُغۡنِیُ
31	تَعدَاد	تَعُ دَادِنُ	اَلۡقَوِیُّ
32	اِیزَام	اِیُ زَامِنُ	اَلۡمَتِیۡنُ
33	سَندَاد	سَنُ دَادِنُ	اَلۡمُجِیۡبُ
34	کَاھز	کَاھِے رِنُ	اَلۡمُجِیۡبُ
35	بھراتہ تبریز	بھُ رَا تَنُ تَبُ رِیۡز	اَلۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ
36	نَاکم	نَا کِے رِنُ	اَلنُّوۡرُ
37	اَبَاریخ	اَبَا رِیُ خُو	اَلۡحَکَمُ
38	تعنوخ	تَہ نُوۡ خِنُ	اَلۡعَدۡلُ

39	برخوا	بر خو وا	اَلْمُعِزُّ
40	شماریخ	شما ری خو	اَلْمُبْدِیُ
41	شیراخ	شے را خِنْ	اَلْمُعِیْدُ
42	شروخ	شا رُو خِنْ	اَلْقَرِیْبُ
43	تشمخت	تشا ما خت	عَالِمُ السِّرِ
44	یملیخ	یم لی خِنْ	اَلْقَیُّوْمُ
45	شمیاثا	شمّا یا ثا	اَلْحَقُّ
46	یانوخ	یا نو خو	اَلْوَکِیْلُ
47	دامیخ	دا می خو	اَلْکَرِیْمُ
48	یشموخ	یش مو خِنْ	اَلْحَنَّانُ
49	علی مانرم حقابرون بقنضب		اللہ غالب علی امرہٖ
50	تناو	تنا وِنْ	اَلْحَسِیْبُ
51	کماو	کما ہِنْ	رَبِّی
52	اواو	اوا ہِنْ	اَلْمُحْیِیْ
53	هشکاخ	هش کا خے	اَلْوَالِیُ
54	هشکاخ	هش کا خِنْ	اَلْمُتَعَالُ
55	بهرام	بہ را مِنْ	اَلْعَزِیْزُ
56	شمخثا۔ شلمخا	شم خثا۔ شل مخا	اَلرَّحْمٰنُ۔ اَلْمُغْنِیُ
57	شلمخ	شل ما خو	اَلْمُعِزُّ
58	عبطلان	عی طا لان	اَلْقَوِیُّ الْقَہَّارُ

طلسم دعوت الجلجلوتیہ کی ریاضت کے وقت جو حصار کیا جاتا ہے

طلسم اسمائے الجلجلوتیہ سے کام لینے کا ایک طریقہ جس میں عمل کے اوفاق کو شامل کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ وہ اس طلسم کے متعلقہ اسماء کا الگ الگ استعمال ہے۔ ارباب علم وفن کو ہم آگاہ کرتے ہیں کہ آپ طلسم متذکرۃ الصدر کو جس طریقہ سے بھی عمل واستعمال میں لائیں۔ ضروری ہے کہ عمل کی بجاآوری سے قبل اس طلسم کے متعلقہ عمل حصار کو اپنی طرف سے تجویز واختیار کردہ تعداد کے مطابق تلاوت کر کے اپنا حصار باندھ لیا کریں۔ اس عظیم دعوت کی ریاضت کے دوران بھی یہی حصار کام دے گا۔ اور اس کے تمام تر اعمال کے لیے بھی یہی حصار کافی ہے۔

حصار کا عمل

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ احْجُبْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ اَصْنَافِ الْجِنِّ وَاَنْوَاعِھَا وَاَجْنَاسِھَا بِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ وَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْمُبَجَّلِ الْمُعَظَّمِ الْمُکَرَّمِ حِجَابًا مَنِیْعًا سَقْفُہٗ مَدَدًا نُوْرُ اِسْمِکَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمِ حِیْطَانُہٗ سَلَامٌ وقف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ دَائِرَتُہٗ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَ مِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَ مِنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔"

طلسم دعوتِ الجلجلوتیہ کے عظیم اعمال

طلسم دعوتِ الجلجلوتیہ کی عظیم القدر عزیمت کے ہر شعر کے اندر بے شمار اسرار وخواص مخفی ہیں یہاں پر ہم چیدہ چیدہ خواص واسرار کے بارے میں تحریر کرتے ہیں تاکہ قارئین ان سے فیض یاب ہوسکیں۔

اشعار سے متعلقہ اعمال

بَدَأْتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ رُوْحِیْ بِهٖ اهْتَدَتْ

اِلٰی کَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهٖ انْطَوَتْ

1۔ جو شخص روزانہ تیس مرتبہ اس شعر کو روزانہ تیس مرتبہ تیس روز تک پڑھے اور پھر ہمیشہ روزانہ 18 مرتبہ پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کا رُعب ڈال دے گا۔ اور اُسے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔ باطن روشن ہوجائے گا۔ علم وحکمت میں ایک مقام حاصل ہوجائے گا۔

2۔ اگر کوئی اس شعر کو سفید کاغذ پر لکھ کر اعصابی کمزوری اور جوڑوں کے درد والے مرایض کے گلے میں ڈال دے تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا عطا فرمائے گا۔

3۔ واضح رہے کہ اس شعر میں بسملہ شریف کے راز مخفی ہیں۔ اس کے خواص میں سے ایک یہ ہے کہ اگر کوئی اس شعر کو بکثرت ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ ہیبت اور رُعب عطا کردے گا، عالم علوی اور سفلی دونوں میں اور ایک زمانہ اُس کی اطاعت میں لگا رہے گا۔

4۔ اگر کوئی اس شعر کو ایک سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے مخلوق مسخر رہے گی۔ اور لوگ عزت واحترام سے پیش آئیں گے۔

5۔ اگر کوئی بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھے اور جمعہ کے دن غسل کرکے کچھ صدقہ خیرات کرے اور پھر نماز جمعہ ادا کرے۔ پھر ایک سو مرتبہ اس شعر کو پڑھے اور ہر دس مرتبہ کے بعد دس مرتبہ اس دُعا کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہوگی آئندہ جمعہ سے قبل پوری ہوجائے گی۔ دُعا یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الاصوات

وجلت القلوب من خشيته اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ (کذا و کذا) یعنی اپنے مقصد کا یہاں اظہار کریں۔

دوسرے شعر کے اعمال

وَصَلَّيْتُ فِی الثَّانِیْ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَةَ وَالْغَلَتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھے اور پھر اس کے نیچے ایک مرتبہ سورہ الم نشرح تحریر کرے کسی چینی کے نئے برتن میں اور پھر عرق گلاب سے دھو کر نہار منہ تین دن تک مسلسل پی لے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے سینے کو خیر کے کھول دے گا۔ زبان کی لکنت کے لیے بھی قوی الاثر ہے۔ ایسا فرد تحریر وتقریر میں بھی کمال حاصل کرے گا۔ اگر اس پانی سے زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ کو دھویا جائے تو درد دور ہوجائے گا۔

2۔ جو کوئی اس شعر کو درود پاک کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مشکلات آسان فرمائے اور جو بھی حاجت ہو چند یوم میں پوری ہوگی۔ درود پاک یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُفْتَحُ لِیْ بِهَا اَبْوَابُ الرِّضَاءِ وَالتَّيْسِيْرِ وَتُغْلَقُ بِهَا عَنِّیْ اَبْوَابُ الشَّرِّ وَالتَّعْسِيْرِ وَتَكُوْنُ لِیْ بِهَا وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا يَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ۔"

3۔ اگر کوئی کسی ظالم کے ظلم سے تنگ ہو تو اس شعر کو ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات کو پڑھے۔ اور پختہ تصور اُس ظالم فرد کا رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس ظالم کی ہمت ختم کردے گا۔ اور وہ کبھی بھی ظلم پر قادر نہ ہوگا۔

4۔ اگر کوئی معاشی بدحالی کا شکار ہو، حالات پریشان کن ہوں تو اسم باری تعالیٰ باسط

ودود کا ایک نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے تحریر کرے اور اس کے چاروں طرف یہ شعر لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اور روزانہ اسم باری (باسط ودود) کو 92 مرتبہ پڑھے اور شعر کو اکیس مرتبہ اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سال گزرنے سے پہلے اُس کے تمام امور آسان ہو جائیں گے، اُس کا رزق کشادہ ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے نیکی کی توفیق دے گا اُس کے حالات سنور جائیں گے اور اللہ پاک اُسے غنی کر دے گا۔ نقش یہ ہے۔

د	و	د	و	ط	س	ا	ب
ا	د	و	د	و	ط	س	١٠
ب	ا	د	و	د	و	ط	س
س	ب	ا	د	و	د	و	ط
ط	س	ب	ا	د	و	د	و
و	ط	س	ب	ا	د	و	د
د	و	ط	س	ب	ا	د	و
و	د	و	ط	س	ب	ا	د

تیسرے شعر کے اعمال

سَأَلْتُكَ بِالاِسْمِ الْمُعَظَّمِ قُدْرَةً بِاجْ
لَعُوجِ خَلْ خَلُوثُ خَلْخَلْتُ

1۔ اگر کوئی اس شعر کو روزانہ ایک سو سات مرتبہ پڑھے اور ہمیشہ اس کو جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کا رزق کشادہ فرما دے گا۔ اور چہرے پر ایک خاص قسم کا نور چمکے گا۔ اور دشمنان کی زبانیں اُس کے خلاف بند ہو جائیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے کشف سے نواز دے گا۔

2۔ اگر کوئی مندرجہ ذیل نقش کے چاروں طرف اس شعر کو لکھے اور نقش کے نیچے دس

مرتبہ (غین) اور آٹھ مرتبہ (ھا) لکھے اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی قدر و منزلت لوگوں میں بڑھا دے گا۔ اور اگر گھر میں آویزاں کر دے تو وہ گھر چوروں اور شیاطین کے شر اور سحر جادو اور حسد کرنے والوں کی حسد سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

3۔ نوزائیدہ بچے کو بلاؤں، آسیب، جنات، ڈر خوف اور وبائی امراض سے تحفظ کے لیے مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اس کے چاروں طرف اس شعر کو تحریر کریں اور بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ مندرجہ بالا تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷	۲۹	۱۸
۹۷	۳۷	۱۴
۴۳	۱۳	۷۳

4۔ اگر کسی کو بہت زیادہ وسوسے پیدا ہوتے ہوں اور اس کی وجہ سے کام بگڑ جاتے ہوں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ شہد پر اس شعر کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ پڑھے۔ "سُبْحَانَ الملك القدوس الخلاق الفعال اِن یشا یذھبکم وَیَاْت بخلقٍ جدیدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰہ بِعزیز۔ پھر سورہ الناس سات مرتبہ پڑھے اور شہد پر دَم کر دے اور صبح دوپہر شام تھوڑا تھوڑا کھا لیا کرے۔ چند یوم میں وسوسے ختم ہو جائیں گے۔

چوتھے شعر کے خواص و افعال

فَکُنْ یَا اِلٰہِیْ کَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلَا

بِھِیْ خَلَا ھِنِّیْ بِھَلْ بِھَلْھَلَتْ

1۔ جو اگر کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے غموں، دُکھوں، پریشانیوں اور دشمنان کے شرر سے محفوظ رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت اور روزی رزق میں اضافہ فرمائے تو اس شعر کو صبح و شام ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاءاللہ مندرجہ بالا مقاصد پورے ہوں گے۔

2۔ کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے اپنی طرف مائل کرنا اور فرمانبردار کرنا ہو تو مطلوب کا پختہ تصور رکھ کر اس شعر کو مغرب کے بعد چار سو مرتبہ پڑھا جائے۔ ایک ہفتہ تک مسلسل ریاضت کی جائے تو اُس کا دل خود بخود تمہاری محبت میں مائل ہو جائے گا۔

3۔ اگر کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں آسانی پیدا فرمائے۔ یا حصول علم میں ترقی کی خواہش ہو، تو اس شعر کو ہر نماز کے بعد پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔

4۔ اگر کوئی فرد چاہے کہ مال تجارت میں منافع کثیر ہو، گاہک اس کی طرف متوجہ ہوں، اور کاروبار میں خوب ترقی ہو۔ یا کوئی فرد سحر جادو سے معقود کر دیا گیا ہو تو، یا کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو ان تمام مقاصد کے لیے اس شعر کو بھوج پتر پر لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈالا جائے

پانچویں شعر کے خواص و افعال

وَاَحْیِ اِلٰہِیْ الْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِہٖ

بِذِکْرِکَ یَا قَیُّوْمُ حَقًّا تَقُوْمَتْ

1۔ چوتھے اور پانچویں یعنی دونوں اشعار کو کسی پلیٹ میں مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کر کے پھر آب زم زم سے دھو کر ایسے مریض کو پلایا جائے جو نسیان، خفقان قلب میں مبتلا ہو تو انشاءاللہ تعالیٰ اُسے شفا ہو گی۔

2۔ اگر کوئی مندرجہ بالا دونوں اشعار کو روزانہ پندرہ مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دِل سے کھوت، حسد، بغض اور تکبر نکال دے گا اور اُسے اچھے اخلاق، قوت فہم اور علم حکمت عطا فرمائے گا۔

3۔ اگر کوئی ان دونوں اشعار کو ہمیشہ بکثرت پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے گمنامی کے اندھیروں سے نکال کر شہرت بخشے گا۔ لوگوں میں عزت و احترام بڑھے گا۔

4۔ اگر کوئی مندرجہ ذیل نقش کو مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے پوست آہو یا بھوج پتر پر لکھے اور نقش کے چاروں طرف دونوں اشعار بھی لکھے جمعہ کے روز ساعت اول میں اور اسے اپنے پاس رکھے اور دونوں اشعار کو روزانہ اٹھارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے خلقت میں مشہور کر دے گا۔ روزی رزق میں اضافہ ہو گا۔ لوگوں کے دلوں میں عزت و احترام بڑھ جائے گا۔ اور ایک زمانہ اطاعت کے لیے حاضر ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ق	ی	و	م
۴۹	۵۶	۵۱	۰
و	م	ق	ی
۵۴	۵۲	۵۰	۰
م	و	ی	ق
۵۳	۴۸	۵۵	۰
ی	ق	م	و

5۔ جس کے پاس یہ نقش مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کرے گا۔ اس نقش کا حامل اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کمربستہ ہو گا۔ اور اس کا اخلاق بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہ

وباطن کو منور فرمائے گا۔ اس کے رزق میں ترقی اور خیر و برکت ہوگی۔ اور وہ برائیوں سے بچا رہے گا۔ قمر زائد النور کے ایام میں کسی سوموار کے روز یا شرف قمر کے وقت یہ نقش زعفرانی روشنائی سے تحریر کیا جائے اور اس کے چاروں طرف ایک اس شعر بھی لکھا جائے۔ پھر عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے پاس رکھا جائے اور حامل نقش کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ القیوم کا ورد ایک سو چھپن مرتبہ کرے اور اس عمل کی مداومت کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ حاصل ہوگا جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۸۷۶

ال	ق	ی	و	م
۳۱	۴۵	۴۲	۳۸	۰
ق	ی	و	م	ال
۴۳	۳۷	۳۲	۴۴	۰
ی	و	م	ال	ق
۳۶	۴۰	۴۷	۳۳	۰
و	م	ال	ق	ی
۴۶	۳۴	۳۵	۴۱	۰
م	ال	ق	ی	و

ساتویں شعر کے خواص و افعال

1۔ جو شخص اس شعر کو روزانہ ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اس پر ہمیشہ کاربند رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل، یقین اور ایمان کو ہموار فرمائے گا۔ اس کے تمام کاموں میں آسانی، رزق

میں فراخی ہوگی، اور وہ اللہ کی اطاعت پر ثابت قدم رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام کاموں کی حقیقتوں اور مخفی رازوں سے مطلع فرمائے گا۔ شعر یہ ہے۔

وَزِدْنِی یَقِیْنًا ثَابِتًا بِكَ وَاتِّقَا
بِحَقِّكَ یَا حَقَّ الْاُمُوْرِ تَیَسَّرَتْ

2۔ جو کوئی اس شعر کو ایک ہزار اسی مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھے گا۔ اور پوشیدہ رازوں پر مطلع فرمائے گا۔ اور تمام کاموں کی حقیقتوں کو ظاہر فرمائے گا۔

3۔ اس نقش مبارک کو ایسے وقت تحریر کریں جبکہ قمر ثابت بروج میں سے کسی برج میں ہو، اور اس نقش کے چاروں طرف شعر مندرجہ بالا ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔ پھر جس چیز کا استحکام مطلوب ہو، اس پر آویزاں کر دیں۔ مثلاً مکان، دفتر، کارخانہ جات وغیرہ انشاء اللہ ہمیشہ قائم و دائم رہے اور اسے کبھی زوال نہ آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۳۳	۳۰	۲۶
۳۱	۲۵	۲۰	۳۲
۲۴	۲۸	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۳	۱۹

4۔ حاکم افسر کی تسخیر اور مقدمات میں فتح یابی کے لیے مندرجہ ذیل نقش ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور اس کے طرف ایک ایک مرتبہ شعر بھی لکھیں اور پھر اس پر ایک سو آٹھ مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دم کریں، اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاکم حاجت پوری کرے گا اور مخالفت بالکل نہ کرے گا مقدمہ میں فتح ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

آٹھویں شعر کے خواص و افعال

وَصُبَّ عَلٰی قَلْبِیْ شَآئِبُ رَحْمَۃٍ

بِحِکْمَۃِ مَوْلَانَا الْحَکِیْمِ فَاُحْکِمَتْ

1۔ جو شخص ہر روز بلاناغہ روزانہ چوہتر مرتبہ صبح و شام اس شعر کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے صاحبِ حکمت اور صاحبِ کشف کر دے گا۔

2۔ جو فرد اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف یہ شعر بھی لکھے اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے خلقت کے شر اور شیاطین و ظالم افراد کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

۷۸۶

۸۵	۸۸	۹۱	۷۸
۹۰	۷۹	۸۴	۸۹
۸۰	۹۳	۸۶	۸۳
۸۷	۸۲	۸۱	۹۲

3۔ اگر کوئی اس شعر کو بکثرت روزانہ مسلسل پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے حکمت و دانائی عطا فرمائے گا اور روحانی علوم کے دقائق، معانی، غرائب اور اشارات کے لطائف عطا فرمائے گا۔

4۔ اس نقش کو بدھ کے روز ساعت اول میں یا شرف عطارد میں لکھا جائے اور اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھا جائے۔ اور پھر اپنے پاس رکھا جائے۔ اور روزانہ شعر کو چند مرتبہ پڑھا جائے۔ حامل نقش کے اندر اللہ تعالیٰ حکماء کے اخلاق اور آداب پیدا فرمادے گا۔ اور

اُس کے دل اور زبان سے حکمت کے چشمے جاری ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

م	ی	ک	ح
۱۹	۹	۳۹	۱۱
۱۰	۳۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۱۱	۲۱

5۔ جو اس شعر کو روزانہ ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھے اور رات کو اٹھتر مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو مسلسل جاری رکھے یہاں تک کے اللہ تعالیٰ علوم رُوحانیہ کے حقائق و دقائق اور حکمت کے پوشیدہ راز اُس پر ظاہر فرمادے۔ شیطان اُس پر کبھی حاوی نہ ہو سکے گا۔

6۔ اگر یہی شعر کند ذہن بچے یا بڑے کو کسی صاف برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر پھر آب زم زم سے دھو کر پلایا جائے تو اُس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔

ناویں شعر کے خواص و افعال

1۔ اگر کوئی اس شعر کو ظالم کے پاس پڑھے تو ظالم اُس کے سامنے جھک جائے گا۔ اور اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔ بلکہ اُس کی حاجت پوری کرے گا۔

اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ

وَھَیْبَۃُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِ بِنَا عَلَتْ

1۔ جو کوئی کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کر کے حاضر کرنے کا ارادہ کرے تو مندرجہ ذیل نقش لکھے اور اس کے نیچے ایک مرتبہ شعر لکھے اور پھر مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کرے۔ اور پھر اسے جاوی لوبان، مصطگی رومی اور کندرہ کا بخور دے اور پھر شعر مع عزیمت کا ستر مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور اپنے پاس رکھے تو مطلوب جلد اُس کے پاس فرمانبردار ہو کر حاضر ہو گا۔ نقش اس طرح لکھا جائے گا۔ جو یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲۱	۱۰۲۸	۱۰۲۳
۱۰۲۶	۱۰۲۴	۱۰۲۲
۱۰۲۵	۱۰۲۰	۱۰۲۷

اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ۔ وَهَیْبَةُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِ بِنَا عَلَتْ تَرْهُوْشٍ۔ خَرْهُوْشٍ۔ بَرْهُوْشٍ اَجِیْبُوْا وَهَیِّجُوْا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) اِلٰی مُحَبَّةِ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ۔

2۔ جو شخص اس طلسم کو سفید کاغذ پر لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر لکھے اور نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھے پھر اس پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹ کر کندر اور کز برہ کا بخور روشن کر کے طلسم کو خوشبودار روغن سے تر کر کے جلائے اور شعر کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر سینکڑہ پر سات مرتبہ عزیمت کو پڑھے انشاء اللہ ایک ہی رات کے عمل سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۸۴	۲۹	۱۱
ح۷۰	۷۴۸	۴۱۸
لطن	۰	بیض

بَصَلْصَلٍ۔ بَطَلْطَلٍ۔ بَکَلْکَلٍ۔ بِمَا عَلَا عَلَجَ وَبَعْدَهَا تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ الطِّلَسْمِ وَاَجِیْبُوْا وَخَلِّیُوْا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) اِلٰی مُحَبَّةِ (نام طالب مع والدہ)۔

3۔ جو کوئی اس شعر کو ایک مرتبہ لکھے پھر یہ طلسم لکھے۔ "ت دہ وش ححج ددد ههه ووو ششش بِمَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْهَیْبَتِ بِحَقِّهَا عَلَیْکُمْ وَحُرْمَتِهَا لَدَیْکُمْ اَجِیْبُوْا وَهَیِّجُوْا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) بِالْمُحَبَّةِ الْعَادِقَةِ۔ جمعرات کے دن سورج نکلنے سے

پہلے لکھے اور پھر اس پر شعر کو تین ہزار مرتبہ جمعہ کی رات کو پڑھے پھر ایسا روزانہ سات راتوں تک کرے۔ ساتویں رات لکھے ہوئے کو اپنے سر پر رکھے اور پڑھے صبح ہوتے ہی مطلوب عاجز اور فرمانبردار ہو کر حاضر ہوگا بے شک پہلے سخت دشمنی ہو۔ بعض اوقات ساتویں رات سے قبل ہی حاضر ہوگا مگر روزانہ لکھے ہوئے کو سر پر رکھ کر تلاوت کریں۔ دوران عمل بخور صندل اور جاوی کا روشن کریں۔

دسویں شعر کے خواص و افعال

1۔ جو شخص پڑھے اس کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھے اور روزانہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے گناہوں سے دُور رکھے گا اور اپنی اطاعت کی توفیق دے گا۔ شعر یہ ہے۔

فَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ یَا خَیْرُ بَارِئٍ
وَیَا خَیْرَ خَلَّاقٍ وَیَا خَیْرَ مَنْ بَعَثْ

2۔ جو فرد اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھے شرف قمر کے اوقات میں اور نیچے جو بھی مقصد ہو وہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو جلد اُس کی حاجت پوری ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

با	ر	ی
۱۹۷	۱۱	۴
۱۲	۲	۱۹۹

3۔ جو شخص اس نقش کو طائع بروج آتشی میں لکھے، چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر بھی لکھے اور نقش کے مخصوص خانوں میں اپنا نام اور اپنی بیوی کا نام تحریر کرے۔ اور پھر اس نقش کو اپنے پاس رکھے اور اپنی بیوی سے جماع کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی بیوی حاملہ ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

غ	ل	ا	ق
۲	۹۹	۶۰۱	۲۹
۹۸	نام مرد	۳۲	۶۰۲
۳۱	۶۵۳	۱۹۷	نام عورت

گیارھویں شعر کے خواص وافعال

1۔ اگر کوئی اس شعر کو اس نقش کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ لکھے اور پھر اسے عود اور مشک کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ اسی شعر کو بکثرت پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق اور روزی میں اضافہ فرمائے گا۔ شعر اور نقش یہ ہے۔

اَفِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَۃً مُشْرِقٍ
عَلَیَّ وَاَحْیِ مَیِّتَ قَلْبِیْ بِطِطَغَتٍ

۷۸۶

۳	۱۰	۵
۸	۶	۴
۷	۲	۹

2۔ اگر کسی کے خلاف مخالفین کا اتحاد ہو اور وہ دشمنی پر اتر آئے ہوں۔ تو اس شعر کو چند مرتبہ پڑھ کر دشمنان کی طرف پھونک دیں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے منتشر ہو جائیں گے۔ خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں اور تمہارے خلاف ان کا اتحاد قائم نہ رہے گا۔

3۔ اگر کوئی اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے تین مرتبہ یہی شعر لکھے اور لوبان کا بخور دے کر دشمن کے گھر یا اُس کی زمین میں دفن کر دے تو اُس کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن پر اُسے فتح حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۵	۴۷۰	۵۸۰
۱۹	۳۳	۷۴	۴۶
۲۵	۵۴	۷۶	۵۷

4۔ اگر کوئی اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھے اور پھر اس کے نیچے ایک مرتبہ شعر لکھے اور پھر اسے جاوی لوبان اور مصطگی رومی کا بخور دے یہ سب کام شرف قمر ساعتِ قمر میں سوموار کے دن کرے اور پھر اس پر اٹھارہ ہزار مرتبہ اس شعر کو پڑھ کر دم کرے آئندہ شرف قمر آنے سے پہلے پہلے ،اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو نور ایمان سے منور فرمائے اور سے کرامات کا ظہور ہونا شروع ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے علم وحکمت عطا فرمائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط	ی	ط	غ	ت
ی	ط	غ	ت	ط
ط	غ	ت	ط	ی
غ	ت	ط	ی	ط
ت	ط	ی	ط	غ

بارھویں شعر کے خواص وافعال

1۔ جو شخص اس شعر کو روزانہ پچپن مرتبہ پڑھے اور اپنے اوپر دَم کر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر طرح کے شر سے محفوظ رہے گا۔

2۔ جو شخص اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ اور نیچے دو مرتبہ لکھے اور پھر اس پر پچاس مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دَم کرے اور عود کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اونچے مرتبے پر پہنچا دے گا۔ اگر ملازمت ہے تو ترقی ہوگی۔ لوگوں میں عزت د

احترام بڑھ جائے گا۔ شعر اور نقش یہ ہے۔

آلاوَ اَلبِسۡــــــــــــــــــــــــنِیۡ هَیۡبَةً وَجَلَالَةً
وَکَفَّ یَـدُ الۡاَعۡـدَاءِ عَـنِّـیۡ بِـغَـلۡـمَهَـتُ

۷۸۶

غ	ل	م	ه	ت
ل	م	ه	ت	غ
م	ه	ت	غ	ل
ه	ت	غ	ل	م
ت	غ	ل	م	ه

3۔ اگر کوئی چاہے کہ اُس کا دشمنان پر غلبہ رہے اور مخلوق کی برائیوں اور حاسدین کی حسد سے محفوظ رہے۔ اور کسی کی طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے تو اس نقش کو جمعہ کی صبح کے وقت لکھے اور شعر کو چاروں طرف ایک ایک مرتبہ لکھے۔ اور مصطگی رومی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے۔ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۳۵	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۴
۲۷	۳۰	۳۷	۲۴
۳۶	۲۵	۲۶	۳۱

4۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم دشمن فاسق فاجر کو ہلاک، بیمار یا کسی عذاب میں مبتلا کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل کو ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ پر سرکہ ملی سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔

"اَجِبۡ یَا اَحۡمَرُ بِدَمۡلِیۡخ۔ دَمۡلِیۡخ۔ وَبِحَقِّ الۡمَلِکِ الۡغَالِبِ اَمۡرُهٗ عَلَیۡکَ

سمسیائیلُ وَاَفۡعَلُ کَذَا وَ کَذَا (یعنی یہاں مقصد کا نام لے) بِفُلَانِ الۡفُلَانِی (یہاں اُس کا نام مع والدہ لے)۔ پھر شعر کو ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اسم (غَلۡمَهَتُ) تلاوت کریں۔ مندرجہ ذیل دُعا کو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اسی طریقہ سے لوٹا اس عمل کو دس مرتبہ بے شک ظالم دشمن پر جیسا تو چاہے گا عذاب ہوگا۔ دُعا یہ ہے۔

١۔ یَـا رَبِّ یَـا خَـالِـقَ الۡبَـرَایَـا
یَـا مَـنۡ تَـعَـالٰـی عَـنِ الشَّبِیۡـهِ
٢۔ یَـا کَـاشِفَ الـضُّـرِّ وَالۡبَلَایَـا
یَـا مَـنۡ اِلَـی الۡـکَـرۡبِ اِرۡتَـجِیۡـهِ
٣۔ یَـا مُـجۡـزِلَ الۡـفَـضۡـلِ وَالۡـعَـطَـایَـا
فِـیۡ کُـلِّ وَقۡـتٍ لِسَـائِـلِیۡـهِ
٤۔ یَـا مُـنۡـفِـذَ الۡـحُـکۡـمِ وَالۡـقَـضَـایَـا
وَلَااِعۡتِـرَاضًـا عَـلَیۡـهِ
٥۔ یَـا عَـالِـمَ الۡـغَـیۡـبِ وَالشَّـهَـادَةِ
یَـا مَـنۡ مُـصِیۡـرَ الۡـوَرٰی اِلَیۡـهِ
٦۔ یَـا مَـنۡ عَـلٰـی فَـضۡـلِـهٖ مِـنۡ اِعۡـتِـمَـادِیۡ
یَـا وَاحِـدًا لَا شَکَّ فِیۡـهِ
٧۔ یَـا مُـنۡـجِـدِیۡ عِـنۡـدَ کُـلِّ کَـرۡبٍ
یَـا مُـنۡـجِـحًـا قَـصۡـدَ قَـاصِـدِیۡـهِ
٨۔ یَـا بَـاعِـثَ الـرُّسُـلِ یَـا اِلٰـهِیۡ
اَعِـذۡ نَـارًا لِـجَـاهِـدِیۡـهِ
٩۔ یَـا مُـنۡـزِلَ الۡـغَـیۡـثِ بَـعۡـدَ قَـنۡـطٍ

عِنْدَ اِحْتِيَاجٍ لِطَالِبِيْهِ

١٠۔ يَا جَاعِلَ الْيُسْرِ بَعْدَ عُسْرٍ

يَا مَانِحَ الْخَلْقِ مَا لَدَيْهِ

١١۔ قَدْ ضَاقَ صَدْرِيْ وَقَلَّ صَبْرِيْ

وَتَاهَ فِكْرِيْ وَاَيُّ تِيْهِ

١٢۔ وَصِرْتُ فِيْ شِدَّةٍ وَكَرْبٍ

مِمَّا اُلَاقِيْ وَاَخْتَشِيْهِ

١٣۔ وَقَدْ تَوَسَّلْتُ بِالتِّهَامِيْ

نَبِيِّكَ الصَّادِقِ النَّبِيْهِ

١٤۔ مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْبَرَايَا

مَنْ بِالْفَضْلِ مَادِحِيْهِ

١٥۔ وَبِالْكِتَابِ الْعَزِيْزِ اَدْعُوْا

وَبِالَّذِيْ اَنْتَ فِيْهِ

١٦۔ مِنْ كُلِّ رُشْدٍ وَكُلِّ خَيْرٍ

تَحْيَا قُلُوْبُ لِسَامِعِيْهِ

١٧۔ اَجِبْ سُؤَالِيْ وَانْظُرْ لِحَالِيْ

وَلَا تُخَيِّبْ مَا ارْتَجِيْهِ

١٨۔ وَعَافِ جِسْمِيْ بِحُسْنِ لُطْفٍ

مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَكُوْنُ فِيْهِ

١٩۔ وَخُذْ بِثَارِيْ فَاَنْتَ رَبٌّ

مُهَيْمِنٌ قَادِرٌ عَلَيْهِ

٢٠۔ مِمَّنْ تَعَدّٰى عَلَيَّ ظُلْمًا

وَسَاءَنِيْ بِالْاَسَى الْكَرِيْهِ

٢١۔ يَا رَبِّ حَقِّيْ خَلِّصْهُ مِنْهُ

قَرِيْبًا وَسُقْ لِلْبَلَايَا اِلَيْهِ

٢٢۔ يَا رَبِّ مَنْ سَاءَنِيْ بِسُوْءٍ

مِنْ غَيْرِ ذَنْبٍ فَغُرَّ عَلَيْهِ

٢٣۔ وَخُذْ بِثَارِيْ مِنْهُ سَرِيْعًا

وَاجْعَلْ سِهَامَكَ تُصِيْبُ فِيْهِ

٢٤۔ يُضْحِيْ قَتِيْلًا وَلَا يُوْقِيْ

يُصْبِحُ عِبْرَةً لِنَاظِرِيْهِ

٢٥۔ يَا غَارَةَ اللّٰهِ لَا تُجِيْرِيْ

عَنْ قَصْمِ خَصْمِيْ وَمَنْ يَلِيْهِ

٢٦۔ خُذِيْ وَسُوْقِيْ لَهُ الرَّزَايَا

وَلَا تَقُوْمِيْ بِنَاصِرِيْهِ

٢٧۔ وَلَا تُبْقِيْ لَهُ جِدَالًا

وَكُلُّ بُنْيَانُهُ اَخْرِبِيْهِ

٢٩۔ يَا قَاسِمَ الْمُعْتَدِيْنَ خُذْهُ

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ يَرْكُنُ اِلَيْهِ

٣٠۔ وَافْعَلْ بِهِ مِثْلَ قَوْمِ نُوْحٍ

اِذَا اَنْكَرُوْا وَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

٣١۔ بِجَاهِ اَزْكَى الْوَرٰى التِّهَامِيْ

نَبِیّکَ الصَّادِقِ الْوَجِیْہِ

۳۲۔ مُحَمَّدٌ مَنْ اَتٰی بَشِیْرًا

قَدْ شَرَّفَ اللّٰہُ مُقْتَدِیْہِ

۳۳۔ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ اِلٰہٗ دَوْمًا

مُوَاصِلًا لَااَنْقِطَاعَ فِیْہِ

۳٤۔ وَآلِہِ الطَّاہِرِیْنَ جَمْعًا

وَکُلِّ صَحْبٍ وَتَابِعِیْہِ

5۔ جو شخص اپنے دشمنوں کی بربادی اور پریشانی اور ذلیل وخواری دیکھنا چاہے تو مذکورہ بالا شعر کو دس مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ شعر پڑھنے کے بعد اسم (غَلْمَہَتْ) کو ایک سو مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اسم باری تعالیٰ (یَا قَہَّارُ) کو سات ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر مندرجہ ذیل دعوت کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھتے وقت کندر کا بخور روشن کرے۔ یہ عمل دس راتوں تک متواتر کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دشمن تباہ وبرباد ہوجائے گا۔ عین ممکن ہے کہ ہلاک ہوجائے۔ مگر اللہ سے ڈرتے رہیں اور ناحق کسی کو تنگ نہ کریں۔ دعوت یہ ہے۔

"یَا نَارِکیَاشٍ۔ کُلُّ شَیْءٍ دُوْنَ عَظَمَتِکَ ذَلِیْلٌ۔ ہَرَاشٍ۔ کُلُّ شَیْءٍ دُوْنَ قُوَّتِکَ ضَعِیْفٌ۔ نَمُوْشٍ۔ ھُوْکَشٍ۔ کُلُّ مُنْقَادٍ لِعَظَمَتِکَ۔ بَدَرَاوُشٍ۔ اَنْتَ اَرْسَلْتَ الْمَلَائِکَۃَ مِنْ عِنْدِکَ عَلَی الشَّیَاطِیْنِ۔ بَارِشٍ۔ مَارِشٍ۔ فَلَکَ الْحُکْمُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ کُوْشٍ۔ اَنْتَ رَبِّیْ وَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ۔ کُوْشٍ۔ اَنْتَ اَھْلَکْتَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ بِعَظِیْمٍ قَدِیْمٍ اَزَلِیَّتِکَ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاکَ تُغْنِیْ وَتُفْنِیْ کُلُّ شَیْءٍ۔ اِلٰھًا جَبَّارًا وَمَلِکًا قَہَّارًا حَیًّا فِیْ اَنْ یَّتِکَ اشمعطلمعا اَرْسِلْ لِیْ مَلَائِکَۃَ التَّصْرِیْفِ وَجَمِیْعَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ وَخُدَّامَ الْاَیَّامِ اشمعطلمعا۔ حلہیس۔ یَا رَحْمٰنُ سَخِّرْلِیْ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ وَاَجْرِ بِمُرَادِیْ الْقَضَاءِ وَالْقَدَرَ فَقَدْ دَعَوْتُکَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ نَجَابِہٖ مَنْ نَجَا وَھَلَکَ بِہٖ مَنْ ھَلَکَ یَا حَیُّ یَا

قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَافَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّکَانٍ قَرِیْبٍ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَافْعَلُوْا افْعَلُوْا کذا وکذا فَاِنْ فَعَلْتُمْ فَلَکُمُ الْکَرَامَۃُ۔ وَاِنْ اَبَیْتُمْ اَوْ اَوَتَّھَا وَنَتُمْ اَوْ عَصَیْتُمْ فَقَدْ اَرْخَصْتُمْ فِیْ ذَالِکَ سَلَّطَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الزَّعَازِعَ وَالْقَوَاذِفَ وَالصَّوَاعِقَ وَالْاَرْیَاحَ الْمُتَرَادِفَۃِ۔ الوحا۔ العجل۔ الساعۃ۔"

تیرھویں شعر کے خواص وافعال

1۔ جو کوئی روزانہ بلاناغہ اس شعر کو پچیس مرتبہ پڑھے اور اس کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے مرتبے کو بلند فرمائے، ہر طرح کے خوف، غم اور مشکلات سے نجات پائے گا۔ شعر یہ ہے۔

اَلَاوَاحْجُبْنِیْ مِنْ عَدُوٍّ وَظَالِمٍ

بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سَلَمَۃً سَمَتُ

2۔ اگر کسی مرد کی شہوت بستہ کردی گئی ہو، اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے میں عاجز ہو تو ایسے فرد یا کسی پر سحر جادو کے اثرات بد ہوں۔ یہ نقش لکھا جائے اور اسے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔ پھر میعہ سائلہ اور جاوی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو جملہ مقصد پورے ہوں گے۔ اور صحتِ کاملہ حاصل ہوگی۔ ساحر کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہوگا۔ اور نہ ہی دشمن کا کوئی مکر وفریب کارگر ثابت ہوگا۔ اگر کوئی قیدی اپنے پاس رکھے تو قید سے نجات پائے۔ اور اگر کسی عورت کو دردِ زہ ہو مگر بچے کی پیدائش نہ ہو رہی ہو تو یہی نقش دردِ زہ والی عورت کے گلے میں ڈال دیں فوراً ولادت ہوجائے گی۔ نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

۷۵	۸۰	۷۳
۷۴	۷۶	۷۸
۷۹	۷۲	۷۷

3۔ کسی دشمن کے ڈر خوف سے امن، تسخیر خلق اور لوگوں میں عزت واحترام حاصل کرنے کے لیے۔ اپنی حفاظت اور تمام آفات ارضی وسماوی سے تحفظ کے لیے یہ نقش ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اسے صندل کو بخور دے کر اپنے پاس رکھیں تو جملہ فوائد حاصل ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

شماخ	اشمخ	سامۃ سمت
۹۳۹	۱۵۳۱	۹۴۳
۱۵۳۲	۹۴۲	۹۴۲

چودھویں شعر کے خواص وافعال

1۔ جو شخص اس شعر کو بلاناغہ روزانہ باسٹھ مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے غنی کردے گا۔ روزی رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اگر پانی پر دم کرکے زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے کو پلائے تو فوراً درد تکلیف سے آرام آجائے گا۔ اگر اسی شعر کو کسی نئے برتن پر لکھ کر پھر عرق گلاب سے دھوکر ایسے مریض کو پلایا جائے جسے باؤلے کتے نے کاٹا ہو، یا سانپ، بچھونے کاٹا ہو۔ جذام کے مریض کو روغن زیتون سے دھوکر مالش کیا جائے انشاء اللہ سب کو شفا ہوگی۔

2۔ اگر کوئی اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر اور نیچے ایک مرتبہ پوری سورہ فاتحہ شریف اور اسے روغن زیتون سے دھوکر اُس روغن کو کسی بھی زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے پر لگانے سے شفا ہوگی۔ فالج، رعشہ، لقوہ کے مریض کو روغن کی مالش کی جائے تو وہ بھی صحت یاب ہوجائیں گے۔ اور دیگر لاعلاج امراض کے لیے یہی عمل دھوکر پینے اور پاس رکھنے سے مریض کو صحت حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۳۱	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۱۹	۳۰
۲۳	۲۶	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۲	۲۷

شعر مذکورہ یہ ہے۔

بِصُمْصَامِ مِهْرَاشِ بِحَرْفِ مُطَلِسْمُ

بِمُهْرَاشِ طَمْطَامِ بِهَا النَّارُ اَخْمَدَتْ

پندرھویں شعر کے خواص وافعال

بِنُوْرِ جَلَالِ بَارِخِ وَ شَرْنَطْسَطْخِ

بِقُدُّوْسُ بَرْهُوْتِ بِهِ الظُّلْمَةُ انْجَلَتْ

1۔ کسی بھی مریض پر پڑھ کر دم کرنے سے مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ اگر یہی شعر لکھ کر درد شقیقہ والے کے سر پر باندھ دیں تو درد سے آرام ہوگا۔

2۔ اگر یہی شعر تین مرتبہ لکھ کر دھوکر کند ذہن کو پلایا جائے یا جس کی پنڈلیوں میں درد رہتا ہو اُسے پلایا جائے تو شفا ہوگی۔

3۔ جو فرد اس شعر کو روزانہ بکثرت تا حیات پڑھتا رہے تو کبھی بھی بیمار نہ ہوگا۔

همه قسم کے سحر و جادو سے نجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

بحق شرنطسطخ اَلْحَیُّ الْبَاقِیْ

مذکورہ نقش تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیں اور یہی نقش تحریر کر کے مریض کو پینے کو دیں۔ بہتر ہوگا کہ عرقِ گلاب کی ایک بڑی بوتل میں نقش ڈال دیا جائے تا کہ مریض مسحور صبح و شام اس سے پیتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں میں تمام تر اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اگر یہی نقش فتیلہ بنا کر چراغ میں خوشبودار روغن ڈال کر رات کو مریض کے سامنے روشن کریں تو مریض مسحور کو چراغ کی لو میں سیاہ و سفید رنگ کے بادل کے ٹکڑے نظر آئیں گے۔ اگر مسحور پر آسیبی اثرات ہوں گے تو بدنِ مریض پر آسیب ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عمل بڑا مفید اور قوی الاثر ہے۔ اس سے سحر و آسیب دونوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

سولھویں شعر کے خواص و افعال

اَلَاوَاَقِضْ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِيْ

وَيَا اَشْمَخْ خَلْبَا سَرِيْعًا قَدِانْقَضَتْ

1۔ جس شخص کے کاروباری حالات موقوف ہو جائیں اور اسباب ختم ہو جائیں وہ اس شعر کو روزانہ بلا ناغہ دن اور رات کو ایک ایک تسبیح پڑھا کرے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اُسے رنج و غم اور تمام دکھ درد سے نجات بخشے گا۔ اور روزی رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور غیب سے مدد ہوگی۔ یہاں تک کہ اس کے حالات بدل جائیں گے۔

2۔ اگر کسی نوجوان کنواری لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو، یا رشتہ کے پیغام آتے ہوں مگر کہیں بات طے نہ ہوتی ہو۔ یا ایسی عورت جو بانجھ ہو اور حمل قرار نہ پاتا ہو۔ مندرجہ ذیل طلسم لکھ کر اس کے چاروں طرف یہ شعر لکھیں اور نیچے یہ آیت مبارکہ تحریر کریں اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ جملہ مقصد پورے ہوں گے۔ طلسم اور آیت یہ ہے۔

۸ ۹ ۴ ۵ ۱ ۴ ـ ۶ ۵ ۸ ۹ ۷ ۶

۱ ۸ ۱ ۹ ۲ ۰ ۴ ۰ ۵ ۴ ـ ۱ ۷ ۱ ۵ ۱ ۴ ۸

"رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ۔"

3۔ اگر کوئی اسی شعر کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ ایک ہفتہ تک پڑھے اور جو بھی مشکل ہوگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے پوری ہو جائے گی۔

اکیسویں شعر کے خواص و افعال

بِيَاهِ بِيَاهِ نَمُوْهِ اَصَالِيَا

عَالِيَا يَسِّرْ اُمُوْرِيْ بِصَلْصَلَتْ

1۔ اگر کوئی اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح بلا ناغہ پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے تو اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں بہتری کے اسباب پیدا فرمائے گا۔

2۔ اگر کوئی اسے لکھ کر گھر میں یا کاروبار کی جگہ پر آویزاں کرے۔ تو گھر میں خیر و برکت ہوگی۔ اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اگر کشتی میں آویزاں کیا جائے تو غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ اور اگر قیدی اپنے پاس رکھے تو قید سے جلد رہائی پائے گا۔

3۔ ایسی عورت جس کے بچہ پیدا ہونے میں دیر ہو رہی ہو تو مندرجہ ذیل لکھ کر اس کے نیچے ایک مرتبہ شعر اور پھر یہ آیت تحریر کریں اور اس طلسم کو عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۷۳	۶۳	۴	۷۳
۵۲	۸۹۲	۹۲	۱۴
۷۳	۷۴	۱۳	۹۴
۷۴	۳۲	۲۳۲	۳۶

"وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ"۔

بائیسویں شعر کے خواص وافعال

اَلَاوَاکْفِنِیْ یَاذَاالْجَلَالِ بِکَافِ کُنْ

بِنَصٍّ حَکِیْمٍ قَاطِعِ الْبِتْرِ الْمُبْسَلِ

اس شعر میں بہت زیادہ راز مخفی ہیں۔ (بِنَصٍّ حَکِیْمٍ قَاطِعِ الْبِتْرِ) کے اندر وہ تمام حروف مخفی ہیں جو قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات کی صورت میں آئے ہیں۔ انہیں حروف نورانیہ بھی کہا جاتا ہے۔ جو کہ تعداد میں چودہ ہیں۔ قدیم عاملین وکاملین نے ان حروف سے کئی بامعانی جملے ترتیب دئے ہیں۔ ان حروف پر ہماری ایک الگ تصنیف پانچ سو پچاس صفحات پر مشتمل "عکسِ لوح محفوظ" کے نام سے طبع ہو چکی ہے۔ جس میں ان حروف کی زکات کے چودہ طریق ہم نے درج کئے ہیں۔ ان حروف سے جو بامعانی جملے ترتیب دیئے گئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ مزید تفصیل کے لیے ہماری تصنیف "عکسِ لوح محفوظ" کا مطالعہ کریں۔

حروف مقطعات کے بامعنی جملے

قرآن کریم کی سورتوں کے شروع میں کچھ حروف (الم۔ حم۔ طہٰ۔ کھیعص) وغیرہ ایسے ہیں جن کا بظاہر کوئی ترجمہ نہیں ہوتا، انہیں حروف مقطعات کہتے ہیں۔ علماء کرام کی تحقیق کے نتیجہ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر قرآن مجید کے تمام حروف مقطعات کو جمع کر کے مکررات

میں ان کو حذف کر دیا جائے تو صرف چودہ حروف (ص ر ا ط ع ل ی ح ق ن م س ک ہ) باقی بچے ہیں جنہیں ملا کر پڑھنے سے صرف مندرجہ ذیل عبارت یا بامعنی جملہ بنتا ہے۔

(تفسیر کشاف از علامہ زمخشری)

صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ

ترجمہ:۔ علیؑ کا راستہ حق ہے اسے مضبوطی سے تھام لوں۔

حضرت علی ابنِ ابی طالب کی شان

کسے را میسر نہ شد ایں سعادت = بہ کعبہ ولادت بہ مسجد شہادت

کھلی جو آنکھ تو پہلے چہرۂ حبیب خدا ﷺ کا جلوۂ تاباں دیدۂ بینا عطاء کر گیا پھر خدا کا گھر دیکھا۔ جو خدا کا گھر تھا وہ علی کا گھر بنا جو بیت اللہ تھا وہ بیت علی بن گیا۔ گویا قیامت تک جو اربوں کھربوں انسان خانہ خدا کا طواف کریں گے وہ علی کی جائے پیدائش کا بھی طواف کریں گے۔ خدا کے گھر میں پیدا ہوئے اور خدا کے گھر میں شہادت کا پیغام ملا۔ دوستو! تاریخ انسانی اٹھا کر دیکھو اور مجھے بتاؤ کہ علیؑ سے پہلے کس کو یہ شرف حاصل ہوا اور علیؑ کے بعد یہ شرف کس کو حاصل ہوا وہ کون سا انسان ہے جس کی زندگی کا آغاز اور انجام اتنا حسین ہو جتنا حسین آغاز اور انجام حضرت علیؑ مرتضیٰ کی زندگی کا ہوا۔

تاریخ نگار اور تبصرہ نگار عجب ستم اٹھاتے ہیں اور غلط کہتے ہیں کہ پہلے ایمان کون لایا پہلے مسلمان کون ہوا۔ کہتے ہیں کہ خواتین میں سب سے پہلے حضرت خدیجہؓ ایمان لائیں۔ مردوں میں حضرت ابو بکر صدیقؓ ایمان لائے غلاموں میں پہلے حضرت زیدؓ ایمان لائے اور بچوں میں حضرت علیؑ پہلے ایمان لائے مگر میں کہتا ہوں دوستو! علیؑ کے بارے میں انصاف کی بات کرو۔ مسلمان کا سوال تو اس کیلئے پیدا ہوتا ہے جو پہلے کسی اور مذہب پر ہو۔ ایمان لانے سے پہلے بت پرست ہو، آتش پرست ہو، پہلے کسی اور کا کلمہ پڑھتا ہو اور پھر اپنے آقا اور مولا کا کلمہ پڑھے۔ نادان کہتے ہیں کہ علیؑ پہلے مسلمان تھے۔ میں کہتا ہوں کہ علیؑ پہلے ہی سے مسلمان تھے۔ علیؑ جس کا

نفس نفس توحید سے سرشار تھا، جس نے آنکھ توحید پر کھولی اور جس کے آباؤ اجداد بھی توحید کا علم زندگی میں بلند کرتے رہے، جنہوں نے شرک اور بت پرستی سے اپنا دامن آلودہ نہیں کیا، جنہوں نے اسلامی نظام اور غیر اسلامی نظام میں فرق واضح کیا جو خلافت اور ملوکیت میں حد فاصل تھا۔ جس نے بتایا کہ اصول پرستی اور امانت کو اسلامی نظام سیاست میں کیا مقام حاصل ہے۔ جس نے اپنے عمل سے بتایا بھائی اگر دشمن کے پاس بھی چلا جائے تو اس کا وظیفہ بیت المال سے بند نہ ہو۔ جس نے یہ بتایا کہ لوگ ساتھ چھوڑ دیں تو چھوڑ دیں مگر ضمیروں کو خریدنے کی کوشش نہ کروؑ۔ جس نے یہ بتایا کہ لوگ غلط کام پر قائم رہیں تو ان پر لعنت بھیجو صحیح بات پر ڈٹے رہو چاہے اس پر جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ جس نے مشکل ترین لمحات میں بھی بر صغیر پاک و ہند میں رہنے والے ہم بے کسوں کو فراموش نہیں کیا آپ نے سنا ہوگا کہ اکثر کہا جاتا ہے کہ سندھ کا فاتح محمد بن قاسم ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ادھوری سچائی ہے یہاں پھر جناب امیر کے کارناموں کو چھپانے کی کوشش کی گئی ہے۔ آج تمام شیعہ، سنی مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ سندھ کے صوبے پر سب سے پہلا اسلامی لشکر جناب امیر کے عہد میں بھیجا گیا اور صوبہ سندھ آپ کے زمانے میں فتح ہوا۔ اہل سندھ کو اس بات پر فخر کرنا چاہیے کہ یہ سندھ علی المرتضیٰ کا تھا۔ علامہ ابن قطیبہ جو قدیم مورخ اسلام ہیں۔ وہ لکھتے ہیں امام زین العابدین کی ایک زوجہ محترمہ سندھی تھیں۔ سندھ میں انہوں نے پہلی شادی کی تھی اور ان سے حضرت زید شہید یہیں پیدا ہوئے۔

میں مرید ہاں علی دا امیر اپنا علیؑ ہے۔ میرے پیر دا سوالی دنیا دا ہر ولی ہے

کچھ لوگوں نے مدینۃ العلم اور باب العلم سے اعراض کیا کہ آخر یہ حروف مقطعات کیا ہیں اور انہوں قیاس پر مبنی طرح طرح کی تعبیریں کیں۔ مثلاً قیاسی عالم کا خیال ہے کہ عرب میں یہ دستور تھا کہ کلام سے پہلے کچھ کہہ لیا کرتے تھے۔ چنانچہ وہی طریقہ اللہ تعالیٰ نے اختیار کیا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ طریقہ صرف اٹھائیس (۲۸) سورتوں میں کیوں اختیار کیا۔ باقی چھیاسی سورتوں یہ اہم ضرورت کیوں نظر انداز کی؟ حقیقتاً صورت حال یوں ہیں کہ مسلمات سے ہے کہ کسی سلطنت کے بادشاہ ارکانِ دولت کے مابین کچھ تحریریں کلام اور رموز میں ہوتے ہیں۔ جس کے ارشادات اور کنایات غیر لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ یہی حقیقت یہاں مضمر ہے کہ کچھ رموز حروف مقطعات کی صورت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور اوصیاء رسول ﷺ کے درمیان ہیں اور یہی اسمِ اعظم ہے۔ جنہیں ملا کر نبی اکرم ﷺ اور ان کے اوصیاء کرام اسمِ اعظم بتاتے ہیں۔ جس سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور بادشاہ حقیقی کے امور کی تعمیل و تکمیل ہوتی ہے۔ یہاں پر جناب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے مندرجہ ذیل اشعار سے مدد لیتا ہوں۔ جو انسان سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔

دَوَاءُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ	وَدَاءُكَ مِنْكَ وَلَا تُبْصِرُ
وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي	بِأَحْرُفِهِ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ
وَتَزْعَمُ أَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ	وَفِيكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْأَكْبَرُ

1۔ اے انسان تیرا علاج تیرے اندر ہی موجود ہے مگر اس علاج کا تجھے شعور نہیں اور تیرے امراض بھی تیری ہی وجہ سے ہیں مگر تجھے اس کی سوجھ بوجھ نہیں۔

2۔ (تجھے بتائے دیتا ہوں) اور اے انسان تو ایک ایسی روشن کتاب ہے کہ جس کے ایک ایک حرف سے الگ الگ چھپی ہوئی صفات کا ظہور ہوتا ہے۔

3۔ اور تو اپنے آپ کو چھوٹا سا جسم سمجھتا ہے حالانکہ تیرے اندر ایک بڑا عالم سمایا ہوا ہے۔

صِرَاطُ مِلكٍ يَسحقُ عَنهُ

"عنقریب ظاہر ہوگا اس کی قدرت کا صحیح راستہ"

محترمہ سیدہ سکندر زہرا زیدی صاحبہ اپنی تحقیقی کتاب "نور الہدیٰ" جو اسرار و رموز قرآن حروف تہجی پر ہے۔ صفحہ نمبر 23 پر مندرجہ بالا جملہ تحریر فرماتی ہیں اور اس کی وضاحت میں تحریر فرماتی ہیں کہ "جو لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے کہ علیؑ کا راستہ صحیح ہے۔ ان پر عنقریب ظاہر ہو جائے گا کہ کون سا راستہ صحیح ہے" اور ایک طرح سے عبارت حضرت امام مہدیؑ کی شان میں بن گئی

کہ جب آپ کا ظہور ہوگا تو حق سامنے آجائے گا۔ میں نے جب غور کیا تو میں یہ دیکھ کر چونک گیا کہ شیعہ عقائد کے مطابق (ان حروف سے جو چودہ ہیں) پہلے جو عبارت بنی وہ پہلے امام حضرت علیؑ اور اس تصدیق کے لئے جو عبارت بنی وہ آخری امام حضرت مہدیؑ کی شان میں۔ ہوسکتا ہے کہ یہ عبارت لوگوں کو مہمل لگے لیکن میرے لئے تسکین کا باعث بنی ہے اور اسی عبارت کی لگن نے مجھے ان حروف مقطعات کی تحقیق پر اکسایا'' موصوفہ اسی کتاب کے صفحہ نمبر 190 پر رقم الطراز ہیں کہ ''ہر نبی نے اپنے وارث کے لئے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں وارث عطا کیا'' اسی طرح حضرت محمد ﷺ نے بھی اپنے علم کا وارث حضرت علیؑ کو قرار دیا اور یہ قرآن مجید کے ان حروف کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ اس کی عبارت اس بات کی گواہ بن گئی کہ علی صراط مستقیم پر چلنے والے ہیں اور آپ کا راستہ ہی صحیح ہے۔ مُلا محسن صاحب قبلہ کی اس عبارت کو آج تک کوئی رد نہیں کرسکا۔ میرے ذہن میں بھی یہ سوال پیدا ہوا کہ یہ بات درست ہے کہ ان حروف سے یہ عبارت بنتی ہے اور کیا یہ اس بات کی سند ہے کہ حضرت علیؑ کا راستہ ہی صحیح ہے اور قرآن کے شارع آپ ہیں؟ آپ کے علاوہ کیا اور کوئی اس منزل پر نہیں؟ ذہن گھومتا رہا اور آخر کار میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے پالنے والے اگر تو چاہے گا تو مجھے ان حروف سے ہی جواب دے گا۔ چنانچہ اچانک یہ عبارت میرے ذہن میں آئی۔

صِرَاطُ مِلكٍ يَسْحَقُ عَنَّهُ

ترجمہ = ''عنقریب ظاہر ہوگا اس کی سچائی کا راستہ''

اور یہ عبارت میرے نفس کی تسکین کا باعث بن گئی اور مُلا محسن صاحب قبلہ کی بات کی سند بھی ہے۔ اگر اس بات میں شک ہے تو عنقریب اس کا ثبوت مل جائے گا اور وہ یہ کہ جب امام زمانہ کا ظہور ہوگا اور حضرت امام مہدیؑ اسلام کے ظہور کے متعلق بے شمار روایات شیعہ و سنی موجود ہیں۔ مثلاً صحیح بخاری، جامع ترمذی، صحیح مسلم اور اصول کافی، تہذیب اسلام وغیرہ میں جیسا کہ سنن ابوداؤد جز چہارم میں ہے کہ حضرت ام المومنین ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ ''میں نے رسول ﷺ اللہ

سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا (حضرت امام) مہدی میری اولاد میں اور اولاد فاطمہؑ سے ہوگا'' صحیح بخاری میں ہے کہ ''کیا ہوگا اس وقت جب تم میں سے ابن مریم نازل ہوگے اور تمہارا امام جو تم میں سے ہوگا'' (صحیح بخاری جلد دوم ۴۷) سلسلہ راویاں سے حضرت عبیداللہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''قیامت اس وقت نہیں آئے گی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک جس کا نام میرے جیسا ہوگا بادشاہ نہ ہو جائے گا۔'' (جامع ترمذی جلد دوم ۱۵۳) تو گویا ملا محسن صاحب کی عبارت اس بات کی شاہد ہوتی ہے کہ علی کا راستہ صحیح ہے اور صراط مستقیم کی راہنمائی کرنے والے رسول ﷺ اللہ کے علی ہیں اور آخری ارشاد نبوی ﷺ کے مطابق حضرت امام مہدیؑ ہیں۔ (نور الہدیٰ از سیدہ سکندر زہرا زیدی صفحہ ۱۹۱)

طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيحَه

ترجمہ:۔ ''وہ چلا تیری نصیحت سننے کیلئے''

یہ ایک اہم واقع کی طرف واضح اشارہ ہے۔ وہ کون تھا جو نصیحت سننے کے لئے چلا؟ میں اس جملے کو حضرت عمرؓ کی طرف منسوب کرتا ہوں کیونکہ حالتِ کفر میں جناب رسالت مآب ﷺ میں قتل کرنے سے باز نہیں آرہا تھا۔ تلوار لٹکائے آخری فیصلہ کرنے جارہا تھا کہ یکا یک پاؤں پلٹے بہن اور بہنوئی کی مذمت کی، بہن کے استقلال نے عمرؓ کو سوچنے پر مجبور کردیا

''پھر وہ چلا نصیحت لینے''

نصیحت بھی ملی اور وصیت بھی۔ پھر حضرت عمرؓ نے اپنی پوری زندگی اسلام کی نصرت میں لگادی ۲/۱۲۲۲ لاکھ مربع میل پر اسلامی پرچم لہرایا۔ سکون ملا عوام خوش کفر خائف، اسلام کا بول بالا ہوا حضرت عمرؓ کا چرچہ ہوا۔ قبر قربتِ نبی ﷺ میں ہے، اہل علم اور اہل دل ہی حضرت عمرؓ کی خوبیاں جانتے ہیں۔

مَنْ قَطَعَكَ صِلَةً لِرِيحًا (ریح)

ترجمہ:۔ ''جس نے رشتہ توڑا۔ اس سے ہوا کی مانند ملتا رہ''

"جو تجھ سے قطع تعلق کرے۔اس سے ہوا کی مانند مل"

جس وقت حضرت عائشہؓ پر تہمت لگائی گئی۔تو حضور پُرنور ﷺ کے دل پر جو گزری وہ ہی جانتے ہیں۔تاہم حضور ﷺ انتہائی درگزر سے کام لیا۔حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے عزیز مسطحؓ کی امداد بند کر دی کیوں کہ وہ الزام تراشوں کے ساتھ تھا۔حضرت عائشہؓ کی شان میں اللہ تعالیٰ نے ان کی اس تہمت سے براءت فرمائی۔

ترجمہ: "جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے، تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ان میں جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کیلئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کا عذاب بڑا ہوگا" (سورۃ النور آیت ۱۱)

حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ واللہ میں آئندہ مسطح کو کچھ خرچہ نہیں دونگا۔مسطح حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عزیزوں میں سے تھے اور غریب تھے۔حضرت ابوبکر خرچ سے ان کی مدد کرتے تھے۔لیکن اتفاق سے اس بہتان کے تذکرے میں وہ بھی شامل ہو گئے جب حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قسم کھائی کہ وہ مسطح کو خرچ نہیں دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔ترجمہ: "اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدا تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے" (سورۃ النور آیت ۲۲)

مَنْ قَطَعَكَ صِلْهُ لِرِيحَا

اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔تفصیل کے لئے تفسیرات کا مطالعہ کریں ہم نے مختصر طور پر بتادیا ہے۔

نَصٌّ حَكِيْمٌ قَاطِعٌ لَهٗ سِرٌّ

ترجمہ: "حکیم کی نصیحت کے اس کا راز سے پردہ اٹھا"

مختصر معنی نص = نص قرآنی ہے قرآنی حکم ہے۔حکیم = دانا، حکمت والا

قاطع = قاطع، قطعہ کرنا، پردہ چاک کرنا۔لہ = اس کا، اس سے۔سترٌ = راز، بھید۔اس جملہ میں قرآن کریم پر غور وفکر کی دعوت ہے۔قرآن کریم قادر مطلق کا وہ نسخہ عظیم ہے جس پر پردوں کا غلاف چڑھا ہوا ہے۔متقی یہ بتاتا ہے مومن یہ بتاتا ہے ولی یہ بتاتا ہے شہید اور صدیق یہ بتاتا ہے مریضوں کیلئے شفا اور عاقلوں کیلئے علم وحکمت، خدا رسیدہ کیلئے ہدایت اور عوام وخواص کیلئے رشد و ہدایت۔خلاصہ یہ ہے کہ پوری زندگی کو سنوارنے کا خلاصہ اسی میں موجود ہے۔مگر یہ اس وقت ممکن ہے جب آپ قرآن پاک کے بارے میں غور وفکر کریں گے۔قرآن پاک وہ مقدس کتاب ہے جو جامع علوم ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔

ترجمہ = اور اسے جنگلوں اور دریاؤں سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔(سورۃ الانعام آیت ۵۹) ارشاد باری تعالیٰ ہے۔اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا۔ترجمہ: بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔(سورۃ محمد آیت ۲۴) قرآن مجید میں ۲۹ مقامات پر حروف مقطعات کا استعمال ہوا ہے۔بظاہر تو یہ بامعنی حروف لگتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ اپنے اندر بہت اسرار ورموز رکھتے ہیں۔یہ ہماری کوتاہی ہے کہ ہم ان کو سمجھ نہیں پاتے۔کلام پاک میں کوئی حرف ایسا نہیں جو اپنے اندر ایک خاص معنی ومفہوم نہ رکھتا ہو بلکہ زبر، زیر اور پیش تک اپنے اندر معنی رکھتے ہیں۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن پر غور وخوص کا حکم دیا ہے۔چنانچہ ارشاد ہوا ہے کہ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۔ترجمہ۔"اور بلاشبہ آسان بنادیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے۔کیا کوئی ہے

نصیحت قبول کرنے والا (القمر آیت نمبر ۱۷) دوسری جگہ ارشاد خداوندی ہے۔ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا۔ ترجمہ۔ ''بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے

(سورۃ النساء آیت ۸۲)

مَنْ يَقْطَعْ حِرْصَكَ سَهْلًا

ترجمہ۔ ''کون جو تیری خواہش (آرزو ومشن) کو آسانی سے روک سکے گا

(یہ کام تبلیغ رکنے کی نہیں)

جب حضورﷺ نے تبلیغ دین شروع کی تو کفار مکہ، قریش مکہ نے آپ پر کون سی سختیاں اور مصائب نہ ڈھائے۔ آپ کے اخلاق عظیم اور دین کی حقانیت دیکھ کر کفرستان مکہ میں شمع رسالت کے پروانے پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے اپنی زندگی تحفظ مصطفیٰ اور بقائے اسلام کیلئے وقف کر دی۔ حضرت عمرؓ نے رسالت مآب کو قتل کرنے کا منصوبہ بنالیا۔ بالآخر مشرف بہ اسلام ہوئے۔ خاندانی عظمت، پرجلال شخصیت مصطفیٰﷺ کا پیکر بن کر خلافت دوم کا سہرا سجا کر جلوہ افروز ہوئے اور وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے کہ اگر تاریخ اسلام سے ان ابواب کو نکال دیا جائے تو تاریخ اسلام اریک ہو جائے گی۔ خلافت راشدہ کی نمایاں خصوصیت انصرام مملکت ہے جو عمرؓ نے کام کئے یامت تک نہ کوئی کر پائے گا۔ پھر ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ کا واقعہ پھر جنگ بدر، احد، خندق، توک، خیبر وغیرہ سب اس بات پر شہادت ہیں کہ مشن محمد مصطفیٰﷺ پایۂ تکمیل تک پہنچا تب اللہ عالیٰ کو تکمیل کی سند دینی پڑی۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔ ترجمہ۔ ''آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لئے تمہارا دین اور ری کردی تم پر اپنی نعمت اور پسند کرلیا ہے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین۔

(سورہ المائدہ آیت ۳)

(عکس لوح محفوظ)

تیئیسویں شعر کے خواص وافعال

وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ

فَاَنْتَ رَجَاءٌ لِلْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ

1۔ اگر کوئی فرد کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو، یا شدید مشکلات کا شکار ہو تو اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح بلاناغہ پڑھے اور اس عمل کو جاری رکھے ہمیشہ کے لیے، بہت جلد اللہ تعالیٰ اُسے غموں کے اندھیروں سے نکال دے گا۔ مشکلات حل ہو جائیں گی۔ اور مصیبتیں ختم ہو جائیں گی۔

2۔ اگر کوئی مقدمات میں فتح یابی چاہیے۔ اور لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت اور عزت واحترام چاہئے تو اس نقش کے چاروں طرف اس شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھے اور پھر لوبان اور مقل ارزق کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۰	۸۳	۸۶	۷۳
۸۵	۷۴	۷۹	۸۴
۷۵	۸۸	۸۱	۷۸
۸۲	۷۷	۷۶	۸۷

3۔ اگر کوئی اس طلسم کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اور نیچے یہ آیت ایک مرتبہ لکھے۔ اور پھر قیدی کے گلے میں ڈال دے تو وہ قید سے جلد رہائی پائے گا۔

۷۸۶

۷	۶۳	۴	۷۳
۲۵	۹۹۲	۹۲	۱۴
۷۳	۷۴	۱۳	۹۴
۷۴	۳۸	۲۲۸	۳۶

"اللّٰہ یُنَجِّیْکُمْ مِنْھَا وَمِنْ کربٍ۔"

4۔اگر کوئی اس نقش کو لکھے اور پھر اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر لکھے اور پھر اسے عود کا بخور دے کر اس پر ایک ہزار مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دم کر کے اپنے پاس رکھے۔اور کسی جابر حاکم یا ظالم کے پاس جائے تو وہ اخلاق سے پیش آئے گا اور جو بھی حاجت ہوگی پوری کرے گا

۷۸۶

رب	نجنی	من	القوم	الظالمین
القوم	الظالمین	رب	نجنی	من
نجنی	من	القوم	الظالمین	رب
الظالمین	رب	نجنی	من	القوم
من	القوم	الظالمین	رب	نجنی

5۔اگر کوئی رات کو نیند میں ڈر خوف محسوس کرتا ہو۔تو مندرجہ بالا نقش کو اپنے پاس رکھے۔بے خوف ہو جائے گا اور نہ ڈر محسوس ہوگا نیند میں۔

6۔اگر کوئی عرصہ سے بیمار ہو،اور طبیب اُس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں تو یہ شعر روزانہ طاق تعداد میں پڑھ کر اُس پر دم کیا جائے اور یہی لکھ کر دھو کر اُسے پلایا جائے۔شفا ہوگی۔

چوبیسویں شعر کے خواص وافعال

وَصُبَّ عَلَى الرِّزُقِ صُبَّةَ رَحْمَةٍ

فَاَنْتَ رَجَاءُ قَلْبِیَ الْكَبِيُرِ مِنَ الْحَتِّ

1۔اگر کوئی اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہوگا۔اور اللہ تعالیٰ مخلوق سے بے پرواہ کر دے گا۔اور اُس کے ہر کام میں خیر ہی خیر ڈال دے گا۔

پچیسویں شعر کے خواص وافعال

وَصُمٌّ وَاَبُكُمٌ ثُمَّ اَعُمٌ عَدُوُّنَا

وَاٰخِرُ سَهُمِ يَا ذَاالُجَلَالِ بِحَوُسَمَتُ

1۔اگر کوئی روزانہ اس شعر کو ایک تسبیح پڑھتا رہے تو اُس کے تمام مخالفین اور دشمنان کی زبان اُس کے خلاف بند رہیں گی۔اور دشمنان کبھی اُس کے خلاف اتحاد قائم نہ کر سکیں گے۔

2۔اگر کوئی دشمنان اور مخالفین کے نرغے میں آ گیا ہو،اور جان کا خطرہ ہو تو ایک مٹھی مٹی یا ریت پر اس شعر کو تین مرتبہ پڑھ کر اُس کی طرف پھینک دے اور آرام سے گزر جائے تمام دشمنان اندھیرے میں بند ہو جائیں گے۔اور کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔

3۔اگر کوئی اس شعر کو مندرجہ ذیل طلسم کے ساتھ ایک مرتبہ لکھے اور پھر اپنے پاس رکھے تو حسدوں کے حسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔اور کوئی بھی مخالف کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔طلسم یہ ہے۔

حـم مـعـراص ح لـہ ع ھـدل عـصمك م م آاا
۲۰ ۲۸ ۹٤ ۹۳ ۲٤ ٥ ۱ ۹ ٤ ۱ ۷

چھبیسویں شعر کے خواص وافعال

فَفِیُ حَوُسَمٍ مَعَ دَوُسَمٍ وَ بَرَاسِمِ

تَحَصَّنُتُ بِالْاِسُمِ الْعَظِيُمِ مِنَ الْغَلَتِ

1۔اگر کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھ کر ایسے فرد کے گلے میں ڈالے جس کی آنکھ میں پھولا ہو۔یا آشوب چشم کو مریض ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا عطا فرمائے گا۔

2۔اگر اسی شعر کو پانچ مرتبہ کسی برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر پھر ماء الورد سے دھو کر پلایا جائے۔قولنج اور جوڑوں کے درد والے مریض کو اللہ تعالیٰ اُسے شفا عطا فرمائے گا۔

3۔اور کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو۔یا کوئی فرد گھر سے کوئی چیز چوری کر کے بھاگ گیا

ہو۔اور نا معلوم مقام کی طرف چلا گیا ہو تو اُس کے لیے جمعہ کے روز خطبہ کے وقت یا ہفتہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان تین مرتبہ یہ شعر لکھا جائے اور آخر میں یہ عبارت تحریر کی جائے اور اسے اُس مکان یا گھر میں آویزاں کر دیا جائے جہاں سے وہ بھاگا ہو۔ پس جلد ہی واپس آ جائے گا عبارت یہ ہے۔

"تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَخَيِّرُوْا فلاں بن فلاں الْاٰبِقِ اَوْ سَرَقَ مَتَاعَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى هٰذَا الْمَكَانِ۔"

ستائیسویں شعر کے خواص وافعال

وَعَطِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهِمْ
عَلَيَّ وَالْبِسْنِيْ قَبُوْلًا بِسَلْمَهْتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر پھر عود مصطگی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے اور پھر اسی شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے درجات کو بلند فرمائے۔اور مخلوق کی نظروں میں محترم ٹھہرے۔اور رزق اُس کا کشادہ ہو جائے گا۔

2۔ اگر کسی حاکم آفیسر یا کسی عدالت کے جج سے یا کسی جابر ظالم سے یا کسی حکومت کے وزیر سے کوئی غرض یا حاجت ہو تو اُس کا پختہ تصور کر کے جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ یہ شعر پڑھیں اور اُس کے پاس چلے جائیں اور سامنے جا کر ایک مرتبہ یہی شعر پڑھ کر اُس پر دم کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے عزت و تعظیم کرے گا اور جو بھی حاجت ہوگی پوری کرے گا۔

3۔ اگر کوئی اس شعر کو ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے اور ہر دس مرتبہ کے بعد نیچے دیا گیا درود پاک سات مرتبہ پڑھے اور ایک چلہ تک مسلسل بلا ناغہ عمل جاری رکھے اور روزانہ اکیس مرتبہ اس عمل کو جاری رکھے ایک سال نہ گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اُسے غنی کر دے گا۔اور لوگوں کے دلوں میں اُس کی محبت بڑھ جائے گی۔اور ایک زمانہ اُس کی خدمت کے لیے حاضر رہے گا۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفْتَحُ لِيْ بِهَا اَبْوَابُ الرِّضَاءِ وَالتَّيْسِيْرِ وَتُغْلَقُ بِهَا عَنِّيْ اَبْوَابُ الشَّرِّ وَالتَّعْسِيْرِ وَتَكُوْنُ لِيْ بِهَا وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا يَانِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَانِعْمَ النَّصِيْرُ۔"

اٹھائیسویں شعر کے خواص وافعال

وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ كَسْبِنَا
وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ يَا يُوْهٍ اَرَمْحَتْ

1۔ جو شخص بلا ناغہ اس شعر کو روزانہ صبح کے وقت ایک تسبیح پڑھے تو اُس کے تمام عقدے حل ہوں۔ رزق میں فراوانی ہوگی۔اور کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔اور مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

2۔ جو اس طلسم کو جمعرات کے دن صبح کے وقت ہرن کی جھلی پر لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اور پھر اسے صندل کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اوپر بیان کیے گئے تمام فوائد حاصل ہوں اور اُس کی تمام حاجات پوری ہوں۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰	۴۰۰	۲۰	۸۰
۱۰	۹۰	۸	۲۰
۳	۸	۱۱۱	۴
ن	۸	۳	۸

3۔ اگر کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھ کر دھو کر پی لیا کرے تو اُسے سفر میں تھکاوٹ نہ ہوگی

4۔ اگر کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھ کر اپنے سامان میں یا مال تجارت میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔اور وہ شیاطین اور چوروں سے محفوظ رہے گا۔اور اگر گھر میں آویزاں کرے تو گھر آفات ارضی و سماوی اور خبیث ارواح شیاطین وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

اُنتیسویں شعر کے خواص و افعال

فَیَاھُو وَیَا یَاھُوَ وَیَا خَیرَ بَارِیٔ

وَیَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِہٖ نَمَتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو ہرن کی جھلی پر تین مرتبہ لکھے اور پھر اسے مصطگی اور صندل کو بخور دے کر اپنے پاس رکھے اور اس شعر کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دے گا۔ کہ زیادتی رزق ہوگی خیر و برکت نازل ہوگی۔ مال و دولت میں اضافہ ہوگا اگر اسے کاروبار کی جگہ آویزاں کیا جائے تو گاہک بہت زیادہ آئیں گے۔ اگر چوپاؤں کے بھانے کی جگہ آویزاں کریں تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور ان کی افزائش میں برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اُن کو چوروں درندوں اور زہریلے جانوروں اور امراض سے تحفظ عطا فرمائے گا۔

2۔ اگر حاملہ اسے اپنے گلے میں ڈالے تو حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ اور ولادت آسانی سے ہوگی۔

تیسویں شعر کے خواص و افعال

تَرُدُّ بِکَ الْاَعْدَاءُ مِنْ کُلِّ وَجْھَۃٍ

وَبِالْاِسْمِ تَرْمِیْھِمْ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتَتْ

1۔ جو شخص اس شعر کو دشمنوں کے سامنے تین مرتبہ پڑھے اور پھونک دے اُن کی طرف تو دشمنان کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ کچھ خلاف نہ بول سکیں گے۔ اور اُن کے قدم اُکھڑ جائیں گے۔ اور آپ اُن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

2۔ اگر کوئی اس طلسم کو لکھے اتوار کے روز طلوع شمس کے فوراً بعد اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک بار اور پھر اسے جاوی، گز برہ کا بخور دے کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو جنگ جدل اور مقابلہ بازی میں مخالف ثابت قدم نہ رہ سکے گا۔ اور آپ کی فتح ہوگی۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

٤٤٤	۷۷	۷۱۰۰
۷۷۸	مطط	٤
۹۹۹	۳۰۰	۷۷۷

اکتیسویں شعر کے خواص و افعال

فَاَنْتَ رَجَائِیْ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ

فَفَرِّقْ لِمِیْمِ الْجَیْشِ اِنْ رَامَ بِیْ غَلَتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو ہمیشہ تیس مرتبہ پڑھتا رہے اور اس طلسم کو لکھ کر اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھ کر اسے صندل کا بخور دے کر پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ اور مخالفین و حاسدین کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶۔۸۔۳۰۔۱۰۔۷۰۔۲۰۔ال ل ہ غ ال ب

بتیسویں شعر کے خواص و افعال

فَیَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَکْرَمَ مَنْ عَطٰی

وَیَا خَیْرَ مَأْمُوْلٍ اِلٰی اُمَّۃٍ خَلَتْ

1۔ جو کوئی شخص اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھتا رہے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے خیر و برکت کے دروازے کھول دے گا۔ اور اُس گناہوں سے دُور رکھے گا۔ اور اُس کی دُعائیں قبول ہوں گی۔

2۔ اگر کوئی مقروض اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور اس طلسم اور شعر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جلد اُس کا قرض ادا ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اور اگر کوئی اسے اپنے پرس، بٹوہ میں یا جہاں وہ روپے رکھتا ہے وہاں رکھے تو اُن میں خیر و برکت ہوگی۔ طلسم یہ ہے۔

٧٨٦_١١٩حم ما و ٦١٥٤٢٥١٥_وو ع ٥٩٨٧٣_
کـــــلامهـــــــطـــــــلا_٤١١٧٧٨

تیتیسویں شعر کے خواص وافعال

بَغْدَادُ اِبْرَامِ بَنْدَادُ کَاهِرٍ

بِغَرْلَوْ نَبْزِبْزِ بِلَامِ تَکْوَنْتُ

1۔جو اس طلسم کو لکھے اور اس کا ہر طرف ایک ایک مرتبہ یہ شعر تحریر کرے۔اور پھر قسط اور لوبان کو بخور دے۔اور دمہ، درد شقیقہ،اور ایسا فرد جسے بلاوجہ وسوسے آتے ہوں اُس کے گلے میں ڈال دیا جائے تو سب زائل ہو جائیں گے۔طلسم یہ ہے۔

ملوخ خ ووو کـــالشطهطل عهد_٢٣_سمطع_٢٨
١٨_مهيـــــطــــل_٢٥_١٢_وکهـــول_٧٢

چونتیسویں شعر کے خواص وافعال

سِرَاجُ نُفَادُ النُّوْرِ سِرًّا بَنَاکِرٍ

نُفَادُ سِرَاجِ النُّوْرِ نُوْرًا فَنُوْرَتْ

1۔اس خاتم کو لکھیں اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔اور پھر اسے سندروس اور جاوی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھیں۔لوگوں میں مرتبہ بلند ہوگا۔لوگ عزت واحترام سے پیش آئیں گے۔خاندان اور قبیلے میں عزت بڑھے گی۔اگر اسی خاتم کو ہفتہ کی رات اپنے سرہانے رکھ کر مندرجہ ذیل پڑھتے پڑھتے مقصد کا تصور رکھ کر سو جائیں۔

"اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ الْبُرْهَادُ اَنْ تُرِيَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَ کَذَا۔"

تو خواب میں واضح طور پر آگاہی ہو جائے گی۔

2۔اگر اس شعر کو کسی برتن پر مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے لکھیں اور پھر

آب زم زم سے دھو کر کند ذہن کو پلا دیں تو اللہ تعالیٰ اُس کا حافظہ تیز فرما دے گا۔اور اُس کے دل کو منور کر دے گا۔

پینتیسویں شعر کے خواص وافعال

اَبَارِيْخُ نَيْرُوْخٍ وَنَيْرُوْخُ بَرْخَوَا

شَمَارِيْخُ شَبْرَاخٍ شَرُوْخٍ تَشَمَّخَتْ

1۔جو اس شعر کو اس طلسم کے ساتھ لکھ کر اسے عود اور جاوی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اُس کی فصاحت وبلاغت بڑھ جائے گی۔اور اُس کا دل منور ہو جائے گا نور حکمت سے۔طلسم یہ ہے۔

٧٨٦سمیطمطع ح ح ح ھاہ اہ اھا

چھتیسویں شعر کے خواص وافعال

بِيَمْلِيْخٍ شَمَّيَاثَا وَيَانُوْخُ بَعْدَهَا

وَدَامِيْخُ يَشْمُوْخٍ بِهَا الْکُوْنُ عَطَرَتْ

1۔جو اس طلسم کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اور پھر اسے حنتیت اور جاوی کا بخور دے کر کسی بانجھ عورت کے گلے میں ڈالے تو وہ حاملہ ہو جائے گی۔اور اگر فالج یا رعشہ کے مریض کے گلے میں ڈالیں تو اُسے بھی شفا حاصل ہوگی۔طلسم یہ ہے۔

٧٨٦

هی	١٣	طه	٦٤
٢٨	س	٣٦	طسم
الم	٣٨	الر	٢٤
٤٧	لمص	١٢٢	ص ر

2۔اگر کسی مجنون کے علاج کے لیے اس شعر کو کسی برتن پر لکھیں زعفران وگلاب سے

اور پھر دھوئیں آبِ زم زم سے اور پلائیں مجنون کو۔ اسی طرح لکھیں دوبارہ اور دھوئیں رُوغن کدو سے اور پھر اس روغن سے ایک ایک قطرہ مجنون کے کانوں میں ڈالیں اور تھوڑا تھوڑا سر پر ملیں اور اس شعر کو لاتعداد مرتبہ پڑھ کر دم کریں مجنون پر، اور رات کو سونے سے پہلے مجنون کے تکیہ میں دس گرام ایلوا خفیہ طور پر ڈال دیں۔ تاکہ وہ یہی تکیہ استعمال کرے۔ پس جب مجنون سو جائے گا تو اُسے نیند خوب آئے گی اور جب نیند سے بیدار ہوگا تو تندرست ہوگا۔

سینتیسویں شعر کے خواص وافعال

1۔ جو کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد اس شعر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی کفالت کرے گا تمام تر تکالیف سے۔ اور اُس کی حاجات پوری ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعاؤں کو شرف قبولیت بخشے گا۔

عَلٰی مَانَرُمْ حَقًّا یَرُوْن بِقُنْضُبِ

بِحَقِّ تَنَاوِ یَوْمَ زَحْمٍ تَزَاحَمَتْ

2۔ جسے ہر وقت آخرت کا خوف اور موت کا ڈر رہتا ہو۔ اور دل میں وسوسے آتے ہوں یا وہم کا شکار ہو۔ ایسے فرد کے لیے مندرجہ ذیل نقش تحریر کریں اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ یہ شعر لکھیں۔ اور پھر چاندی کی تختی میں بند کر کے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔

یا اللّٰہُ غالب علی امرہ یا اللّٰہُ

ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی
ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س

اٹھتیسویں شعر کے خواص وافعال

کَمَاهِ بِیَاهِ مَعَ اَوَاهِ جَمِیْعُهَا

بِهُشُگَاخٍ هَشُگَاخٍ کُنُوْنِ تَکُوْنَتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے اور عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دِل کو نورِ معرفت سے منور فرمائے گا اور اُسے پاکیزہ زندگی عطا فرمائے گا۔ اور اُسے صراط المستقیم کی ہدایت بخشے گا۔

اُنتالیسویں شعر کے خواص وافعال

حُرُوْفِ لِبَهْرَامِ عَلَتْ وَ تَشَامَخَتْ

وَاِسْمَا عَصَامُوْسٰی بِهَا الظُّلْمَةُ اِنْجَلَتْ

1۔ جو شخص اس کو لکھ کر تکیہ نیچے رکھے اور شعر کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو جو امر بھی معلوم رنا ہو خواب میں سب معلوم ہو جائے گا۔

2۔ اگر مطلوب کی حاضری چاہیں تو اس شعر کو مندرجہ ذیل کے ساتھ لکھیں اور پھر اسے مندل سرخ اور مصطگی کا بخور دے اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب جلد حاضر ہوگا۔

"تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَالْاِسْمِ بِجَلْبِ کذا و کذا الٰی کذا وَ کذا بِحَقِّهَا عَلَیْکُمْ وَ طَاعَتُهَا لَدَیْکُمْ۔

3۔ اگر علمی ترقی اور تعلیمی میدان میں نام پیدا کرنے کے لیے کسی طالب علم کو یہ طلسم اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر لکھیں اور نیچے یہ دُعا تحریر کریں اور اُسے تاکہ وہ اپنے پاس رکھے تو مقصد پورا ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

٧٨٦

٢٠	ق	٨	٣٠
و	٤	٢٠	٢
٨	٢٠٥	وس	الله
٢٠	هے	وس	٣

"رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا"

4۔اس شعر میں اسمائے اعصائے موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ ہے اور اعصائے موسیٰ علیہ السلام پر کچھ اسماء قدیم عبرانی زبان تھے۔قدیم عبرانی سے ہم ترجمہ آپ کی نذر کرتے ہیں۔ان اسماء کے بارے میں اکثر مشائخ کا فرمان ہے کہ ان اسماء کو نا اہل اور جاہل سے مخفی رکھا جائے۔اور خاصان کو ان سے آگاہ کریں۔ان اسماء کے عجیب وغریب فوائد ہیں۔پہلے ہم اسمائے اعصائے موسیٰ علیہ السلام تحریر کرتے ہیں۔جو یہ ہیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔فَیُوْخٍ۔فَادِخٍ۔قَیُّوْمٍ۔قَادِرٍ۔شَلُوْخٍ۔شَالِخٍ۔دَیُوْمٍ۔صَالِحٍ۔نُوْرٍ۔صَادِقٍ۔اَرْشَخٍ۔شَلُوْخٍ۔شَالِخٍ۔نَارٍ۔مَنْتُوْخٍ۔نَادِخٍ۔شَامِخٍ۔عَظِیْمٍ۔رَحْمَاقَادِرٍ۔نُوْخٍ۔مُکَلُوْشٍ۔آہٍ۔بَایُوْہٍ۔شَاہٍ۔شَلُوْشٍ۔وَھْدَخٍ۔شَرَاھِیَا۔شَرُوْ شَوْشٍ۔عَالٍ۔عَلِیٍّ۔قَوِیٍّ۔نَادِیٍ کَبِیْرًا۔"

یوں تو ان اسماء کے بے شمار خواص ہیں مگر ہم یہاں چند ایک خواص تحریر کرتے ہیں۔اگر کوئی ان اسماء کو اس شعر کے ساتھ ہرن کی جھلی پر شرف شمس یا شرف مشتری کے وقت زعفران ومشک اور ماء الورد سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کرے۔اور لکھتے وقت عود خالص کا بخور روشن کرے۔اور پھر اسے تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں تو دشمنان کے شر، حاسدین کے حسد۔ظالموں کے ظلم، سحر جادو سے تحفظ، وحشی جانوروں سے تحفظ ہوگا۔اگر مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق لکھے ہوئے کو بانس کے اعصاء کے اندر ڈال دیں۔اور اُسے اپنے پاس محفوظ رکھیں سفر وغیرہ میں اس اعصاء کو اپنے ساتھ رکھیں جنگل میں اگر وحشی جانوروں کا سامنا ہو، یا چور، ڈاکو، یا درندے گھیر لیں تو اپنے اعصاء کو تین مرتبہ زمین پر ماریں اور اور یہ تلاوت کریں۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَةِ الَّتِیْ كَانَتْ عَلٰی عَصَا مُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ علیہ السلام وَضَرَبَ بِهَا الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ وَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ اَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ كَذَا وَ كَذَا قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ۔"

پس وہ رُک جائیں گے اپنی جگہ پر اور ایک قدم بھی آگے نہ بڑھ سکیں گے۔اور آپ محفوظ رہیں گے اُن سے کے شر سے۔

5۔اگر سخت دِل محبوب کو حاضر کرنا ہو تو ان اسماء کو شعر کے ساتھ محبوب کے استعمال شدہ کپڑے پر لکھے اور پھر روغن زیتون سے تر کر کے چراغ میں روشن کرے۔محبوب حاضر ہو جائے گا

6۔اگر اسے ایک کاغذ پر لکھیں اور ساتھ عزیمت مقصد کی بھی تحریر کریں اور پھر اسے اپنے گھر میں ہوا کہ جگہ آویزاں کر دیں تو مطلوب جلد حاضر ہوگا۔

7۔اگر اسے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر ظالم دشمن کے گھر میں چھڑک دیں تو وہ برباد ہو جائے گا۔

8۔اگر اسے سرخ مٹی کے سکورے پر ساتھ نام قرض خواہ کے لکھیں اور پھر اسے حمام کے آگ کے قریب دفن کر دیں تو اُسے سخت بخار ہو جائے گا۔اور اُس وقت تک نہیں اترے گا جب تک آپ سکورے کو ٹھنڈے پانی میں نہ رکھیں گے۔

9۔اسے ایک کاغذ پر لکھیں اور پھر دشمن کا نام مع والدہ اور مقصد بھی تحریر کریں۔اور اسے کسی پرندے کے پر کے ساتھ باندھ دیں۔پس دشمن کا عقل زائل ہو جائے گا اور وہ پاگلوں کی طرح پھرتا رہے گا اور خوف زدہ رہے گا۔جب تک پرندے کے پر کے ساتھ عمل رہے گا اُس کی

حالت ایسی ہی رہے گی۔

10۔اگر کسی کی بیوی نافرمان ہو، اور بار بار میکے روٹھ جاتی ہو، تو اس کو لکھے اُس کے پہنے ہوئے کپڑے پر ساتھ اس عزیمت کے اور پھر سندروس اور مقل ارزق کے ساتھ اسے آگ میں ڈال دے۔ پس عورت حاضر ہو جائے گی فرمانبردار ہو کر اور کبھی مخالفت نہ کرے گی۔

یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَالْبَیْتِ بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَحُرْمَتُھَا لَدَیْکُمْ اِجْلِبُوْا وَھَیِّجُوْا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) بِالْمُحَبَّۃِ الصَّادِقَۃِ۔ یا اس طرح لکھے۔

اَجْلِبُوْا وَھَیِّجُوْا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) اِلٰی مُحَبَّۃِ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ ھٰذِا الْاَسْمَاءِ۔

(نوٹ) حاضری مطلوب کے تمام تر اعمال میں اسی طرح مقصد کی عزیمت تحریر کرنا ضروری ہے۔ خواہ کسی عمل کے ساتھ لکھا ہو یا نہ لکھا ہو۔ ہر عمل کے ساتھ بار بار عزیمتیں نہیں لکھی گئیں۔

11۔اگر کوئی کسی کوزہ گلی آب نارسیدہ پر اسے لکھے اور پھر اُس پیس کر ظالم فاسق فاجر دشمن کے گھر میں ڈال دے وہ خواہ ایک ہو یا ایک سے زیادہ تو سب منتشر ہو جائیں گے اور تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ اور آپ کے خلاف کبھی کوئی نقصان دینے والا کام نہ کر سکیں گے۔

12۔اگر کوئی اسے لکھے اور ساتھ چور کا نام بھی لکھے اور پھر اسے خالی مشک میں ڈال کر ہوا بھر دے اور اُس کا منہ بند کر دے اور پھر اُسے اُس جگہ آویزاں کر دے جہاں سے چوری ہوئی ہے۔ تو چور کا پیٹ پھول جائے گا۔ اور اُس وقت تک صحت یاب نہ ہو سکے گا جب تک چوری شدہ مال واپس نہ کرے گا۔

13۔اگر کسی سحر جادو کے مریض یا کسی محسود یعنی جس پر حسد کیا گیا ہو۔ یا ایسے مریض جو ڈر خوف میں مبتلا رہتے ہوں۔ زعفران وگلاب سے لکھ کر آب زم زم سے دھو کر اُسے پلایا جائے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت یاب ہوں گے۔

اکتالیسویں شعر کے خواص وافعال

تَفَقَّدَ کَوْکَبِی بِالْاِسْمِ نُوْراً وَبَھْجَۃً

مَدَی الدَّھْرُوَالْاَیَّامِ یَا نُوْرَ جَلْجَلُتُ

1۔اگر کوئی رفعت عظمت دوسرے لوگوں میں چاہتا ہو، یا چاہئے کہ دوسروں پر اُس کا رُعب اور دبدبہ رہے، دیکھنے اور ملنے جلنے والے اُس سے محبت کریں تو اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔

2۔اگر کوئی رُوحانی و باطنی علوم، علم وحکمت اور معرفت کے علوم جاننا چاہئے مگر سمجھ نہ آتی ہو تو مندرجہ ذیل طلسم کو جمعہ کے دن فجر کے بعد ہرن کی جھلی پر لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک بار تحریر کرے۔ پھر اسے میعہ سائلہ اور عود کا بخور دے کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھے اور اس شعر کو روزانہ بکثرت پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ جلد اُسے ایسی سمجھ بوجھ اور فہم وفراست عطا فرمائے گا کہ اُس کے لیے یہ علوم آسان ہو جائیں گے۔ یا پھر اُس ایسا کامل استاد مل جائے گا جس کے ذریعے اُسے ایسے تمام علوم حاصل ہو جائیں گے۔ طلسم یہ ہے۔

٧٨٦

١٠	ك	١	يط
٤٠	هى	١٠	٤
٧	١	هى	م
٤	هى	٤	١

3۔اگر کوئی کسی علاج مرض میں مبتلا ہو اور اُس کے علاج سے طبیب عاجز آ چکے ہوں ایسے مریض کے علاج کے لیے مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر لکھیں۔ اور عرق گلاب سے دھو کر اُسے ہفتہ عشرہ تک صبح وشام پلائیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ق	ا	د	ر
د	ر	ال	ق	ا
ق	ا	د	ر	ال
ر	ال	ق	ا	د
ا	د	ر	ال	ق

4۔ جو اس شعر کے بعد سورہ النصر لکھے اور پھر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کرے اور اسے اپنے پاس بطور تعویذ رکھے تو تسخیر خلائق ہوگی۔ خاندان اور قبیلے اور لوگوں میں اُس کا رعب اور دبدبہ ہوگا اور مخالفین وحاسدین کی زبانیں اُس کے خلاف بن ہو جائیں گی۔ اور لوگ اُس حق میں سوائے خیر کے اور کوئی بات نہ کریں گے۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶۔ ھے اااھے۔ ااا۔ ۱۱۴۔ ۱۲۔ ۴۲۔ ۱۱۔ ھے ل ہ اااا۔ ۲۱۱۴

5۔ ہر مرض جو سحر کی وجہ سے ہو اس کیلئے مندرجہ ذیل نقش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے تحریر کریں اور عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں تاکہ مسحور اکیس یوم تک صبح وشام روزانہ دو دو گھونٹ پی لیا کرے ان شاء اللہ ہر مرض سے شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ال	ق	ا	د	ر
د	ر	ال	ق	ا
ق	ا	د	ر	ال
ر	ال	ق	ا	د
ا	د	ر	ال	ق

تَقَدَّ کُوکَبِیُ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَ بَھْجَۃً ۔ مَدَی الدَّھْرِ وَالْاَیَّامِ یَا نُوْرُ جَلْجَلَتْ

تَقَدَّ کُوکَبِیُ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَ بَھْجَۃً ۔ مَدَی الدَّھْرِ وَالْاَیَّامِ یَا نُوْرُ جَلْجَلَتْ

تَقَدَّ کُوکَبِیُ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَ بَھْجَۃً ۔ مَدَی الدَّھْرِ وَالْاَیَّامِ یَا نُوْرُ جَلْجَلَتْ

بیتالیسویں شعر کے خواص وافعال

فَیَاشَمُخَثَا یَاشَلْمَسَخَا اَنْتَ شَلْمَخُ

وَیَاعَیطَلَان غوث الرِیَاح تَخَلْخَلَتُ

1۔ جو فرد بہت غمگین ہو اور سست ومجبور ہو تو اس شعر کو ایک تسبیح روزانہ صبح کے وقت پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے غموں دکھوں اور تمام تکالیف سے نجات بخشے گا۔

2۔ جمعرات کے روز اسے لکھ کر ضیق النفس اور سر درد کے مریض گلے میں ڈالیں تو اُسے شفا ہوگی۔

3۔ جو فرد اسے اتوار کے روز ساعت اول میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس شعر کو روزانہ پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے صحت وتندرستی عطا فرمائے گا۔ اور دشمن مغلوب رہیں گے۔

چوتالیسویں شعر کے خواص وافعال

طٰہٰ وَطٰسٓ وَیٰسٓ کُنْ لَنَا

بِطَاسِیْنَ مِیْم بِالسَّعَادَۃِ اَقْبَلَتُ

1۔ اس عظیم دعوت میں سات اشعار حروف مقطعات (نورانیہ) کے ضمن میں ہیں۔ حروف نورانیہ وہ ہیں جو قرآن پاک کی مختلف سورتوں کے اوائل میں آئے ہیں۔ ان حروف کے خواص وافعال بے شمار ہیں۔ حضرت حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا علم ہے اور قرآن پاک کا علم ان حروف میں ہے۔ جو سورتوں کے اول میں آئے ہیں۔ ان حروف کے بارے میں ہم بائیسویں شعر کے خواص وافعال میں بھی تحریر کر چکے ہیں۔ ان حروف کی زکات کے چودہ طریق اور بے شمار اعمال ونقوش، الواح ہم نے اپنی تصنیف ''عکس لوح محفوظ'' میں تفصیل

سے بیان کردی ہیں۔سیر حاصل بحث کے لیے ہماری مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔یہاں پر ہم چند خواص تحریر کرتے ہیں۔

2۔حروف نورانیہ کی اس مثلث کو سوموار کے روز پہلی ساعت میں قمر زائد النور کے دنوں میں ہرن کی جھلی پر لکھیں اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔۔اور پھر عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھیں۔اللہ تعالیٰ ہر آفت اور ہر مصیبت سے محفوظ رکھے گا اور دائمی خوشیوں سے نوازے گا۔زندگی خوشحال گزرے گی۔اور حالات بہت اچھے ہو جائیں گے۔مثلث حروف نورانیہ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۰	۲۲۵	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۴	۲۲۷	۲۳۲

3۔وہ اسمائے باری تعالیٰ جن میں صرف حروف نورانیہ ہوں۔ایسے اسمائے باری تعالیٰ کے توسل سے دُعا کی جائے تو وہ دُعا قبول ہوگی۔اگر ان اسماء کو روزانہ بکثرت پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کفائت کرتا ہے پڑھنے والے کو ہر طرح سے اور نیکی کے کاموں کی توفیق بخشتا ہے۔اور بڑے کاموں کی توفیق نہیں دیتا۔مرادوں کو پورا کرتا ہے۔اور بیماریوں سے شفا بخشتا ہے۔اور بہت سے ایسے فوائد جو آپ کے گمان میں بھی نہیں ہوتے۔حروف نورانیہ والے اسمائے باری تعالیٰ یہ ہیں۔

"اَللّٰہُ۔اَلرَّحْمٰنُ۔اَلرَّحِیْمُ۔اَلْمَلِکُ۔اَلسَّلَامُ۔اَلْمُؤْمِنُ۔اَلْمُھَیْمِنُ۔اَلْعَلِیُّ۔اَلْحَکِیْمُ اَلْحَکِیْمُ۔اَلْعَظِیْمُ۔اَلْکَرِیْمُ۔اَلْحَلِیْمُ۔اَلْمُحْسِنُ۔اَلْمُنْعِمُ۔اَلسَّمِیْعُ۔اَلْبَصِیْرُ۔اَلْحِکَمُ۔اَلْقَائِمُ اَلْقَاھِرُ۔اَلْحَیُّ۔اَلْقَیُّوْمُ۔اَلْمُحْیُ۔اَلْمُحْصِیُ۔اَلْمَانِعُ۔اَلْقَھَّارُ۔"

4۔اگر کسی محبوب کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل عمل کو اس شعر کے ساتھ بطخ کے انڈے پر لکھیں اور پھر محبوب کے پہنے ہوئے کپڑے کو اس پر لپیٹ کر آگ کے نزدیک دفن کر دیں۔تو محبوب کا دِل تمہاری محبت میں بے قرار ہوگا اور جب تک وہ تمہارے پاس حاضر نہ ہوگا اُسے چین اور آرام نہ آئے گا۔لکھنے والا عمل یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریك فی الملك ولم یکن له ولی من الذال وکبره تکبیرا الم الم الم الم المص الر الر الر الر الراحم حم حم حم حم حم یس ص الم الم الم الرا الرا الرا الرا کهیعص ق ن ط س م حم عسق اللهم رب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل هیج قلب فلان بن فلان بمحبة فلان بن فلان و خذسمعه وبصره وقلبه ولسانه حتی یاتی الیه والق المودة بینهما۔"

5۔جلب محبوب اور محبت کے لیے مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ طلسم شعر کے ساتھ تحریر اور بعد میں عزیمت بھی تحریر کریں۔پھر اس کا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں روغن زیتوں ڈال کر روشن کریں اور ساتھ بخور لوبان کزبرہ کا روشن کریں اور عزیمت کو ایک سو مرتبہ تلاوت کریں بے شک محبوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔طلسم اور عزیمت یہ ہے۔

"ك ها یا عین صاد ۔ك ۹۹۸۱۱۱۱م ر۔اه ط م ف ش ذ۔۹۱۷۸۱۱۱۔۱۱ك۔اه طم ف ش ذ۔ ب ح ق ك ها یا عین صاد ۔"

عزیمت "عَطُوْفُ بَدُوْحُ تَوَکَلُوْا یَا خُدَّامُ ھٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَلْبِ فلان بنت فلان اِلٰی مُحَبَّةِ فلان بن فلان بِحَقِ دَھْلُوْبِ شَالُوْدِ خَلُوْجِ شَیْلُوْجِ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامُ ھٰذِه الْاَسْمَاءِ بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِھَا لَدَیْکُمْ اَفْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ بِهِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةُ۔"

اگر کسی پر ھاتف ارسال کرنا چاھیں

6۔اگر کسی پر ہاتف ارسال کرنا چاہیں تو پہلے ایک مخمس کھیعص حمعسق کی جو نیچے درج ہے لکھے اور شعر اس کے چاروں طرف ایک ایک بار تحریر کرے اور اسے اپنے سر پر

رکھے۔اور پھر ایک ہزار مرتبہ (کہیعص حمعسق) کو پڑھے اور ہر سینکڑہ کے بعد پانچ مرتبہ وہ آیات جن کے شروع میں (کہیعص) اور آخر میں (حمعسق) ہے۔اور پھر پچیس مرتبہ عزیمت ارسال ہاتف پڑھے۔جس دن عمل کرنا ہو دن کو روزہ رکھے اور عشاء کے بعد عمل کرے۔بے شک ہاتف تمہاری مرضی کے مطابق فوراً کام کرے گا۔عمل میں پڑھنے والی خمسہ آیات یہ ہیں۔جن کے شروع میں (کہیعص) اور آخر میں (حمعسق) ہے۔

کہیعص	آیاتِ خمسہ جن کے اول کہیعص اور آخر میں حمعسق ہے	حمعسق
ك	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ۔(الکہف آیت ۴۵)	ح
ہ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔(الحشر آیت ۲۲)	م
ی	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۔(المومن آیت ۱۸)	ع
ع	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ۔(تکویر آیت ۱۴ تا ۱۸)	س
ص	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (ص آیت ۱ تا ۲)	ق

اور عزیمت ارسال ہاتف یہ ہے۔

"تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَاذْهَبُوْا اِلٰى كذا وكذا فِىْ صُوْرَتِىْ وَسَمُّوْالَهٗ اِسْمِىْ وَخَوِّفُوْهُ وَازْعِجُوْهُ وَاَقْلِقُوْهُ وَاَرُوْهُ الْمَوْتَ حَتّٰى اِذَا اَصْبَحَ يَاْتِىْ خَاضِعًا ذَلِيْلًا وَيَقْضِىْ حَاجَتِىْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاٰيَاتِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ الوحا العجل

الساعة بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔"

ان آیات کے موکلات کے اعمال کا دائرہ کار بڑا ہی وسیع ہے۔ان سے تصرفات کائنات، تمام امور دنیا اور ہر مقصد میں کامیابی و کامرانی حاصل کی جا سکتی ہے۔تمام حاجات اور مرادیں پوری ہوتی ہیں۔حب و بغض اور غموں اور بیماریوں اور تکالیف سے نجات نیز دشمنوں کے حملوں سے بچاؤ آفات و بلیات سے تحفظ کیلئے خوب کام کرتی ہیں۔عاملین و کاملین اور علمائے جفر و عاملین تکسیرات نے ان سے عجیب و غریب کام لئے ہیں۔یہاں پر ہم صرف چند اعمال ان آیات سے متعلقہ درج کرتے ہیں۔تفصیل کے لیے ہماری تصنیف ''عکس لوحِ محفوظ'' کا مطالعہ کریں۔

آیاتِ خمسہ کے چند اعمال

عملِ حُب

حُب کیلئے ان آیات با موکل کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کریں۔ان آیات کے موکلات ہماری کتاب عکس لوح محفوظ میں درج ہیں۔

"تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَيَا اَيُّهَا السيد مَيْطَطْرُوْنَ تَهِيْجُ قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلٰى مَحَبَّةٍ وَمُوَدَّتِى العجل العجل العجل الوحا الساعة عَلٰى سُلَيْمَانَ دَاؤُدَ عليه السلام بِحَقِّ الْاِنْجِيْلِ وَالتَّوْرَاةِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ المصطفى صلى الله عليه وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ العظام والا سماء الكرام وَبِحَقِّ كحفطمهيوش اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِىْ قَلْبَ فلاں بن فلاں على محبتى ومودتى نصر من اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔"

مذکورہ بالا آیات سے فائدہ اٹھانے کیلئے مختلف طریقے ہیں۔مثلاً محبت کیلئے کام کرنا ہو تو طالب کو چاہیے کہ جمعہ کے دن نماز جمعہ سے قبل ۹۳ بار پڑھے۔کیونکہ یہ ایک مجرب طریقہ ہے جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔اگر کسی غیب شخص کا طلب کرنا منظور ہو تو مذکورہ بالا آیات کو ۶۶ مرتبہ پڑھیں تو وہ غیب شخص حاضر ہو گا یا کسی ایسے شخص سے ملاقات ہو جائے گی جو

اس کا پتہ بتادے گا۔ اگر کوئی حاجت انسان کی پوری نہ ہوتی ہو۔ تو بھی اور یا کسی سے حاجت طلب کرتا ہے اور وہ پوری نہیں ہوتی تو مذکورہ بالا آیات ۶۶ بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان آیات کو ہر بھلائی طلب کرنے کیلئے اور ہر ایک شر کے دفیعہ کے لئے۔ اگر کوئی شخص پورا اعتقاد رکھ کر مذکورہ تعداد سے پڑھے گا۔ تو اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ مذکورہ بالا آیات کے بعد ہم نے جو الفاظ اپنی کتاب عکس لوح محفوظ میں لکھیں ہیں، وہ محبت کیلئے ہیں۔ ان کو اپنے مقاصد سے کے لحاظ سے بدلنا ہوگا۔ مثلاً

تکالیف سے نجات

غموں اور تکالیف سے نجات کیلئے مندرجہ ذیل کا اضافہ کریں۔ اَللّٰھُمَّ اشفِنِی وَفَرِّج ھَمِّی وَ حزنی و غمی

بلاؤں اور دشمنان سے تحفظ

بلاؤں اور قضا اور دشمنوں کے حملوں سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ کریں۔

"اَللّٰھُمَّ احفظنی من البلاء وَالقضاء وَالاَعداءِ وَالحَرقِ وَالسَرقِ بِحُرمَۃِ ھٰذہ الاٰیاتِ وَالخَصائص وَالاَسرارِ وَبِحُرمَۃِ حَبِیبِکَ سَیِّدِالابرار وَبِحُرمَۃِ الہٖ واصحابہ الاخیار۔"

حضرت امیر سید بخاری قدس سرہٗ کا یہی ورد تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ جو شخص ان آیات کو انہی حروف اور موکلات کے ساتھ پڑھے گا وہ دشمن پر غلبہ پائے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں اسے قبولیت ہوگی۔ ان پانچ آیات کے بہت سے تصرفات اور منافع ہیں لیکن اس وقت میں نے آپ کو علامہ ابوالحسن شاذلیؒ کے طریقہ سے آگاہ کیا ہے جو بے حد مجرب ہے۔ سب سے پہلے ان آیات معہ موکلات یاد کریں۔ پھر اگر کسی بھی معاملہ میں پریشان ہوں خواہ وہ کتنا ہی سخت اور مشکل نہ ہو۔ انشاءاللہ یقیناً مقصد پورا ہوگا۔ ان آیات کا ورد کبھی اثر سے خالی نہیں جائے گا۔

آیاتِ خمسہ سے تسخیرِ جنات

واضح رہے کہ ان آیات خمسہ میں اسم اعظم مخفی ہے اور یہ آیات حروف مقطعات کھیعص کے ایک ایک حرف پر بالترتیب شروع ہوتی ہیں اور حروف مقطعات حمسعق کے ایک ایک حرف پر بالترتیب ختم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ حروف مقطعات کے تمام حروف نورانی ہیں۔ ان حروف مقطعات ہر دو کے اعداد ۴۷۳ ہیں۔ یہ پانچ پانچ حروف ہیں اور ان کی روزانہ پڑھائی کی تعداد ۴۷۳ × ۵ = ۲۳۶۵ ہے۔ طریقہ ریاضت اس کا یوں ہے کہ عروج ماہ میں ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ اتوار کی شب الگ خلوت کے مکان میں مقرر جگہ پر روزانہ باحصار ریاضت کی جائے۔ یعنی روزانہ بلاناغہ چالیس یوم تک نماز عشاء کے بعد قبل از وتر ان آیات مبارکہ کو ۲۳۶۵ مرتبہ پڑھا جائے اور اول و آخر درود شریف ہزار یا جو یاد ہو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور دیسی گھی یا روغن زیتون کا چراغ حصار کے اندر اپنے سامنے جلا کر رکھیں۔ اور چراغ کی طرف دیکھتے ہوئے روزانہ آیات خمسہ (۲۳۶۵) مرتبہ تلاوت کریں۔ عروج ماہ میں آپ اس عمل کی ریاضت شب بدھ جمعرات یا جمعہ کو بھی شروع کر سکتے ہیں۔ شروع عمل میں چند روز میں کمرے کے اندر ریل گاڑی کی آواز سنائی دے گی۔ پھر ایسا معلوم ہوگا کہ قریب ہے اور کمرے سے ٹکرا جائے گی اور کمرہ گر پڑے گا اور دوسرے روز آواز دور معلوم ہوگی، رفتہ رفتہ چند دن کے بعد آواز ختم ہو جائے گی اور پھر گیارہویں یا بارہویں روز کمرہ میں ایک روشنی معلوم ہوگی۔ جس میں گھنٹی کی آواز ہوگی۔ وہ روشنی گھنٹی کی آواز کے ساتھ حصار کے قریب آجایا کرے گی۔ عمل کے اختتام کے مرحلہ تک اس طرح کی روشنی اور دیگر مشاہدات غریبہ ہونگے۔ چالیسویں یا اکتالیسویں شب شاہ جنات حاضر ہونگے۔ جو خوبصورت انسانی صورت میں ہوگا اور لباس فاخرہ اور سر پر تاج سلطانی ہوگا۔ آپ کیلئے لازم ہے کہ ان سے بالکل خوف نہ کھائیں اور گفتگو میں آپ پہل نہ کریں۔ شاہِ جنات خود آپ سے گفتگو شروع کرے گا۔ اور کہے گا کہ مجھے کیوں تکلیف دی ہے۔ آپ اسے کہیں کہ میں آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہر کام اور ہر مشکل میں میری مدد کریں گے اور .

میرے ہر حکم کی تکمیل فوراً بجالایا کریں گے۔ جب جنات کا بادشاہ عہد قبول کرلے تو پھر اس سے نشانی طلب کریں۔ اس لئے کہ آپ میرے مطیع اور تابع ہو گئے ہیں۔ وہ نشانی دے گا اور اس کو حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ وہ تمام طریقہ اپنی حاضری کا بتائے گا۔ پھر چلا جائے گا۔ حسب ضرورت بلا کر ہر کام لے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ دوران ریاضت آپ کا لباس اور کمرہ خوشبو سے معطر رہنا ضروری ہے اور رات کو سوتے وقت بھی حصار کر کے سویا کریں اور دن کے وقت بھی اپنا بدنی حصار کرلیا کریں تاکہ شاہِ جنات کے خدام کے شر سے محفوظ رہیں۔ ریاضت کے بعد بھی روزانہ ان آیات کو ۳۷۳ مرتبہ پڑھنا ہو گا تاکہ شاہِ جنات ہمیشہ کے لئے تابع رہیں۔ اگر ۳۷۳ مرتبہ روزانہ نہ پڑھ سکیں تو صرف ۳۷ مرتبہ روزانہ صبح و شام ضرور پڑھا کریں۔ یہ عمل تمام اعمال کی مفتاح ہے اس سے ہر جائز کام لیا جاسکتا ہے۔

سنگ دل محبوب و مطلوب، نادیدہ، گریختہ کو حاضر کرنے کیلئے، دشمنان کو زیر مطیع کرنا مقدمات میں فتح یابی کیلئے، امتحان میں کامیابی، موذی بیماریوں سے صحت یابی اور شفا کیلئے، اگر آندھی، سیلاب یا بارش کو روکنا چاہیں تو ہر سہ رک جائیں۔ اگر ان آیات مقدسہ کی تلاوت کرتے ہوئے بارش میں چلیں تو اوپر بارش نہ ہو گی۔ اگر آپ نہر، دریا، سمندر عبور کرنا چاہیں تو آپ کیلئے آسان ہوگا۔ شاہِ جنات آپ کیلئے طے الارض یعنی زمین پاؤں کے نیچے سمٹ جاتی ہے۔ حجاب الابصار یعنی نظر خلائق سے مخفی ہونا، یمشی علی الماء یعنی پانی پر مثل زمین کے چلنا، طیران فی الھوا یعنی ہوا میں اڑنا۔ یہ تمام امور شاہِ جنات آپ کیلئے آسان بنادے گا۔ علوم غریبہ و فنون عجیبہ حاصل ہوں گے۔ شاہِ جنات آپ کو زمین کے خزائن سے آگاہ کرسکتا ہے اور علم طب و صنعت الہیہ کے معارف اور حقائق سے بھی آگاہی۔ غرضیکہ ان آیات خمسہ تسخیر کردہ شاہِ جنات جو بے شمار جنات کے قبیلوں کا بادشاہ ہے۔ آپ کی ہر جائز حاجت میں آپ کا مددگار رہوگا۔

حصار کا طریقہ

دوران ریاضت سورۃ فاتحہ، اخلاص، فلق، ناس، پانچ پانچ مرتبہ تلاوت اور آیت

الکرسی، الشمس، الطارق ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں طرف سے حصار شروع کر کے بائیں طرف چاقو یا چھری گاڑ دیا کریں۔ بعد از اختتام یہی حصار پڑھ کر اکھاڑ لیا کریں۔ اگر جگہ پختہ ہو تو شہادت کی انگلی سے حصار کریں اور بعد عمل دائیں ہاتھ سے حصار مٹا دیا کریں۔ اپنی حفاظت کیلئے انہی حروف مقطعات یعنی کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ کا نقش ذوالکتاب تیار کر کے اپنے پاس رکھیں تا کہ آپ جنات کے شر سے محفوظ رہیں۔ تسخیر ارواح کے اعمال کیلئے ہماری تصنیف "مصباح الارواح" کا مطالعہ فرمائیں۔ اس کتاب میں تسخیر موکلات، پریاں، سندونیاں، ہمزاد، بھوت، پریت، دیوی، جوگن، بھیرو، شاہِ جنات اور دیگر بے شمار ارواح کی تسخیر و حاضری کے اعمال تفصیلا درج ہیں۔ اپنے مرے ہوئے بزرگوں کی ارواح سے ملاقات کے علاوہ انسانی نظروں سے غائب ہونے کے رازوں کو پہلی بار "مصباح الارواح" میں عیاں کیا گیا ہے۔

نقش مثلث کے جملہ اعمال کے لئے ہماری تصنیف "رموزِ خاتم سلیمانی" کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب میں خاتم سلیمانی کے بے شمار نایاب عمل و نقوش دئے گئے ہیں اور خاتم سلیمانی کے ایسے ایسے اعمال بھی اس میں شامل ہیں جو شعبہ ہائے زندگی کے جملہ امور میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ دنیاوی ضرورت اس سے تمام کی تمام پوری ہوتی ہیں۔ حب و بغض، حاضری مطلوب، بربادی و ہلاکی دشمنان آپ کیلئے بازیچہ اطفال بن کررہ جائیں گے اور ایسے ہی بے شمار سربستہ روحانی رازوں کا انکشاف "رموز خاتم سلیمانی" میں کیا گیا ہے۔

سوویں شعر کے خواص و افعال

بِمَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ سُوْرَۃٍ
وَآیَاتِہٖ ثُمَّ الْحُرُوْفُ تَعَظَّمَتْ

1۔ جو کوئی مندرجہ ذیل نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے۔ اگر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو غموں سے نجات بخشے گا۔ اگر درد زہ والی عورت کے گلے میں ڈالیں تو ولادت میں آسانی ہو گی اور فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر مال تجارت

میں رکھیں تو منافع خوب ہوگا اور خیر و برکت ہوگی۔ اگر بطور تعویذ کوئی فرد گلے میں ڈالے رکھے تو حاکم کے سامنے جانے سے حاکم مہربان ہوگا اور حاجت پوری کرے گا۔ تسخیر خلائق ہوگی۔ یہاں تک کہ اس عمل کے بے شمار فوائد ہیں جو کہ شمار نہیں کیے جاسکتے۔ کیونکہ اس میں راز ہے قرآن پاک کا جس کے اوصاف بیان سے باہر ہیں۔ اس لیے ہر جائز مقصد کے لیے اس سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فہم و ادراک کو کشادہ فرمائے۔ اس شعر کو بکثرت پڑھنے سے آپ کو مکاشفہ ہو جائے گا اور اس عمل کے کئی فوائد سے آپ خود آگاہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٥٢٩٩٩٣٠	٥٢٩٩٩٤٣	٥٢٩٩٩٤٠	٥٢٩٩٩٣٧
٥٢٩٩٩٤١	٥٢٩٩٩٣٦	٥٢٩٩٩٣١	٥٩٩٩٩٤٢
٥٢٩٩٩٣٥	٥٢٩٩٩٣٨	٥٢٩٩٩٤٥	٥٩٩٩٩٣٢
٥٢٩٩٩٤٤	٥٢٩٩٩٣٣	٥٢٩٩٩٣٤	٥٢٩٩٩٣٩

ترپینویں شعر کے خواص و افعال

بِسِرِّ حُرُوْفٍ اُوْدِعَتْ فِیْ عَزِیْمَتِیْ

عَلَوْتُ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالسِّرُّهٗ قَدْ عَلَتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو بکثرت پڑھے اور مندرجہ ذیل مثلث کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ اور پھر اسے اپنے پاس رکھے۔ تو وہ تمام جنات اور انسانوں سے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور وہ تمام فیوض بھی حاصل ہوں گے جو کہ ہم سابقہ عمل کے ساتھ تحریر کر چکے ہیں۔ یہاں تک کہ علوم ظاہری و باطنی کا حصول حامل کے لیے آسان ہو جائے گا یا اُسے اپنا کامل راہبر مل جائے گا۔ جس سے وہ ایسے علوم کی تعلیم حاصل کرے گا۔ مثلث درج ذیل ہے۔

٧٨٦

٧٦٦٥٨٠	٧٦٦٥٨٨	٧٦٦٥٨٢
٧٦٦٥٨٦	٧٦٦٥٨٣	٧٦٦٥٨١
٧٦٦٥٨٤	٧٦٦٥٧٩	٧٦٦٥٨٧

چونتونیں شعر کے خواص و افعال

ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ

عَلٰی رَأْسِهَا مِثْلُ الْأَسِنَانِ تَقَوَّمَتْ

1۔ اس شعر اور اگلے چار اشعار میں سواقط فاتحہ شریف کا راز مخفی ہے۔ اور اُن حروف کا جو سورہ فاتحہ میں نہیں آئے۔ جو کہ یہ ہیں (ف۔ج۔ش۔ث۔ظ۔خ۔ز) ان حروف میں اسم اعظم بھی مخفی ہے۔ ہم نے اپنی تصنیف ''فیضان القرآن'' میں سواقط فاتحہ کے بارے میں تفصیل سے تحریر کیا ہے۔ ان حروف کے طلاسم، خواتم اور اسم اعظم کے بارے میں بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ سواقط فاتحہ میں مخفی اسم اعظم میں کتنے حروف تورات کے ہیں اور کتنے حروف انجیل کے ہیں اور کتنے حروف قرآن پاک کے ہیں۔ اور سریانی زبان میں اسم اعظم کیا ہے۔ اور سریانی زبان سے عربی زبان کا کیا اسم اعظم نکلتا ہے۔ اور اس کے سبعہ اشکال طلاسم کیا ہیں۔ اور اعمال خیر و شر میں ان کے طلاسم، الواح۔ خواتیم اور موکلات سے کیسے کام لیا جاتا ہے۔ معلوم کرنے کے لیے ہماری تصنیف ''فیضان القرآن'' کا مطالعہ کریں۔ اس لیے اس شعر اور باقی اشعار کا یہاں تذکرہ مناسب نہیں ہے۔ روحانی علوم و فنون میں بے بہا خزینے موجود ہیں۔ مگر راہبر کامل اور استاد اکمل کے بغیر کچھ ہاتھ آنا مشکل ہے۔ ان علوم سے فیض یاب ہونے کے لیے پہلے کامل استاد تلاش کریں۔ تاکہ گوہر مقصود حاصل ہو۔ اب ہم دعوت الجلجلوتیہ کے اسماء کے خواص و افعال تفصیلاً تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین اس عظیم دعوت سے مکمل طور پر فیض یاب ہوسکیں۔ اور مخلوق خدا کی رُوحانی خدمت کرسکیں۔

1-آج-آجنُ-اللہُ

☆اس دعوت مبارکہ کا یہ پہلا اسم ہے۔میاں بیوی کی محبت کے لیے مطلوب کے استعمال شدہ کپڑے پر اسے لکھیں۔اور روغن زیتون سے تر کر کے چراغ میں جلائیں۔اور اس کو چھیاسٹھ مرتبہ تلاوت کریں۔

☆اگر اس اسم کو لکھ کر اُس فرد کے گلے میں ڈال دیں جسے نظرِ بد لگی ہو یا اکثر لگتی ہو۔یا جس سے لوگ حسد کرتے ہوں اور حسد کی وجہ سے وہ پریشان ہو۔انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

☆تسخیر خلائق کے لیے اس کا عجیب عمل ہے کہ نماز فجر کے بعد روزانہ جس قدر ممکن ہو سکے اس اسم کو زبانِ دل سے آنکھیں بند کر کے پڑھنا شروع کر دیں۔عمل کو بلاناغہ روزانہ پڑھتے رہیں۔عام وخاص تک تسخیر ہو گی۔

☆اللہ تعالیٰ نے اس اسم جلیل (آجِ، اللہُ) میں تسخیر ارواح وروحانیت کی تاثیر ودیعت کر رکھی ہے۔ارواح اور رُوحانیات کے مشاہدہ وتسخیر کے خواہاں ہوں تو اس کے لیے نصف شب کے وقت نیند سے بیدار ہو کر پاکیزہ جسم ولباس کے ساتھ روزانہ اسم متذکرہ بالا کو چار ہزار تین سو چھپن (3456) مرتبہ اکیس روز تک خشوع وخضوع قلب کے ساتھ تلاوت کریں۔ارواح وروحانیات کی تسخیر عمل میں آجائے گی۔

☆قید ناحق سے نجات کے لیے اس اسم کو چھیاسٹھ مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ قیدی کے گلے میں ڈالا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پر چھیاسٹھ روز کی مہلت بھی گزر نہ پائے گی کہ وہ قید وبند کی صعوبتوں سے نجات پا جائے گا۔

☆اٹھرا اور عقر جسے لوگ قریب قریب لاعلاج سمجھتے ہیں۔یہ کوئی لاعلاج مرض نہیں ہے۔حکیم مطلق نے اس مرض کے لیے اپنے ذاتی اسم مقدس (آجِ، اللہُ) میں تریاق کا اثر رکھا ہے۔چنانچہ اس اسم کو چھیاسٹھ بار لکھیں اور پانی دھو کر پانی کو شہد سے شیریں کر کے اٹھرا وعقر کی ماری عورت کو کامل نوے روز تک پلاتے رہیں۔انشاء اللہ صحت کاملہ ہو گی۔

☆مالی ومعاشی پریشانیوں سے نجات کے لیے عروج ماہ کے کسی بھی نوچندے دن سے شروع کر کے تین دن تک روزے رکھیں۔اور طلوع وغروب آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں روزانہ چھیاسٹھ، چھیاسٹھ مرتبہ اس اسم کو تلاوت کریں۔یہ تین روزہ عمل مالی ومعاشی تنگ دستی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دے گا۔بستہ روزگار کشادہ ہو گا اور ملازمت کے خواہاں حضرات کو ملازمت مل جائے گی۔

☆اسی اسم کا چھیاسٹھ خانوں کا نقش پر کریں اور ہر خانہ میں (آجِ، اللہُ) تحریر کریں اور مسحور کے گلے میں ڈال دیں۔اگر مرض شدت اختیار کر گیا ہو تو ایسا ہی ایک نقش عرق گلاب میں ڈال دیں تاکہ مسحور صبح و دوپہر شام دو، دو گھونٹ پیتا رہے۔تو وہ سحری وجادوئی اثرات سے نجات پا جائے گا۔اگر کسی آسیب زدہ پر یہی اسم چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اسی اسم کو بسط حرفی کر کے لکھا جائے اور اس کا فلیتہ بنا کر چراغ میں ڈال کر آسیب زدہ کے سامنے روشن کیا جائے۔آسیب مریض کا بدن خالی کر دے گا یا جل جائے گا۔

☆کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنے کے لیے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں اور پھر اس پر محبوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹ کر چراغ میں روشن کریں اور اس اسم کو چار سو ترپن (453) مرتبہ تلاوت کریں۔محبوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔عزیمت یہ ہے۔

"تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذَا الْاِسْمِ الْجَلِیْلِ بِحَقِّہٖ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتُہٗ لَدَیْکُمْ وَاجْلِبُوْا وَاَخْذُوْا قَلْبَ فلان بنت فلان اِلٰی فلان بن فلان بِالْمُحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ حَتّٰی لَایَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّفَارِقَہٗ الوحا العجل الساعۃ۔"

2-اَھُوْجِ-آھُوْجِنُ-اَلْاَحَدُ

☆جو شخص کسی مرد یا عورت کو بے اولاد کرنا چاہے تو اس فرد کے استعمال شدہ کپڑے پر اس طلسم اور پھر یہ اسم ایک ہزار تین سو مرتبہ (1300) پڑھے اور پھر اسے ایک بانس کے ٹکڑے

کے سوراخ کے اندر ڈال کر دونوں طرف سے سوراخ کو موم سے بند کر کے گھر میں کسی اندھیری جگہ رکھ دے۔ جب تک یہ طلسم نکال کر دریا میں نہ بہا دیا جائے۔ اثرات باطل نہ ہوں گے۔

طلسم یہ ہے۔

۳۶۷۱۔آ ہ و چ۔ال اح د۔۳۶۷۱۔د ح ال ا۔ج و ہ آ۔

بتسم نطفه فلاں بن فلاں درفرج فلاں بنت فلاں حمل قرار نه پائید

☆ قضائے حاجات ومہمات کے لیے خلوت کے مکان میں سات روزہ ریاضت کی نیت کے ساتھ روزانہ ایک ہزار آٹھ سو اٹھارہ (1818) مرتبہ تلاوت کریں۔ حاجات ومہمات سے نجات پا جائیں گے۔ اور کسی شک وشبہ کے بغیر جملہ مرادیں بھی بر آئیں گی۔

☆ پوست حمار کے ایک ٹکڑے پر (اھ و چ) سرکہ سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کریں اور پھر اسے کز برہ کا بخور دے کر جلائیں اور اس کی راکھ میں سندرس اور مقل ارزق ملا کر سفوف کریں اور ایسے گھر میں ڈال دیں جہاں بدکردار لوگ فسق فجور کے لیے جمع ہوتے ہوں۔ اس عمل کی تاثیر سے وہ اس جگہ پر پھر کبھی بھی دوبارہ جمع نہ ہو سکیں گے۔ صرف اسی قدر ہی نہیں بلکہ ان کے درمیان نہ ختم ہونے والا انتشار اور باہمی دنگا فساد بھی اُٹھ کھڑا ہو گا۔

☆ اگر کسی مفرور یا گریختہ کو بلانا ہو تو ایک سفید کپڑے پر اسم (اھ و چ) اُس کے نام کے اعداد کے مطابق تحریر کریں اور اسے کسی درخت کے ساتھ باندھ دیں تا کہ ہوا میں لہراتا رہے۔ گمشدہ جہاں اور جس حالت میں بھی ہو گا جلد سے جلد حاضر ہو جائے گا۔

☆ اسم (اھ و چ) عاملین وکاملین کے نزدیک اسم مکاشفات بھی ہے۔ اس اسم مقدس کا عامل وذاکر ہر قسم کی ارواح کے مشاہدات وحاضرات کی طاقت وقدرت رکھتا ہے۔ اکابر مشائخ فرماتے ہیں کہ اس اسم مبارک کا ذاکر عمل کی تلاوت سے اپنی رُوح کی صفائی اور دِل کو جلا بخشنے والی روشنی سے منور کر لیتا ہے۔ چنانچہ اس اسم کی ہمیشہ مداومت اس کے عامل کو ایک عرصہ بعد ایسے مقام ومنصب تک پہنچا دیتی ہے کہ جہاں پہنچ کر وہ خود اپنی مادی آنکھوں سے جہان نور کی مخفی

وباطنی مخلوق کے مشاہدہ کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے علاوہ ازیں بے شمار خواص ونتائج اور بہت سے حقائق ومعانی اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ اس اسم مقدس کی مداومت کا طریقہ عمل اس طرح ہے کہ عمل کے دن روزہ رکھیں اور نماز مغرب کے بعد کسی خلوت کے مکان میں اس اسم کو کامل یکسوئی کے ساتھ بلا حساب وشمار تلاوت کریں۔ عمل وتجربہ اس امر پر شاہد ہے کہ عامل اس اسم مقدس کی تلاوت کرتا ہوا، اس کی مقررہ ومعینہ تعداد دو ہزار دو سو پچیس (2225) تک بھی نہیں پہنچ پاتا، کہ رُوح وروحانیات کا ظہور عمل میں آ جاتا ہے۔ اس عمل کو ایک ماہر وحاذق عامل کامل ہی بجا لا سکتا ہے

3۔جَلَّ جَلُیُوْتُ۔جَلَاجَلُ یُوْتُو۔اَلْبَدِیْعُ

☆ اس اسم سے کام لینا چاہیں تو اس کے لیے طہارت وکاملہ کے ساتھ اس اسم کو کامل ایک چلہ تک دس ہزار مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔ عمل کی مداومت کے دوران ہی کراماتی ومعجزاتی حقائق سامنے آ جائیں گے۔ عمل کی چلہ کشی کے بعد اس مقدس کو مشک وزعفران کی روشنائی سے لکھ کر جس کسی کو بھی دیں گے جاہ ومنزلت اور عہدہ ومرتبہ کی ترقی کے لیے نہایت کارآمد ثابت ہو گا۔

☆ کشائش رزق کے لیے اس اسم مبارک کو روزانہ چالیس مرتبہ پڑھا کریں مقصد پورا ہو گا۔ گردش ایام کا ستایا ہوا جو شخص بھی اس سہل الحصول قسم کی ترتیب پر عمل پیرا ہو گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی نحوست کے دن ختم ہو جائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کی سعادت وخوش بختی کا ستارہ اس کے مقدر کے آسمان پر چمکنے لگے گا۔

☆ زن وشوہر کی محبت کے لیے اس اسم انیس مرتبہ کھانے پینے کی چیزوں پر پھونک کر عورت اپنے شوہر کو یا جو شوہر اپنی بیوی کو کھلائے تو شوہر بیوی کا تابعدار اور بیوی اپنے شوہر کی فرمانبردار بن جائے گی۔

☆ سرخ تانبے کی لوح پر جمعرات کے روز زہرہ یا مشتری کی ساعت میں کندہ کرائیں اور نظر بد کا شکار ہونے والے بچے یا بڑے کے گلے میں ڈال دیں تو نظر بد کے اثرات زائل

ہو جائیں گے اور آئندہ نظر بد کے اثرات نہ ہوں گے۔

☆ جن کنواری لڑکیوں کی شادی نہ ہو رہی ہو، یا کسی حاسد نے عقد بندی کروادی ہو تو وہ اس اسم مبارک کو چالیس ہزار مرتبہ پڑھ کر ختم دلائیں۔ یہ ختم مبارک عقد بندی کے خاتمہ کے لیے نہایت مؤثر و اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ اور شادی کی تمام تر رکاوٹوں کو جلد ختم کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆ جوڑوں کے درد والے مریض کو دس مرتبہ لکھ کر دھو کر کم از کم سات روز تک مسلسل پلانے سے صحت ہوگی۔

☆ سحر جادو، ٹونہ اور غلیظ سفلی و کالے علم کے بداثرات کو ختم کرنے کے لیے اس اسم کو ایک سو دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر اس سے مریض کو غسل کرائیں اور اس پانی سے کچھ پانی مسحور کو ایک ہفتہ تک تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

☆ سحر جادو ٹونہ اور کالے علم کے بطلان کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اسم مبارک کو بدھ کے روز نماز ظہر و عصر کے دوران مشک و زعفران کی روشنائی سے تحریر کریں۔ اور ایسے دو عدد تعویذ تیار کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک عرق گلاب میں ڈال کر ہفتہ عشرہ پینے کو دیں۔ بحکم خدا جادو ٹونے کا ستایا ہوا مریض بھی صحت یاب ہو جائے گا۔

☆ جو اس اسم کو لکھ کر کند ذہن کو پلائے تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل میں زبردست قسم کی روحانی قوت پیدا کر دے گا۔ اس کے دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔ اور وہ حکام و امراء کے ہاں عزت و تکریم حاصل کرے گا۔ فتح بر اعداء و تسخیر سلاطین بھی حاصل ہوگی۔

☆ حصول علم و حکمت، مخفی و روحانی علوم و فنون کے رازوں سے آگاہی کے لیے اس اسم یعنی (حَلْ حَلْیُوْتْ۔ حَلَا حَلْ یُوْتُو۔ اَلْبَدِیْعُ) کا ذکر بڑا بے نظیر ہے۔ اس اسم مقدس کے عامل سے نئے نئے علوم ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس کے ذکر سے عامل کا باطن منور ہوتا ہے نور علم سے

اور حافظہ قوی ہوتا ہے کہ ایک بار سنی اور پڑھی ہوئی بات تادمِ مرگ یاد رہتی ہے۔ اس اسم کا نقش مبارک جو کوئی تحریر کر کے اس صندل کا بخور دے اور عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اس طریقہ سے اپنے گلے میں لٹکائے کہ نقش دل کے سامنے رہے اور اسم کا ذکر اکثر چھیاسی مرتبہ کرتا رہے تو بہت فائدہ عظیم حاصل کرے۔ اگر کسی کند ذہن کو یہ نقش مشک و زعفران سے لکھ کر روزانہ عرق گلاب سے دھو کر ایک ہفتہ تک پلائیں تو لوگ اس کے فہم و فراست پر حیران ہوں گے۔ نقش یہ ہے اس کے چاروں اطراف میں ایک ایک دوسرا شعر بھی تحریر کیا جائے گا۔

۷۸۶

ت	و	ی	ل	ج	ل	ج
ج	ت	و	ی	ل	ج	ل
ل	ج	ت	و	ی	ل	ج
ج	ل	ج	ت	و	ی	ل
ل	ج	ل	ج	ت	و	ی
ی	ل	ج	ل	ج	ت	و
و	ی	ل	ج	ل	ج	ت

4۔ جَلْجَلَتُ۔ جَلْ جَالَتُ۔ اَلْقَادِرُ

☆ زبان بندی کے نماز فجر کے اس اسم کو انیس بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے اور اوپر نیچے پھونک لیا کریں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

☆ عطارد کے وبال و ہبوط کے وقت سرس کی چھال کے ٹکڑے پر یہ اس لکھ کر ہمراہ دشمن کا نام مع والدہ لکھیں۔ پھر اس چھال کو کسی بوسیدہ و کہنہ قسم کی قبر میں گاڑ دیں۔ تو دشمن آپ کی

بدگوئی سے باز رہے گا۔

☆جو شخص اس اسم کا اکثر ذکر کرے۔ اس کے بدن کی کمزوری ختم ہو جائے۔ اور وہ دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمنان سے مقابلہ میں کبھی شکست نہ کھائے اور مقدمات میں فتح یابی نصیب ہو۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

ت	ل	ج	ل	ج
ج	ت	ل	ج	ل
ل	ج	ت	ل	ج
ج	ل	ج	ت	ل
ل	ج	ل	ج	ت

5۔ ھَبِیّ۔ ھِیِ یِنُ۔ اَلْکَافِیُ

☆شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ یہ اسم ہی اجابت دُعا کے لیے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ جب بھی کوئی حاجت مند انسان اس اسم مبارک کی تلاوت کرتا ہوا خدائے بزرگ و برتر کے حضور دُعا کے لیے ہاتھ بلند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسی وقت اس کی دُعا کو مستجاب فرما لیتا ہے۔

☆شیخ موصوف سے ہی منقول ہے کہ اگر کوئی مظلوم و مقہور اس اسم مقدس کے ساتھ ظالم کے لیے بددعا کرے گا تو وہ ظالم و جابر غضب الٰہی کا نشانہ بن کر اپنے انجام کو جا پہنچے گا۔

☆اس اسم کا ذاکر و عامل ہر قسم کی پریشانی اور مصیبت و بلا سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہتا ہے۔ عامل اور اس کے اہل و عیال اور مال کو بھی نقصان نہیں پہنچ پاتا۔ اور کوئی بھی شخص اس کے خلاف کوئی کلمہ بدزبان سے نکالنے پر قادر نہیں ہو پاتا۔

☆اگر کوئی چاروں طرف سے آفات و بلاؤں میں گھر جائے اور اسے کسی طرف سے بھی نجات کا کوئی راستہ نظر نہ آرہا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسم متذکرہ بالا کو انیس مرتبہ پڑھے اور اللہ

تعالیٰ سے دُعا کرے۔ اس اسم کی تاثیر سے وہ اُن کے سامنے سے غائب ہو جائے گا۔ اور ان میں سے کسی ایک کی نظر بھی اس کو نہیں دیکھ سکے گی۔

☆دشمنوں پر فتح پانے، قرض کی ادائیگی، بیماریوں سے شفا پانے اور تمام تر حاجات و مشکلات سے نجات کے لیے اس اسم کو ایک ہی نشست میں ایک ہزار تین سو انیس (1319) مرتبہ تلاوت کریں۔ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

6۔ ھَلِ۔ ھَا لِنَ۔ اَلْوَدُوْدُ

☆عاملین و کاملین نے اسم مقدس (ھَلِ) کو حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لیے ایک سریع التاثیر اور سریع الاجابت عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عامل بوقت سہ پہر دن کو اور بوقت نصف شب رات کو اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھے، اور اس عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو لوگوں کے درمیان صاحب عزت اور جاہ و جلال ہوگا۔ اس کا عامل اس اسم کا ورد کرتا ہوا جس کسی سے بھی نظریں ملائے گا۔ وہ نہایت خوش دلی اور محبت سے پیش آئے گا۔

☆قمری مہینے کی نوچندی جمعرات کو اس کی پہلی ساعت میں اس اسم کو انیس مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو سنبھال رکھیں۔ اس پانی کو بوقت ضرورت جس کسی کو بھی مشروب کے ہمراہ پلا دیں گے تو اس کے دل میں اپنے طالب کی محبت کا جذبہ عود کر آئے گا۔

☆جو عورت رات کو سوتے ہوئے شوہر کے سرہانے کھڑے ہو کر اس اسم کو ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور اسی طرح اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کے سوتے وقت اس کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے تو بیوی شوہر کی اور شوہر بیوی کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

7۔ ھَلْھَلَتَ۔ ھَلُ ھَا لَتُ۔ اَلْبَاسِطُ

☆اس اسم کو روزانہ بلاناغہ پچاس مرتبہ تلاوت کرنے سے رزق میں اضافہ اور کاروبار میں خیر و برکت پیدا کرتا ہے۔

☆ اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ (ھَلھَلَتُ) کو پڑھتا رہے تو جب تک زندہ رہے گا محتاج نہ ہوگا۔ اور اگر روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے دولت عظیم اور رزق وسیع عطا فرمائے گا۔

☆ اگر کوئی چالیس یوم تک متواتر ایک تسبیح اس اسم کی پڑھے تو محتاجی و مفلسی، مالداری و تونگری میں بدل جائے گی۔ اگر فقر و فاقہ کا ستایا ہوا فرد دن کی پہلی ساعت میں اس اسم کو روزانہ تین سو آٹھ مرتبہ پڑھا کرے تو تھوڑے ہی عرصہ میں وسعت رزق پیدا ہوگا۔

☆ اگر ایک ہی نشست میں اس اسم کو چودہ ہزار مرتبہ پڑھا جائے بشرطیکہ دوران عمل کسی سے کسی قسم کی بھی کوئی گفت گو نہ کی جائے۔ دولت و غناء کے حصول کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔

☆ زیادتی معاش، وسعت رزق اور غناء و ثروت کے لیے اس اسم کا روزانہ دو ہزار تین سو چھپن مرتبہ پڑھنا نہایت مفید و مؤثر ہے۔

8۔ طَیطَغَتُ۔ طِیُ طَاغَتُ۔ اَلْحَیُّ

☆ جو کوئی اس اسم کو نماز فجر کے بعد ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے جسم پر پھونک لے گا تو اس ورد سے بہتر کوئی اور دُعا نہیں ہے۔ اس کا عامل و ذاکر آسمانی و زمینی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر قیدی اس اسم کو ایک ہزار تین سو مرتبہ روزانہ پڑھ کر اپنے جسم پر دم کر لیا کرے تو وہ قید ناحق سے خلاصی پا جائے گا۔

☆ اگر کوئی مسافر سفر پر نکلتے وقت اس اسم کو لکھ کر اپنے مال و اسباب میں رکھے تو اس کا مال تمام آفتوں اور راہزنوں کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی روزانہ صبح کے وقت اس اسم کو بکثرت پڑھے تو کوئی بھی دشمن اس کو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی ظالم و جابر اس پر ظلم و زیادتی کا ارادہ رکھتا ہوگا تو اس اسم کی

تلاوت سے اس کا غضب و غصہ رحم و نرمی میں تبدیل ہو جائے گا۔

9۔ غَلمَهَتُ۔ غَلْ مَا هَتُ۔ اَلْقَهَّارُ ذُو الْبُطْشِ الشَّدِیْدِ

☆ یہ اسم مقدس بغض و عداوت کے سلسلے کے اعمال کے لیے ایک عظیم ترین عمل کے طور پر مؤثر ترین ہے۔ جو شخص روزانہ نماز فجر کے بعد اس اسم کو صرف سات مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ دشمنوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔

☆ اس اسم کا بکثرت روزانہ پڑھنا شریروں کے شر اور دشمنوں کے خوف کو دُور کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

☆ ادائے قرض، دفع دشمنان، رنج و غم سے نجات اور صحت و تندرستی کے لیے اس اسم کو روزانہ سات سو تیس مرتبہ پڑھیں۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو ستر مرتبہ روزانہ ستر یوم تک پڑھے تو وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر اس عمل پر مداومت کرے گا تو اس کے دشمنوں کی دشمنی اس کی دوستی میں بدل جائے گی۔

☆ اگر کوئی مظلوم و مقہور کسی ظالم و جابر کے پنجہ ظلم میں گرفتار ہو جائے تو اسے اس اسم کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت و تاثیر سے وہ ظالم اس پر رحم کرے گا اور کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

☆ دشمن کو ذلیل و خوار کرنے یا اس کی ہلاکت و بربادی کے لیے جس نیت و ارادہ کے ساتھ پڑھے وہ پوری ہو جاتی ہے۔ خصوصاً اعداء و اشرار کے مکر و دجل سے محفوظ رہنے ان پر غلبہ و فتح پانے اور مقابلہ و مجادلہ میں کامیاب رہنے کے لیے تلاوت کریں۔

10۔ شَمَاخَ۔ شَا مَا خِنُ۔ اَلْحَلِیْمُ

☆ سحر جادو ٹونہ سے تحفظ اور امن و امان میں رہنے کے لیے نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

☆نماز جمعہ کے بعد مسجد کے کسی خالی گوشہ میں بیٹھ کر اخلاص ویقین اور صدق دل کے ساتھ اس اسم کو دو سو مرتبہ تلاوت کریں۔ جس مقصد کے لیے اس عمل کو کریں گے۔ وہ یقیناً بر آئے گا۔

☆اگر کسی بیمار پر دس مرتبہ دس یوم تک بلا ناغہ پڑھیں تو اسے شفائے کاملہ وعاجلہ نصیب ہوگی۔

☆اس اسم کو چینی کی طشتری پر مشک وزعفران کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ لکھے اور اسے دھو کر سل ودق کے مارے مریض کو پلائے تو وہ جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ اگر اس اسم کو کسی دوا پر تین سو انیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے وہ دوا جو مریض استعمال کرے گا وہ یقینی طور پر صحت مند ہو جائے گا۔ اور اس اسم کو روزانہ بکثرت پڑھا جائے تو ظاہری وباطنی امراض وعوارضات سے محفوظ رہے۔ اگر کھانا کھاتے وقت اس اسم کو ورد کر کے کھانا تناول کیا جائے تو وہ زہر آلود بھی ہوگا تو کھانے والے کو کوئی گزند نہیں پہنچائے گا۔

☆اگر کوئی اسے روزانہ بکثرت پڑھے اور اس پر ہیشگی کرے تو وہ آگ میں جلنے، دریا میں غرق آب ہونے اور دشمن کے خوف سے امان میں رہے گا۔ جسمانی صحت اور حصول مرتبہ وجاہ کے لیے بھی یہ اسم بہت ہی نافع ہے۔

☆اس اسم کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اسے دشمن کی زبان بندی کے لیے ہر روز اٹھارہ مرتبہ پڑھا جائے تو اس مقصد کے لیے نہایت پُر تاثیر ہے۔

☆غم والم میں مبتلا شخص اس اسم مقدس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کا غم والم جاتا رہے گا۔

☆اگر پوشیدہ امور کے بھید جاننے کے لیے چالیس روز تک روزانہ ایک تسبیح پڑھے تو اسرار و اثبات سے واقف ہو جائے گا۔

11۔ اَشْمَخ۔ اَش مَا خِن۔ اَلْخَالِقُ

☆حکمائے قدیم سے مروی ہے کہ جو شخص اس اسم (اَشْمَخ) کو لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر جس زبان دراز عورت یا مرد کو پلائے گا۔ وہ خوش گفتار ہو جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس مطلوب عورت یا مرد کے پیراہن سے پارچہ لے کر جمعہ کے دن اس پر اسم لکھے اور چوراہے یا ویران قبرستان میں دفن کر دیں۔ تو مقصد پورا ہو جائے گا۔

☆اختلاج قلب اور دل کے درد کے لیے اس اسم کو مریض پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح ایک سو دس مترتبہ لکھیں اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور ایک مرتبہ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

☆یرقان کے لئے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں اور غسل کرائیں۔ یرقان ختم ہو جائے گا

☆اس اسم کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر گلے میں ڈالنے سے سفر میں تھکاوٹ نہ ہوگی۔

☆اگر کوئی ایسے ناقابل بیان وبرداشت مصائب وآلام کا شکار ہو جائے کہ جن سے چھٹکارا پانے کا کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نصف شب کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے اور وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اس کے بعد اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائے تو خواب میں اس اسم کے روحانی موکلات میں سے کوئی ایک موکل اس کے سامنے آئے گا جو اس کی پریشانیوں سے نجات کا علاج بتائے گا۔

☆اگر حاملہ عورت اسے لکھ کر بطور تعویذ اپنی دائیں ران پر باندھے تو اس عمل کی تاثیر سے وہ عورت لڑکا چاہے گی تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر لڑکی چاہے گی تو لڑکی پیدا ہوگی۔

☆اس اسم (اَشْمَخ) کے چاروں حروف کو الگ الگ لکھیں یعنی اس طرح (ا۔ ش۔ م۔ خ) اور ان پر نظر رکھتے ہوئے روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسم مبارک کو پڑھیں۔ اور پڑھتے رہیں۔ اس عمل کی برکت خیر وبرکت سے خواہشات باطلہ ختم ہو جائیں گی۔ ظلم ظالم سے محافظت خداوندی حاصل ہوگی۔ اطاعت وعبادت الٰہیہ کی توفیق نصیب ہوگی۔ فقر وفاقہ دور ہو جائے گا۔ اور ہر

حاجت شرعی بر آئے گی۔ فکر و پریشانی جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ عامل وذاکر کے مراتب میں بلندی عطا فرمائے گا۔

12۔ سَلْمَةُ سَمْتُ۔ سَلْ مَاتِنْ سَامَتْ۔ اَلسَّلَامُ

☆ اس اسم مبارک کو ایک سو دس مرتبہ جس لاعلاج مریض پر پڑھ کر دم کریں گے۔ اُسے جس قسم کی بھی بیماری ہو گی۔ دفع ہو جائے گی۔ اس اسم مقدس کا بکثرت پڑھنا تمام تر بیماریوں کو دُور کرتا ہے۔

☆ جو شخص اس اسم کو چالیس یوم تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے تو وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

☆ اس اسم کا عامل وذاکر اگر اس پر مداومت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کئی روحانی مخلوق کو اس کی حفاظت پر مامور فرماتا ہے۔ اور دنیا کے حجابات اُس کے سامنے سے اُٹھ جاتے ہیں۔

☆ جو شخص اس اسم کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے اور پھر جس حاکم وسلطان کے ہاں جائے گا اور جو آرزو رکھتا ہو گا وہ پوری ہو گی۔

☆ اس اسم کو دو سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھنا اعداء واشرار سے حفاظت کا سبب بنتا ہے۔

☆ اگر اس اسم کے حروف کو الگ الگ کر کے کسی چینی کے برتن پر مشک وزعفران سے لکھیں۔ اور اسی اسم کے حروف کے اعداد کے مطابق دنوں تک پیتے رہیں تو ظاہری وباطنی علوم منکشف ہو جائیں گے۔

☆ اگر گھر سے نکلتے وقت اس اسم کو درود پاک کے ساتھ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے تمام جسم پر پھونک دیں۔ تو گھر واپس پلٹنے تک ہر شر سے محفوظ رہیں گے۔ اسی طرح شام کو تلاوت کریں تو صبح تک محفوظ رہیں گے۔

☆ اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ تو اُسے فوراً آرام ہو گا۔

☆ اسے لکھ کر بطور تعویذ جس کے گلے میں ڈالیں گے۔ وہ ہر مصیبت و پریشانی سے

محفوظ رہے گا۔ اگر مال تجارت میں رکھیں تو چوری سے محفوظ رہے گا اور نفع خوب ہو گا۔

☆ جناب ہرمس فرماتے ہیں کہ اس اسم میں اسم اعظم مخفی ہے۔ اس کے ملفوظی حروف کا مضاعف تداخل چار سو تراسی (483) ہے۔ اس کا جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی یا سونے کی لوح پر لکھنا اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا عجائبات وغرائبات کے مشاہدہ کا سبب بنتا ہے۔

13۔ صِمْصَامِ۔ صِمْ صَامِی۔ اَلْبَارِئُ

☆ جو شخص رات کو سوتے وقت اس اسم کو انیس مرتبہ پڑھے تو وہ رات بھر شرِ شیطان سے محفوظ رہے گا۔ کیونکہ اس اسم میں خیالات فاسدہ ووسواس باطلہ سے محفوظ رکھنے کی روحانیت ہے۔

☆ اگر غصہ کے وقت اس اسم کو پڑھ کر بائیں طرف تھوک دینا غصہ کو ختم کر دیتا ہے۔

☆ اس اسم کا بکثرت ورد خطا کاروں اور گناہ گار بندوں کو توبہ کی توفیق سے نواز دیتا ہے۔ یہ اسم مقدس علمائے علم وفن کے نزدیک اسمائے الحرس میں سے ہے۔

☆ عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ اس اسم میں سو امراض کی دوا ہے۔ اسے مفلوج پر پڑھ کر دم کریں شفایاب ہو جائے گا۔

☆ جو اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ خود میں محبت وقبول ورعب ودبدبہ کی قوت دیکھے۔ یہ انگوٹھی جس شخص کے پاس ہو گی اگر وہ حکام وامراء کے ہاں جائے گا تو عزت وآبرو پائے گا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو لکھے اور سونے والے کے سینے پر رکھے اور اس اسم کو پڑھے تو سونے والے کے دل میں جو کچھ ہو گا دریافت کرنے پر وہ بتا دے گا۔

☆ قدیم عاملین فرماتے ہیں کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں بوم صحرائی کی ہڈی پر اس اسم کو لکھ کر ظالم دشمن کے ہاں گاڑ دینا اس ظالم کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆ اگر اس کا عامل وذاکر اگر اس اسم کو پڑھے تو چلتی آندھی اور طوفان رُک جائے۔

اگر چاہے تو ظالموں کی نظروں سے پوشیدہ ہوجائے۔ اس اسم کی ایک تاثیر یہ بھی ہے کہ اسے پارچہ حریر پر لکھیں۔ اور پھر اسے سفید رنگ مرغ کے گلے میں باندھ دیں تو وہ مرغ خزائن ودفائن کی نشاندہی کردے گا۔ اور اگر کوئی اسے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو فتح وغلبہ حاصل کرے۔

☆ اگر کوئی جمعرات کے دن پہلی ساعت میں اس اسم کو سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کرے اور اسے اپنے پاس رکھے اس کے ساتھ ساتھ اسے چاہیئے کہ چلہ پھر روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے۔ طلوع آفتاب کے بعد اس اسم کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور جب چلہ مکمل ہوجائے تو بطور تعویذ اسے ایک پاک تھیلی میں روپوں کے ساتھ رکھے۔ ضرورت کے وقت جس قدر جی چاہے اس تھیلی سے رقم نکالے اور خرچ کرے۔ تھیلی میں موجود مال ومنال یعنی روپے کبھی بھی ختم نہ ہوں گے۔

☆ یہ اسم مبارک اعداء واشرار کے درمیان نفرت وجدائی کی بھی تاثیر رکھتا ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ اس اسم کو قطران کی روشنائی سے لکھیں۔ اور اس کے نیچے ان لوگوں کے نام بھی لکھیں جن میں جدائی ڈالنا مقصود ہے۔ اس عمل کے بعد اس نقش کو پانی سے دھوئیں اور دشمنوں کے گھروں میں چھڑک دیں۔ ان کے درمیان فی الفور باہمی رنجش پیدا ہوجائے گی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک دوسرے کی جان کے دشمن بن جائیں گے۔

14۔ مُھْرَاشِ۔ مُھْرَاشِنِ۔ اَلثَّابِتُ

☆ یہ اسم مقدس زبان بندی اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے نہایت پُر تاثیر ہے طریقہ یہ ہے کہ طالع برج میزان کے وقت جب مریخ برج عقرب میں ہو تو اس اسم کو لوہے کی تختی پر کندہ کرلیں۔ یہ لوح جس شخص کے پاس ہوگی اس کے تمام تر دشمنوں کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔

☆ ہرمس الہرامسہ میں مذکور ہے کہ اس اسم مقدس کو ہرن کی جھلی پر عرق گلاب و زعفران سے تحریر کریں۔ پھر عود عنبر کا بخور دے کر چاندی کے تعویذ میں بند کرائیں اور اپنے پاس

حفاظت سے رکھیں۔ اس عمل شرف شمس کے اوقات میں اتوار کے شمس ہی کی ساعت میں مکمل کیا جائے۔ اس تعویذ کا حامل اگر کسی آتش کدہ میں چلا جائے تو وہ سرد ہوجائے گا۔ ہر طرح کی حفاظت کے لیے موثر ترین ہے۔

☆ یہ اسم حب وتسخیر کے لیے بھی عجیب التاثیر ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مشک وزعفران کی روشنائی سے تحریر کریں۔ اور پھر خوشبویات کا بخور دے کر ہاتھ کو بند کرلیں۔ اب جس مطلوب کو تسخیر کرنا چاہیں اس کے سامنے جائیں اور کچھ کہے بغیر اپنا ہاتھ کھول کر اسے دکھائیں۔ اس عمل کے فوراً بعد واپس پلٹ آئیں۔ دیکھیں گے کہ مطلوب تمہارے پیچھے پیچھے ہوگا۔ یاد رہے کہ یہ ایک اسرار ہے جسے علمائے فن نے نااہلوں سے پوشیدہ رکھنے کے لیے کہا ہے۔ تاکہ اس عمل سے فتنہ وفساد برپا نہ ہوجائے۔ اس عمل کو حرام کاری اور بے حیائی کے لیے ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔ ایسا کیا گیا تو عمل کی قوتِ تاثیر بھی ختم ہوجائے گی اور عامل عذاب الٰہی کا نشانہ بھی بن جائے گا۔ عمل کے سلسلہ میں یہ بھی یاد رہے کہ اسے بدھ کے دن بجالایا جائے۔ اور کرنے والا اسمائے جلجلوتیہ الکبریٰ کا باقاعدہ عامل ہو۔

☆ اگر کوئی شخص بھول اور نسیان کا مریض ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اس اسم کو شیشے کی پلیٹ پر لکھے اور پانی سے دھو کر سات روز تک پی لے۔ حافظہ قوی ہوجائے گا۔

☆ زہرہ ومشتری کی نظرِ تثلیث کے اوقات میں اس اسم کو کاغذ پر لکھیں اور جس مریض کی طحال بڑھی ہوئی ہو، اس کے پیٹ پر طحال کے مقام پر رکھیں۔ پھر اس نقش کو کاغذ کے اوپر کسی برتن میں کوئلے دہکا کر رکھیں۔ طحال کا مریض ایسا محسوس کرے گا کہ اس کے پیٹ میں آگ لگ گئی ہے۔ چنانچہ مریض کی برداشت کے مطابق جتنا وہ برداشت کرسکے۔ آگ کے برتن کو اتنا ہی اس کے پیٹ کے قریب کریں۔ اس عمل کی برکت سے اس مریض کی تلی کا فاسد مواد اس کے بدن سے خارج ہوجائے گا۔ اور وہ مریض بحکم خدا شفایاب ہوجائے گا۔

☆ اگر کسی دشمن کو سزا دینا چاہیں تو کسی منحوس ساعت میں انڈے کے پوست پر لکھیں

اور جس ظالم وسرکش کا پیشاب بند کرنا ہو، اس کا نام بھی لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس انڈے کے پوست کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کردیں۔ اس ظالم وبدباطن کا پیشاب بند ہوجائے گا۔ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ تیسرے روز اس عمل کو ختم کردے ورنہ وہ ظالم وسرکش ہلاکت کے گھاٹ میں اتر جائے گا۔

15۔طَمْطَام۔طَمْ طَا مِنْ۔اَلْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ

☆اتوار کے روز نازبو کے قلم سے مشک وزعفران کی روشنائی سے سفید کاغذ کے الگ الگ ٹکڑوں پر لکھیں۔ لکھتے وقت طالب ومطلوب دونوں کے نام بھی لکھیں۔ اس عمل کو تیار کرنے کے بعد ترکیب عمل کے مطابق روزانہ اسم (طَمْطَام) کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ اور ایک ایک کرکے تمام ٹکڑے جلادیں۔ مطلوب حاضر ہوجائے گا۔ اور ایسی محبت کرے گا جو ہمیشہ قائم رہے گی۔

☆خواب بندی کے ستائے ہوئے جس پریشان حال شخص کو یہ اسم مبارک تحریر کرکے سوتے وقت اس کے سرہانے رکھ دیں گے تو وہ اسی وقت گہری نیند سوجائے گا۔ یہ عمل وعلاج اس بچے کے لیے بھی مفید ہے جو زیادہ غصہ آور اور کثرت کے ساتھ رونے کا عادی ہو۔

☆اگر کوئی شب بیداری کرکے فجر تک اس اسم کو پڑھے تو اس پر غیبی امور منکشف ہوجائیں گے۔

☆اگر کوئی اسے نقش مربع میں سوموار کے روز ساعت قمر میں عقیق پر کندہ کرکے انگوٹھی میں بند کرکے اپنے ہاتھ میں پہن لے تو ہمیشہ صحت مند اور تندرست رہے گا۔

☆اگر کوئی حاکم اس انگوٹھی کو اپنے ہاتھ میں پہنے تو اُس کی حکومت کافی عرصہ تک قائم رہے گی۔

☆جو کوئی نصف شب کے وقت دو رکعت نماز نفل ادا کرکے اس اسم کو سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے اور اس عمل پر ہمیشہ مداومت رکھے تو ایک چلّے کے دوران ہی اس کا موکل حاضر

ہوجائے گا۔ اور عامل کی ہر حاجب ومشکل کے لیے اس کا مددگار رہے گا۔

16۔بَارِخْ۔بَارِءُ خِنْ۔اَلْجَلِیْلُ

☆عامل وذاکر کے دل کو مضبوط کرتا ہے۔ جلد مطلب برآوری کے لیے بھی مفید ہے۔

☆اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق وفق کی شکل میں تحریر کرکے پاس رکھیں، تو مطلوب جلد تر حاضر ہوجاتا ہے۔

☆اس اسم کے موکل کا نام (طرفیائیل) ہے اگر اس کا عامل وذاکر خلوت کے مکان میں شرائط وآداب عمل کے مطابق اس اسم کو با موکل روزانہ تین سو چھپن (356) مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے تو اس کا موکل حاضر ہوکر عامل کی ضرورت کے مطابق اس کی مدد کرے گا۔

☆جو شخص اس اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے اعداد کے مطابق پڑھے اور اس پر مداومت رکھے تو پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہوجائے گا۔ اور خدائے بزرگ وبرتر اس اسم کے ذاکر کو اسباب رزق سے غنی کردے گا۔ یہ اسم نہایت زوراثر ہے۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ دائمی عزت وتوقیر عطا فرماتا ہے۔ وہ اپنے قبیلے کے لوگوں میں معزز وبزرگ ہوتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہوجاتی ہے۔

☆اگر اسے شرف زحل کے وقت لوح سرب پر لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو خواہشات نفسانی سے محفوظ رکھتا ہے۔ عاملین وکاملین اور اہل ریاضت وذکر کے لیے اس عمل کو تیار کرکے اپنے پاس رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ ان کا نفس ان کے لیے مغلوب رہے اور شہوات ومکروہات سے محفوظ رہے۔

☆اہل حال کا کہنا ہے کہ جو شخص نقاشی ومصوری سیکھنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کا بکثرت ذکر کرے۔ اس کے ذاکر پر عالم مثال کا کشف ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی طبیب اس کا ذاکر وعامل بن جائے تو اس کے ہاتھوں میں مسیحائی کی قوت پیدا ہوجائے۔ اور وہ ہر مرض کے شافی علاج کا حاذق بن جائے۔

☆اس اسم کا ورد رکھا جائے اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھا جائے تو بے گمان رزق ملے۔

☆جو شخص اس اسم کا نقش حرفی بنا کر روزانہ اس کو دیکھے اور ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اکتالیس یوم تک اس عمل کو جاری رکھے۔ عامل بن جائے گا۔ یہ ایک ایسا جلالی عمل ہے کہ اس کا عامل وذاکر جس ظالم پر بدُعا کرے گا وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس کا عامل اگر اسے ابطال سحر جادو حل معقود کے لیے لکھ کر دھو کر پلائے تو مریض صحت یاب ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

خ	رِ	بَا
بَا	خ	رِ
رِ	بَا	خ

☆زبان بندی، قیدی کی رہائی، طلب رزق اور دفع غضب سلطان کے لیے بھی یہی نقش مفید ہے۔

☆اگر اس اسم کے حروف کو الٹا کر لکھیں اور پھر جس دشمن کا نام لکھ کر اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں گے تو اس ظالم بدکردار کو خوفناک و پریشان کن خواب آئیں گے۔ وہ رنج والم میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اس کے جسم سے خون جاری ہو جائے گا۔

☆عورت کو اگر اس کے ظالم شوہر سے طلاق دلوانے کے لیے، کرایہ داروں سے مکان خالی کرانے کے لیے، سفر میں جانے اور بخیریت واپس لوٹنے کے لیے اس اسم کو معکوس صورت میں لکھیں اور بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔

☆اگر اس اسم کو چاند کی چودھویں تاریخ کو جب قمر برج ثالث میں نحوست سے پاک ہو تو اس وقت لوح سرب یا فضہ پر کندہ کریں۔ یہ لوح مبارک کبریت احمر و تریاق اکبر ہے۔ اسے اس اسم کا عامل وذاکر اپنے پاس رکھے گا۔ اس کی جملہ مشکلات حل ہو جائیں گی۔ ارواح و رُوحانیات اس سے مخاطب ہوں گی۔ اسے پوشیدہ باتوں اور مخفی رازوں کا علم ہونے لگے گا۔ اور وہ

جو کچھ خواب میں دیکھے گا سچ ثابت ہوگا۔ اس کی زبان سے جو کچھ نکلے گا ویسا ہی ہو کر رہے گا۔

17۔ شَرَ نُطَسطَخٍ۔ شَارَنُ طَسَا طَاخِنٍ۔ اَلحَیُّ البَاقِیُ

☆کتب معتبرہ ورسائل صحیحہ میں علمائے علم فن سے منقول ہے کہ اسم متذکرہ بالا دین و دنیا کی برکات اور جمیع مرادات کے لیے کافی ہے۔

☆عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد از نماز عشاء طہارت جسم ولباس کی پابندی کے ساتھ اس مقدس (شَرَ نُطَسطَخٍ) کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں اور اول آخر ایک تین، تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر سو جائیں۔ بفضل تعالیٰ اس اسم جلیل کے رُوحانی موکلات کی زیارت سے مشرف ہوں گے

☆مشاہدہ رُوحانیات کے لیے اس اسم کو نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چھ سو ستر (670) مرتبہ چالیس شب تک تلاوت کریں۔ مشاہدہ رُوحانیات کے لیے نہایت آسان اور مختصر ترکیب کا حامل یہ طریقہ اپنی مثال آپ ہے۔

☆اکابر عاملین فرماتے ہیں کہ خواب میں اپنے کسی مقصد یا کسی چیز کا انجام معلوم کرنا چاہیں تو اسم مقدس کو چالیس مرتبہ کاغذ پر لکھیں۔ اور اپنے سینے پر رکھ کر سو جائیں تو خواب میں کوئی ایک رُوحانی بزرگ آئیں گے۔ اور عامل کو جہاں تمام حالات کی خبر دیں گے۔ وہاں مختلف تدابیر بھی بتائیں گے۔ اعتقاد و یقین شرط ہے۔ صاحب مجمع الاعمال فرماتے ہیں۔ کہ مشائخ واولیاء کرام کے نزدیک یہ ایک مجرب المجرب استخارہ ہے۔

☆اگر کسی شخص کو اس کے عہدہ ومنصب سے ظلم وزیادتی کے ساتھ الگ کر دیا گیا ہو تو اس مجبور ومقہور کو چاہیے کہ وہ اس اسم کے اعداد نکال کر اپنے نام کے اعداد کے ساتھ ان کا نقش مربع لکھے اور نقش لکھتے وقت ساعت سعید کا خیال رکھے۔ اسی طرح خوشبویات کا دخنہ بھی جلائے اور پھر اسے زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کرے۔ اور اپنے بازو پر باندھ لے۔ اور اسم کو متذکرہ بالا اعداد کے مطابق روزانہ بلاناغہ کامل ایک چلہ تک پڑھے۔ خدائے بزرگ وبرتر کے

فضل وکرم سے اپنے عہدہ ومنصب پر دوبارہ بحال ہو جائے گا۔ کیونکہ اس اسم کے خواص میں تسخیر خلائق اور بلندی جاہ ومنصب کی رُوحانیت ہے۔

☆اتفاق زن وشوہر کے لیے اس اسم کو شرف زہرہ میں مشک وزعفران کی روشنائی سے لکھیں اور پلائیں۔

☆جذب القلوب کے لیے پاکیزہ نمک لاہوری پر ایک ہزار مرتبہ عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کے دن اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر دم کریں۔ اگر گھر کے تمام افراد یہ نمک استعمال کریں تو سب کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت بڑھ جائے گی۔ بے اتفاقی ختم ہو جائے گی۔

☆یہ اسم مبارک دفع دشمنان واشرار بہت اثرات ونتائج کا حامل ہے۔ چنانچہ دشمنوں سے نجات کے لیے نزول قمر کے اوقات میں اس کا تلاوت کرنا نہایت قوی الاثر ثابت ہوتا ہے۔

☆اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر حنظل کی شاخ پر دم کریں اور پھر اسے کسی ویران کنویں میں ڈال دیں۔ دشمن جلد تر مقہور ہوگا۔

☆اگر اس اسم کو ایک سودس مرتبہ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ تو یہ ایک ایسا حصار ثابت ہوگا کہ جس کی قوت تاثیر سے آپ جملہ قسم کی آفات وبلیات اور تمام اعداء واشرار سے خدائے بزرگ وبرتر کی حفظ وپناہ میں رہیں گے۔ یہ حصار مشائخ کے معمولات سے ہے۔ اور حفاظت جان ومال کے لیے مجربات میں سے ہے۔

☆شرف مشتری یا شرف شمس یا ان کے اوج کے اوقات میں اس اسم کو لوح فضہ پر کندہ کریں اور اپنے پاس رکھیں تو تسخیر خلائق، امراء، سلاطین اور علماء ومشائخ کے یہاں عزت واحترام پائیں گے۔ اس لوح مبارک کی تاثیر سے شیاطین کے شر اور ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہیں گے۔ کسی قسم کا کوئی سحر جادو ٹونہ یا آسیب وجن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

☆اس اسم کو کسی طشتری پر ایک سودس مرتبہ لکھیں اور پھر عرق بادیان سے دھو کر کسی

مصروع یا آسیب زدہ کو پلائیں تو وہ بحکم خدا صرع وآسیب سے نجات پائے گا۔

☆نسیان وغفلت کے لیے اس اسم کو ہر نماز کے بعد ایک سودس مرتبہ بلاناغہ پڑھنا اور اس پر مداومت کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆فراخی رزق کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ برکت ووسعت ہوگی۔

☆اگر اس اسم کو طہارت ظاہری وباطنی کی پابندیوں کے ساتھ روزانہ ایک سودس مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد تلاوت کریں اور اس پر ہمیشہ کاربند رہیں تو دِلوں کے بھید اور پوشیدہ باتوں کا علم ہونے لگے۔

☆عاقرہ عورت اور اس کا شوہر دونوں ہی سات دن تک روزے رکھیں۔ اور ہر روز افطار کے وقت اس اسم کو ایک سودس مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پی لیا کریں۔ تو وہ عاقرہ اپنے عقر سے نجات پا جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے اولاد نرینہ کی نعمت عظمیٰ سے نوازے گا۔

☆فواحشات میں گرفتار اس اسم کو بکثرت پڑھے تو نجات پائے۔

☆قیدی نصف رات کو روزانہ ایک سودس مرتبہ پڑھے تو جلد خلاصی پائے گا۔

☆اہل سلوک کے نزدیک جو شخص اس اسم کو اشراق کے وقت پانچ سو مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو اس اسم جلیل کے روحانی ونورانی موکلات عامل سے مانوس ہو جائیں گے۔ تابع فرمان بن جائیں گے۔ اور وہ ارواح مقدسہ ومطاہرہ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اس کے آئینہ قلب پر جس قدر وہ طلب رکھتا ہے۔ اسی قدر اس کی زندگی کے ماہ وسال تحریر ہو جائیں۔ وہ نور ایمان اور عرفان کمال کی منزل پا جائے گا۔

☆اگر کوئی شرائط وآداب اعمال کے مطابق زبان وقلب سے پڑھے تو ایک چلہ سوالاکھ کا پورا کرے۔ تو چلہ کے دوران ہی ایک خاص نور ظاہر ہوگا۔ جس سے اس کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا۔ اور وہ عامل خود اپنے آپ کو بحر انوار میں غوطہ زن دیکھے گا۔ کتاب لوح محفوظ اس کے سامنے ظاہر ہو جائے گی۔ وہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا کہ خدائے تعالیٰ نے اس کے

زندگی کے بارے میں کیا لکھا ہے۔

وفق (شرَ نطسطخ) اوراس کے متعلقہ خواص وافعال

☆ عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ وفق عورتوں کی جملہ قسم کی بیماریوں کے لیے نہایت درجہ کا شافی وکافی علاج ہے۔

☆ اس اسم کے رُوحانی اثرات وعجائبات نے اس کے متعلقہ وفق کو اور وفق کے اسرار وکمالات نے وفق کی متعلقہ عبارت عمل کو ہر طرح سے جامع اور مکمل بنادیا ہے۔ ذیل میں اس جامع الاعمال عمل کے سلسلے میں صرف اور صرف ان ہی خواص وفوائد کا ذکر کیا جارہا ہے۔ جن میں کسی قسم کے شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ قارئین اس روحانی عمل کے حقائق سے استفادہ کریں اور عمل وتجربہ کی میزان پر تول کر دیکھیں کہ حقائق کیا ہیں؟

☆ مستورات کی جن امراض کے لیے یہ عمل مبارک مجرب ہے ان میں اسقاط حمل کا عارضہ سرفہرست ہے۔ جس کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ جس عورت کا حمل ضائع ہوجاتا ہو، یا بچہ پیدا ہوکر فوراً مرجاتا ہو تو اس کے لیے اس عورت کے سر سے پاؤں تک قد کے برابر کسی بھی حلال جانور کا چمڑا لے کر اس پر اسم (شرَ نطسطخ) کے وفق کی متعلقہ عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں اور اس چمڑے کو گیارہ گرہیں لگادیں۔ پھر جب وہ عورت خدا کے فضل وکرم سے حاملہ ہوجائے تو اس چمڑے کو اس کی کمر میں باندھوادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل ساقط نہ ہوسکے گا۔ پھر جب اس عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہوجائے تو اس چمڑے کو اس کی کمر سے الگ کردیں۔ اور اگر توفیق وبرداشت ہو تو اس کے برابر سونا یا چاندی لے کر صدقہ وخیرات کریں۔ اور اس چمڑے کو کسی پاکیزہ جگہ دفن کردیں۔

☆ یہ عمل اسقاط حمل کے علاوہ استقرار حمل کے لیے بھی معین ومددگار ثابت ہوگا۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت حیض سے پاکیزگی کے بعد اس چمڑے کو اپنی کمر میں باندھ لے اور اپنے شوہر سے تین شب متواتر شب باش ہو۔ تین دن کے بعد اس چمڑے کو کمر سے الگ کردے۔ پھر

انتظار کرے اور پھر دیکھے کہ حمل قرار پاگیا ہے کہ نہیں۔ حمل قرار پاجائے تو بہتر ورنہ دوسرے اور تیسرے مہینے پہلے کی طرح عمل بجالائے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تیسرے ماہ ضرور حمل ٹھہر جائے گا۔

☆ اس عمل سے کام لینے کی ایک اور ترکیب یہ ہے کہ اچھی قسم کے تین عدد خُرمے لے کر ان پر بروز ہفتہ یا اتوار تین مرتبہ متعلقہ عبارت پڑھ کر دم کریں۔ اور وہ عورت جس کو حمل قرار نہ پاتا ہو، ایک عدد خُرما حیض کی پاکیزگی کے بعد کھالے اور شوہر سے شب باش ہو۔ اسی طرح تین رات کرے۔ یہ عمل بھی اسی طرح تین ماہ کیا جائے۔ یعنی ہر مہینے تین رات۔ انشاء حمل قرار پاجائے گا۔

☆ بانجھ عورت کے سلسلہ میں وفق اور عبارت عمل تحریر کرکے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی طرح عمل لکھیں اور تین ماہ تک ہر مہینے نو دن تک بانجھ عورت کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ عاقرہ عورت حاملہ ہوجائے گی۔

☆ آسانی ولادت کے لیے تحریر کیا گیا عمل دھوکر عورت کو پلائیں۔ نہایت سخت حالات کے لیے درد کی شدت سے بے چین عورت کے لیے عمل یہ فوری اثرات کا حامل ہے۔

☆ زیادتی شیر کے لیے یہی عمل لکھ دھوکر عورت کو پلائیں۔ انشاء اللہ دودھ کثرت سے جاری ہوگا۔

☆ قارئین کے لیے یہ بات ان کی علمی وفنی معلومات کے لیے از حد دلچسپی کا باعث ثابت ہوگی۔ کہ علمائے علم وفن نے عمل متذکرہ الصدر کے اسرار وعجائبات کے ذیل میں بیان کیا ہے کہ یہ عمل جہاں مایوس العلاج قسم کی عاقرہ عورتوں کے لیے پیام شفا ہے۔ وہاں شرعی ضرورت کے لیے مانع حمل بھی ہے۔ چنانچہ حاجت مند حضرات اس عمل کو زحل ومریخ کے اوقات میں لکھ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت عورت کے شکم پر باندھ دیا کریں۔ استقرار حمل نہ ہوگا۔ یہ عمل کس قدر موثر ہے۔ تجربہ کے لیے کسی جانور کے پیٹ پر باندھ دیں۔ تو اس کا دودھ بن ہوجائے گا۔

☆نسیان کے لیے چینی کے برتن پر زعفران و عرق گلاب کی روشنائی سے لکھیں۔ اور سات روز تک پلائیں۔ یرقان جیسے خبیث و پریشان کن مرض کے لیے بھی یہی ترکیب ہے۔

☆ہرن کی کھال پر لکھ کر دفع مسان کے لیے گلے میں آویزاں کریں۔ خلل مسان کے لیے نافع ہے۔ اسی طرح سر درد اور کمر درد کے لیے لکھ کر پاس رکھیں۔ نیک ساعت میں لکھیں اور سحر زدہ کو پلائیں تو سحر جادو سے نجات کے لیے اکسیر ہے۔

☆شیخ کرخی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو زعفران و گلاب سے لکھے اور چالیس روز تک بلا ناغہ پلائے۔ درد، چوٹ، ورم و زخم کے لیے تحریر کر کے مریض کو دیں کہ وہ بازو پر باندھے۔ بواسیر کے لیے چند دن تلاوت کریں اور عمل وفق کو تحریر کر کے گلے میں پہنیں تو بواسیر دفع ہو گی۔

☆حرارت قلب دفع کرنے کے لیے لکھیں اور پلائیں۔ ضعف بصر اور زیادتی روشنی کے لیے عبارت وفق کو گیارہ مرتبہ تلاوت کریں اور شہادت کی انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں۔

☆ادائے قرض اور فراخی رزق کے لیے یہ عمل کبریت احمر ہے۔ ترک حیوانات، جلالی پابندیوں کے ساتھ اس اسم یعنی (شرنطسطخ) کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کی زکات ادا کریں۔ ایسا کرنا چاہیں تو اس عمل کو عروج ماہ میں جمعرات یا اتوار کے دن سے شروع کریں۔ اور اسم مقدس کو روزانہ (3125) مرتبہ روزانہ چالیس روز تک تلاوت کریں۔ ادائے زکات کے بعد بھی اس کی قوت و تاثیر کو باقی رکھنے کے لیے روزانہ بلا ناغہ ایک سو دس یا صرف گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

عمل کی تکمیل کے بعد اگر کسی ضرورت کے لیے تلاوت کریں تو نماز مغرب یا عشاء کے بعد جس قدر چاہیں تلاوت کریں۔ اور صدق دل سے دعا کریں۔ جملہ دینی و دنیاوی مقاصد کے لیے کافی ہے۔ قضائے حاجات کے علاوہ یہ عمل عامل کو حاجات سے نجات کے لیے ان کا حل وعلاج بذریعہ خواب کر دینے کے حقائق کا حامل ہے۔

☆ملازمت کے حصول کے لیے اس اسم کو نماز تہجد کے بعد ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ چند دن کی مداومت کے نتیجہ میں ہی نوکری مل جائے گی۔

☆اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو، یا کسی حاسد نے بندش کر دی ہو تو عمل وفق اور عبارت تحریر کر کے معقود لڑکی کے گلے میں پہنائیں۔ عقد بندی کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے یہ عمل بلا شک و شبہ الہام غیبی ہے۔

☆آسیبی و سحری خلل و اثرات کے لیے مریض کا ایسا پہنا ہوا کپڑا لے کر جس میں اس کے جسم کا پسینہ موجود ہو۔ لمبائی میں ناپ لیں اس کے بعد عمل اور وفق کی متعلقہ عبارت عمل کو گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کپڑے کو مریض کے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر ملیں۔ اس عمل کے بعد دیکھیں۔ یہ کپڑا یا تو ایک بالشت تک کم ہو گا، یا دو اور تین بالشت تک یا پھر اپنے حال پر رہے گا۔ ایک بالشت کم ہونا جناتی و آسیبی اثرات کو واضح کرتا ہے۔ دو بالشت کم ہونا سحری و جادوئی خلل کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ تین بالشت کی کمی نظر بد یا ارواح خبیثہ کے تسلط کی علامت خیال کی جاتی ہے۔ جبکہ کپڑے کا کم و بیش نہ ہونا اس امر کی دلیل ہوتا ہے کہ مریض جسمانی و قدرتی ہے۔

سحری و آسیبی امتحان کے لیے ایک دوسری ترکیب اس طرح ہے کہ عمل وفق کو لکھیں اور اس کا فلیتہ بنا کر خوشبودار روغن سے تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ مریض پر آسیب ہو گا تو چراغ کی روشن بتی میں اس پر مسلط آسیب حاضر ہو کر کہے گا کہ میں فلاں قوم و قبیلہ کا جن ہوں۔ سحر جادو ہو گا تو مریض کو چراغ کی لو میں سیاہ رنگ کے بادل کے ٹکڑے نظر آئیں گے۔

☆سرکار ولایت مآب حضرت سیدنا غوث الاعظمؒ سے منقول ہے کہ جو شخص وفق (شرنطسطخ) کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھے گا وہ آسیب و سحر سے محفوظ رہے گا۔

☆خلل آسیب سے نجات کے لیے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آسیب زدہ کے کان میں سات مرتبہ وفق کے عمل کی عبارت کو تلاوت کریں۔ آسیب دفع ہو گا۔

☆سحر زدہ کے لیے طشتری پر لکھیں اور لوبان کا بخور دے کر دھو کر مریض کو پلائیں۔ سحر

زدہ صحت مند و تندرست ہو جائے گا۔

☆ دست غیب سے روزی کے حصول کے لیے عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے عمل کو شروع کیا جائے اور وقت و جگہ کی پابندی کا لحاظ رکھتے ہوئے۔ عمل وفق کی عبارت کو تین سو ساٹھ بار روزانہ پڑھا جائے۔ اسی طرح چالیس دن اس عمل کو جاری رکھیں۔ اس سریع الاثر عمل کا اثر حیرت انگیز طور پر ہفتہ وعشرہ کے دوران ہی ظاہر ہو جائے گا۔ اس طرح پر کہ پردہ غیب سے روزی و رزق ملنے لگے گا۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ روزینہ لانے والے اجنبی و شناسا کسی سے بھی نہ پوچھے کہ تم کون ہو، اور کہاں سے آئے ہو؟ اختتام عمل کے بعد بھی اس عمل کی عبارت کو اسم متذکرہ کے ساتھ روزانہ ایک سو دس بار پڑھ لیا کرے۔ تاکہ عمل کی قوت و تاثیر باقی و برقرار رہے۔

☆ ترقی رزق، حصول غناء اور دست غیب کے لیے یہ ترکیب عمل اکسیر اعظم ہے۔

عروج ماہ میں طاق ایام کے اوقات سعد اثرات میں عمل وفق کو تین طریقہ سے لکھیں۔ فضہ کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنیں۔ یا چاندی کی لوح پر کندہ کر کے گلے میں پہن لیں۔ کاغذ پر تحریر کر کے کاروبار کی جگہ پر آویزاں کر دیں۔ تیسرے وفق کو لکھیں اور روپے رکھنے والی جگہ پر آویزاں کر دیں۔ یا جیب میں رکھیں۔ مال دولت اور رزق میں خیر و برکت ہوگی۔

☆ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس اسم یعنی (شہر نطسطخ) کو ایک سو انیس مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کھوئی ہوئی چیز جلد مل جائے گی۔

☆ گریختہ و گمشدہ کے لیے اس کے وفق اور عبارت عمل کے ہمراہ مفقود الخبر کے نام مع والدہ کے لکھیں۔ اور جس جگہ سے وہ فرار ہوا ہو وہاں بانس کی لکڑی گاڑ کر اس پر لٹکا دیں کہ ہوا میں حرکت کرتا رہے۔ گمشدہ کی جلد خبر آئے گی اور وہ خود بھی فوراً چلا آئے گا۔

☆ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ حسب سابق عمل لکھیں اور کسی کوری ہنڈیا میں رکھ کر ہنڈیا کے منہ کو اس کے سرپوش کے ساتھ بند کر دیں۔ پھر اس برتن کو کسی ایسے کنوئیں میں ڈال دیں۔ جو ویران و بے آباد ہو چکا ہو۔

☆ انتشار و اعداء کے لیے پوست حمار پر وفق اور اس کی متعلقہ عبارت کو لکھیں اور کسی بوسیدہ قبر میں دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ وفق اور اس کی متعلقہ عبارت مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

٢٥٦١	٢٥٦٤	٢٥٦٨	٢٥٥٤
٢٥٦٧	٢٥٥٥	٢٥٦٠	٢٥٦٥
٢٥٥٦	٢٥٧٠	٢٥٦٢	٢٥٥٩
٢٥٦٣	٢٥٥٨	٢٥٥٧	٢٥٦٩

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا حَیُّ يَاقَيُّوْمُ اَنْ تُحْيِيْنِی حَيَاةً طَيِّبَةً اَعِيْشُ بِهَا عَلٰی شَاطِیِٔ بَحْرِ مُحَبَّتِكَ وَاَنْ تُلْبِسَنِی مَهَابَةً عِنْدَ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَاَنْ تَفْتَحَ عَيْنَ قَلْبِی وَبَصَرِی بِنُوْرِكَ حَتّٰی يَنْفَتِحَ قَلْبِی لِتَلَقِّی الْاِسْرَارِ وَ يَنْطِقَ لِسَانِی بِمَكْنُوْنِ جَوَاهِرِ الْعُلُوْمِ وَاَنْ تُفِيْضَ عَلَیَّ مِنْ بَحْرِ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ حَتّٰی اَصِلَ اِلٰی سَاحَةِ اللُّطْفِ وَخُذْنِی اَخْذَةً لَطِيْفَةً اَجِدُ حَلَاوَتَهَا اَيَّامَ لِقَائِكَ يَالَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِتَفَرُّغِ نَسِيْمِ نَسَمَاتِ نَفَحَاتِ اَسْرَارِكَ كَشْفَ سِرِّ اِسْمِكَ الَّذِی اَلْقَيْتَهُ لِتَلَقِّی عَطَشِ اَكْبَادِ وَارِدِی حَوْضِ بِرِّیْ وَقَاصِدِی سُبُوْحِ سِرِّكَ يَامَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ يَامَنْ لَيْسَ لَهُ حَدٌّ يُعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ يَا قَدِيْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِسْمِكَ وَبِمَا جَرٰی بِهِ مُوْسٰی عَلٰی جَبَلِ طُوْرِ سِيْنَاءَ وَبِحَقِّ مَااَنْزَلْتَهُ عَلٰی نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُعَجِّلَ بِنُجْحِ مَطَالِبِی وَنَيْلِ مَآرِبِی وَاَنْ تَكْشِفَ لِی عَنْ عَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاَنْ تُجْرِیَ مُرَادِی فِيْمَا يُرْضِيْكَ مِنَ الْقَضَاءِ وَاَنْ تَكْشِفَ لِی عَنْ اَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّاتِ الْخَفِيَّاتِ الْمُسْتَمِدَّةِ مِنْ سِرِّ اِسْمِكَ الْجَامِعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ النَّبِيِّ تَسَمَّتْ بِهِ فِی كُلِّ اللُّغَاتِ وَسَمَحَتْ لَهُ بِهِ كُلُّ الْمَخْلُوْقَاتِ يَااَللّٰهُ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ يَانِعْمَ الْمَوْلٰی وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ يَااَللّٰهُ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ شَرْنَطْسَطِخِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔"

☆ جمہور علمائے طلسمات و رُوحانیات نے اس مقدس (شَرْنَطْسَطِخِ) کو تسخیر و دعوات کے سلسلے کے اعمال کے لیے بھی ایک سریع التاثیر اور سریع الدرجات عمل کے طور پر تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ رسائل اروس بیلی میں مشاہدہ ہمزاد کے سلسلے کی ایک ترکیب اس تفصیل کے ساتھ درج کی گئی ہے کہ جو عامل اپنے مخفی و روحانی ساتھی یعنی ہمزاد کو قابو میں لانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقصد کے لیے سب سے پہلے ہمزاد کے مشاہدہ کے عمل پر عمل پیرا ہو۔ تاکہ مشاہداتی حقائق سے بہرہ ور ہو کر وہ ایمان وایقان کی منزل کو پالے۔ چنانچہ جب وہ نفس مطمئنہ کے ساتھ تسخیر ودعوت ہمزاد کے عامل کی طرح راجع ہوگا تو پھر یہ منزل و مرحلہ بھی اس کے لیے آسان ترین ہی ثابت ہو سکے گا۔

مشاہدہ ہمزاد

اپنے نام کے اعداد کو عمل وفق کے اعداد میں جمع کر کے مربع وفق پر کریں۔ پھر اس وفق کے چاروں طرف عبارت عمل وفق کو تحریر کریں۔ اس عمل کے بعد سندروس وجاوی کا بخور جلائیں۔ عمل کے لیے ہفتہ کا دن مقرر ہے۔ بخور جلا کر خلوت کے مکان میں پاکیزہ نشست گاہ پر شمال کی جانب کھڑے ہو جائیں۔ اور اپنے سائے پر نظر کرتے ہوئے عمل وفق کی عبارت کو اپنے نام کے اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کر دیں۔ اور عمل کی نشست گاہ پر ہی سو جائیں۔ خدا کے فضل وکرم سے اسی رات ہی ہمزاد عالم خواب میں اس کے رُوبرو حاضر ہوگا۔ اور عامل سے رات بھر مصروف گفتگو رہے گا۔ یہاں تک کہ جب عامل خود اس کو عالم خواب میں واپس چلے جانے کا حکم دے گا تو وہ سلام وآداب بجا لا کر عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے جسم میں سر سے پاؤں تک ایک غبار کی طرح سفید دھوئیں کی شکل میں داخل ہو جائے گا۔ حکیم اروس بیلی کہتے ہیں کہ اگر عامل کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کے لیے عمل کو سات روز تک بجا لائے۔ ساتویں شب ہی اسے اس کے ہمزاد کے درشن ہوں گے۔ اور اس کا ہمزاد مخفی طور پر اس کی اس طرح مدد بھی کرے گا کہ عامل کی وہ

حاجت یقینی طور پر پوری ہوگی۔

تسخیر ہمزاد کے عمل پر عمل پیرا ہونے کی ایک ترکیب اس طرح بھی ہے کہ عمل وفق کو کسی صاف وشفاف تانبے کے قلعی دار برتن میں کندہ کرائیں۔ اس برتن کو پانی سے لبالب بھر کر طلوع آفتاب کے وقت اپنے سامنے رکھیں اور سورج کی روشنی میں برتن کے عین درمیان عمل وفق کی عبارت کو بغور دیکھتے ہوئے عبارت وفق کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک اس برتن میں ہمزاد عامل کے جسم ولباس میں متشکل ہو کر سامنے نہیں آ جاتا۔

حکیم اروس بیلی لکھتے ہیں کہ مذکورہ برتن ایک چلے کے دوران ہی عامل کے لیے جام جہاں نما بن جائے گا۔ جس میں عمل کے دوران وہ روزانہ بلاناغہ حیرت انگیز عجائبات کا مشاہدہ کرے گا۔ یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا جب عامل ان نظاروں کے درمیان ایک ایسے انسان کو بھی دیکھے گا جو شکل وصورت میں بالکل اس کی ہی تصویر ہوگا۔ یہ مشاہدہ میں آنے والا عامل کا ہم شکل آہستہ آہستہ عامل سے مخاطب ہونے لگے گا۔ جب وہ اس مرحلہ پر عامل سے مخاطب ہو کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے گا تو اس دن عامل کا عمل مکمل ہو جائے گا۔ عامل اصول وقواعد کے مطابق اپنے ہمزاد سے جو کچھ بہتر ومناسب ہو۔ شرائط وغیرہ طے کر لے۔ یہ ہمزاد عامل کے طلب کرنے پر عمل کے متعلقہ برتن کے پانی میں ہی حاضر ہوتا ہے۔ اور عامل کے حکم کی بجا آوری کے بعد پانی میں ہی غائب ہو جاتا ہے۔

حضرت شیخ بہاء الدین سہروردی زکریا ملتانیؒ اپنی مشہور عالم کتاب الدوائر واسرار میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل ان کے جدامجد حضرت میر سید عبدالواحد قدس سرہ کا مجرب ومعمول رہا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ خود انھوں نے بھی اس عمل کو آزمایا ہے۔

رجال الغیب سے ملاقات

حکیم اروس بیلی کہتے ہیں کہ اسم مقدس (شَرْنَطْسَطِخِ) "اَلْحَیُّ الْبَاقِیْ" کے معانی کا حاصل ایک ایسے اسم الٰہی کا جامع ہے جسے علماء وحکماء نے اسم اعظم کہا ہے۔ حکیم اروس بیلی کے اس

دعویٰ کی موید نبی پاک لولاک ﷺ کی وہ حدیث ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بندہ "الحی الباقی یا الحی الباقی" کہتا ہے تو خدائے ذوالجلال فرماتا ہے کہ لبیک اے میرے بندے مانگ کہ تجھے دیا جائے۔"

رسائل حکیم اروس بیلی میں مذکور ہے کہ "الحی الباقی" کے اسم جلیل سے موکلات وُروحانیات اور رجال الغیب جیسے اقطاب واوتاد بزرگان دین کی دعوت وتسخیر کے لیے ایک جامع الاعمل قسم کی عبارتِ عمل ترتیب دی گئی ہے۔ جو اس طرح پر ہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔یَا یَهُوْ بِهَاهِبَةٍ فَلَصْحَیْعِیهَکَنٍ طَیَا شَفَةٍ کَیُوْرِتٍ غَیُوْرِتٍ هَلَطَحَطُوهِتًا مَهَطَمَهِیًا لَیهَفٍ طَیهُوْءٍ مَهُوْهِفٍ لَهٗ یَا مَیهَلُوْخٍ بِحَقِّ هَلِمٍ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ اَنْتُمْ مَحُوْسُوْنَ بِقُوَّتِهَا وَمَسْحُوْنُوْنَ بِعِزِّ هَافَلَیْسَ لَکُمْ تَصْرِیْفٌ فِیْ اَنْفُسِکُمْ حَتّٰی تَقْضُوالِیْ حَاجَتِیْ وَ تَحْتَاطُوْا بِنَوَاصِیْ الْاَرْوَاحِ الَّذِیْنَ دَعَوْتُهُمْ حَتّٰی یَحْضُرُوْا وَیُکَاشِفُوْنِیْ وَیَفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُهُمْ بِهٖ بِقُوَّةِ شَرَنَطَسْطَخٍ وَقَهْرِهَا الْعَظِیْمِ الْغَالِبِ وَالْقَوِیِّ عَلٰی مَنْ لَاُیُطِیْعُهَا الْخُضُوْعُ قَبْلَ نِفَاذِ الْقَکْلِمَةِ۔"

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دعوت رجال الغیب یا موکلات وُروحانیات کی نیت کے ساتھ اس عبارت عمل کو اسم مقدس "شَرَنَطَسْطَخٍ" کے ہمراہ تین سو تیس (330) مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔ عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کر کے حرام کی طرح پاک وپاکیزہ کپڑا اوپہن کر خلوت کے مکان میں خوشبویات جلائیں اور دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کے بعد اس عمل کو خشوع وخضوع کے ساتھ بلند آواز کے ساتھ تلاوت کریں۔ حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عمل کی دعوت کے بعد جب بھی چاہیں رجال الغیب اور موکلات وُروحانیات سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ اور ملاقات کر کے حل طلب مسائل میں ان سے راہنمائی اور مدد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس دعوت وریاضت سے قبل شرائط وآداب اعمال کی پابندی کے ساتھ تین روز تک خلوت میں تلاوت کریں تو رجال الغیب اور موکلات وروحانیات کے مشاہدہ سے مشرف ہوں گے۔

18۔ بَرْهُوْتٍ۔ بَرْهُوْتِنُ۔ اَلْرَحِیْمُ

☆ وہ عامل نہایت ہی خوش نصیب اور بلند بخت ہے جو اس اسم مقدس کو اپنے روزانہ کے معمولات میں شامل کر لے۔ کیوں کہ وہ اس سے دین ودنیا کے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ اس اسم مقدس کی زکات اصغریہ ہے کہ اکتالیس یوم تک نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ روزانہ تلاوت کریں پھر گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ ادائے زکات کے بعد اس عمل کے ہوتے ہوئے دین اور دنیا کی دولت اور تسخیر خلائق کے لیے کسی دوسرے وردووظیفہ کی ضرورت نہ رہے گی۔

☆ اہل حال کا کہنا ہے کہ اس اسم کی دعوت وتسخیر کے عمل کو کسی مرشد کامل کی اجازت کے بعد ہی کیا جائے۔ تو اس کا عامل خود اپنی رُوح کو تسخیر کرنے پر قادر ہو سکتا ہے۔

تسخیر روح خود

تسخیر روح خود کا یہ طریقہ ہے کہ پاک وپاکیزہ خلوت کے مکان میں عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر ایک ہزار ایک سو دس (1110) مرتبہ اس اسم کو تلاوت کریں۔ پھر اپنی رُوح کے مشاہدہ وحضور کے ارادہ کے ساتھ آسمان کی طرف دیکھیں۔ اس عمل کے بعد اپنے دِل کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اس مقدس "بَرْهُوْتٍ" کو بلا تعداد تلاوت کریں۔ یہاں تک کہ محویت کا عالم طاری ہو جائے۔ اس عمل کو عامل اکیس روز تک اسی ترکیب کے ساتھ جاری رکھے۔ آپ کی رُوح عالم مراقبہ میں آپ کے سامنے آئے گی۔ اور اگر اس عمل پر مداومت کریں گے تو آپ کی رُوح آپ کے جسم ولباس میں ہمہ اوقات آپ کے ایک معتمد ساتھی کی طرح سایہ بن کر آپ کے ساتھ رہے گی۔

☆ فسق وفجور شراب وحرام میں مبتلا شخص کو راہ راست پر لانا چاہیں تو اس اسم کو مٹی کی لوح پر کندہ کریں۔ اور اُسے پانی سے دھو کر اس فاسق وفاجر کو پلائیں۔ اگر کسی وجہ سے ایسا کرنا ناممکن ہو تو اس صورت میں سات مختلف قبرستانوں سے حسب ضرورت مٹی لائیں اور ایک جگہ پر جمع کر کے اس پر اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس ارادہ ونیت کے ساتھ کہ (فلاں بن فلاں فسق

وفجور سے باز آجائے) دم کردیں۔ اس عمل کے بعد اس مٹی کے سات حصے کرکے سات مختلف قبرستانوں میں جائیں اور وہاں کہنہ و بوسیدہ قسم کی قبروں پر ڈال دیں۔ اس عمل کو تین بار کریں۔ عمل کے لیے جمعرات کا دن مقرر کرلیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے مطلوب بدکاری و بے حیائی، جوا اور شراب خوری سے تائب ہوجائے گا۔

☆ اگر کسی مفقود الخبر شخص کے سلسلے میں یہ جاننا چاہیں۔ کہ وہ زندہ ہے یا مردہ اور کہاں اور کس جگہ پر بود باش رکھتا ہے۔ یا یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ مال مدفون کہاں چھپا کر رکھا گیا ہے۔ یا یہ کہ بیمار کو صحت کیوں نہیں ہورہی ہے۔ سبب وعلاج کیا ہے۔ تنہائی کے مکان میں شب باش ہوں غسل کرکے پاک وپاکیزہ لباس پہنیں اور اس اسم کو درود پاک اول وآخر کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر روبہ قبلہ سیدھے پہلو سوجائیں۔ پہلی دوسری یا پھر تیسری شب خواب میں اپنے مقصود ومطلوب کو بالکل واضح وعیاں پائیں گے۔

☆ اگر کسی مرد یا عورت کو شرعی طور پر جائز امور کے لیے تسخیر کرنا چاہیں تو اس مطلوب کے نام کے اعداد نکالیں اور اس اسم کے اعداد میں جمع کرکے حاصل جمع اعداد کا نقش مربع پر کریں۔ یہ عمل اس وقت کریں جب قمر برج ثور میں یا برج سرطان میں ہو۔ اور زہرہ یا مشتری پانچویں یا نویں درجے پر طالع میں ہو۔ نقش تحریر کرکے موم جامہ کرلیں۔ پھر اس مذکورہ کو اس پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ جس بھی طالب کے پاس یہ نقش مکرم ومعظم ہوگا۔ اس کا مطلوب اس کا طالب بن جائے گا۔ یہ عمل نکاح کے لیے نہایت خوب ہے۔ خصوصاً لڑکی اور لڑکے کے ان والدین کے لیے جو کسی وجہ سے باہم رضامند ہوکر شادی نہ کرنا چاہتے ہوں۔ آزما کر دیکھیں۔

☆ محبت زن وشوہر کے لیے اس اسم کا وفق پُر کرکے مرد اپنی بیوی سے برگشتہ ہے تو بیوی اپنے بائیں بازو پر باندھے اور اگر بیوی اپنے شوہر کی گستاخ ونافرمان ہے تو شوہر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

☆ اس اسم کا نقش مربع ہر قسم کے آسیب وجنات کو دفع کرنے کے لیے نہایت زود اثر

ثابت ہوتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ نقش لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ اور چینی کے برتن میں مشک وزعفران سے لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر سات روز تک روزانہ آسیبی مریض کو پلایا جائے۔ اگر آسیب وجن زیادہ ہی سرکش ونافرمان ہو تو اس نقش کو چراغ میں کندہ کرکے اس چراغ کو مریض کے سامنے روشن کرے کہ مریض اس کی روشنی میں دیکھے اور اس کے سامنے بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ آسیب وجن دفع ہوگا۔

☆ اگر کسی مکان گھر یا حویلی یا دکان یا رہائشی جگہ پر جناتی تسلط ہو تو اس نقش کو نہایت خوش خط جلی قلم کے ساتھ لکھ کر وہاں آویزاں کردیں۔ آسیب وجنات وہاں سے دفع ہوجائیں گے

☆ صرع یعنی مرگی کا عارضہ نہایت موذی قسم کا مرض ہے۔ جس کے علاج کے لیے مریض دربدر خاک بسر ہونے کے باوجود کماحقہ طور پر صحت یاب نہیں ہوپاتا۔ مگر اس اسم مقدس کا ایک ایسا شافی وکافی عمل وعلاج ہے کہ جس کی برکت وتاثیر سے مریض صرع یقینی طور پر شفایاب ہوجاتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کسوف وخسوف کے اوقات میں اس اسم مقدس کے مربع کو لوح طلائی پر یا لوح نقرائی پر کندہ کرائیں یہ لوح جس بھی مریض صرع کے پاس ہوگی۔ فی الفور اس عارضہ سے نجات پاجائے گا۔ اسم مقدس "بَرْهُوْتِ" کا وفق مربع درج ذیل ہے۔

٧٨٦

٣٠١١٢	٣٠١١٥	٣٠١١٨	٣٠١٠٥
٣٠١١٧	٣٠١٠٦	٣٠١١١	٣٠١١٦
٣٠١٠٧	٣٠١٢٠	٣٠١١٣	٣٠١١٠
٣٠١١٤	٣٠١٠٩	٣٠١٠٨	٣٠١١٩

رسائل حکیم اروس بلی میں تحریر ہے کہ جس طرح سورہ یٰسین قرآن حکیم کا دل ہے۔ بالکل اسی طرح اسمائے الٰہیہ میں اسم مقدس "بَرْهُوْتِ" (الرَّحِیْمُ) اسماء الحسنیٰ کا دل ہے۔ جہاں تک اس اسم جلیل کے خواص وفوائد کا تعلق ہے۔ تو اس کے لیے دفتر ناکافی ہے۔

☆ عزت وشہرت کے حصول اور تسخیر خواص وعوام کے لیے روزانہ ایک سودس مرتبہ تلاوت کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں۔ مخلوق خدا آپ کے لیے مطیع ہو جائے گی۔

☆ قرض داری میں مبتلا ہر نماز کے بعد خود اپنی طرف سے تجویز کردہ تعداد کے مطابق ایک چلے تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے قرضہ کے بوجھ تلے سے سبکدوش فرمادے گا۔

☆ مفلس وقلاش پڑھے تو غنی وتونگر ہو جائے گا۔ غمگین وپریشان پڑھے گا تو اس کا کوئی غم باقی نہ رہے گا۔ اور وہ دل شاد ہو جائے گا۔

☆ معقود عورت مرد لکھ کر گلے میں ڈالے گا تو عقدہ کشائی ہو جائے گی۔ مرد کو نیک وصالح بیوی مل جائے گی۔ اور عورت کو نیک وپارسا شوہر نصیب ہوگا۔

☆ اگر کوئی بدقسمتی سے سحری وجادوئی اثرات کا شکار ہو کر قوت مردانہ کھو بیٹھے تو اسے چاہیے کہ وہ ہفتہ بھر عصر کے وقت اس اسم کو روزانہ ایک سودس مرتبہ پڑھے اور مشک وزعفران سے لکھ کر پیئے اور گلے میں ڈالے۔ تو اس کی نامردی دُور ہو۔ اور وہ دوبارہ صحت مند وتوانا مرد بن جائے۔

19۔ یَاہٗ۔ یَاھِنُ۔ ھُوَاللّٰہُ

☆ جو عامل اس اسم مقدس کو روزانہ ظہر وعصر کے درمیان پڑھے گا۔ تو اس کے جملہ مقاصد وحاجات برآئیں گی۔

☆ جو فرد روحانیت کی دنیا میں قدم رکھے تو سب سے پہلے اس اسم کی زکات ادا کرے زکات کی تعداد سوالاکھ ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ صرف پرہیز جلالی کی پابندی کرے۔ جتنے دنوں میں چاہیے سوالاکھ کی تعداد کو پورا کرے۔

☆ آب باراں پر چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر پھونک کر امراض معدہ وجگر کے لیے پلائیں۔

☆ تلاش معاش کے لیے ایک سو بتیس (132) مرتبہ روزانہ دو ہفتہ تک پڑھنا اور عروج ماہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھنا نہایت مؤثر ہے۔

☆ بخت کشادگی کے لیے مشتری کی ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھیں اور مکان میں آویزاں رکھیں۔ قابل قبول رشتے آنے لگیں گے۔

☆ اس اسم کے نقش مثلث کو لوح فضہ پر کندہ کر کے روزانہ دھو کر سنگ گردہ ومثانہ کے مریض کو پلائیں تو شفا ہوگی۔ نقش مثلث یہ ہے۔

786

ہ	ا	ی
ی	ہ	ا
ا	ی	ہ

☆ استقرار حمل کے لیے مذکورہ بالا لوح عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ نہایت مؤثر ثابت ہوگی۔

☆ جان ومال کی حفاظت اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ 132 مرتبہ اول وآخر تین، تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ تلاوت کریں۔

☆ زہر کے اثر کو دُور کرنے کے لیے چینی کی طشتری پر 66 مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں تو زہر کا اثر دور ہو جائے گا۔

☆ الگ مکان میں ننگے سر نماز عشاء کے بعد قبلہ رو ہو کر روزانہ 66 مرتبہ پڑھیں۔ ایک چلہ میں طلب حاجات کے لیے عجیب اثرات کا حامل ہے۔

☆ عرق النساء ایک نہایت ہی دردناک اور کربناک عارضہ ہے۔ جو کولہے یعنی کمر سے شروع ہوتا ہے اور پاؤں کے ٹخنے تک آتا ہے۔ اس مرض سے نجات کے لیے منگل کے دن مریخ کی ساعت میں اس اسم کو ایک کاغذ پر بارہ مرتبہ لکھیں۔ اور گلے میں ڈال دیں۔ یا کمر پر باندھ دیں۔ اس عمل کو بارہ روز تک روزانہ ایک ہی وقت پر تحریر کریں۔ اور ایک ہی جگہ پر باندھتے رہیں۔ ہفتوں مہینوں اور سالوں تک رہنے والا درد مرض بارہ روز کے دوران ہی کافور ہو جائے گا

☆اکل حلال، صدق مقال، حسد و کینہ، اور غرور و تکبر جیسی مذموم صفات سے پاک، پابند صوم وصلوٰۃ، طہارت ظاہری و باطنی کا پابند۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا بجالانے والا عامل اس اسم مقدس (یَـاہٗ) کو 66 مرتبہ لکھ کر یا پانی پر دَم کر کے جس عاقرہ یعنی بانجھ عورت کو اتنے ہی روز تک پینے کو دے گا۔ اور وہ مایوس العلاج عورت اس روحانی عمل کو مکمل کرے گی تو کسی شک و شبہ کے بغیر اس کی کوکھ ہری ہو جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ اسے نیک و صالح اولاد کی نعمت سے مالا مال کر دے گا۔

☆اسم (یَـاہٗ) کو روزانہ 132 مرتبہ پڑھنا بُری سے بُری عادات کو ختم کر دیتا ہے۔ جیسے فسق و فجور میں مبتلا ہونا، منشیات کا عادی ہونا۔ جوا و سرقہ کا لدادہ ہونا وغیرہ یاد رہے کہ مذکورہ مذموم عادات میں مبتلا شخص خود اس عمل کو نہ کر سکے تو اس صورت میں اس کی طرف سے اس کا کوئی قریبی عزیز یا پھر عامل بھی یہ عمل کرے۔ یا پھر یہی اسم لکھ کر اُسے پلایا جائے۔

☆سل و دق، مالیخولیا اور اختلاج قلب کے لیے اس اسم مقدس کو لکھ کر دھو کر پلائیں۔

☆چاند رات کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہن کر اس اسم مقدس (یَـاہٗ) کو کاغذ پر ایک ہی سطر میں بارہ مرتبہ لکھیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ دوسرے دن طلوع آفتاب کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک کے اوقات کے دوران جن دو ناراض دوستوں، بھائیوں، میاں بیوی کو پانی سے دھو کر کسی طرح پلا دیں گے۔ ان کی باہمی رنجش و دشمنی جاتی رہے گی۔ اور وہ دوبارہ پہلے کی طرح بلکہ پہلے سے بھی زیادہ ایک دوسرے کا احترام کریں گے

☆سید الاولیاء حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی سے منقول ہے کہ جو شخص اسم مقدس (یَـاہٗ) کو ہر روز چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے اور اس پر ہمیشگی کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کی کثرت معرفت خداوندی کے لیے مفید ہے۔

☆جناب ولایت مآب غوث میراں کا فرمان ذیشان ہے کہ اس اسم عظیم المرتبت کو شب جمعہ جس قدر چاہیں تلاوت کریں۔ آپ کے کام بلا سعی پورے ہوں گے۔

☆سرکش و نافرمان اولاد کو تابعدار و فرمانبردار بنانے کے لیے اس اسم کا کثرت کے ساتھ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے لکھیں اور دھو کر پلائیں۔

☆اس اسم مقدس کو سوتے وقت اول و آخر درود پاک کے ساتھ چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر سوئیں۔ جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں گے اسی وقت بیدار ہوں گے۔

☆درخت بلسان کے تخم بقدر ضرورت لے کر ان پر چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ ان کی مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کی ہے۔ پانی کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔ پرانی کھانسی، دمہ، دماغی امراض کے لیے مستعمل ہیں۔ منفث بلغم ہیں۔ مدر حیض ہیں اور ہاضم بھی ہیں معدہ و آنتوں کی سردی کو نافع ہیں۔ ان نفع بخش بیجوں کا متذکرہ طریقہ کے مطابق استعمال ان کے شفا بخش اثرات کو دو چند کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆سفر کے لیے نکلتے وقت اس اسم کا نقش مثلث لکھ کر اپنے پاس رکھنا اس بات کی ضمانت ہے کہ وہ شخص جہاں بخیر و خوبی اپنی منزل تک پہنچے گا۔ وہاں صحت و سلامتی کے ساتھ دوبارہ واپس اپنے گھر اہل و عیال تک بھی چلا آئے گا۔

☆جس کسی کی آنکھوں میں ورم اور درد ہو، اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کو گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔ وفق مثلث لکھے اور پانی مین گھول کر آنکھوں کو دھوئے۔ جلد تر شفا پائے گا۔

☆شیخ ابو عبداللہ احمد بن عبدالرزاق طائیؒ اپنی سند میں لکھتے ہیں کہ اس اسم کے وفق کا شرف شمس میں لکھنا اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا اس کے عامل و حامل کو اس کی قوم و قبیلہ میں راہنمائی کی عزت و عظمت سے سرفراز فرما دیتا ہے۔ وہ صاحب مال و اولاد ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور و معاملات نہایت سہولت اور حسن و خوبی کے ساتھ انجام پانے لگتے ہیں۔

☆شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کا عامل اپنے عمل پر مداومت اختیار کرتا ہے تو اسے اپنے ہر کام کے نیک و بد انجام کا عالم خواب و بیداری دونوں حالتوں میں ہی علم ہونے لگتا ہے۔ رنج و غم اور خوف و دہشت اس کے قریب تک نہیں آسکتے۔ دشمنان و خاندان کی

زبانیں اس کے لیے بند رہتی ہیں۔ اور وہ اس اسم کی برکت سے منصب ولایت پر فائز ہو جاتا ہے

☆غائب و مفرور کے لیے سوتے وقت اس کے مکان کے چاروں اطراف میں ایک سو دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس کی واپسی کی نیت کے ساتھ کہ وہ جلد تر واپس آئے۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام لیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ شخص فوراً واپس چلا آئے گا۔ یا اس کی خبر آ جائے گی اس عمل کو متواتر بارہ یوم تک کیا جائے۔

☆اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس اسم کو پڑھتے ہوئے اس چیز کی تلاش میں لگ جائے تو وہ مل جائے گی۔ کھانا کھاتے وقت ہر لقمہ کے ساتھ پڑھیں تو ایسا کھانا بھی کسی قسم کا کوئی ضرر و نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ جس میں زہر تک ملا دیا گیا ہو گا۔

☆مقابلہ میں اپنے حریف پر غلبہ پانا چاہیں تو عروج ماہ میں اتوار یا بدھ کے روز روزہ رکھیں۔ اور شام کے وقت افطاری کے بعد غسل کر کے خلوت میں چلے جائیں۔ عمل کے لیے خوشبویات لگائیں۔ اور ایک ہی نشست میں اس اسم کو (10132) دس ہزار ایک سو بتیس مرتبہ روزانہ بلاناغہ ایک ہفتہ تک تلاوت کریں۔

☆اگر کسی قیدی کو پھانسی کا حکم بھی مل چکا ہو، اور وہ قیدی قید ناحق کا شکار ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ خود یا اس کی طرف سے کوئی بھی شخص اس اسم کا ختم کرائے۔ جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ نیک عادات بارہ کنواری لڑکیوں سے ایک ہی نشست میں اس اسم مقدس کو (66000) مرتبہ پڑھوائیں۔ اور قیدی کے کے لیے دُعا کرائیں۔ ایسا ممکن نہ ہو سکے تو (66) مرتبہ روزانہ پڑھ کر دُعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسے حالات واسباب پیدا ہوں گے کہ وہ قیدی قید و بند کی صعوبتوں سے نجات پا جائے گا۔

☆اگر کوئی شخص نحوست کواکب و گردش افلاک کا شکار ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ اپنے متعلقہ ستارے کی دھات لے کر اس کی لوح بنوائے اور اس پر اس اسم مقدس کا وفق مثلث کندہ کرائے۔ اس عمل کے بعد اس لوح کو اپنے ستارے کے متعلقہ دن اس کے متعلقہ بخور کو روشن

کریں۔ اور ستارہ کی متعلقہ سمت معلوم کر کے کسی سعد حالت و لگن کے اوقات میں ہرن کی کھال میں لپیٹ زیر زمین دفن کر دے۔

☆جو شخص اس اسم مقدس کو روزانہ سوتے وقت چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے تو وہ لقوہ و فالج سے محفوظ رہے گا۔ رات بھر سوتے ہوئے سانپ و بچھو اور جملہ حشرات الارض سے اللہ تعالیٰ اُسے محفوظ رکھے گا۔ اگر کسی ایسے گھر میں جہاں موذی حشرات الارض ہوں مٹھی بھر مٹی پر اسم مذکورہ کو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اول و آخر درود پاک بھی تلاوت کریں۔ اور اسے مکان یا گھر کے چاروں اطراف میں دبا دیں۔ حشرات الارض فی الفور وہاں سے نکل جائیں گے۔

20۔ یُوہ۔ یُوہِن۔ اَلاَوَّلُ وَالاٰخِرُ

☆اگر کوئی اس اسم مقدس (یُوہ) کا بکثرت ذکر کرے۔ تو اس کے جلال کی وجہ سے کوئی بھی اُس کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھنے کی تاب نہ لا سکے گا۔

☆اگر کوئی اس اسم کو انگوٹھی کے نگینہ کی جگہ کندہ کرائے اور اسے اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے تو بلغمی بخار، بلغمی امراض اور سردی سے پیدا ہونے والی امراض سے محفوظ رہے گا۔

21۔ نَمُوہ۔ نَامُوہِن۔ اَلظَّاهِرُ

☆جو کوئی اس اسم مبارک (نَمُوہ) کو بکثرت ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اُس پر مخفی امور ظاہر فرمائے گا۔ اور پوشیدہ خزانے اُس پر ظاہر ہوں۔

☆اگر کوئی اسے لوح فضہ پر نقش مربع حرفی کندہ کر کے پاس رکھے تو دشمنان پر فتح حاصل ہو گی۔ اور مخالفین سے مقابلہ میں کامیاب ہو گا۔

22۔ اَصالیا۔ اَصالیٰ یا۔ اَلبَاطِنُ۔

☆اگر کوئی اس اسم شریف کا روزانہ (133) مرتبہ ورد جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اطمینان قلب عطا فرمائے گا۔ اور اُسے نُور باطن حاصل ہو گا۔ اور سب خوف والی چیزوں سے بے

خوف ہو جائے گا۔

☆ جو شخص اس اسم کو روزانہ بلاناغہ ہمیشہ اسے پڑھے اور اگر اہل خانہ بھی اس کے ساتھ پڑھیں تو وہ جہاں بھی جائیں گے۔ وہاں کے لوگ ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔ اور محبوب رکھیں گے۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت سے پیش آئے گا۔

23۔ عَالِیًا۔ عَالِیٌ یَنٌ۔ اَلْوَکِیْلُ

☆ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والی کی اللہ تعالیٰ کفالت فرماتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے اُسے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

24۔ صَلْصَلَتُ۔ صَلُ صَالَتُ۔ اَلْکَافِیُ

☆ اگر کوئی فرد اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کے درج ذیل نقش مربع کو لوح فضہ پر کندہ کرے اور پھر اس پر یہ شعر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عود اور صندلین کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں خیر و برکت ڈال دے گا۔ کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اور ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۱	۵۶۴	۵۷۵	۵۵۴
۵۶۹	۵۵۵	۵۶۰	۵۶۵
۵۵۶	۵۷۳	۵۶۲	۵۵۹
۵۶۳	۵۵۸	۵۵۷	۵۷۱

25۔ حَوْسَمَتُ۔ حَوْ سَامَتُ۔ اَلْقَابِضُ

☆ اگر کوئی اس اسم مبارک کو پانچ مرتبہ لکھ کر ایسے گھر میں آویزاں کرے۔ جہاں آسیبی اثرات ہوں۔ تو آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

☆ اگر کسی عورت کو کثرت طمث کا عارضہ ہو تو جامن کے پتے پر لکھ کر ابال کر وہ پانی مریضہ کو پلائیں۔ شفا ہوگی۔

26۔ حَوْسَمِ۔ حَوْسَامِنُ۔ اَلرَّحْمٰنُ

☆ جو کوئی اس اسم کا ہمیشہ ذکر کرے تو تسخیر خلائق ہوگی اور جو دیکھے گا محبت سے پیش آئے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم کا نقش مربع درج ذیل کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر دھو کر کسی بخار والے کو پلائے تو اُسے صحت ہوگی۔

☆ اگر یہی نقش اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں محبوب ہوگا۔ امراء اور حکام کے نزدیک عزت و احترام بڑھ جائے گا۔ تمام دنیاوی کام آسان ہوں گے۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

م	س	و	ح
و	ح	م	س
ح	و	س	م
س	م	ح	و

☆ جو کوئی مندرجہ بالا نقش مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر خوف سے محفوظ رہے گا۔

27- دُوسَم - دُوسَا مِن - اَلرَّحِیْمُ

☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھنے میں ہمیشگی کرے اور کثرت سے پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے خیر کثیر عطا فرمائے گا۔ روزی رزق میں فراوانی ہوگی۔ اور کبھی محتاج نہ ہوگا۔

28- بَراسِم - بَراسِے مِن - اَلظَّاهِرُ

☆ اس اسم مبارک کو کثرت سے ورد کرنے والا فرد اگر گمنام زندگی بسر کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے اچھی شہرت عطا فرمائے گا۔ اور اُس کا مرتبہ بلند ہو جائے گا۔ لوگ عزت و احترام کرنے لگیں گے۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو انگوٹھی پر نگینہ کی جگہ کندہ کرا کر اپنے ہاتھ میں پہن لے اور اسم کو روزانہ چند مرتبہ پڑھتا رہے تو اُس کے دنیاوی کام آسان ہوں گے۔ ہر کام میں کامیابی اور فتح نصیب ہوگی۔ دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔

29- شَلمَهت - شَل مَاهَت - اَلْفَتَّاحُ

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو روزانہ صبح کے 489 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے کامیابی کے دروازے کھول دے گا۔ جہاں کہیں بھی جائے گا اُسے فتح نصیب ہوگی۔

☆ اگر کوئی ایسی لڑکی اس اسم کو بکثرت پڑھتی رہے جس کی شادی، نکاح میں رکاوٹ ہو یا رشتے ہی نہ آتے ہوں۔ تو اُس کی جلد شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

☆ اگر کوئی شخص مقدمات میں گھرا ہوا ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ اسے مقدمات میں فتح و کامیابی نصیب ہوگی۔

☆ اگر کاروبار میں بندش ہو، یا سفر میں رکاوٹ ہو، تو اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے سے مقصد پورا ہوگا۔

30- اَرمَخت - اَر مَا خَت - اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُ

☆ جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے ذکر کرے اور اس پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے تھوڑے ہی عرصہ میں غنی کر دے گا۔ اُس کی مرادیں بر آئیں گی۔

31- تَعْدَاد - تَعْ دَادِن - اَلْقَوِیُّ

☆ جو شخص اس اسم شریف کو 116 مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھے اور اس عمل کو جاری رکھے تو ظاہری و باطنی بوجھ محسوس نہ ہوگا۔

☆ جو شخص کسی بیماری کے بعد کمزوری محسوس کرے تو اس اسم کو لکھ کر روزانہ ہفتہ عشرہ تک پیتا رہے۔ انشاء اللہ کمزوری ختم ہو جائے گی۔

32- اِیزَام - اِیْ زَا مِن - اَلْمَتِیْنُ

☆ جو شخص بلاناغہ روزانہ اس اسم کو پانچ سو مرتبہ پڑھے تو ضعف قوت سے امن میں رہے گا۔ اگرچہ کوئی کام کتنا ہی طاقت ور ہو۔

33- سَندَاد - سَن دَادِن - اَلْمُجِیْبُ

☆ جو شخص اس کا ذکر ہر نماز کے بعد 35 مرتبہ کرے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرے گا۔ وہ پورا ہوگا۔

34- کَاهِر - کَاهِے رِن - اَلْمُجِیْبُ

☆ دراصل ان دونوں اسمائے کی ایک جیسے ہی خواص ہیں۔ اگر ان اسماء کو ملا کر پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اور اثرات جلد ہوتے ہیں۔ دونوں اسماء کو پڑھنا دعاؤں کی قبولیت کا سبب بنتا ہے۔

35- بِهرَاهِ-تبریز-بهُ رَا یِنَ-تب رِیزِ-اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

☆ جو فردان اسماء کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ ذکر کرے اور بلاناغہ ہمیشہ کرتا رہے تو اُس کی جو بھی آرزو ہوگی اللہ تعالیٰ پوری کردے گا۔ اور اس کے دشمن مغلوب ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ طویل عمر عطا فرمائے گا۔ ہر کام کا آغاز اور انجام اچھا ہوگا۔

36- تَاکِرِ-تَا کِے رِنُ-اَلنُّوْرُ

☆ جو شخص اس اسم مبارک کا اکثر ذکر کرے اور اپنے اس عمل کو اپنا روزانہ کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو نور ایمان سے منور فرما دے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم جلیلہ کا روزانہ 256 مرتبہ ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے سیدھے راستے کی ہدایت فرمائے گا۔ اور ہر وہ چیز اُسے حاصل ہوجائے گی جس کا وہ ارادہ فرمائے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم کو 2560 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے ظاہر و باطن کو منور کردے گا۔ اس اسم کی ریاضت کے دوران عامل نور میں گھرا ہوتا ہے۔ اگر ایک چلہ عملیاتی شرائط کے مطابق کیا جائے تو عامل کا چہرہ نورانی، دل منور اور خلوت گاہ نور سے جگمگانے لگتی ہے۔

☆ اگر کوئی اندھیری خلوت گاہ میں آنکھیں بند کرکے اس اسم مبارک کو روزانہ لاتعداد پڑھے۔ اور اس عمل کو ایک عرصہ تک جاری رکھے تو انوار عجیبہ کا مشاہدہ کرے گا۔ اس اسم میں مکاشفہ کی رُوحانیت بھی ہے۔ اس کے عامل کے اندر کشف القلوب، کشف القبور کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

37- اَبَارِیخ-اَبَا رِیْ خُوْ-اَلْحَکَمُ

☆ جو اس اسم شریف کا اکثر ذکر کرے لوگ اُس کی حکم عدولی نہیں کریں گے۔ لوگوں پر اُس کا رعب ہوگا۔ اور ایک زمانہ اُس کی خدمت گزاری میں لگا رہے گا۔

☆ اس اسم کا ذاکر اور عامل مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کے عامل کو دیکھے اس پر مہربان ہو۔ تمام لوگ اس کی عزت و توقیر کریں۔

38- بَیرُوْخ-بَے رُوْ خِنَ-اَلْعَدْلُ۔

☆ جو شخص کسی ظالم دشمن کے لیے اس اسم کے ساتھ بددعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کی گرفت اس ظالم پر ہوگی۔ اور وہ ظلم سے باز آجائے گا۔ اگر کوئی جج منصف اور حاکم اس اسم کا اکثر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے القاء ہوگا۔ عدل فیصلہ کرنے میں اور اس سے کوئی غلط فیصلہ نہ ہوگا۔ بلکہ اس کا عدل مشہور ہوگا۔

39- بَرخَوا-بَرْ خَوْ وَا-اَلْمُعِزُّ

☆ جو اس اسم کے ذکر پر ہمیشگی کرے۔ اگر ذلیل وخوار ہوگا تو لوگوں میں باعزت ٹھہرے گا۔ اگر گمنام ہوگا تو خلقت میں باعزت مشہور و معروف ہوگا۔ اس کے ذاکر سے ہر ظالم اور جابر خوف کھائے گا۔

40- شَمَارِیخ-شَمَا رِیْ خُوْ-اَلْمُبْدِیُٔ

☆ اس اسم مبارک کا عامل اور ذاکر سیف زبان اور سیفِ قلم ہوتا ہے۔ مخفی امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچھی اور علم وحکمت کی باتیں اس سے ظاہر ہوتی ہیں

41- شَیرَاخ-شَے رَا خِنَ-اَلْمُعِیْدُ

☆ اس اسم کے عامل اور ذاکر کو کوئی دشمن نہیں ہوتا۔ بلکہ دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔

42- شَرُوخ-شَا رُوْ خِنَ-اَلْقَرِیْبُ

☆ اس اسم میں دُعاؤں کے قبول ہونے کی صلاحیت ہے۔ یہ اسم ہر اس اسم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ دُعا کا ارادہ کیا گیا ہے۔ قضائے حاجت اور مقبول دُعا کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا نقش جمعۃ المبارک کے دن ساعت زہرہ میں قمر زائد النور کے ایام میں مشک و

زعفران کی روشنائی سے ہرن کی جھلی، بھوج پتر یا سفید مومی کاغذ پر لکھا جائے۔ اور اس کے چاروں طرف شعر ایک مرتبہ بھی لکھا جائے اور اپنے پاس رکھیں پھر غروب آفتاب اس اسم کی لاتعداد تلاوت کی جائے۔ اور آخر میں اپنے مقصد کی دُعا۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے دُعا کو پورا فرمائے گا۔ نقش یہ ہے۔

٨٧٦

ش	ر	و	خ
٧	٥٩٩	٣٠١	١٩٩
٥٩٨	٤	٢٠٢	٣٠٢
٢٠١	٣٠٣	٥٩٧	٥

43۔ تَشمَخَتُ۔ تَشا مَا خَتُ۔ عَالِمُ السِّرِ

☆ جو شخص اس اسم جلیل کا ذکر کثرت سے کرے اور اس ذکر پر ہمیشہ کاربند رہے تو اللہ تعالیٰ اسے امورِ لطیفہ اور علوم مخفی سے آگاہی فرمائے۔ اور اس کے فہم و ادراک کو کشادہ فرمائے۔

44۔ یَملِیخِ۔ یَم لِی خِنُ۔ اَلقَیُّومُ

☆ جو کوئی اس اسم کو چار مرتبہ کسی کاغذ پر لکھے اور پاس رکھے اور اس اسم کو روزانہ 156 مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کرے۔ کاروبار میں خیر و برکت اور روزی رزق میں اضافہ ہو۔ اگر گمنام ہے تو اچھی اور نیک شہرت حاصل ہو۔

45۔ شَمَّیا ثَا۔ شَمَّا یَا ثَا۔ اَلحَقُّ

☆ جو اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے ہر معاملہ میں ثابت قدم رکھے۔ اور اُس کے لیے امور کی حقیقتیں ظاہر ہوں گی۔ اور مرتبہ بلند ہو گا۔

46۔ یَانُوخَ۔ یَا نُو خُو۔ اَلوَکِیلُ

☆ جو اس اسم شریف کا کثرت سے ذکر کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے روزی رزق کے فکر سے بے پرواہ کر دے گا۔ اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا ہو گا کہ اُس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو گا

47۔ دَامِیخُ۔ دَا مِی خُو۔ اَلکَرِیمُ

☆ جو اس اسم جلیل کے ذکر پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے بغیر مشقت کے رزق عطا فرمائے۔ اور اُسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ اور تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

48۔ یَشمُوخِ۔ یَش مُو خِنُ۔ اَلحَنَّانُ

☆☆ جو اس اسم جلیل کے ذکر پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے بغیر مشقت کے رزق عطا فرمائے۔ اور اُسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ اور تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

49۔ عَلیٰ مَانَرُم حَقَّایَرُون بِقُنضَبِ۔ اللہ غالب علی امرہٖ

☆ جو کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد اس اسم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی کفالت کرے گا تمام تر تکالیف سے۔ اور اُس کی حاجات پوری ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعاؤں کو شرف قبولیت بخشے گا۔

50۔ تَنَاوِ۔ تَنَا وِنُ۔ اَلحَسِیبُ

☆۔ جسے ہر وقت آخرت کا خوف اور موت کا ڈر رہتا ہو۔ اور دل میں وسوسے آتے ہوں یا وہم کا شکار ہو۔ ایسے فرد کے لیے ضروری ہے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔

51۔ کَماہِ۔ کَمَا ہِنُ۔ رَبِّی

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے رزق کثیر عطا فرمائے۔ اور اُس کے اہل و عیال بھی حفاظت میں رہیں۔

52۔ اَوَاہِ۔ اَوَا ھِنُ۔ اَلْمُحْیُ

☆ جو اس اسم کا بکثرت وِردر کھے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا ایسا فضل و کرم فرمائے گا کہ وہ پند و نصیحت کرنے والوں میں سے ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اور خود اُس کا دِل نرم ہو جائے گا۔

53۔ ھَشُگاخِ۔ ھَشُ کَا خِےُ۔ اَلْوَالِیُ

☆ جو کوئی اس اسم کو روزانہ بلاناغہ بکثرت پڑھے تو لوگوں میں بارُعب ہو جائے گا۔ مگر آخر میں آنے والی (خا) کے نیچے ایک زیر کو پڑھے۔

54۔ ھَشُگاخ۔ ھَشُ کَا خِنُ۔ اَلْمُتَعَالُ

☆ اور اگر اس اسم کو آخر میں آنے والی (خا) کے نیچے دو زیر کے ساتھ پڑھے۔ تو حکام و امراء کے پاس جائے تو عزت و احترام حاصل ہو گا۔ تمام مشکلیں آسان اور سختی ختم ہو۔ اگر اسے انگوٹھی کے نگینہ کی جگہ کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہن لے تو تمام مخالف مغلوب رہیں گے۔

55۔ بَھْرَامِ۔ بِھُ رَا مِنُ۔ اَلْعَزِیْزُ

☆ جو اس اسم کر بکثرت پڑھے تو لوگوں میں معزز ٹھہرے گا۔ اپنے خاندان اور معاشرہ میں لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔

56۔ شَمُخَتَا۔ شَلُمَخَا۔ شَمُ خَتَا۔ شَلُ مَخَا۔ اَلرَّحِمٰنُ۔ اَلْمُغْنِیُ

☆ جو کوئی اس اسم کا روزانہ بلاناغہ کثرت سے ذکر کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر ایسی نظر رحمت فرمائے گا کہ اُسے ہر طرف سے رزق حاصل ہو گا۔ اُس کا دِل نرم ہو جائے گا۔

57۔ شَلُمَخُ۔ شَلُ مَا خُوُ۔ اَلْمُعِزُّ

☆ جو اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ لوگوں میں معزز کر دے گا اور اُس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

58۔ عُبُطَلَان۔ عَیُ طَا لَان۔ اَلْقَوِیُ اَلْقَھَارُ

☆ اس اسم کا مسلسل کثرت سے ذکر کرنے والا دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذاکر کے دِل کو مضبوط کرے گا اور اُس کے مخالف ہمیشہ مغلوب رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 3

اس باب میں آپ پڑھیں گے

1. دعوت خلخلۃ الھوا کے جملہ اعمال

2. طریقہ ریاضت دعوت خلخلۃ الھوا

دَعوتِ خَلخَلۃُ الھَوا

1. محبت وتسخیر کے لئے

جب کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا چاہیں تو ہرن کی جھلی پر سعد وقت کا انتخاب کر کے عروج ماہ میں پہلی خاتم زعفران اور ماالورد کی روشنائی سے تحریر کریں اور نیچے اپنے مقصد کی عزیمت بھی تحریر کریں۔ مثلاً اس مقصد کے لئے اس طرح بھی عزیمت تحریر کر سکتے ہیں۔ ''یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاِسْمَاءِ تَوَکَّلُوْا بِمُحَبَّۃِ فلاں وفلاں'' پھر اس پر دعوت خلخلۃ الھوا سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں ہر مرتبہ آخر میں ایک بار مندرجہ بالا عزیمت بھی تلاوت کریں۔ اب اس کو کسی شیریں پھل دار درخت کی شاخ پر باندھ دیں تا کہ ہوا میں لہراتا رہے پس جوں جوں تعویذ ہوا میں لہرائے گا توں توں مطلوب کا دِل بیقرار ہوگا اور وہ آپ کی محبت میں دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

2. کسی کو اپنی محبت میں سرشار کرنا

جب کی کو اپنی محبت میں سرشار کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ساتوں خاتم الگ الگ ایک کوری ٹھیکری پر تحریر کریں اور ہر ایک کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت بھی تحریر کریں۔ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاِسْمَاءِ تَوَکَّلُوْا بِجَلْبِ فلاں بِنْتِ فلاں دَر عِشق فلاں بن فلاں پھر روزانہ ایک ٹھیکری پر تین مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ آخر میں ایک بار مندرجہ بالا عزیمت بھی تلاوت کریں۔ اور اس ٹھیکری کو آگ میں دفن کر دیں روزانہ اسی طریقہ کے مطابق ایک ٹھیکری پڑھ کر زیرِ آتش دفن کر دیا کریں سات روز پورے نہ ہونگے کہ مطلوب آپ کے عشق میں دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

3. حاضری مطلوب کے لئے

جب مطلوب کو حاضر کرنا چاہیں تو اس طریقہ کو استعمال کریں مطلوب رُوئے زمین میں جہاں کہیں بھی ہوگا حاضر ہو جائے گا۔ مطلوب کا مستعمل پارچہ لے کر اس پر پہلی، دوسری اور تیسری خاتم تحریر کریں پھر اس کا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر عشاء کے بعد چراغ روشن

کریں اور سامنے بیٹھ کر روزانہ پانچ مرتبہ دعوت تلاوت کریں پانچ راتوں تک مسلسل ایسا ہی کریں ۔پانچ راتیں پوری نہ ہونگی کہ مطلوب حاضر ہو جائے گا۔

4۔رزق میں خیر و برکت اور ترقی کے لئے

اگر آپ کی خواہش ہو کہ گاہک زیادہ آئیں اور کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی ہو تو ساتوں خاتمیں ایک زرد رنگ کے کاغذ پر تحریر کر کے کاروبار کی جگہ آویزاں کر دیں اور یہی ساتوں خاتمیں درخت سدرہ کے سات پتوں پر ایک ایک کر کے تحریر کریں۔ پھر ان پتوں کو خشک کر کے سفوف کریں اور کاروبار کی جگہ بکھیر دیں مگر سفوف کرنے سے قبل ساتوں پتوں پر سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کاروبار میں خیر و برکت اور بے حد ترقی ہوگی۔ گاہک زیادہ آئیں گے تجارت خوب ہوگی۔

5۔چور معلوم کرنا

اگر کوئی چیز چوری ہوگئی ہو اور چور کا پتا نہ چلتا ہو یا چور اقرار نہ کرتا ہو۔ اور اس سے چوری کا اظہار و اقرار کروانا مقصود ہو۔ تو روٹی کے سات ٹکڑوں پر ساتوں خاتم ایک ایک کر کے تحریر کریں اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں پھر ان لوگوں کو جن پر چوری کا گمان ہو ان کو ایک ایک ٹکڑا کھانے کو دیں چور روٹی کا ٹکڑا نہ کھا سکے گا۔ چور معلوم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک لوٹے میں جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ایک ایک کا نام لکھ کر ڈال دیں ایک ایک بار دعوت پڑھیں چور کا نام ڈالنے پر لوٹا گوم جائے گا۔ اور چور چوری کا اقرار کرلے گا۔

6۔سر درد کی تکلیف دور کرنا

جب کسی کو سر درد شدید ہو تو ساتوں خاتم ایک کاغذ پر تحریر کریں اور سات بار دعوت پڑھ کر دم کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد ختم ہو جائے گا۔

7۔ہر قسم کی درد ختم کرنے کے لئے

گولر کی لکڑی پر پہلی خاتم تحریر کریں۔ اور اس پر بغیر تعداد کے دعوت تلاوت کریں۔

کے پاس ایک لوہے کا کیل ہونا چاہیئے ۔اس کیل کی نوک کو پہلے خانہ میں ہلکا سا دبا کر رکھیں اور ایک بار دعوت تلاوت کریں اگر درد ختم ہو جائے تو کیل کو اسی خانہ میں گاڑ دیں بصورت دیگر دوسرے خانہ میں کیل کی نوک دبا کر پھر ایک بار دعوت پڑھ کر دم کریں درد ختم ہونے پر کیل گاڑ دیں اگر درد ختم نہ ہو تو چند بار یہ عمل کریں اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد ختم ہو جائے گا۔

8۔آشوبِ چشم دور کرنے کے لئے

زیتون کے سات پتوں پر ایک ایک کر کے ساتوں خاتم تحریر کریں۔ اور پھر ان کو پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ دعوت پڑھ کر اس پانی پر دم کریں پھر اس پانی سے آشوب چشم کا مریض اپنی آنکھوں کو دھوئے اور تھوڑا تھوڑا پانی پیتا رہے اللہ پاک کے حکم سے آشوب کا مرض ختم ہو جائے گا۔ اگر تین بار دعوت پڑھ کر آنکھوں کی درد کی تکلیف ختم کرنے کے لئے دم کرنے سے ہر قسم آنکھوں کا درد ختم ہو جاتا ہے۔

9۔کثرت طمث کی بیماری ختم کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کو کثرت طمث کی بیماری ہو اور کسی علاج سے نہ جاتی ہو۔ اس کے لئے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ ساتوں خاتم الگ الگ کاغذ پر تحریر کریں اور ان پر سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ پہلی خاتم مریضہ کو دیں کہ وہ اسے اپنے پیٹ پر ناف والے حصہ پر باندھ لے باقی چھ خاتموں کو ترتیب وار ایک ایک کر کے روزانہ دھو کر پی لیا کرے ان شاء اللہ کثرت طمث کا مرض ختم ہو جائے گا اور مریضہ تندرست ہو جائے گی۔

10۔ نکسیر ختم کرنے کے لئے

سات کاغذوں پر ساتوں خاتمیں الگ الگ تحریر کریں۔ اور ان پر سات بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر نکسیر کر مریض یا مریضہ کو ایک ایک کر کے دھو کر پلا دیں اللہ کے حکم سے نکسیر ختم ہو جائے گی۔

11. آسانیِ ولادت کے لئے

پہلی خاتم لکھ کر اس پر سات بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر یہ تعویذ دردِ زہ والی عورت کے بازو پر باندھ دیں اللہ پاک کے حکم سے بچہ وقت پر پیدا ہوگا۔

12. عورت کے پستانوں میں دودھ زیادہ کرنے کے لئے

اگر بچہ والی عورت کا دودھ کم ہو اور بچہ کی بھوک ختم نہ ہوتی ہو ایسی عورت کے لئے ساتوں خاتموں کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس پر صرف ایک بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں اور پھر تعویذ بنا کر عورت کو دیں کہ وہ اسے گلے میں ڈال لے تاکہ تعویذ اس کے پستانوں کو چھوتا رہے۔ اللہ پاک کے حکم سے دودھ زیادہ آئے گا۔

13. واجع المفاصل کا مرض ختم کرنا

لیموں کے سات پتے لے کر ہر ایک پر ایک ایک خاتم تحریر کریں۔ پھر ان پر سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اور روزانہ ایک ایک کر کے جوڑوں کے درد والے مریض کو کھلا دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مریض شفایاب ہو جائے گا۔

14. شدید بخار کے مریض کا علاج

بخار والے مریض کے لئے ساتوں خاتم سات کاغذوں پر الگ الگ تحریر کریں۔ پھر ان پر پانچ بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ حب محرقہ والے مریض کو روزانہ ایک خاتم کا بخور دیں۔ قدرت کاملہ اسے صحت عطا فرمائے گی۔

15. ظالم کی زبان بندی کرنا

جب کسی ظالم دشمن کی زبان بندی کرنا چاہیں تو ایک سوتی دھاگہ جو موٹا ہو لے کر اس پر سات گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ایک بار دعوت پڑھیں ہر بار آخر میں ان الفاظ کا اضافہ کریں "عقد اللسان فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں" سات گرہیں لگانے کے بعد ایک دھاگہ کو کسی ویران جگہ دفن کر دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ کبھی خلاف نہ بولے گا۔

16. بدن کی خارش اور جلن کا علاج

ساتوں خاتم الگ الگ ایک کاغذ پر لکھ کر ان پر تین بار دعوت پڑھ کر دم کریں۔ مریض روزانہ ایک تعویذ اپنے بدن پر پھیر کر اسے آگ سے جلا دیا کرے۔ سات روز میں صحت ہوگی۔

17. جنات کو جلانے کے لئے

آسیب زدہ مریض کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس ساتوں خاتم تحریر کریں اور اس کا فلیتہ بنا کر اسے جلا کر بجھا دیں تاکہ آہستہ آہستہ سلگتا رہے اور اس کا دھواں آسیبی مریض کے ناک تک پہنچتا رہے جبکہ عامل دعوت کو لاتعداد پڑھتا رہے پس جنات جل جائیں کے اُسی وقت اور ساعت میں اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

18. حاکم افسران کو مسخر کرنا

ایک کاغذ پر ساتوں خاتم لکھیں اور اس کو سامنے رکھ کر تین بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ اور حاکم افسر کے پاس جائیں اس پر ہیبت طاری ہوگی اور آپ کا مسخر ہوگا۔

19. دشمن پر فتح پانے کا طریقہ

ساتوں خاتم ایک کاغذ پر لکھ کر اس پر تین بار دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اور اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کا خوف آپ کے دل سے ختم ہوگا۔ اور دشمن سے مقابلہ میں حامل خاتم کو فتح حاصل ہوگی۔

20. دشمن پر بیماری مسلط کرنا

اگر کسی ظالم دشمن پر بیماری مسلط کرنا چاہیں یا اسے ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو پہلی خاتم روٹی کے ایک ٹکڑے پر کتابت کریں اور اکیس بار اس پر دعوت پڑھ کر دم کر دیں پھر اسے ایک زندہ مچھلی کو کھلا کر اسے دریا میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر دشمن بیماری میں مبتلا ہو کر راہی عدم ہوگا۔

21. ظالم دشمن پر بخار مسلط کرنا

سیاہ مرغی کا ایک انڈا لے کر سیاہ مرغی ہی کے خون سے انڈے پر دوسری خاتم لکھیں اور پھر اس پر اکیس بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ اور انڈے کو زیرِ آتش دفن کر دیں جس طرح انڈے کو گرمی پہنچے گی اس طرح دشمن کا بدن جلے گا۔ جب تک انڈا آگ کے قریب دفن رہے گا تب تک دشمن کا بدن جلتا رہے گا۔ اور ہمیشہ بخار میں بتلا رہے گا۔ اگر انڈا نکال کر دھو دیں تب دشمن کو سکون محسوس ہوگا۔

22. ظالم دشمن کے گھر میں سنگ باری کرانے کا طریقہ

ایک سکورہ آب نا رسیدہ لے کر اس پر دوسری خاتم سرکہ ایلوا سیاہ روشنائی میں ملا کر لکھیں اور خاتم کے نیچے برجم دار فلاں بن فلاں تحریر کریں۔ اور پھر اس پر اکتالیس مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے دشمن کے گھر میں دفن کر دیں۔ اس کے گھر میں سنگ باری شروع ہو جائے گی۔ جب تک سکورہ نہ نکالیں گے سنگ باری ہوتی رہے گی۔

23. عداوت اور جدائی پیدا کرنا

جن افراد میں عداوت اور جدائی پیدا کرنا ہو۔ نیلے رنگ کے کپڑے پر دوسری خاتم تحریر کر کے نیچے ان کا نام اور مقصد بھی لکھ دیں پھر اس کپڑے کو کسی ایک کے گھر میں دفن کروا دیں اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دھو کر پانی ان کے گھروں میں چھڑک دیں۔ عدوات اور جدائی پیدا ہو جائے گی۔

24. ظالم دشمن کو تباہ و برباد کرنا

کسی نحس وقت میں نحس جانور کے چمڑے پر ساتویں سرکہ ملی ہوئی روشنائی سے لکھ کر اس پر اکیس بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اسے ظالم دشمن کے گھر میں دفن کر دیں۔ بہت جلد اس کا گھر ویران ہو جائے گا اور وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

25. جادو سحر کے بد اثرات ختم کرنا

ایسا مریض جس پر سحر جادو کے قوی ترین اثرات ہوں اور کسی بھی طرح ختم نہ ہوتے ہوں یہاں تک کہ عاملین و حکما علاج سے عاجز آ چکے ہوں۔ جہاں مریض قریب المرگ ہو۔ وہاں یہ علاج ایک مسیحا سے کم نہیں ہے۔ مگر اس کا طریقہ علاج عجب ہے۔ یہ طریقہ فیلسوف الماہر والحکیم الحاذق ابی مسلمہ استاد المجریطی الاندلسی نے غایۃ الحکیم میں اور امام احمد بن محمد بونی نے منبع اصول الحکمۃ درج کیا ہے طریقہ علاج یوں ہے کہ سحر جادو کے پرانے مریض کے دائیں ہاتھ پر پہلی خاتم اور بائیں ہاتھ پر دوسری خاتم، دائیں ران پر تیسری خاتم اور بائیں ران پر چوتھی خاتم، پیٹھ پر پانچویں خاتم، سینے پر چھٹی خاتم، اور ناف پر ساتویں خاتم تحریر کی جائے۔

پھر مسحور کی دائیں ہتھیلی پر یہ آیت لکھیں۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۱)

اور بائیں ہتھیلی پر یہ آیت لکھیں۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا (سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۲)

مسحور چت لیٹا ہوا ہو۔ اور عامل سات بار دعوت پڑھ کر دم کرے۔ اس دوران تخم حرمل، لوبان اور اجوائن کا بخور جلتا رہے۔ پس دعوت سات بار پڑھنا ابھی مکمل نہ ہوگی کہ مسحور سے ہر قسم کے سحر جادو کے بداثرات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس عمل کے بعد مریض غسل کرے اور اپنے پہنے ہوئے کپڑے کسی غریب مستحق کو خیرات کر دے۔

26. دفینہ نکالنے کے لئے

دفینہ کی جگہ تلاش کرنے کے لئے طریقہ اس طرح ہے کہ ایک بڑی لوح نحاس سرخ لے کر اس پر ساتوں خاتمیں اور دعوت تحریر کریں۔ پھر اس پر دعوت لاتعداد تلاوت کریں۔ یہاں تک کہ لوح چلے اور دفینہ کی جگہ پر رکے۔ پس وہاں یقیناً دفینہ موجود ہوگا۔

27. مسحور سے سحر جادو ختم کرنے کا ایک عجیب طریقہ

سحر جادو ختم کرنے کا یہ طریقہ بھی عجیب وغریب ہے۔نائی کا استرا لے کر اس پر تیسری خاتم لکھیں اور پھر اس پر ایک بار دعوت پڑھ کر دم کریں۔اور اس سے مسحور کے سر کے بال مونڈ دیں۔اور ان بالوں کو کسی ایسی جگہ دفن کر دیں۔جہاں لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو پس مسحور سے سحر جادو کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

28. غیب سے خورد ونوش کی چیزیں حاصل کرنا

ایسے اعمال کرامات کے ضمن میں آتے ہیں اور یہ چیزیں اولیاء اللہ کا وصف ہوتی ہیں۔اولیاء کے نقشِ قدم پر چلیں تو یہ کچھ مشکل نہیں ہوگا۔بصورت دیگر وقت ضائع کرنے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔بر حال ہم کو جیسے اساتذہ عظام سے عطا ہوا بیان کر دیتے ہیں۔سرخ رنگ کے گھوڑے کے چمڑے پر ساتوں خاتمیں تحریر کریں۔اور اس پر سات بار دعوت پڑھیں۔اور چڑیا کی زبان اس کے درمیان رکھیں پھر اسے اندھیری جگہ رکھ دیں عشاء کے بعد اور اس کے قریب بیٹھ کر رات بھر دعوت کی تلاوت کرتے رہیں۔جس چیز کی ضرورت ہو اس کا تصور کریں کہ دعوت ۔کے خدام حاضر کر رہے ہیں۔پس نماز فجر پڑھنے کے بعد دیکھیں آپ کی مطلوبہ چیزیں موجود ہونگی۔

29. جنگ میں کفار پر غلبہ کے لئے

گولر کے سات چتوں پر ایک ایک خاتم لکھ کر پھر ان پر تین بار دعوت پڑھ کر اُسے اپنے گلے میں ڈال لیں اور کفار سے جنگ جدل کریں دل ہی دل میں اللہ اکبر کی صدا بلند کرتے ہوئے کافروں کو قتل کریں اللہ تعالیٰ آپ کو ان پر غلبہ عطا فرمائے گا۔

30. جنات اور انسان کی نظر بد ختم کرنے کے لئے

ساتویں خاتم ایک سفید کاغذ پر لکھ کر اس پر گیارہ بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس کا تعویذ بنا کر نظر بد والے کے گلے میں ڈال دیں۔تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

31. دعوت کے خادم کو مطیع کرنا

ایک خالی مکان میں پہلے سات روز تک اصراف عامر کا عمل تلاوت کریں پھر اس معطر کمرہ میں شام کو نماز مغرب بعد دعوت لاتعداد پڑھنا شروع کریں اور نماز فجر سے پہلے تک پڑھتے رہیں۔تین راتوں تک مسلسل اسی طریقہ کے مطابق تلاوت کریں۔تیسری رات نماز فجر سے قبل دعوت کا خادم حاضر ہوگا۔اس سے عہد وپیماں کر لیں کچھ شرائط پر وہ مطیع ہو جائے گا۔دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی اس سے معلوم کر لیں۔مختلف امور میں مددگار رہوگا۔

32. دشمن پر خارش مسلط کرنا

سفید رنگ کا موم لے کر اس سے دشمن کا پتلا تیار کیا جائے۔پھر چونا لے کر اس کی سرین میں رکھ دیں۔اور ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ لے ساتوں خاتم اس کے اندر سیاہ روشنائی جس میں ایلوا سرکہ ملایا گیا ہو سے لکھیں پھر اس میں دشمن کا پتلا رکھ کر اس پر دس مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں اور اسے گرم راکھ میں رکھ دیں۔دشمن نہ کوئی چیز کھا سکے گا اور نہ کوئی چیز پی سکے گا۔اور اس کے تمام بدن پر خارش شروع ہو جائے گی۔اور کسی لمحہ بھی اُسے سکون نہ آئے گا۔مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں ناحق کسی کو تکلیف نہ دیں معاف کر دینا ہی اللہ پاک کے نزدیک افضل فعل ہے۔

33. دشمن پر جوئیں اور حشرات الارض مسلط کرنے کے لئے

جب کبھی ظالم دشمن پر جوئیں اور حشرات الارض مسلط کرنے کا ارادہ کریں تو گندم کے آٹے کا چھان اور اچھی قسم کا تیل سرسوں اور سبزیوں کا باریک برادہ اس میں موم شامل کر کے دشمن کا ایک پتلا تیار کریں۔اس کے سینے پر چھٹی خاتم تحریر کریں تھوڑا سا شہد لے کر پتلے پر لگا دیں۔پھر اسے سیاہ رنگ کا اونی لباس پہنا دیں۔اب ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ لے کر اس میں دشمن کا پتلا رکھ دیں اور اس میں جوئیں، چیونٹیاں، ٹڈیاں، بھڑ، بچھو، کھٹمل وغیرہ ڈال کر اس پر دعوت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کوزے کا منہ بند کر کے ویرانے میں دفن کر دیں۔پس دشمن پر تمام حشرات الارض مسلط ہو جائیں گے۔اور وہ کسی طرح بھی سکون نہ پا سکے گا۔جب تک کہ آپ پتلا نکال

کر دریا کے پانی سے دھو کر اس پر معوذتین پڑھ کر دم نہ کردیں۔

34۔ظالم دشمن پر ضارب ہاتف مسلط کرنا

ظالم کا مستعمل پارچہ لے کر اس پر پہلی تین خاتم سیاہ روشنائی جس میں سرکہ ایلوا ملا ہو سے لکھ کر دشمن کے مشابہ پُتلا پر اس کا نام تحریر کرے کپڑا اس پر لپیٹ کر اُسے کوزہ گلی میں رکھیں اور گیارہ بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اسے کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ دشمن کی عجیب وغریب حالت ہوگی کہ اس کے بدن پر زخموں کے نشان ہونگے جو اُس کے لئے شدید دُکھ اور تکلیف دینے والے ہونگے۔ اگر پُتلا جلد نہ نکالا تو کچھ بعید نہیں کہ ظالم دشمن راہی عدم ہو جائے۔

35۔ظالموں پر عجیب وغریب بیماریاں مسلط کرنا

چوہے کی کھال لے کر اس پر تیسری خاتم لکھ کر نیچے ظالموں کے نام بھی تحریر کریں۔ پھر اسے ایک کوزہ میں رکھ کر ساتھ کچھ پیاز اور لہسن کے چھلکے رکھیں اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ بعدہٗ کوزے کو کسی ویران جگہ دفن کردیں۔ پس ہفتہ عشرہ میں ہی ظالم عجیب وغریب بیماریوں میں مبتلا ہو جائیں گے۔

36۔ظالم دشمن پر عمار جن مسلط کرنا

چولہے کی راکھ لے کر اُسے ایک پلیٹ میں بکھیر کر اس پر دشمن کا نام اپنے ہاتھ کی انگلی سے لکھیں۔ پھر اس پر انیس بار دعوت پڑھ کر دم کرکے ظالم دشمن کے گھر میں ڈال دیں پس اسی روز سے عمار جن اپنی ذمہ داری پوری کرنا شروع کردے گا۔ اور ظالم دشمن کو پاگل کردے گا۔

37۔عداوت،نفرت اور جدائی کا عمل

ایسے افراد جن کا اکٹھا رہنا معاشرے یا کسی خاندان کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہو۔ ان افراد میں عداوت، نفرت اور جدائی پیدا کرنے کے لئے یہ طریقہ بھی قوی الاثر ہے۔ ایک سیاہ رنگ کے کپڑے پر دوسری خاتم سیاہ روشنائی سے تحریر کریں اور سات بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس کپڑے کو ان افراد کے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ دفن کردیں۔ ان میں بہت جلد نفرت، عداوت اور

جدائی پیدا ہو جائے گی۔

38۔ظالم، فاجر اور فاسق لوگوں سے مکان خالی کرانے کے لئے

چوتھی خاتم سکرجہ کے پتے پر لکھ کر اس پر انیس بار دعوت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے حمام کے پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ان کے گھروں میں چھڑک دیں۔ چندروز میں ہی اہل خانہ حیران وپریشان ہو کر کوچ کر جائیں گے اور کبھی دوبارہ اس طرف کا رُخ نہ کریں گے۔ (نوٹ) سکرجہ ایک نبات ہے جس کے پتے مورد کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور پتے کے مانند نشان ہوتا ہے۔

39۔دشمن کے گھر میں شر اور لڑائی پیدا کرنا

گندم کے آٹے کا چھان لے کر اس پر کسی نحس وقت میں دس بار دعوت پڑھ کر دم کریں اور پھر اُسے دشمن کے گھر میں بکھیر دیں ہفتہ عشرہ میں عجب تماشہ دیکھیں گے۔

40۔ظالم دشمن کے کاروبار اور دکان کو خراب کرنا

دشمن کی دکان یا مکان کے پچھلی طرف سے مٹھی بھر مٹی لے کر اس پر دس بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس مٹی کو اس کے گھر یا دکان کے دروازے میں بکھیر دیں۔ چندروز میں عجب تماشہ دیکھیں گے۔

41۔کسی تالاب، کنوئیں یا چشمے کا پانی خشک کرنے کے لئے

ایک سرب یعنی سیسہ کی لوح لے کر اس پر ساتویں خاتم نقش کریں پھر اُسے بخور دیں اور گیارہ بار دعوت پڑھ کر دم کرکے اسے کنوئیں، تالاب یا چشمے میں ڈال دیں۔ بہت تھوڑے ہی عرصہ میں اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔

اس عظیم دعوت خلخلۃ الھوا کے عجیب وغریب اعمال ہیں۔ اگر اس کی قوی ترین ریاضتیں کوئی شخص کر لے تو وہ یقیناً پانی پر بے خوف چلے، لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو جائے، اس کے عاملِ اکبر کا چہرہ چاند کی طرح روشن اور نورانی ہو جائے۔ اس دعوت کے موکل اور خدام دن رات خدمت کے لئے حکم کے منتظر رہیں۔ اس دعوت کے بے شمار متصرف ہیں اور ایک دعوت

ہزاروں اعمال پر بھاری ہے۔ مگر اس دعوت سے کماحقہ' فائدہ حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اس کی ریاضت کریں۔ مکمل شرائط کی پابندی کے ساتھ تا کہ آپ کامیاب لوگوں کی صف میں شامل ہو جائیں۔ زندگی بھر کے لئے ایک ہی ریاضت کافی ہوگی۔ اور سچ ہے کہ بغیر محنت کے آج تک کوئی فرد بھی عروج پر نہیں پہنچ سکا۔ اور نہ ہی کوئی محنت کئے بغیر کامیاب ہوا ہے۔

دعوت خَلْخَلَةُ الْهَوا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْمَالِكِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ مَالِكِ الْاَمْلَاكِ الْعَرْشِيَّةِ وَالْكُرْسِيَّةِ وَالسَّمَاوِيَّةِ وَالْاَرْضِيَّةِ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ذُو الْقُوَّةِ الْبَالِغَةِ وَالْعِزَّةِ الشَّامِخَةِ نُوْرُ الْاَنْوَارِ رُوْحُ الْاَرْوَاحِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی الْمُتَعَالِیْ فِیْ دُنُوِّهٖ الْمُتَدَانِیْ فِیْ عُلُوِّهٖ الْمُتَجَلِّیْ فِیْ جَبَرُوْتِهٖ الْمُنْفَرِدُ بِالْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْفَرْدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لِعَظَمَتِهٖ مَمْلُوْكًا فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِكَةِ رُسُلًا۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ السَّنِيَّةُ وَالْاَشْخَاصُ ذَاتُ الْجَوَاهِرِ وَالْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ الْبَهِيَّةِ الْمُتَوَكِّلَةِ بِالْاَبْرَاجِ الْفَلَكِيَّةِ وَالْمَنَازِلِ الْقَمَرِيَّةِ وَالسَّاعَاتِ الْوَقْتِيَّةِ بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكًّا مِنْ خِيْفَتِهٖ وَخَرَّ مُوْسٰی مِنْ خَشْيَتِهٖ وَرَشَحَ الْعَرْشُ عَرَقًا مِنْ هَيْبَتِهٖ وَذَلَّتِ الْمُلُوْكُ لِعِزَّتِهٖ وَتَلَاشَتْ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِجَلَالِ عَظَمَتِهٖ وَتَكَاشَتْ وَانْذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ مِنْ هَيْبَةِ جَلَالِهٖ وَطَاشَتْ وَزَهَقَتِ النُّفُوْسُ خَوْفًا مِنْ عَذَابِهٖ وَتَغَاشَتْ فَاَحْيَاهَا بَعْدَ مَوْتِهَا فَتَنَاشَتْ فَدَعَاهَا غَالِبٌ قَاهِرٌ عَزِيْزٌ سُلْطَانُهٗ فَاَجَابَتْ بِالذُّلِّ وَالْعُبُوْدِيَّةِ اِلَيْهِ وَتَمَاشَتْ۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ هَلُمُّوْا اِلَيْنَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ بِالْاَنْوَارِكُمُ الْبَهِيَّةِ وَشُعَاعَاتِكُمُ الْمُضِيْئَةِ وَاَرْوَاحِكُمُ الطَّيِّبَةِ وَاَنْفُسِكُمُ الذَّكِيَّةِ وَاَخْلَاقِكُمُ الْمَرْضِيَّةِ فَاِنِّیْ اُقْسِمُ

بِالْاِسْمِ السَّرِيْعِ الرَّفِيْعِ الْمَطْلُوْبِ الْمَنِيْعِ الْمَحْجُوْبِ وَهُوَ اِسْمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ فحش ثظخز يَا فَرْدُ يَا جَبَّارُ يَا شَكُوْرُ يَا ثَابِتُ يَا ظَهِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا زَكِیُّ يَا اَللّٰهُ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْاَرْوَاحَ الرُّوْحَانِيَّةَ الْعُلْوِيَّةَ وَالْاَرْضِيَّةَ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَجِبْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَيَا جِبْرِيْلُ وَيَا سَمْسَمَائِيْلُ وَيَا مِيْكَائِيْلُ وَيَا صَرْفِيَائِيْلُ وَيَا عَيْنِيَائِيْلُ وَيَا كَسْفِيَائِيْلُ اَجِبْ يَا مُذْهَبُ وَاَنْتَ يَا مُرَّةُ وَاَنْتَ يَا اَحْمَرُ وَاَنْتَ يَا بَرْقَانُ وَاَنْتَ يَا شَمْهُوْرَش وَاَنْتَ يَا اَبْيَض وَاَنْتَ يَا مَيْمُوْنُ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔ اَجِيْبُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَسْرِعُوْا فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٖ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ يٰقَوْمَنَا اَجِيْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ۔ اَلْوَاحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

تمام اعمال کے لئے بخور یہ استعمال ہوگا

میعہ سائلہ، سندروس، لوبان، جلوتری، تخم حرمل، کزبرہ، لسان عصفور، ان کو ماالورد میں گوندھ کر گولیاں بنالیں اور بوقتِ ضرورت استعمال میں لائیں۔

دعوت خلخلة الھوا کے اعمال میں اصراف یہ ہیں۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔

طریقہ ریاضت دعوت خلخلۃ الھوا

جب آپ دعوت خلخلۃ الھوا کی ریاضت کا ارادہ کریں تو ایک علیحدہ خالی مکان حاصل کریں۔جس میں آپ کے علاوہ کوئی فرد داخل نہ ہو۔خلوت کا یہ مکان ہر وقت کسی اچھی خوشبو سے معطر رہے۔آپ کا لباس پاک اور معطر ہونا چاہیئے۔اول سات روزے خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے رکھیں پھر عمار کو صرف کریں۔یعنی اصراف کا عمل کریں۔اب آپ کی خلوت شروع ہوگی۔کل سات راتوں کی ریاضت ہے۔روزانہ آپ کا روزہ ہوگا جس کی سحری وافطاری ایسی چیزوں سے ہوگی جن میں حیوانات کی کوئی چیز نہ ہو۔یعنی مکمل ترکِ حیوانات کریں۔اور تمام نمازیں اپنی خلوت گاہ میں ہی ادا کریں اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح دعوت کی تلاوت کریں مگر اس بات کا خیال رہے کہ الفاظ کی ادائیگی درست ہونی چاہیئے۔اور اعمال کا بخور سلگتا رہے۔آپ کی خلوت گاہ میں کسی کی مداخلت بالکل نہ ہو۔یہاں تک کہ آپ کسی ذی رُوح کو نہ دیکھیں اور نہ آپ کو کوئی دیکھ سکے۔اور دن رات میں زیادہ سے زیادہ چار گھنٹے سو سکتے ہیں اس سے زیادہ سونا آپ کی ریاضت کو ناقص کردے گا۔ہر نماز کے بعد دعوت کی تلاوت کریں اس کے بعد جو وقت بچے درود پاک پڑھتے رہیں۔اور ہر وقت دعوت کی جمیع روحانیت کی تسخیر کا پختہ تصور رکھیں۔ہر وقت باوضو رہیں اگر وضو ٹوٹ جائے تو فوراً دوبارہ کرلیا کریں۔پہلی رات کوئی خاص واقعہ نہ ہوگا۔دوسری رات آپ کی خلوت گاہ میں سانپ اور اژدھے آئیں گے ان سے کسی قسم کا خوف نہ کھائیں۔مگر آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ روزانہ رات کو بند ہونا چاہیئے۔سانپ اور اژدھے سب خیالی ہونگے۔دوسری رات چند وحشی نوجوان ہاتھوں میں نیزے اور تلواریں لئے آئیں گے۔ان سے بھی خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔تیسری رات کو عمار جنات سے کچھ افراد ظاہر ہوکر آپ کی توجہ اپنی طرف کرنے کی کوشش کریں گے۔چوتھی رات ایک عجب منظر آپ کے سامنے پیش ہوگا کہ مُردہ افراد آئیں گے اور آپ کو ڈرائیں گے مختلف خوفناک طریقوں سے مگر آپ اپنا دل قوی رکھیں اور ان سے خوف نہ کھائیں۔پانچویں رات جنات کے مختلف قبیلوں کے سرکش افراد ظاہر ہونگے۔اور بڑے خوف ناک مناظر پیش کرتے ہوئے گزرتے جائیں۔اگر آپ ان سے خوف زدہ ہوگئے تو اس میں ہلاکت ہے۔اپنے دل کو قوی رکھیں۔وہ آپ کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچا سکتے۔چھٹی رات دعوت کے خُدام حاضر ہونگے۔اور آپ سے پوچھیں گے بتاؤ کیا چاہتے ہو ہم آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرنے کو تیار ہیں۔کچھ خدام تحائف پیش کریں گے۔آپ کے لئے یہ رات امتحان کی رات ہوگی۔ان سے بالکل بات چیت نہیں کرنا۔کیونکہ ان سے بات کرنا ہلاکت ہے۔وہ ہر لحاظ سے آپ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔اس رات خاص طور پر اپنے کانوں میں روئی ڈال کر ریاضت کریں اور ان کی طرف بالکل توجہ نہ دیں۔ساتویں رات جو آپ کی ریاضت کی آخری رات ہوگی۔اس راتِ جنات، عمار، خدام، اعوان، اور ملوکِ سبعہ کے قبائل کے افراد کے لشکر ظاہر ہونگے۔آپ کے سامنے ایک بہت بڑا میدان ظاہر ہوگا جس میں یہ لوگ صفائی کریں گے پھر خوبصورت قالین بچھائے جائیں گے پھر ایک شاہی تخت ظاہر ہوگا جس پر کرسیاں لگائی جائیں گی۔تخت کے درمیان ایک بڑی نشست لگائی جائے گی۔جس پر ملوکِ سبعہ کا بادشاہ جلوہ افروز ہوگا اور ارد گرد ملوکِ سبعہ تشریف فرما ہونگے۔پھر شاہی طبل بجایا جائے گا۔مختلف کھیل اور قوم جنات کے رقص پیش ہونگے۔آپ کے لئے اشد ضروری ہے کہ ان میں مشغول نہ ہوں اور اپنی تمام حسوں کو بلند رکھیں۔اگر آپ ان میں مشغول ہوگئے تو آپ کے لئے ہلاکت ہے۔

یہاں تک کہ آپ کو تخت نشینوں میں سے کوئی بلند آواز سے کہے گا کہ آج تک کوئی سلامت نہیں رہا اس دعوت کے حق دار کے سوا!!! اور وصیت کرے گا۔اے عبداللہ ہم تیرے بُرے فعل سے بری الذمہ ہیں اگر تو اس دعوت کے سبب سے کرے گا۔پس اللہ تعالیٰ سے ڈر اور اس کی مخلوق کی خدمت کرتا رہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔پھر کہے گا اے عبداللہ تو کیا چاہتا ہے؟ ہمیں بتا کہ اُسے پورا کردیں۔جن چیزوں کی تجھے طلب ہے، ہم ابھی عطا کردیتے ہیں۔

آپ خوش اخلاقی سے کہیں کہ صرف چند خدام بخش دیں تا کہ میں اپنے اور اللہ کے بندوں کے امور میں ان سے مدد اور خدمت لے سکوں۔ جب طلب کروں وہ میرے لئے مددگار اور معاون رہیں۔ پس وہ چند خدام آپ کی اطاعت میں دیں گے۔ جو اس دعوت کے تابع ہونے گے۔ جو کچھ شرائط پر آپ کی خدمت قبول کریں۔ آپ کو ان شرائط کی پابندی کرنا ہوگی۔ وہ آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔

ریاضت شروع کرنے سے قبل آپ کو اپنی حفاظت اول کر لینا چاہیئے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ساتوں خاتمیں ایک کاغذ پر روزانہ ایک ایک کر کے لکھیں جو سات دنوں میں مکمل ہونگی۔ ترتیب کے لحاظ سے اور ہر خاتم کے نیچے آپ کا نام معہ والدہ تحریر ہوگا جبکہ ہر خاتم کے چاروں طرف یہ تحریر کریں گے۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔ یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں ہمہ وقت اور کبھی بھی اپنے بدن سے جدا نہ کریں۔ اور روزانہ دُعائے تحفظ (اصل عمل کے علاوہ) مع اول و آخر درود پاک تین بار کریں۔ اور روزانہ عمل کے اختتام پر ایک مرتبہ حجاب القفل پڑھ لیا کریں۔ بلکہ ساتوں خاتموں کے ساتھ حجاب القفل بھی تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ دُعائے تحفظ اور حجاب القفل ہماری تصنیف ''مصباح الارواح'' میں دیکھیں۔ تسخیرات کی دیگر تمام شرائط تفصیل سے مذکورہ کتاب میں درج کر دی گئی ہیں۔

اب ساتوں خاتم الگ الگ تحریر کی جاتی ہیں جو یہ ہیں۔

خاتم اول سیدھا رخ

۳	۳	م	صام
۲۰۰٤	۲۰۵	۱۸	۱۲
۳۰	۲۵	۱۵	۱۵
ھ	٤۱	۵٦	۱۵

اَجِبْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ یَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰہِ الْمُذْھَبْ بِحَقِّ یَا فَرْدُ

خاتم اول الٹا رخ

۳۵	۳۰	م	مسہم
٤۰۰۳	۲۲۵	۱۸	۱۰۳
۳۰	۲۵	۱۹۰	۱۷
ھ	٤۱	۵٦	٦۵

اَجِبْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ یَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰہِ الْمُذْھَبْ بِحَقِّ یَا فَرْدُ

خاتم دوم سیدھا رخ

۱۱۱	۱۵	ما۱	لم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
G	#	۱۹	ھ
۱۰۸	٦۲	۳۵	۱۹

اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا اَبُوْ النُّوْرُ مُرَّۃِ الْاَبْیَضْ بِحَقِّ یَا جَبَّارُ

خاتم دوم الٹا رخ

۱۱۱	۱۵	۱۷	ع
ھ	[illegible]	[illegible]	م
ی	[illegible]	۱۹	ھ
۱۸	[illegible]	۳۵	۱۹

اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا اَبُوْ النُّوْرُ مُرَّۃِ الْاَبْیَضْ بِحَقِّ یَا جَبَّارُ

خاتم سوم سیدھا رخ

ھ	صل	۱٤	٤
#	رل	۱۹	۱٦
۳	۱٤	۱۱۱	٤
ھ	۳۱	۱۱٤	۳

اَجِبْ یَا سَمْسَمَائِیْل یَا اَبُوْ مُحْرِزُ الْاَحْمَرْ بِحَقِّ یَا شَکُوْرُ

خاتم سوم الٹا رخ

ھ	لم	۱٤	٤
#	دل	۱۹	۱٦
۳	۱٤	۱۱۱	٤
ھ	۳۱	۱۰٤	۲٤

اَجِبْ یَا سَمْسَمَائِیْل یَا اَبُوْ مُحْرِزُ الْاَحْمَرْ بِحَقِّ یَا شَکُوْرُ

خاتم چہارم سیدھا رخ

۱۹	[illegible]	۰۸	۱۹
ااا	الح	[illegible]	ھ
۱۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	دھ	۱۷	۳۰

اجب یا میکائیل یا ابو الصاحب برقان بحق یا ثابت

خاتم چہارم الٹا رخ

ما	۸۸	[illegible]	۱۹
ااا	اا	#	ھ
۱۳۰	[illegible]	الع	الح
#	دھ	۱۷	۳۰

اجب یا میکائیل یا ابو الصاحب برقان بحق یا ثابت

خاتم پنجم سیدھارخ

ا	فا	لا	ہ
۱۸	٤	۳۷	۱۵
٤	۸	۱۹	ھے
۱۹	ھے	۳	۸

اجب یاصَرفیائیلُ یا اَبُوولید شَمھُورِش بحق یاظھیرُ

خاتم پنجم الثارخ

دا	الحا	لا	ہ
۱۸	٤	۳۲	۱۵
۱۷٤	۸	۱۹	ھے
۱۹	ھے	۳	۸

اجب یاصَرفیائیلُ یا اَبُووَلِید شَمھُورِش بحقِ یاظھیرُ

خاتم ششم سیدھارخ

لا	٤	۳۱۱	ہ
۳	۹سع	اسع	۳/۲
ھے	۳۱	۱۲	۳۱
۹۰۰۰	۱۰۹	طا	الھے

اجب یاعَنیائیلُ یا اَبُوالحسن زَوبعَۃ الاَبیض یاخبیرُ

خاتم ششم الثارخ

۱۱۱	ھے	محر	ہ
٤	مم م	النخ	ھے
ھے	۳۹	مم م	۳۰۱
۱۱۱ھے	ام	۱۱۱۹	۱۹

اجب یاعَنیائیلُ یا اَبُوالحسن زَوبعَۃ الاَبیض یاخبیرُ

خاتم ہفتم سیدھارخ

۱۱۱	ھے	حما	ہم
لمع	۱۹	الح	لم
ھے	۲۹	۹۹	۲۰۱
۸۸ھے	۲۰	۱۱۱۹	۱۹

اَجب یاکسفیائیلُ یا اَبُونُوح مَیمُون بحقِ یا زکیُ

خاتم ہفتم الثارخ

لا	ایع	۳۱۱	ہ
۳	۹سع	ابسع	۲۲۲
ھے	۳۱	۱۲	۳۱
۰۰سع	م۱۰	۱طا	الھے

اَجب یاکسفیائیلُ یا اَبُونُوح مَیمُون بحقِ یا زکیُ

قسم ھوتریہ

قسم ھوتریہ یہ ہے۔

"بھوترِ۔ھوترِ۔قوشِ۔کوشِ۔نفح۔آتی۔اَجبُ اَیُّھا السَّیِّدَاتِیُ بِحَقِّ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُن لَّہٗ کُفُواً اَحَدُ۔"

برائے خیر وشر کے لیے اس دعوت سے کام لینے کا یہ طریقہ ہے کہ اس قسم کو ایک ہزار دو مرتبہ تلاوت کریں۔اور ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد پچیس مرتبہ یہ تلاوت کریں۔

"یَاشَوُشَانِ۔شَوُشَانِ۔قَشِ۔اَشُلَشِ۔یَاشَاقَاشِ۔شَمُلِیخِ۔مَمُلِیخِ۔طِیطَخِ۔اَنْزِلُ اَیُّھَا السَّیِّدَاتِیُ وَتَوَکَّلُ بِکَذَا بِحَقِّ بِھَطِیلُوُشِ۔بِعَلَقِیشِ۔بِعَقِیشِ۔ھَشِیشِ۔طَیَالِ۔وَبِحَقِّ اَیَالَوُمِ الوحا العحل الساعۃ اَجِبُ وَاطَّلِعُ بِھَااِلَی السَّمَاءِ وَتَنْزِلُوْنَ بِھَا اِلَی الْاَرْضِ وَبِحَقِّ اِہِ۔ھُوَہِ۔یَہِ۔اَیَہِ۔اَلُوھِیمِ۔اَلْخُوُشِ۔یَاہِ۔اَھِیَا شَرَاھِیَا ادونای اصباؤت آل شدای۔

تمہارے سامنے ایک خادم ظاہر ہوگا۔تو جو بھی ارادہ ہو اُسے بتائیں فوراً وہ کام پورا کردے گا۔

اس عمل کا اصراف یہ ہے۔

سورہ زلزال شروع سے اشتاتا تک تین بار اور پھر یہ ایک بار تلاوت کریں۔

"اِنْصَرِفْ اَیُّھَا السَّیِّدَاتِی بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الَّتِیُ تَرْفَعُوْنَ بِھَااِلَی السَّمَاءِ وَتَنْزِلُوْنَ بِھَااِلَی الْاَرْضِ وَبِحَقِّ اِہِ۔ھُوَہِ۔یَہِ۔اَیَہِ۔اَلُوھِیمِ۔اَلْخُوُشِ۔یَاہِ۔اَھِیَا شَرَاھِیَا ادونای اصباؤت آل شدای۔اِنْصَرِفُوْا اصراف اللّٰہُ قُلُوْبَکُمْ بِاَنَّکُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ۔"

عبرانی اسماء عصاء موسیٰ علیہ السلام

"قَیُوُخِ۔فَادِخِ۔قَیُّوُمِ۔قَادِرِ۔شَلِیُوُخِ۔شَالِخِ۔دَیْمُوُمِ۔صَالِحِ۔نُوُرِ۔صَادِقِ۔اَرْشَحِ۔شَلِیُوُخِ۔شَالِخِ۔نَارِ۔مَتُوُخِ۔یَادِخِ۔شَامِخِ۔عَظِیمِ۔رَحْمَا۔قَادِرِ۔نُوُخِ۔کَلُوُشِ۔اَہِ۔یَایُوہِ۔شَاہِ۔شَلُوُشِ۔رَھَدَخِ۔شَرَاھِیَا۔شَرُوُشِ۔شُوُشِ۔عَالِ۔عَلِیِّ۔قَوِیِّ۔نَادَی۔کَبِیْراً۔"

باب نمبر 4

اس باب میں اسمائے شمخیشیہ کا تذکرہ ہے

1. اسمائے شمخیشیہ کے عربی معانی اور اردو ترجمہ
2. اسمائے شمخیشیہ اور بارہ بروج
3. چھبیس اسمائے شمخیشیہ کی صفات اور خصوصیات
4. اسمائے شمخیشیہ کی چند تسبیحات
5. اسمائے شمخیشیہ کی ریاضت کبیر
6. اسمائے شمخیشیہ کی ریاضت صغیر

اسمائے شمخیثیہ

ان اسمائے کا تذکرہ امام علی بن احمد بونی نے اپنی کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں کیا ہے۔ تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادرہ کے مصنف سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے جلد چہارم میں۔ مفاتیح الاسرار کے موئف شیخ حبیب بن موسیٰ رضا نے اپنی کتاب جامع الفوائد فارسی، کشکول فارسی، اسرار المقاصد فارسی اور مفاتیح الاسرار میں بھی ان اسماء کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اور رئیس احمد جعفری نے اپنی قلمی کتاب ''منہاج الدعا'' میں بھی ان اسماء کا تذکرہ کیا ہے۔ ہمارے قدیم ترین دوستوں میں سے ایک دوست لیاقت اللہ قریشی بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ انہوں نے ہمیں کتاب ''منہاج الدعا'' تحفۃ پیش کی تھی۔ انہیں اسمائے شمخیثیہ سریانیہ کہا جاتا ہے جن کا تذکرہ ہم یہاں کر رہے ہیں۔ اہل علم اور عاملین و کاملین کے لیے یہ اسماء نایاب ترین علمی خزانہ سے کسی بھی صورت کم نہیں ہیں۔ اہل علم ان اسماء سے ہزاروں کام لے سکتے ہیں۔ اپنے اثرات میں یہ سریع التاثیر اور قوی الاثر ہیں۔ ہم نے مندرجہ ذیل جدول میں ان اسماء کے عربی معانی کے ساتھ اردو ترجمہ بھی تحریر کر دیا ہے اور ساتھ یہ اسماء کن امور میں مددگار ثابت ہوں گے وہ بھی مختصر تحریر کر دیا ہے۔ ان سے فیوض و برکات حاصل کریں۔

سریانی اسماء	عربی ترجمہ	اردو ترجمہ	جامع فوائد
۱۔ یَاشَمُخِیثَا۔ وَیَاتَمْخِیثَا۔ وَیَاتَمْثِیثَا۔	لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۔	نہ اُس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔	خلقت اور صاحبان اقتدار کے نزدیک معتبر و معزز ہونے کے لیے مستند ہے۔

۲۔یامَوَاشَطِیْثَا۔ شَطِیْثَا۔یامَشِیْطَثَا۔	اَلَّذِیْ بَسَطَ الرَّحْمَةَ عَلٰی خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ.	اس کالطف ورحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔	نجات، مصائب و کفایت، مہمات کے لیے مفید ہے
۳۔یاطَیْھُوْجَ۔ طَیْھبرْجَ۔	یَا غَالِبُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔	اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے۔	مقبول خلائق کے لیے یہ اسماء خوب کام کرتے ہیں۔
٤۔یاعَیْثُحَجُ۔ عَمِیْثُحَجُ۔	اَلَّذِیْ یَبْصِرُ الْعَمِیْقَ	وہ ذات جو گہرائیوں میں دیکھتی ہے۔	موت کے خوف سے نجات اور بلندی سے گرنے سے محفوظ رکھتا ہے
٥۔یامَلْثِیْھَطَیَا۔ یامَلَیْثِیْھَطَیَا۔	اَلَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔	وہ ذات جس کے ارادے اور لفظ ''کن'' کہنے سے ہر چیز وجود میں آتی ہے	حکام وقت سے فیض رسائی کے کام آتا ہے۔
٦۔یاشَلِیْخُوْثَا۔	اَلَّذِیْ رَفَعَ سَمٰوٰتٍ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔	وہ ذات جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند فرمایا۔	دشمنوں سے حفاظت کے لیے
۷۔یارَمُوْتِطَفْ۔	اَلَّذِیْ لَا شَیْءَ اَرْفَعَ مِنْهُ	وہ ذات جس سے بڑھ کر کوئی نہیں۔	لوگوں کی نظروں میں باوقار کرتا ہے
۸۔یامَوْمُتَکِیْفَا۔	اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔	وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔	
۹۔یاکَدُوْحَحْطَبُ۔	اَلَّذِیْ یُنْجِی الْعِبَادَ عَنِ الْمَضَائِقِ۔	وہ ذات جو اپنے بندوں کو تنگی سے نجات دیتی ہے۔	جنگلی جانوروں سے حفاظت، سحر جادو سے بچاؤ کرتا ہے۔
۱۰۔یاطَفْعَاتَفُ۔	اَلَّذِیْ یُرَبِّیْ الْاَطْفَالَ الصَّغِیْرَ فِی الْجُنَّةِ۔	وہ جو ماں کے پیٹ میں ننھے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔	فراخی رزق وکشائش روزگار کے لیے مفید ہے۔
۱۱۔یاحَحْطَیْ۔	اَلَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔	وہ ذات جو زندگی بخشتی اور فنا کرتی ہے	دشمن پر برتری کے لیے قوی الاثر ہے
۱۲۔یاشَطَحَ النُّوْرُ۔	اَلَّذِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مَا فِی الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔	وہ کہ جس سے مشرق ومغرب میں کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔	دشمنوں پر غلبہ کے لیے خوب کام کرتا ہے
۱۳۔یامَھْقَھَایَشَحُ۔	اَلَّذِیْ عَبَّرَ مُوْسٰی فِی الْبَحْرِ فَنَجَاهُ۔	وہ کہ جس نے موسیٰ کو دریا پار کرایا اور نجات دی۔	کشادگی بخت کے لیے اور حل مشکلات کے لیے

۱۴۔ یَاطَفْعُوْعَشَجَ۔	اَلَّذِیْ یَعْفُوْ عَنِ الْعَاصِیْنَ وَیَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ۔	وہ جو گنہگاروں کو معاف کر دیتا ہے اور خطا کاروں کو بخش دیتا ہے۔	بری و ہوائی سفر میں حادثات۔ بحری سفر میں غرقابی سے محفوظ رکھتا ہے۔
۱۵۔ یَااَهْیًا شَرَاهِیًا	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ		قید سے رہائی اور پریشانیوں سے چھٹکارا دلاتا ہے۔

ان اسماء کے بارے میں مزید معلومات ہم قارئین کے لیے یہاں تحریر کر رہے ہیں۔ تاکہ آپ ان کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ ہم نے ان میں سے ان بارہ اسمائے شمخیثیہ اور دُعائے بشمخ کے بارہ کلمات اور دیگر اسمائے باری تعالیٰ سے بارہ بروج کی طلسماتی الواح بھی تیار کی ہیں۔ جو لاکٹ کی شکل میں ہیں۔ ہر فرد اپنے منسوبی برج کا لاکٹ گلے میں پہنے تو زندگی میں کامیابیوں سے ہم کنار ہوتا ہے اور بے شمار فیوض و برکات حاصل کرتا ہے۔ اب تک ہزاروں لوگ ان الواح (بروج کے طلسماتی لاکٹ) سے کامیابی و کامرانی حاصل کر کے خوش حال زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جن اسماء سے ہم نے بارہ بروج کی منسوبی الواح (لاکٹ) تیار کی ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ یَامَلْشِیْهَطِیَا اَجِبْ یَااِسْرَافِیْلُ۔ اَلَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

ترجمہ: وہ ذات جس کے ارادے اور لفظ "کن" کہنے سے ہر چیز وجود میں آتی ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم صورِ حضرت اسرافیل پر لکھا ہوا ہے۔ اور یہ اسم برج حمل سے منسوب ہے۔

۲۔ یَاطَفْعُوْعَشَجَ اَجِبْ یَا کَرْفِیَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ یَعْفُوْ عَنِ الْعَاصِیْنَ وَیَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ۔

ترجمہ: وہ جو گناہ گاروں کو معاف کر دیتا ہے اور خطا کاروں کو بخش دیتا ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں یہ اسم برج ثور سے منسوب ہے جسے حضرت نوح علیہ السلام نے طوفان کے موقع پر پڑھا تھا جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بچالیا۔

۳۔ یَاحَجْطَتِیْ اَجِبْ یَاسَمْسَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔

ترجمہ: وہ ذات جو زندگی بخشتی اور فنا کرتی ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ جوزا سے منسوب ہے۔ اس اسم کی برکت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردے زندہ کرتے تھے۔

۴۔ یَاشَلِیْخُوْثَا اَجِبْ یَامَرْعَیَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ رَفَعَ سَمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔

ترجمہ: وہ ذات جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند فرمایا۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ سرطان سے منسوب ہے۔ اور یہ وہ اسم جس کی برکت سے حاملانِ عرش، عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔

۵۔ یَامَشِیْطَثَا اَجِبْ یَاهَرْقِیَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ بَسَطَ الرَّحْمَةَ عَلٰی خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ۔

ترجمہ: اس کا لطف و رحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ اسد سے منسوب ہے۔ اور یہ اسم حضرت جبرائیل کے پروں پر لکھا ہوا ہے جس کی برکت سے آپ مشرق سے مغرب تک طرفۃ العین میں آتے جاتے ہیں۔

۶۔ یَاطَفْعَاثَفُ اَجِبْ یَا کَرْمِیَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ یُرَبِّیْ الْاَطْفَالَ الصَّغِیْرَ فِی الْجُنَّةِ۔

ترجمہ: وہ جو ماں کے پیٹ میں ننھے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ سنبلہ سے منسوب ہے۔ مومنین کے لیے جنت کے دروازے اس اسم کی برکت سے کھلتے ہیں۔

۷۔ یَاهِیْطَلُوْیَا طَلْمِیَا شَوْمَا۔ اَنَا الْقَاهِرُ لِلْعِبَادِ وَمُجْزِیْهِمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔

ترجمہ: یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے اعمال پر انہیں جزا دینے والا

ہوں۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ میزان سے منسوب ہے۔ مومنین کے لیے جنت کے دروازے اس اسم کی برکت سے کھلتے ہیں۔

۸۔ یَاشَطِیْنَا اَجِبْ یَا ھَرقِیَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ بَسَطَ الرَّحْمَةَ لِلْعِبَادِ۔

ترجمہ: وہ جس کی رحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ عقرب سے منسوب ہے۔ اور یہ اسم حضرت جبرائیل کے جناح کے پروں پر تحریر ہے۔

۹۔ یَاشَطِحَ النُّوْرُ اَجِبْ یَارَوْھِیَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مَا فِی الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: وہ کہ جس سے مشرق ومغرب میں کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ قوس سے منسوب ہے۔ اور اس اسم کی برکت سے دوزخ کے ساتوں دروازے مومنین پر بند ہوتے ہیں۔

۱۰۔ یَاطَیْھُوْجَ اَجِبْ یَارَوْقِیَائِیْلُ۔ یَا غَالِبُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔

ترجمہ: اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے:

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ جدی سے منسوب ہے۔ اور یہ اسم حضرت میکائیل کے ہاتھوں پر لکھا ہوا ہے۔

۱۱۔ یَامُوْمَتَکِیْفَا اَجِبْ یَا اَطْفَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔

ترجمہ: وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ دلو سے منسوب ہے۔ اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اسی اسم کو پڑھا جس کی برکت سے ان کی آنکھیں روشن ہوئیں اور حضرت یوسف علیہ السلام بھی ان سے آن ملے۔

۱۲۔ یَااَلِیْمَعِیْنَا اَجِبْ یَا نُوْرَائِیْلُ۔ اَلَّذِیْ سَیَّرَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: اے وہ کہ جس کے حکم سے سورج مشرق سے مغرب کی جانب رواں رہتا ہے۔

عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برجِ حوت سے منسوب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی اسم کو ایک مٹھی خاک پر پڑھا اور "شَاھَتِ الْوُجُوْهُ لِلْکَافِرِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ" کہہ کر دشمنوں کی طرف پھینک دی۔ اس کے اثر سے سب کے سب اندھے ہوگئے اور شکست کھا کر بھاگ گئے۔

ان اسمائے شمخیشیہ سریانیہ کی چند صفات اور خصوصیات

پہلا اسم

۱۔ یَاشَمْخِیْثَا۔ وَیَاتَمْخِیْثَا۔ وَیَاتَمْثِیْثَا۔

عربی معانی۔ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔

ترجمہ: نہ اُس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ اسم حضرت آدم علیہ السلام کو بتلایا تو اس کی برکت سے ان کی توبہ قبول ہوئی اور دوسری مرتبہ ان کو حضرت حوا مل گئی۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس نام کو اپنے پاس رکھے تو بادشاہوں معزز لوگوں اور صاحبانِ مراتب کے نزدیک معزز مانا جائے گا۔ اور وہ لوگ اس کو قابل احترام وعزت مانیں گے۔ نیز اس کا قول قابل پذیرائی ہوگا۔

دوسرا اسم

۲۔ یَامُوَاشْطِیْثَا۔ شَطِیْثَا۔ یَامَشِیْطَنَا۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ بَسَطَ الرَّحْمَةَ عَلٰی خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ۔

ترجمہ: اس کا لطف ورحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہی وہ نام ہے جو جبرئیل علیہ السلام کے پروں پر لکھا ہوا ہے اس نام کی قوت سے وہ آسمان سے زمین پر اور زمین سے آسمان پر آتے جاتے ہیں۔

اوراس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جوشخص اس اسم کولکھ کر پاس رکھے اور روزانہ اس کا ورد کرے تواس کے تمام مشکل کام آسان ہوجائیں گے اور وہ کسی آفت میں مبتلا نہ ہوگا۔

تیسرا اسم

۳۔یَاطَیْهُوْج۔طَیْهَبْرَج۔

عربی معانی۔یَا غَالِبُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔

ترجمہ:اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام حضرت میکائیل کے ہاتھوں پر لکھا ہوا ہے۔قیامت کے روز جب وہ رسول خدا ﷺ کی خدمت بابرکت میں حاضری دیں گے تواس نام کی برکت سے اُن کا چہرہ نور سے منور ہوگا۔

اوراس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جوشخص اس کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو تمام لوگوں کی نظروں میں باعزت اور مقبول فرمادے گا۔اور وہ ہمیشہ دونوں جہانوں میں شادکام ومعزز رہے گا۔

چوتھا اسم

۴۔یَاغَیْثَخَجْ۔عَمْیُثَخَجْ۔

عربی معانی۔اَلَّذِیْ یُبْصِرُ الْعَمِیْق

ترجمہ:وہ ذات جو گہرائیوں میں دیکھتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھا ہوا ہے۔اس نام والے کو حامل لوح محفوظ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اوراس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جواس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پھر اسی اسم کا روزانہ بکثرت ورد بھی کرتا ہے تواس کے دل میں موت کا خوف کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ کبھی درخت یا کسی بلند مقام سے گرے گا۔اور اگر گرے گا تواس کو چوٹ نہ آئے گی۔

پانچواں اسم

۵۔یَامَلَیْثِیْهَطِیَا۔یَامَلَیْثِیْهَطِیَا۔

عربی معانی۔اَلَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

ترجمہ:وہ ذات جس کے ارادے اور لفظ ''کن'' کہنے سے ہر چیز وجود میں آتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام صورِ اسرافیل پر لکھا ہوا ہے۔جب صور کا وقت مقرر آئے گا اور اسرافیل صور سے ندادیں گے تواس کی ہیبت سے آسمان وزمین ہر شے کانپ اُٹھے گی۔اور اسی نام کی برکت سے زندہ ہوجائے گی۔

اوراس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جوشخص اس اسم کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ اس کا ورد بھی رکھے تو وہ بڑے بڑوں کے نزدیک باعزت رہے گا اور اس کا قول مقبول ہوگا۔

چھٹا اسم

۶۔یَاشَلِیْخُوْثَا۔

عربی معانی۔اَلَّذِیْ رَفَعَ سَمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔

ترجمہ:وہ ذات جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند فرمایا۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ہاتھوں پر لکھا ہوا ہے۔اور اسی کی ہیبت سے وہ تمام جانداروں کی رُوح قبض کرتے ہیں۔

اوراس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تواس کے تمام دشمن اور حاسدین ذلیل وخوار اور مغلوب ومقہور رہیں گے۔

ساتواں اسم

۷۔یَارَمُوْتَطِفْ۔

عربی معانی۔اَلَّذِیْ لَا شَیْءَ اَرْفَعُ مِنْهُ۔

ترجمہ:وہ ذات جس سے بڑھ کر کوئی نہیں۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام آفتاب کے چہرہ پر لکھا ہوا ہے۔ اور وہ اسی نام کی برکت سے تمام عالم کو روشن کرتا ہے۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کی نگاہ میں صاحب ہیبت رہے گا۔ اور لوگ اس کے مطیع وفرمانبردار رہین گے۔ اور وہ لوگوں کا محبوب رہے گا۔

آٹھواں اسم

۸۔یامُوْمتکیفا۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔

ترجمہ: وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ اس نام کو حضرت یعقوب علیہ السلام نے پڑھا تو اس کی آنکھیں روشن یعنی دیکھنے کے قابل ہو گئیں۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام بھی اُن سے آملے۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے کل دنیاوی اور دینی مطالب ومقاصد حاصل ہو جائیں گے۔ حاجتیں پوری ہوں گی اور اُمیدیں بر آئیں گی۔

ناواں اسم

۹۔یاکَدُوْ حَخطَبْ۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ یُنْجِی الْعِبَادَ عَنِ الْمَضَائِقِ۔

ترجمہ: وہ ذات جو اپنے بندوں کو تنگی سے نجات دیتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ عرش پروردگار کو اُٹھانے والے فرشتے اسی نام کی قوت سے عرش کو اپنے کاندھوں پر اُٹھائے ہوئے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر

اپنے پاس رکھے تو مرگ مفاجات اور وباء سے محفوظ رہے۔ نیز سحر جادو اس پر کبھی اثر نہ کرے گا۔ ور وہ لوگوں میں ایسا باوقار رہے گا جیسے جنگلی جانوروں میں شیر باوقار ہوتا ہے۔

دسواں اسم

۱۰۔یاطَفعَاتَفْ۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ یُرَبِّیْ الْاَطْفَالَ الصَّغِیْرَ فِی الْجُنَّۃِ۔

ترجمہ: وہ جو ماں کے پیٹ میں ننھے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جنت کے دروازے اسی نام کی برکت سے کھلتے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ردر کھے تو اس کی روزی میں فراخی پیدا ہوگی۔ اور نعمت کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔

گیارھواں اسم

۱۱۔یاحَخطَیْ۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔

ترجمہ: وہ ذات جو زندگی بخشتی اور فنا کرتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ سات آسمان وزمین اسی کی برکت سے قائم ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے وردر کھے تو وہ لوگوں میں عظیم القدر اور باحرمت رہے گا۔ نہ کوئی اس کی برابری کر سکے گا نہ کوئی دشمن برتری حاصل کرے گا۔

بارھواں اسم

۱۲۔یاشَطحَ النُّوْرُ۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مَا فِی الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: وہ کہ جس سے مشرق ومغرب میں کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ دوزخ کے سات دروازے اسی کی برکت سے مومن پر بند ہوتے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے وردر کھے تو وہ دشمنوں سے محفوظ رہے اور کوئی گزند اس کو نہ پہنچے گی۔

تیرھواں اسم

۱۳۔یَامَهْقَهَایَشَحُ۔

عربی معانی۔اَلَّذِیْ عَبَّرَ مُوْسٰی فِی الْبَحْرِ فَنَجَاهُ۔

ترجمہ: وہ کہ جس نے موسیٰ کو دریا پار کرایا اور نجات دی۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی کرسی کے فرشتے اسی کے ذریعہ سات آسمانوں اور زمینوں کو روکے ہوئے ہے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو ایک زمانہ اس کا مددگار ہو جائے قسمت و دولت اس کی ساتھی ہو جائیں اور تمام لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار ہو جائیں۔

چودھواں اسم

۱۴۔یَاطَفْعُوْعَشَحُ۔

عربی معانی۔اَلَّذِیْ یَعْفُوْ عَنِ الْعَاصِیْنَ وَیَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ۔

ترجمہ: وہ جو گنہگاروں کو معاف کر دیتا ہے اور خطا کاروں کو بخش دیتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اس نام کو طوفان کے موقع پر پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو طوفان سے بچالیا۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو وہ سفر میں اپنی ہر مراد کو پائے گا۔ اگر خود کشتی میں سوار ہو گا تو دریا کے گزند سے محفوظ رہے گا

پندرھواں اسم

۱۵۔یَا اَهْیًا شَرَاهِیًا۔

عربی معانی۔یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

ترجمہ: اے زندہ رہنے والے۔اے ہمیشہ قائم رہنے والے

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے اسی کو پڑھ کر کنوئیں اور قید خانہ سے نجات پائی تھی۔ اور وہ خود مملکت مصر کے بادشاہ ہو گئے اور ان کے بھائی ان کے محتاج ہو گئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو اگر وہ قرض دار ہو گا تو قرض ادا ہو جائے گا۔ اگر غم زدہ ہو گا تو شادمان ہو جائے گا۔ اگر قید میں ہو گا تو جلد چھوٹ جائے گا۔ اور جو بھی اس کی خواہش ہو گی پوری ہو گی۔

سولھواں اسم

۱۶۔یَا طَیْهِیْرُحَ۔

عربی معانی اَلَّذِیْ یَکْشِفُ الضُّرَّ عَنْ عِبَادِہٖ۔

ترجمہ: وہ جو اپنے بندوں کی پریشانی کو دور کرتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت ایوب نے اسی کو پڑھ کر بیماری سے نجات پائی اور ان کو مرض سے صحت حاصل ہوئی۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو وہ ہر بیماری سے شفا پائے خصوصاً جنون و جذام و برص سے اور اس نام کو لیے ہوئے کسی بیمار کے سرہانے جائے تو غیب سے اس کو شفا حاصل ہو۔

سترھواں اسم

۱۷۔ یَا مُهَلْیَنَانِحُ۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ خَلَقَ الظِّلَ وَالْحَرُوْرَ وَاللَّیْلَ وَالنَّهَارَ۔

ترجمہ: وہ جس نے سایہ، دھوپ، رات اور دن پیدا کئے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ اسی نام کی برکت سے اللہ کے حکم سے دن اور دن کے بعد رات انسانوں کے آرام کے لیے پلٹتے ہیں۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے ہر غم سے بے غم اور ہر بلا سے محفوظ رہے نیز زلزلہ سے متاثر نہ کر سکے گا۔ اور نہ آگ اس کو ضرر پہنچائے گی۔ اور اگر یہ نام کسی کپڑے میں رکھا ہو تو نہ اس کو کوئی چور چرا سکے گا اور نہ وہ ضائع ہو گا۔

اٹھارھواں اسم

۱۸۔ یَا طَغْشُوْنَتُ۔

عربی معانی۔ یَا دَائِمَ الْاَبَدِ۔

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو پڑھ کر مردہ کو زندہ اور پیدائشی اندھے کو دیکھنے والا اور بیمار کو صحت مند کر دیتے تھے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کر کے اپنے ہاتھ کی کسی انگلی میں پہن لے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے۔ وہ لوگوں میں نیک نام اور معزز ہو گا۔ سب لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔ اور اس کی قربت کے خواہش مند ہوں گے۔

انیسواں اسم

۱۹۔ یَا طُوْطِیَا۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ رَدَّ عَلٰی سُلَیْمَانَ مُلْکَهٗ وَخَاتَمَهٗ۔

ترجمہ اے وہ جس نے سلیمان علیہ السلام کا ملک اور انگوٹھی ان کو واپس دلا دی۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ ہی وہ اسم ہے جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پڑھا تو پروردگار نے ان کی انگوٹھی اور مملکت واپس عطا فرمائی۔ اور ان کو جن وانس اور وحوش وطیور پر حکمران بنا دیا۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو شیر کی کھال یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ لیں۔ اور انگوٹھی کو باحالت طہارت ہاتھ میں پہن لیں۔ جس کسی کی نظر اس پر پڑے گی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور جو کوئی اس اسم کو کثرت سے ورد کرے تو اپنی ہر مراد کو پالے گا اور وہ کسی محفل میں ذلیل یا شرمندہ نہ ہو گا۔ بلکہ ہر محفل میں عزت و احترام ہو گا۔

بیسواں اسم

۲۰۔ یَا شَمْعَاوُتِیْ۔

عربی معانی۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

ترجمہ: اللہ کی مدد میرے لیے کافی ہے اور وہی بہترین حامی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس نام کو پڑھ کر اپنا عصا پھینکا وہ اس کی برکت سے وہ اژدھا بن گیا۔ اور اس نے فرعون کا سارا جادو باطل کر دیا۔ اور اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کامیاب ہو گئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس نام کو چالیس روز تک روزانہ طلوع آفتاب سے پہلے بہتر مرتبہ جس نیت سے خصوصاً دفع شر دشمن کے لیے پڑھیں۔ تو اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور اگر کوئی اس اسم مبارک کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت ورد بھی کرتا رہے تو وہ بادشاہوں اور امراء و حکام کے نزدیک عزت و توقیر پائے گا۔ اور لوگوں کی نگاہوں میں بزرگی پائے گا۔ اپنے خاندان اور معاشرہ میں معزز و مکرم ہو گا۔

اکیسواں اسم

۲۱۔ یَاسَطِیْحی۔

عربی معانی۔ یَاھُوَ یَامَنْ ھُوَھُوَ۔

ترجمہ: اے وہ اے وہ کہ جو وہی وہ ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے سامنے تشریف لے گئے تو اسی نام کی تلاوت کی برکت سے ہر بلا و سختی سے محفوظ رہے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ گھر سے باہر جاتے وقت سات مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اثر سے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر اژدھا کے منہ کے اندر بھی چلے جائیں تو کوئی گزند نہ پہنچا سکے گا۔ اس نام کو ورد میں رکھنے اور پاس رکھنے کی بھی یہی خاصیت ہے۔

بائیسواں اسم

۲۲۔ یَانُوْثِیَا۔

عربی معانی۔ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ۔

ترجمہ: سوائے اس واحد و یکتا کے کوئی اور معبود نہیں۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ انبیاء و مرسلین نے اسی کے ذریعہ کافروں کے شر سے نجات اور اسن کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کی۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس کی بکثرت تلاوت کرے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہمیشہ تندرست و توانا اور خوش حال رہے گا۔ کبھی ناکامی و مصیبت سے دوچار نہ ہوگا۔ بلکہ دلی مراد پائے گا۔

تئیسواں اسم

۲۳۔ یَامَعِیْدُ یَامَالِخُ۔

عربی معانی۔ یَاخَالِقَ الْاَوْلَادِ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّھَاتِھِمْ۔

ترجمہ: اے ماؤں کے بطنوں میں بچے پیدا کرنے والے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جناب امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے اس نام کی برکت سے در خیبر کو اُکھاڑا تھا۔ اور وہاں کے سات قلعہ فتح کئے تھے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ مصالحت پیدا کرنے میں بے نظیر ہے پس اگر کسی قسم کی مٹھائی پر اکتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کیا جائے اور پھر وہ مٹھائی ایسے لوگ کھائیں جن کی آپس میں تکرار ہو تو انشاء اللہ اس کے اثر سے ایک دوسرے پر مہربان ہو جائیں گے۔ اور ان کے درمیان کی نزاع ختم ہو کر مصالحت پیدا ہو جائے گی۔

چوبیسواں اسم

۲۴۔ یَاآلْیَمُعِیْنَا۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیْ سَیَّرَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: اے وہ کہ جس کے حکم سے سورج مشرق سے مغرب کی جانب رواں رہتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی اسم کو ایک مٹھی خاک پر پڑھا اور "شَاھَتِ الْوُجُوْہُ لِلْکَافِرِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ" کہ کر دشمنوں کی طرف پھینک دی۔ اس کے اثر سے سب کے سب اندھے ہو گئے اور شکست کھا کر بھاگ گئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کو سمور کی کھال پر لکھ کر دشمن کے مکان کی چوکھٹ یا دیوار کے نیچے دبا دیا جائے تو چند روز میں دشمن اس مکان سے بھاگ کھڑا ہوگا۔ اور وہ مکان ویران ہو جائے گا۔ اور جب تک وہ کھال وہاں دبی رہے گی۔ اس وقت تک وہ دشمن اس مکان میں واپس نہ آ سکے گا۔

پچیسواں اسم

۲۵۔ یَاشَسُطِیُعُ۔

عربی معانی۔ اَلَّذِیُ اَنزَلَ التَّوُرَاۃَ علی مُوُسیٰ۔

ترجمہ:۔ اے وہ جس نے موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہی وہ نام ہے جس کی برکت سے حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور جب تک وہ وہاں رہے کوئی گزندان کو نہیں لاحق ہو سکی۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور بکثرت ورد کریں تو حاسدوں کے شر سے، مقابلہ کرنے والوں کی ایذا سے اور دشمنوں کے پھندوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے بچائے رکھے گا۔

چھبیسواں اسم

۲۶۔ اَدُوُنَایْ اَصُبَاوُتَ آلَ شَدَایْ۔

عربی معانی۔ یَا ذَالُجَلَالِ وَالُاِکُرَام۔ اَلَّذِیُ لَاشَیءَ مِثُلُہٗ۔ یَاغِیَاثَ مَنُ لَاغِیَاثَ لَہٗ۔

ترجمہ:۔ اے، بہت زیادہ جلالت والے محترم۔ وہ جس کی مانند کوئی شے نہیں۔ اے ہر اس شخص کی فریاد سننے والے جس کا کوئی فریاد سننے والا نہ ہو۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی اسم کو پڑھا تھا جس سے آتش نمرود ان پر سرد ہو گئی اور وہ سلامت رہے۔ یہاں تک کہ آگ کا پورا آدھا چمن زار بن گیا اور اس میں گلاب و نرگس کے پھول کھل آئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کا بکثرت ورد کرے۔ تو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ خواہ پوری دنیا اس کی دشمن ہو جائے اس کو کوئی ضرر و گزند ہر گز نہ پہنچے گی۔

اسمائے شمخیثیہ سریانیہ کی چند تسبیحات

پہلی تسبیح

۱۔ بِسُمِ اللّٰہِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُم۔ سُبُحَانَ خَالِقِ الُمَشُرِقِ مِنُ نُوُرِ جَلَالِ هَیُبَۃِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَصُلُھَاثَابِتٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرُعُھَا فِی السَّمَآءِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلُاَشُجَارُ اَقُلَامُھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلُبِحَارُ مِدَادُھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَلُأَ السَّمَآءِ وَعَدَدُ سُکَّانِھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَلُأَ الُاَرُضِ وَ قِفَارُھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَزُنُ الُجِبَالِ وَ صُخُوُرُھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدُ الرِّمَالِ وَحُسُبَانُھَا۔

دوسری تسبیح

۲۔ بِسُمِ اللّٰہِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُم۔ سُبُحَانَ خَالِقِ خَلُقِکَ الُبِرِّ الُفَلَکِ الُمُنِیُرِ سُبُحَانَ خَالِقِ مِیُتَطُرُوُنَ عَظِیُمِ الُمَلَائِکَۃِ بِسُمِ اللّٰہِ سُبُحَانَ مَنُ تَکَلَّمَ مُوُسیٰ ابُنِ عِمُرَانَ بِاٰیَاتِہِ الُعُظَمَا اِحُتَجَبُتُ بِاللّٰہِ وَاحُتَرَسُتُ بِاللّٰہِ مِنُ شَرِّ مَایُوَسُوِسُ فِیُ صُدُوُرِ النَّاسِ بِسُمِ اللّٰہِ الُکَبِیُرِ الُعَظِیُمِ وَلَا حَوُلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الُعَلِیِّ الُعَظِیُمِ فَسَیَکُفِیُکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیُعُ الُعَلِیُمُ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ۔

تیسری تسبیح

۳۔ بِسُمِ اللّٰہِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُم۔ سُبُحَانَ خَالِقِ جِبُرِیُلَ عَظِیُمِ الُمَلَائِکَۃِ سُبُحَانَ خَالِقِ طَخِیُطَمُ غَیُلِیَالِ مَلِکِ الُاَمُلَاکِ مُسَبِّحًا بِجَلَالِ جَبُرُوُتِیَّتِہٖ ھُوَ الُوَاحِدُ الُمُھُلِکُ فَلَا مُھُلِکَ غَیُرُہٗ وَھُوَ الُمُعِزُّ وَلَا عَزِیُزَ غَیُرُہٗ وَھُوَ الُمُقَدِّسُ وَلَا مُقَدِّسَ غَیُرُہٗ بِسُمِ اللّٰہِ کَلِیُمِ مُوُسیٰ اَلُحَمُدُ لِلّٰہِ خَالِقِ السَّمٰوٰتِ وَالُاَرُضِ وَ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوُرِ مُسَبِّحَاتٍ لِاَمُرِہٖ۔

چوتھی تسبیح

۴۔ بِسُمِ اللّٰہِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُم۔ سُبُحَانَ خَالِقِ جَھَۃِ کَفُیَائِیُلَ عَظِیُمِ الُمَلَائِکَۃِ اَلُمَلِکِ الُمُوَکَّلِ بِالُفَلَکِ سُبُحَانَ اللّٰہِ تَسُبِیُحًا یَلِیُقُ بِجَلَالِ عِزَّتِہٖ تَسُبِیُحَ اَھُلِ السَّمٰوٰتِ

الْعُلٰی وَمَلَائِکَۃِ الْاَرْضِیْنَ السُّفْلٰی بِتَسَابِیْحِہِ الْمُقَدَّسَاتِ وَبِتَہَالِیْلِہِ السَّابِحَاتِ وَبِاَسْمَائِہِ الْمَعَانَاتِ تَسْبِیْحًا لِعَظِیْمِ جَبَرُوْتِہٖ وَعَظِیْمِ جَلَالِہٖ وَمُعْجِزَاتِ اللَّامِعَاتِ عَلٰی یَدِ نَبِیِّہٖ وَ صِفْوَتِہٖ مِنْ خَلْقِہٖ مُوْسٰی کَلِیْمِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

پانچویں تسبیح

۵۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَہٗ مِنْ عَظِیْمٍ اَعْظَمَ شَانُہٗ سُبْحَانَہٗ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ بِکَلِمَاتِہٖ فَانْقَادَتْ لَہٗ بِقُدْرَتِہٖ مَخَافَۃَ سَطْوَۃِ نِقْمَتِہٖ وَقَہَرَہُمْ بِعِزَّتِہٖ فَانْقَذَفَہُمْ حِکْمَۃً لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰہِ۔

چھٹی تسبیح

۶۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْخَالِقِ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَالْفُلْکِ الدَّوَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ وَہُوَ الْاِسْمُ الْمَکْتُوْبُ فِیْ اِنْتِہَاءِ الْمَلَائِکَۃِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَتَقَطَّعَتِ الصَّوَاعِقُ مِنَ النَّارِ فَزِعُوْا سُکَّنَ اَہْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ السَّابِعَۃِ۔

ساتویں تسبیح

۷۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَہٗ فِی الْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی تَعَالٰی اِسْمُہٗ اِبْتَدَعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خَالِقُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ مَذْعُوْرًا وَخَطَفَ الْبَرْقُ بِنُوْرِہٖ مُسْرِعًا وَطَارَتِ الشَّیَاطِیْنُ ہَارِبَۃً فَوْقًا وَعَنَتْ خَاضِعَۃً لِلرُّبُوْبِیَّۃِ دَہْشًا وَتَضَعْضَعَتِ الْاَرْکَانُ دُوْنَ حِجَابِہٖ تَحَیُّرًا لَاتُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَہُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَہُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔

آٹھویں تسبیح

۸۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَمُعْتِقِ الرِّقَابِ وَمُنْشِی

السَّحَابِ خَالِقِ الْمَلَائِکَۃِ الْعِظَامِ الْمُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِہٖ وَرَہْرَ الدَّاہِرِیْنَ وَاَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ بِجَلَالِ ہَیْبَتِکَ فِیْ سَمَائِکَ یَامَنْ سَجَدَتْ لَہٗ مَلَائِکَۃُ الْعَظَمَۃِ لِعَظْمَۃٍ وَسَجَدَتْ لَہُ الْخَلْقُ بِقُدْرَتِہٖ اِجْعَلْ لِّیْ مِنْ نُوْرِ اسْمِکَ نُوْرًا اَسْتَغْنِیْ بِہٖ عَلٰی سَیِّاٰتِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الرَّاغِبِیْنَ فِیْ عِبَادَتِکَ الزَّاہِدِیْنَ فِیْ عِصْیَانِکَ الدَّاخِلِیْنَ فِیْ طَاعَتِکَ وَدَارِ رَاحَتِکَ وَاہْدِنِیْ صِرَاطًا مُسْتَقِیْمًا بِحَمْدِکَ وَجَلَالِکَ وَعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ وَنُوْرِکَ وَقُدْرَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نوویں تسبیح

۹۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ مَنْ اَنَارَ الْکَوَاکِبَ بِقُدْرَتِہٖ وَاَجْرَاہَا عَلٰی بَدِیْعٍ وَّجَعَلَ الْمَلَائِکَۃَ مُسَبِّحَاتٍ بِحَمْدِہٖ مَا اَعَزَّ عِزَّۃً وَاَنْفَذَ اَمْرَہٗ لَہٗ مَلَکُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُمَّ سَخِّرْ لِیْ مَلَائِکَتَکَ لِاَسْتَدِلَّ بِہِمْ عَلٰی عَظِیْمِ رُبُوْبِیَّتِکَ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ غَوَامِضِ حِکْمَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ مُسَبِّحًا لِتَسْبِیْحِ قُدْرَتِکَ یَااِلٰہَ مُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ۔

دسویں تسبیح

۱۰۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَااَہِیًا شَرَاہِیًا یَااَہِیًا شَرَاہِیًا یَااِلٰہَ مُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ یَاہَیْلُوْلِیًا یَامُنْزِلَ الْغَیْثِ لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ یَا مُفَرِّقَ النِّیْلِ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ یَامُغْرِقَ فِرْعَوْنَ یَا خَالِقَ مَلَائِکَۃِ الْفُلْکِ اِکْشِفْ عَنْ بَصَرِیْ وَنَوِّرْ عَنْ قَلْبِیْ حَتّٰی اَطَّلِعَ عَلٰی اَلْطَافِ حِکْمَتِکَ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْنِیْ مُسْتَحِقًّا لِہٰذِہِ الْمَنْزِلَۃِ الْعُلْیَا فِیْ خَلْقِکَ وَسَخِّرْ لِیْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسمائے شمخیشیہ سریانیہ کی ریاضت کبیر کا طریقہ

ان اسمائے مبارکہ کی ریاضت کا خاص طریقہ ہم اپنے قارئین کی نذر کرتے ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ کسی کامل استاد پیرومرشد کی بیعت کریں اور پھر ایسی ریاضتوں کی طرف متوجہ ہوں۔ تاکہ خدانخواستہ رجعت ہونے کی صورت میں کامل مرشد علاج کر سکے۔ بصورت دیگر

پاگل دیوانوں کی طرح صحرانوردی کرتے پھریں گے۔ اسمائے شمخیثیہ سریانیہ کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ خلوت کی جگہ عملیات کی شرائط وآداب کے مطابق ریاضت شروع کریں۔ ان اسماء کی دس تسبیحات درج کی گئی ہیں۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد ہر تسبیح کے بعد اسماء کو تلاوت کریں۔ یعنی ایک مرتبہ تسبیح تلاوت کریں پھر چھبیس مرتبہ اسماء پھر دوسری تسبیح ایک مرتبہ اور چھبیس مرتبہ اسماء پھر تیسری تسبیح اور چھبیس مرتبہ اسماء اسی طرح دسویں تسبیح تک تلاوت کریں۔ پھر اسی ترتیب کو دہرائیں۔ اس طریقہ کے مطابق صرف ایک سو مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔ جب ریاضت کرتے ہوئے اٹھارہ سے بیس روز ہوں گے تو آپ کے خلوت خانہ میں ایک نُور طلائی رنگ میں پھیل جائے گا۔ اور پھر اس حد تک روشن ہوگا جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے۔ پھر تیسویں شب سے مزید طلائی نور وسیع تر ہونا شروع ہوگا۔ جب ایسا ہوگا تو عالم علویہ کا مشاہدہ ہوگا۔ پھر تیسویں شب سے چالیسویں شب تک ہفت افلاک کی سیر اور ملوک کی زیارت ہوگی۔ اور فرش سے عرش تک جو کچھ ہے صاف نظر آئے گا۔ اب اکتالیسویں شب سے ساٹھویں شب تک روزانہ سولہ رکعت نماز نفل ہر شب تین مرتبہ ادا کریں۔ اور اسماء اور تسبیحات کو حسب سابق اُسی ترتیب سے جاری رکھیں۔ اگر ساٹھ روز مسلسل ریاضت کو جاری رکھیں تو ملوک کی جماعت مخاطب ہوگی اور جمیع ارواح علویہ حاضر ہوں گی۔ اطاعت کریں گی۔ واضح رہے کہ تمام ریاضت میں صوم وصلوٰۃ کی پابندی ترک جلالی وجمالی کے ساتھ اعتکاف ہوگا۔ اور پچاسویں شب سے ساٹھویں شب ہر شب میں عود اور عنبر کا بخور روشن کرنا ہوگا۔ ساٹھویں شب ان اسماء کے خدام حاضر ہوں گے۔ اور اطاعت کریں گے۔ اور جنات کا ایک لشکر اور بہت سی ارواح علویہ مطیع وفرمانبردار ہوں گی۔ اور فوراً حکم کی تعمیل کریں گی۔

اسمائے شمخیثیہ سریانیہ کی ریاضت صغیر کا طریقہ

عروج ماہ میں کسی نوچندے روز سے شروع کریں۔ اور نماز عشاء کے بعد روزانہ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد ہر تسبیح کے بعد چھبیس مرتبہ اسماء کو تلاوت کریں۔ اسی طرح تمام

تسبیحات روزانہ ایک ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ اور اسی طریقہ سے ایک چلہ مکمل کریں۔ خلوت اور صوم صلوٰۃ ترک جمالی وجلالی کی شرط کے ساتھ، اس ریاضت سے ان اسماء کے اعمال جاری ہو جائیں گے۔



باب نمبر 5

اس باب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام

پر نازل ہونے والی عظیم ترین دُعا

دعائے قرشیہ کے بارے میں

آپ آگاھی حاصل کریں گے۔

1.دُعائے قرشیہ

2.دُعائے قرشیہ کے سریانی اسماء کے عربی معانی

3.دُعائے قرشیہ کے خواص

دعوت دُعائے قرشیہ اور اس کے خواص

قدیم دعوات اور دُعاؤں میں دُعائے قرشیہ ایک اہم ترین دُعا ہے۔ عاملین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ عظیم ترین دُعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس دُعا کی اسناد بے انتہا ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ یہ دُعا بادشاہاں اور امیر جلالت شان وحاکمان بلند مکان وزیران باشوکت وشان کے نادر پائی جاتی تھی۔ اور اُن کے خزانوں اور گنجینوں میں رکھی جاتی تھی۔ قدیم بادشاہوں اور اُن کے وزیروں نے اس کی ایک ایک خاصیت کو آزمائش کیا۔ اور اکثر عمل تجارت متقدمین میں اس دُعا پر تھا۔ اور بجز ذخائر وخزائن میں بادشاہوں کے دوسری جگہ دریافت نہ ہوتی تھی۔ کیونکہ یہ دُعا بزرگ ومحترم وعظیم الشان تحفہ خداوندی ہے۔ اب بفضل ایزدی بہ سہولت طالبان رُوحانیت کو دستیاب ہورہی ہے۔ وگرنہ زمانہ قدیم میں روحانی طالبوں کو عمر بھر کی کوشش کے بعد ہزار مشکلات کے بعد حاصل ہوتی تھی۔ وہ بھی کسی خوش بخت کو ورنہ اکثر لوگ اسے عتقاد کیمیا سمجھتے تھے۔ قدیم عاملین نے اپنی کتب ورسائل میں اس دُعا کا تذکرہ فرمایا ہے۔ مثلاً عاملین کے باوا آدم حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ نے اپنی تصنیف جواہر خمسہ فارسی۔ فیضان مرشد کی مصنفہ حضرت بی بی رابعہ بصری نے۔ طلسمات نادرہ کے موئف سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے جلد چہارم میں۔ شیخ حبیب بن موسیٰ رضا نے اپنی تصانیف کنوز الاسرار الخفیہ فارسی، جامع القاصد فارسی اور مفاتیح الاسرار فارسی میں۔ یہ دُعا اپنے اندر 33 خواص رکھتی ہے۔ پہلے ہم دُعا تحریر کرتے ہیں۔ پھر اس کے خواص تحریر کریں گے۔

دُعائے قرشیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ قَرْشِیًا۔ قَرْشِیًا۔ وَجَلًّا۔ وَمِلًّا۔ دَیُوْثِیًّا۔ ثُثُوِیًّا۔ شَھُوِیًا شَمُوْیًا۔ شَمُوْتَلْیًا۔ اَذُرْطًا۔ اَزُرْطِیًا۔ عَنُطًّا۔ عَنُطِیًّا۔ طَوُطًّا۔ طَوُطِیًّا۔ طُوُطَنْطِیًّا۔ طُوُطَاطِیًّا۔ اَھُیًا۔ شَرَاھِیًا۔ قَدَمَھِیًا۔ ھَلُمَھِیًا۔ ھَلَا مَھِیًا۔ ھَلَمُرَھِیًا۔ ھَرُجُوُ۔ اَھَرَائِیْلُ۔ ھَرُجَحَائِیْلُ۔ مَھُرَجَحَائِیْلُ۔ نَھُرَاجَحَائِیْلُ۔ مَھُرَطَائِیْلُ۔ نَھُرَاطَائِیْلُ۔ اَھُرَنَائِیْلُ۔

اَھلائیلُ۔ اَھیَائِیلُ۔ اَھوَائِیلُ۔ اَغیَائِیلُ۔ اَکُوائِیلُ۔ مَطوَائِیلُ۔ مَکوَائِیلُ۔ اَطوَائِیلُ۔

جَھیطَائِیلُ۔ سَائِیلُ۔ سَنجیجَائِیلُ۔ مِیکَائِیلُ۔ زُوقَائِیلُ۔ سَفرسَھائِیلُ۔ اَشرُوقیا۔

اَشرُوقدا۔ اَسنجبَائِیلُ۔ اَشجَائِیلُ۔ اَھرَائِیلُ۔ اَعلَائِیلُ۔ مَنجَائِیلُ۔ رُوھَائِیلُ۔ سُھجَائِیلُ۔

ھَرکَرَنُ۔ اَھیَائِیلُ۔ اَکُوائِیلُ۔ اَحمَائِیلُ۔ تَرشُوسَائِیلُ۔ زَرخُوثَائِیلُ۔ مَلخُوثَائِیلُ۔

زُوفَائِیلُ۔ خَموزَائِیلُ۔ تَدقَائِیلُ۔ تَقتَائِیلُ۔ سَرکَتَائِیلُ۔ نَرثَائِیلُ۔ نُورَائِیلُ۔ سَفرسَھائِیلُ۔

سَفُوسُ۔ رَھَائِیلُ۔ مَلگَائِیلُ۔ مِیگَائِیلُ۔ اَوزَہٗ۔ اَردَہٗ۔ وَرَایَہٗ۔ سَرتَائِیلُ۔ بَکیَائِیلُ۔

شَدقِیلَ۔ اَتمشِیلُو۔ ھَجدُو۔ اَمدقَائِیلُ۔ ھَجدَوَائِیلُ۔ مَن طُوطَائِیلُ۔ مَبطُوطَا۔ مَبطُوطِیۃ۔

مَخذُورَا۔ یَرغَا۔ تَفوغَا۔ مَائِیشِ۔ اَدرِیشِ۔ اَدرَہٗ۔ اَروَہٗ۔ وَرَایَۃِ۔ طُوطَائِیقَلُ۔ سَرطَائِیلُ۔

مَرطَائِیلُ۔ اَکمَتھَائِیلُ۔ مُوزَردَائِیلُ۔ شَمخَائِیلُ۔ سَخِیلَ۔ دَردَائِیلُ۔ جَمھَائِیلُ۔ جِبرِیلُ۔

بَطمَطَائِیلُ۔ شَمھَائِیلُ۔ مُنطرِیٰ۔ مُفطِریٰ۔ بَرمَائِیلُ۔ نَھرثَائِیلُ۔ زَمَائِیلُ۔ اَنھَاھِی۔

اَنھَاھِیٰ۔ ثَبِیثَا۔ مَثِیثَا۔ ثَھِیثَا۔ مَکُوِیۃ۔ اَکُوِیۃ۔ شَھنطَرحَیَا۔ شَھطَرثَیَا۔ شَھطَرِیَاتَہٗ۔

ھَاھِرِیٰ۔ قُرَیشِ۔ تَشبِیثَا۔ بَقِیسَا۔

دُعائے قرشیہ کے سریانی اسماء کے عربی معانی

سریانی اسماء	عربی معانی	سریانی اسماء	عربی معانی
قرشیا	الصمد	وَحَلاً	الکبیر
وَمِلّا	العلیم	دَیُوثَیا	الخبیر
شَھُوَیا	مالك الملك	شَمُوِیا	ذو الحلال والاکرام
شَمُوتلیا	الفرد	اَدُرطَا	الباسط
اَرزَطِیا	القابض	عَنطَا	المقسط
عَنطِیا	المعطی	طَوطَا	الباقی
ثَوِیا	الحواد	اَھیَا	الحی

شراھیا	القیوم	قدمھیا	المدبر
ھلمھیا	الاول	ھلا مھیا	الآخر
ھلمرھیا	الظاھر	ھرجو	الباطن
یرغا	المودب	تفوغا	السمیع
مائیش	البدیع	اَدریش	العلام
اَدرہ۔اروہ	المومن۔المھین	ورایۃ	العزیز

دُعائے قرشیہ کے خواص

1۔ جو کوئی روزانہ اس دُعا کو پڑھے اور اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اُسے روشن دِل اور روشن ضمیر کردے گا۔ اور اُسے کشف کی صلاحیت حاصل ہو۔ لوگوں میں معزز ٹھہرے۔ اور اُس کے دنیاوی کام اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آسان ہوں۔

2۔ اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے فرض اور سنتوں کے درمیان اس دُعائے جلیلہ کو دس مرتبہ پڑھے تو ارواح اور پریاں کا مشاہدہ کرے۔

3۔ اگر کوئی آدمی اس دُعا مبارکہ کو پڑھ کر عطر گلاب پر دم کرے اور پھر اسے اپنے چہرے پر لگائے تو جس کے پاس جائے گا وہ عزت واحترام سے پیش آئے گا۔ مہربان ہوگا اور جدائی برداشت نہ کرے گا۔

4۔ اگر کسی عورت کو بچہ کی پیدائش میں تکلیف ہو تو دُعا کو کسی کوزے پر لکھیں اور پھر اس کو پانی سے لبالب سے بھر دیں۔ اور پھر تین مرتبہ یہی دُعا پڑھ پانی پر پھونک دیں۔ اب یہ پانی عورت کو پلادیں تو ولادت میں آسانی ہوگی اور بچہ فوراً پیدا ہوجائے گا۔

5۔ کسی حاکم افسر یا جج کے سامنے پیش ہونے سے پہلے اگر دُعائے قرشیہ کو پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرلیں تو وہ دیکھتے ہی مہربان ہوگا اور خلاف نہ چلے گا۔

6۔ اگر اس دُعا کو تین مرتبہ سرمہ پر پڑھ کر دَم کریں۔ اور پھر سرمہ آنکھوں لگا کر جس

کسی کے پاس بھی جائیں گے تو وہ مہربان ہوگا۔

7۔ اگر کوئی عورت بانجھ پن کا شکار ہو۔ یا اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو تو یہ دُعا زعفران وگلاب سے تحریر کر کے اُسے پینے کو دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اولاد پیدا ہوگی اور زندہ رہے گی۔

8۔ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کر کے پاس بلانے کا ارادہ ہو تو سات دانے گندھک کے لے کر ہر ایک پر سات مرتبہ دُعا تلاوت اور اُس کا نام مع والدہ بھی لیں اور آگ میں ڈال دیں وہ فرد آپ کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

9۔ اگر دشمن گھر یا شہر کے اردگرد محاصرہ کر لیں تو اسے بھگانے کے لیے گھوڑے کے سم کے نیچے کی مٹی پر دُعا مبارک پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اُس کی طرف پھینک دیں۔ پس وہ بھاگ جائے گا۔

10۔ پانی پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس پانی سے سر کو دھوئیں تو سر کے بال لمبے ہوں گے۔ اگر کسی کے بال گرتے ہوں تو بھی فائدہ ہوگا۔

11۔ اگر دُعا کو بکرے کے چمڑے پر لکھیں اور اپنے پاس رکھے تو مخلوق میں عزت واحترام بڑھے گا۔ جنگ وجدل میں کامیابی ہوگی۔

12۔ کسی میٹھی چیز پر پانچ مرتبہ پڑھ کر ناراض مطلوب کو کھلائیں تو وہ نرم دل ہو کر آپ کی یاد میں بے چین رہے گا۔

13۔ اگر یہ دُعا لکھ کر گھر میں آویزاں کریں۔ تو گھر میں خیر وبرکت ہوگی اور رزق میں وسعت پیدا ہوگی۔ گھر میں رہنے والے وباؤں سے محفوظ رہیں گے۔

14۔ اگر کوئی اس دعا کو زعفران وگلاب سے لکھ کر اپنی قیمتی چیزوں میں رکھے تو وہ چوری ہونے اور آگ لگنے سے محفوظ رہیں۔

15۔ اگر کسی کا دشمن طاقت ور ہو، اور اُس سے جان کا خطرہ ہو تو منگل کے روز خام کدو

لے کر اُس پر دُعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔ پھر چاقو سے کدو میں ایک گڑھا سا بنا دیں۔ پھر تین مرتبہ دُعا پڑھ کر اُس گڑھے میں دَم کریں اور دشمن کے ہلاک ہونے یا سخت بیمار ہونے کا پختہ تصور کریں۔ اور پھر اُس کدو کو کسی خاردار درخت پر باندھ دیں۔ جب کدو سوکھ جائے گا تو دشمن سخت بیمار ہو جائے گا۔

16۔ اگر کوئی چاہے کہ دو افراد کے درمیان جدائی یا دشمنی ڈالنی ہو تو دُعا لکھ کر پھر دونوں کے نام معہ والدہ اور مقصد تحریر کریں۔ اور کسی خاردار درخت پر لٹکا دیں۔ مطلوبہ افراد کے درمیان عداوت جدائی یا دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

17۔ اگر کوئی چاہے کہ اُس کا دشمن گھر بار چھوڑ کر آوارہ ہو کر در بدر پریشان پھرتا رہے تو کالی بلی کے خون سے اس دُعا کو لکھ کر جنگلی کوے کے پر میں باندھ کر اُسے چھوڑ دے۔ دشمن آوارہ اور پریشان ہو کر در بدر کی ٹھوکریں کھاتا پھرے گا۔

18۔ اگر کوئی اس دُعا کو ہرن کے چمڑے پر لکھے اور پھر اپنے پاس رکھے تو سفر میں تھکاوٹ محسوس نہ کرے گا۔

19۔ اگر کوئی اس دُعا مبارکہ کو لکھ کر مردے کے کفن میں رکھ دے وہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔

20۔ اگر کوئی چاہئے کہ جملہ مخلوق اُس کے خلاف نہ بولے تو دُعا کو لکھ کر مینڈھے کے چمڑے میں بند کر کے زمین میں دفن کر دے۔ مقصد پورا ہوگا۔

21۔ اگر کوئی سخت بیمار ہو اور اطباء نے لاعلاج قرار دے دیا ہو تو زعفران وگلاب سے دُعا لکھ کر دھو کر مریض کو پلا دیں۔ تندرست ہو جائے گا۔

22۔ اگر کوئی کم فہم ہو تو دعا کو زعفران وگلاب سے لکھ کر اُسے ہفتہ عشرہ تک پلائیں فہم وفراست پیدا ہو جائے گی۔

23۔ اگر کسی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو یا بیٹا پیدا ہو کر فوت ہو جاتا ہو تو یہ دُعا لکھ کر عورت۔

کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دیں۔ انشاء اللہ فرزند طویل عمر ہوگا۔

24۔ اگر کسی مرد کی مردمی طاقت کسی نے باندھ دی ہو تو سات یوم تک یہ دُعا لکھ کر دھو کر اُسے پلائیں۔ اُس کی مردمی طاقت کھل جائے گی۔

25۔ اگر کسی ظالم دشمن کو سزا دینا چاہیں تو اُس کا پیشاب بند کرنے کے لیے یہ طریقہ استعمال کیا جاتا ہے کہ جہاں وہ پیشاب کرے اُس جگہ کی مٹی لے کر اُس پر دُعا پڑھ کر دم کریں اور پھر اُس مٹی کو موشک کے کھال میں بند کر کے کسی وزنی چیز کے نیچے دبا دیں تو اُس کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ جب مٹی نکال کر جاری پانی میں بہا دیں گے پیشاب جاری ہو جائے گا۔

26۔ اگر کسی آسیب زدہ پر دُعائے قرشیہ پڑھ کر دم کریں تو آسیب بھاگ جائے گا۔

27۔ اگر مردہ کے غسل والے پانی پر دُعا تلاوت کریں۔ اور پھر اس پانی کو کسی ظالم دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ تو دشمن کو گھر ویران و سنسان ہو جائے گا۔

28۔ اگر کوئی قرض میں مبتلا ہو اور قرض نہ اتر رہا ہو تو دو رکعت نماز نفل ادا کر کے نصف شب کو دُعائے قرشیہ کو چند مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا قرض ادا ہونے کی دُعا کرے۔ ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ قرض ادا ہو جائے گا۔

29۔ اگر کوئی جنگل کے سفر میں درندوں کے خوف سے امان چاہئے تو دُعا کو پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اردگرد دم کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔

30۔ اگر مرد و عورت کے لڑائی جھگڑا اور بے اتفاقی ہو تو دعا لکھ کر دونوں کو دھو کر پلائی جائے اور لکھ کر اُن کے تکیہ میں ڈال دیں۔ دونوں میں الفت اور مہر و محبت پیدا ہو جائے گی۔

31۔ اگر کسی کو سرخ باد کی تکلیف ہو تو دُعا لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ صحت ہو جائے گی۔

32۔ اگر گھر میں وبائی امراض ہوں تو لکھ کر گھر کے دروازے پر آویزاں کر دیں۔ اس دُعا کی برکت سے گھر محفوظ ہو جائے گا۔

33۔ اگر کسی چینی کے برتن پر لکھ کر سحر جادو ٹونہ کے مریض کو شہد سے دھو کر پلائی جائے تو سحر جادو ٹونہ کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض صحت مند ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 6

اس باب میں آپ اسمائے روساء اربعہ سے آگاھی حاصل کریں گے

1۔اسمائے روساء اربعہ سے متعلقہ اعمال

2۔اسمائے روساء اربعہ کی زکات

اسماء روساء اربعہ

ان اسماء کے خاص اعمال ہم یہاں درج کر رہے ہیں۔اسمائے روسا چار ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

"یَا مَارِزُ۔یَا کَمْطَمُ۔یَاقَسْوُرِ۔یَاطِیْکَلُ۔"

ان اسماء سے زیادہ تر عقود کا کام لیا جاتا ہے۔اور عقود کا جتنا کام تعمیری ہوتا ہے۔اتنا ہی تخریبی بھی ہوتا ہے۔بہرحال دونوں قسم کے چند اعمال ہم درج کر رہے ہیں۔

جو شخص عورتوں سے باندھا گیا ہو

اس خاتم فقج مخمت کی شکل کو اس شخص کے دونوں ہاتھوں کی تلیوں پر لکھیں۔اور مندرجہ ذیل بخور (جاوی، لوبان، کزبرہ، مصطگی رومی) روشن کریں۔اور تلیوں کو بخور کے دھوئیں کے اوپر کریں۔اور اس وقت یہ عزیمت تلاوت کریں۔"قَالَ مَنْ یُحیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْم آخر تک پڑھ کر پھر اسماء روساء تلاوت کریں۔

مرد کا عضو بیکار ہو

جس شخص کے عضو کو کسی جن نے بیکار کر دیا ہو۔اس پر سات مرتبہ سورہ جن پڑھ کر دم کریں۔اور سورہ والسماء والطارق او الثریب تک تانبے کے برتن پر لکھ کر قدرے پانی سے دھو کر روغن ارنڈ اس میں ملا کر تھوڑا تخم مولی اس میں اضافہ کرے اور عضو بیمار پر ملے اور اسمائے روسا پڑھتا جائے۔تندرست ہو جائے گا۔

کسی ظالم کے ہاں پتھر برسانا

استخوان سگ اور نئی ٹھیکری پر الگ الگ لکھیں۔زحل کی ساعت میں جب قمر انحطاط میں ہو۔اور اندھیرے برجوں میں ہو۔بخور اس عمل کا حنظل، تخم خرنوب، موئے سگ، مغز خر ہے سات مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔اور ان پر دم کر دیں۔ٹھیکری کو پیس کر غروب آفتاب کے وقت مکان مقصود میں چھڑک دیں۔اور استخوان سگ کو دروازے میں دفن کر دیں۔دن رات پتھر برسا

کریں گے۔ جب تک استخوان کو نہ نکالا جائے۔ اور ایک برتن میں خاتم کو لکھ کر پانی سے دھو کر مکان میں نہ چھڑکا جائے۔ پتھر برسنا موقوف نہ ہوں گے۔ لکھنے والی عزیمت یہ ہے۔

"یَا خُدَّامِ هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ تَوَکَّلُوْا بِرَجْمِ دار فلاں بن فلاں لَیْلًا وَنَهَارًا بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ یَا مَارِزُ۔ یَا کَمْطَمُ۔ یَاقَسْوَرُ۔ یَاطِیْکَلُ۔"

کسی ظالم بے ایمان کا رزق باندھنا

اسمائے روساء کو کسر وسط کے ساتھ ایک نئی ٹھیکری پر زعفران سے لہسن و پیاز کے عرق میں حل کر کے لکھے۔ پیاز کے چھلکے اور مچھلی کے سر کی ہڈی اور گدھے کی لید اور چوہے کی مینگنی کا بخور روشن کر کے ستائیس مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر دم کریں اور پھر ٹھیکری کو پیس کر بول خر میں ملا کر خشک کر کے پیس کر دکان میں یا کاروبار کی جگہ پر چھڑک دیں جسے باندھنا مقصود ہو۔ تباہ و برباد اور ویران ہو جائے گی۔ اور ایسی نحوست مسلط ہو جائے گی کہ اس جگہ کوئی بھی کاروبار کامیاب نہ ہوگا۔ دُعا یہ ہے۔

"وَقِفُوْا هُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ مَالَكُمْ لَاتَنَاصَرُوْنَ بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ وَقِفُوْ هٰذَا الْمَحَلَّ یَا خُدَّامَ هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ یَا مَارِزُ۔ یَا کَمْطَمُ۔ یَاقَسْوَرُ۔ یَاطِیْکَلُ۔"

اخراج سرکش جنات اور ظالم دشمن کے لیے

جس مکان میں جنات یا دشمن رہتا ہو، وہاں سے نکالنا منظور ہو تو سرخ رائی پر اکتیس مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کرے۔ اور بخور روشن کرے۔ پھر چار تختیاں سرب کی لے کر ہر ایک پر اسمائے روسا اربعہ لکھیں۔ اور پھر رائی اور تختیوں کو سامنے رکھ کر عزیمت کو بہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ بخور اس عمل کا یہ ہے۔ تخم خروب، تخم ارنڈ اور اژدھے کی بیٹھ۔ بعد ازاں اس رائی کو مکان کی چھت پر پھینک دیں اور چاروں تختیوں کو مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ جب تک تختیاں مکان میں دفن رہیں گی۔ مکان میں جن اور دشمن نہ رہیں گے۔ اور مکان و گھر کبھی آباد نہ ہو سکے گا۔

بدکردار عورت کو مردوں سے باندھنا

جب یہ چاہیں کہ کسی بدکردار عورت کا نکاح نہ ہو۔ یا کوئی مرد اس عورت سے صحبت کرنے پر قادر نہ ہو۔ یا کسی بدعورت کو روکنا مقصود ہو، تو اس عورت کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر اس عورت کا نام مع والدہ لکھیں۔ اور اسمائے روسا بھی لکھیں۔ ان اسماء کے خدام کو حکم دیں کہ اس عورت کو نکاح اور مجامعت سے باز رکھیں۔ ظاہراً و باطناً۔ پس اس عمل سے کوئی مرد اس عورت سے نکاح نہ کر سکے گا۔ اور صحبت کرنے پر قادر نہ ہوگا۔ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

"اِعْقِدْ یَا مَارِزُ یَا کَمْطَمُ وَ یَا قَسْوَرُ وَیَاطِیْکَلُ وَوَکِّلُوْا حِبْطِیَانَ الْحَدِیْمِ وَ مُدَحْرِجَ الطَّوِیْلَ عَلٰی فَرْجِ فلانته بنت فلانته عَنْ جَمِیْعِ الذُّکُوْرِ بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ عَلَیْكُمْ۔"

پھر مندرجہ ذیل بخور روشن کریں۔ گوگل، ایلوا۔ اور ایک کاغذ پر خاتم کبیر لکھیں۔ اور بہتر مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر مٹی کو خاتم والے کاغذ میں بند کر کے بکری کے سینگ میں رکھ کر کسی غیر مسلم کی قبر میں دفن کر دیں۔ جس وقت اس عمل کو نکالیں گے۔ عورت کھل جائے گی۔ ورنہ ہمیشہ بند رہے گی۔ یہ عمل عین اسی طرح کوئی عورت مرد کے لیے بھی کر سکتی ہے۔

ظالم حاکم کو معزول کرنا

مندرجہ ذیل عزیمت کو پچیس مرتبہ تلاوت کریں۔ بخور بندر کے بال، تخم بیرو ج، شراب کی جھاگ، تخم حنظل کا روشن کریں۔ اسمائے روسا کو خچر کے کُھر پر معکوس لکھے۔ اور حمام کے دود کش میں لٹکا دیں۔ حاکم اپنے عہدہ سے معزول ہوگا۔ عزیمت پڑھنے والی یہ ہے۔

"یَا خُدَّامَ هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اَعْکِسُوْ هٰذِہِ الظَّالِمَ فلاں بن فلاں مِنْ مَرْتَبَةِ وَعِزَّةِ هُوَ فِیْهِ بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ عَلَیْكُمْ وَ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَةِ وَطَاعَتِهَا الَّذِیْکُمْ یَا مَهَائِیْلُ یَا طَطْهُوْشُ وَیَاطَطْهَیُوْشُ یَا شَخْضُوْضُ یَا طَرْهَائِیْلُ وَیَاشَفَائِیْلُ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ وَالْقُرْاٰنِ اَعْجَبَ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الٓمٓصٓ وَبِحَقِّ الٓمٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ تَنْزِیْلَ

اَلْکِتَابِ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ طٰسٓمٓ وَطٰسٓ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ۔

کسی ظالم و جابر کو سخت سزا دینا

اس کی ترکیب یہ ہے کہ خاتم کبیر کو خراب انڈے یا حنظل پر لکھیں۔ اور مندرجہ ذیل بخور کی دھونی دیں۔ اونٹ کی ہڈی، استخوان سگ، خنزیر کی ہدی۔ چیونٹی کے انڈے۔ پھر اکیس مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

"یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَکَّلُوْا بِاِضْرَاطِ فلاں بن فلاں۔"

اور اسمائے روساء اربعہ کو ترش انار کی لکڑی پر جدا جدا حروف کر کے لکھیں۔ اور بخور روشن کریں۔ اور عزیمت سات مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر انڈے یا حنظل پیس کر عرق لہسن یا پیاز کے ساتھ آمیز کر کے مثل گیند کے بنا کر اس لکڑی میں لگائیں۔ اور اسے کسی ویران جگہ گاڑ دیں۔

ظالم و جابر دشمن کو شہر بدر کرنا

خاتم کو اس کے قدم کے نشان پر مع اس آیت کے لکھیں۔ "لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ اَرْضِنَا اٰخ اور پھر اسماء روساء اربعہ کو لکھیں۔ اور یہ بخور روشن کریں۔ ہینگ، ایلوا، گندھک اور اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت تلاوت کریں۔

"یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَکَّلُوْا بِاِخْرَاجِ فلاں بن فلاں مِنْ بَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ۔"

پھر اس مٹی کو اٹھا کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ یہ عمل اُس وقت کرنا چاہیے جبکہ قمر برج بادی میں ہو۔

کسی جانور یا پرندے کو مکان میں بلانے کا عمل

خاتم کو چار ٹھیکریوں پر مع اسمائے روساء اربعہ لکھیں۔ پھر اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت تلاوت کریں۔

"یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَحْلِبُوْا الطَّیْرَ اِلٰی هٰذَا الْمَکَانِ بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ۔

پھر ان چاروں ٹھیکریوں کو اس مکان کے چاروں کونوں میں رکھ دیں۔ اس عمل اُس وقت کریں جب قمر بادی بروج میں سے کسی ایک برج میں ہو۔

باغ اور فصلوں کو حشرات الارض اور پرندوں سے محفوظ رکھنا

چار ٹھیکریوں پر خاتم مع اسماء روساء اور مندرجہ ذیل عبارت تحریر کریں۔ پھر ہر ٹھیکری پر اسی عبارت کو سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر چاروں کونوں میں ایک ایک ٹھیکری دفن کریں اور دفن کرتے وقت ہر ایک پر اسماء روساء اربعہ، آیت الکرسی اور سورہ کوثر اور عزیمت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ بقدرت الٰہی کوئی جانور، پرندہ اور حشرات الارض باغ یا فصل کے پاس نہ جائے گا اور نہ کیڑا اس کو لگے گا۔

"اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا فَمَاتُوْا کَذٰلِکَ یَمُوْتُ کذا و کذا وَیَمْتَنِعُ مِنْ هٰذَا الْمَکَانِ اطول هشلش تضبیض فهیط کنوش مهنوش نوش کیهانبوش ادربانوش لینیاش عیوش عیناوش کندریوش اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰی اِلَّا مَا کِنُهُمْ۔"

انسان کو اپنے پاس حاضر کرنے کے لیے

جب آپ چاہیں کہ کوئی شخص تمہارے پاس بہت جلد حاضر ہو تو شہتوت کی لکڑی سے ایک لوح بنائیں اور اس پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے سمائے روساء اربعہ اور خاتم اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور پھر یہ آیت بھی لکھیں۔

"سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ۔"

اکتالیس مرتبہ دعا تلاوت کریں اور اس لوح کو ایسی جگہ جہاں خوب ہوا چلتی ہو۔ سرخ اون کے دھاگے سے باندھ کر لٹکا دیں وہ شخص وقت مسافت کے مطابق تمہارے پاس پہنچ آئے گا۔

گھر میں سانپ بچھو نہ آئیں

اژدھا کی کھال پر خاتم معہ اسماء روساء اربعہ اور یہ آیت عفران وگلاب کی روشنائی سے لکھیں۔ اور چودہ مرتبہ دُعا پڑھ کر دم کریں اور پھر اسے گھر میں دفن کر دیں۔ کبھی بھی سانپ بچھو نہ آئیں گے۔ آیت یہ ہے۔

"لَـحـرُ جَـنـکُمْ مِنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَخُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاوْحٰی اِلَیْھِمْ رَبُّھُمْ لَنُھْدِکَنَّ الظّٰالِمِیْنَ۔"

اسمائے روسا اربعہ کی زکات

اسمائے روسا اربعہ کی زکات کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس یوم میں ان اسماء کو سوالاکھ مرتبہ عملیات کے قوائد وضوابط کے مطابق تلاوت کریں۔ تاکہ ان سے متعلقہ اعمال سے کلی طور پر فائدہ حاصل کر سکیں۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 7

اس باب میں آپ زمانہ قدیم
کے عاملین وکاملین کے معمولات
میں رہنے والی ایک
کثیر الفوائد
عزیمت قسم ناصور سے
متعارف ہوں گے۔

1۔عزیمت قسم ناصور کے عجیب وغریب اعمال

2۔عزیمت قسم ناصور

عزیمت قسم ناصور

ایک کثیر الفوائد عزیمت ہے جو زمانہ قدیم کے عاملین و کاملین کا معمول رہی ہے

1۔جب کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاهیں

تو خاتم کو اپنی ہتھیلی پر لکھیں اور پھر اس پر سات مرتبہ قسم ناصور تلاوت کریں۔اور بخور مناسب دیں پھر اس کے بعد مطلوب کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی پر ہتھیلی رکھ کر ایک مرتبہ ذیل کی عبارت پڑھیں۔عبارت یہ ہے۔

"تَوَكَّلْ يَانَاصُوْرُ وَ خُذْعَقْلَ فلاں و فلاں اَنْتَ وَ اَخُوْكَ شَمْعُوْنُ"

اور دونوں ہاتھوں کی تلیوں کو ایک دوسری پر ماریں اور واپس آجائیں مگر اس راستہ سے واپس نہ آئیں جس راستہ سے گئے تھے بلکہ دوسرے راستہ سے واپس آئیں۔پس مطلوب آپ کی طرف متوجہ ہوگا۔اور ہمیشہ متوجہ رہے گا۔

2۔اگر محبت پکی اور مضبوط کرنا چاهیں

تو خاتم کو ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور بخور دیں اعمال خیر کا اور قسم ناصور سات مرتبہ اور پھر اسے اپنے سر میں رکھیں یعنی ٹوپی وغیرہ میں رکھیں ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

3۔اگر کسی کا عقل دور کرنا یعنی بیوقوف بنانا چاهیں

تو پرانی قبر کی مٹی تھوڑی سی لے کر اس پر سات مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور اعمال شر کا بخور دیں پھر اس مٹی کو دشمن کے گھر میں ڈال دیں پس وہ بیوقوف ہو جائے گا۔اگر اس کے سر میں ڈال دیں تو زیادہ قوی اثرات ہونگے۔

4۔محبت کے لئے

ایک تانبے کی پلیٹ لیں اور اس پر خاتم کندہ کریں پھر اسے پانی سے بھر دیں اور اس پر قسم ناصور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں ابھی عدد پورا نہ ہوگا کہ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اگر مطلوب قریب ہوگا تو حاضر ہوگا۔پس حاضر ہونے پر وہ پانی اس کے منہ پر چھڑک

دیں تو اسکی دیوانگی ختم ہو جائے گی۔

5. اگر کسی کا خون جاری کرنا ہو

تو خاتم سیسہ (سرب) کی تختی پر کندہ کریں اور اس پر قسم ناصور اکیس مرتبہ تلاوت کریں اور حب الرشاد کا بخور دیں اور پھر اس کو ایک ڈبیہ میں بند کر دیں اور اوپر موم وشہد لگا دیں پھر اسے جاری پانی یعنی نہر دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔ بیشک دشمن کا خون جاری ہو جائے گا اسی وقت۔ اگر خون کو بند کرنا چاہیں تو تختی کو نکال لیں اور کندہ شدہ حروف مٹا دیں اور پانی میں اس تختی کو ڈال کر وہ پانی منزوف کو پلا دیں وہ فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔

6. جب کسی کو بخار چڑھانا اور قے کرانا مقصود ہو

تو ایک راہو مچھلی لے کر اس پر خاتم تحریر کریں اور اس کے اردگرد توکیل پھر ایک کاغذ پر نام دشمن معہ والدہ اور اسم ناصور اور اس کے بھائی کا نام یعنی شمعون تحریر کریں۔ پھر اس کاغذ کو مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر پیٹ کو دھاگہ سے سی دیں۔ اور مچھلی کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ بے شک دشمن کو بخار شدید اور قے کی بیماری لگ جائے گی۔ جب تندرست کرنا چاہیں تو مچھلی کو نکال کر عبارت کو دھو ڈالیں اور کاغذ کو بھی دھو ڈالیں تا کہ تمام کتابت مٹ جائے پس وہ تندرست ہو جا گا۔

8. کسی زانی مرد کی شہوت باندھنے کے لئے

سات عدد سوتی دھاگے تارلے کر ان کو اکٹھا کریں ایک ایک مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر ایک ایک گرہ دھاگے کو لگا دیں اس طرح کہ کل سات گرہ ہو جائیں۔ اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ یہ توکیل بھی لازمی پڑھنا ہوگی۔ توکیل یہ ہے۔ "یَا نَاصُوْرُ بِعَقْدِ ذَکَرِ فلاں ابنِ فلاں" پھر اس گرہ والے دھاگہ کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ قبر ایسی ہو جس کی کوئی زیارت نہ کرتا ہو۔ اللہ کے حکم سے وہ کسی بھی عورت سے جماع نہ کر سکے گا۔ ہمیشہ کے لئے مربوط ہو جائے گا۔

9. اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہیں

تو ایک سرخ کاغذ پر خاتم تحریر کریں ساتھ نام طالب اور مطلوب کے پھر اس پر قسم

ناصور 45 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور تعویذ کو اپنے پاس رکھیں بہت جلد مطلوب اپنے طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔ اور ہمیشہ محبت کرتا رہے گا۔

10. جب کسی کو اپنی طرف بلانا اور متوجہ کرنا چاہیں

تو اس کے قدموں کی مٹی حاصل کریں اور اس کا استعمال شدہ کپڑا بھی حاصل کریں کپڑے پر خاتم اور توکیل تحریر کریں اور مٹی کو کپڑے میں رکھ کر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر کپڑے کا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں خالص روغن زیتون ڈال روشن کریں اور مٹی کو مطلوب کے گھر میں ڈال دیں۔ پس مطلوب محبت میں دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

11. بغض اور عداوت و نفرت کے لئے

ایک مٹی کے نئے پیالے پر خاتم تحریر کریں اور خاتم کے نیچے ہر دو فریق کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر اس پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھکر دم کریں۔ اور پھر اس کو پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے گھروں میں ڈال دیں۔ ان کے درمیان نفرت عداوت اور بغض پیدا ہو جائے گا۔ کبھی بھی اتفاق اور محبت سے نہ رہ سکیں گے۔

12. اگر کسی میاں بیوی میں طلاق کا عمل کرنا چاہیں

تو ایک مٹی کے نئے پیالے میں خاتم تحریر کریں اور پھر اسے انار کی ٹہنی پر آویزاں کر کے ایک شاخ کھجور کی لے کر اس پر 21 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ پیالہ پر ماریں پھر اعمال شر کا بخور دیں اور پھر پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے گھر میں چھڑک دیں۔ اللہ کے حکم سے میاں بیوی میں طلاق ہو جائے گی۔ بہت ہی تھوڑے عرصہ کے اندر اندر۔

13. اگر طالب و مطلوب میں محبت مضبوط کرنا چاہیں

تو ایک سرخ کاغذ پر خاتم تحریر کریں ساتھ نام طالب و مطلوب کے اور اس پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر اس کو کسی شیریں پھل دار درخت کی سبز شاخ پر باندھ دیں۔ تا کہ ہمیشہ ہوا میں لہراتا رہے۔ انشاء اللہ طالب اور مطلوب میں محبت اور زیادہ مضبوط ہو

جائے گی اور ہمیشہ استحکام رہے گا۔ اور کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگے۔

14. کسی بھی مقصد کے لئے ہاتف غیبی کو بھیجنا

اگر کسی کو عاجز اور ذلیل کرا اپنے پاس حاضر کرنا چاہیں اور اس سے اپنی مرضی کے مطابق جو جی چاہے کام لینا چاہیں تو اس مقصد کے لئے ہاتف سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ جابر سے جابر انسان بھی عاجز ہو کر حاضر ہوگا اور عامل کے ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد قسم ناصور کو 21 مرتبہ تلاوت کریں اور ہر مرتبہ ایک بار قسم کے ساتھ توکیل بھی تلاوت کریں توکیل یہ ہے۔

"تَوَکَّلُوا یَا نَاصُوْرُ اَنْتَ وَ اَخُوْکَ شَمْعُوْنَ وَ امْضُوْا اِلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃِ اِزْعَجُوْہُ وَ ازْعِجُوْہُ"

یہاں تک کہ عاجز اور ذلیل ہو کر حاضر ہو اور آپ کا ہر مطلب پورا کرے جو کچھ آپ اسے کہیں۔ چند راتوں میں ہی مقصد پورا ہو جائے گا۔ قسم ناصور یہ ہے

"اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا نَاصُوْرُ بِیَوْمِ الْبَعْثِ وَ النُّشُوْرِ وَ بِحَقِّ النُّوْرِ وَ نُوْرِ النُّوْرِ وَ مُدَبِّرِ الْاُمُوْرِ وَ اِسْرَافِیْلَ النَّافِخِ فِی الصُّوْرِ حَاجَبَ الْجِنُّ فِی الْقُبُوْرِ وَ زَهَقَتِ الشَّیٰطِیْنُ بِالْحُضُوْرِ وَ بِحَقِّ النَّارِ وَ النِّیْرَانِ وَ الْبَرْدِ وَ الْوَعْجَانِ وَ کَفَّتَیِ الْمِیْزَانِ وَ طَلْعَۃِ الشَّمْسِ الْبَهِیَّۃِ تَشَعْشَتْ وَ الْقَمَرُ دَارَ فِی الدَّیْرَانِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا نَاصُوْرُ بِحَقِّ سُکَّانِ الْحُشُوْرِ اَنْتَ وَ اَعْوَانُکَ وَ اَخُوْکَ شَمْعُوْنَ اَجِیْبُوْا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَ طَاعَتُهَا لَدَیْکُمْ اَیْنَ زُوْبَعَۃُ وَ لَوْبَعَۃُ وَ الْعَفَارِیْتُ الْاَرْبَعَۃُ مِیْحَالِ وَ لِحِیَالِ وَ مِقَالِ وَ عَابِدِ النَّارِ وَ عَامِرِ الدَّارِ وَ دَمْنَهِشٍ وَ قَفْطِشٍ وَ دَنْدَدٍ وَ دَنْدَانِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالشَّیْخِ الْکَبِیْرِ الْقَاعِدِ عَلَی السَّرِیْرِ وَ عَلٰی رَاسِهِ الْاِکْلِیْلُ وَ فِیْ حَجْرِهِ الْاِنْجِیْلُ وَ بِالشَّیْخِ زَغْرَعَانَ صَاحِبِ الْقُبَّۃِ وَ الْمِیْزَانِ طَارَ الْهَوَاءُ طَارَ وَ الْبَحْرُ اَزْبَدَ وَ فَارَ فَاَتَانِیْ اِبْلِیْسُ شَیْخُ الْکَفَرَۃِ وَ الْمَعَاکِیْسِ فَقُلْتُ لَهٗ اَیْنَ اَمْلَاکُ الْفَلَاقِیْسِ یَا مَنْ عَلَیْکَ اللَّعْنَۃُ وَ التَّعْکِیْسُ فَقَالَ لِیْ عِنْدَکَ هَلَالِ وَ بَلَالِ وَ مُزَلْزِلْ

الْجِبَالِ وَ هَارُوْتُ وَ مَارُوْتُ وَ یَاجُوْجُ وَ مَاجُوْجُ وَ رَسُوْلُ الْجِنِّ یَاقُوْتُ وَ عَیْطُوْشٍ وَ الْهِلَاسُ وَ الْوَاسْوَاسِ الْخَنَّاسِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالصَّلِیْبِ وَ مَا صُلِبَ وَ اِبْلِیْسُ اللَّعِیْنُ وَ مَا طُلِبَ وَ الْمَوْلٰی قَهَرَکُمْ وَ غَلَبَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالدَّیْهُوْرِ الْاَعْظَمِ وَ بِاللَّیْلِ اِذَا اَظْلَمَ وَ بِالتَّوْرٰیۃِ وَ مَا فِیْهَا وَ بِالْاِنْجِیْلِ وَ مَا یَلِیْهَا وَ بِالزَّبُوْرِ وَ مَا یَحْوِیْهَا وَ بِالْوَثَنِ وَ الْحَجَرِ وَ بِالْقَلَمِ وَ مَا جَرٰی وَ بِالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی وَ بِمَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَ بِالثَّلٰثَۃِ مِئَۃِ وَ سِتِّیْنَ قَنْدِیْلُ الَّتِیْ تُوْقَدُ فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَجِیْبُوْا وَ احْضُرُوْا وَ لَا تُمْهِلُوْا وَ اسْرِعُوْا بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ طِیْشٍ وَ اَطِیْشٍ وَ الْصُّلْبِ وَ الصَّلْبَانِ وَ بِحَقِّ سِفْرَسٍ سَبُوْسٍ بِرَاسٍ بِرَاسِیْ بِرْسِیُوْمِ هُوْسٍ اَجْرِمُوْسٍ وَ بِحَقِّ هٰذَا الْخَاتَمِ وَ مَا فِیْهَا مِنَ السِّرِّ وَ الْاَسْرَارِ بِرْطِیُوْمِ اَجِبْ وَ احْضُرْ یَا نَاصُوْرُ وَ اَجْلِبِ الْاَعْوَانَ وَ الْعَفَارِیْتِ الْکِبَارِ اَوْلَادِ الشَّیَاطِیْنِ فَاِنِّیْ زَجَرْتُکُمْ بِاللَّهَبِ وَ النِّیْرَانِ وَ الْوَهِیْجِ وَ الدُّخَانِ وَ اِنْ عَصَیْتُمْ تَغْضَبُ عَلَیْکُمْ جَمِیْعُ الْقُسِّ وَ الدُّهْبَانُ وَ لَیْسَ لَکُمْ مَاءٌ وَ ی وَ لَا مَلْجَاءَ وَ لَا مَکَانٌ حَتّٰی تَحْضُرُوْا مَجْلِسِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ زَجَرْتُکُمْ اَیُّهَا الْفَلَاسِفَۃُ وَ الْاَعْوَانُ بِالْاِنْجِیْلِ وَ الصُّلْبَانِ وَ بِیْعَۃِ الْاَسْقَفِ وَ تِلَاوَۃِ الْمَطْرَانِ وَ اِنْ عَصَیْتُمْ یَتَبَرَّءُ مِنْکُمُ الْحَنْتِلِیْقُ وَ الْبَطْرِفَۃُ وَ الْمُعَمْدَانُ اَجِیْبُوْا وَ اَنْتُمْ مُطِیْعِیْنَ وَ انْقَادُوْا مُسْرِعِیْنَ وَ افْعَلُوْا مَا اَنْتُمْ بِهٖ مَامُوْرِیْنَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَنْزِلَ بِکُمُ السَّخَطُ وَ الْغَضَبُ وَ یَحِلُّ بِکُمْ سُوْءُ الْمُنْقَلَبِ وَ یُسَلِّطُ عَلَیْکُمُ الشَّرَارُ وَ اللَّهَبُ وَ بِحَقِّ هٰذَا الْخَاتَمِ وَ مَا حِوَاهِیْرَاهِیْرُوْ طَنُوْهٍ طِیْطُوْهٍ عَمَارِشٍ عَطَارِشٍ کَهُوْشٍ اَلْوَاحَا اَلْعَجَلُ السَّاعَۃَ۔"

بخور اعمال خیر کے لئے یہ ھے

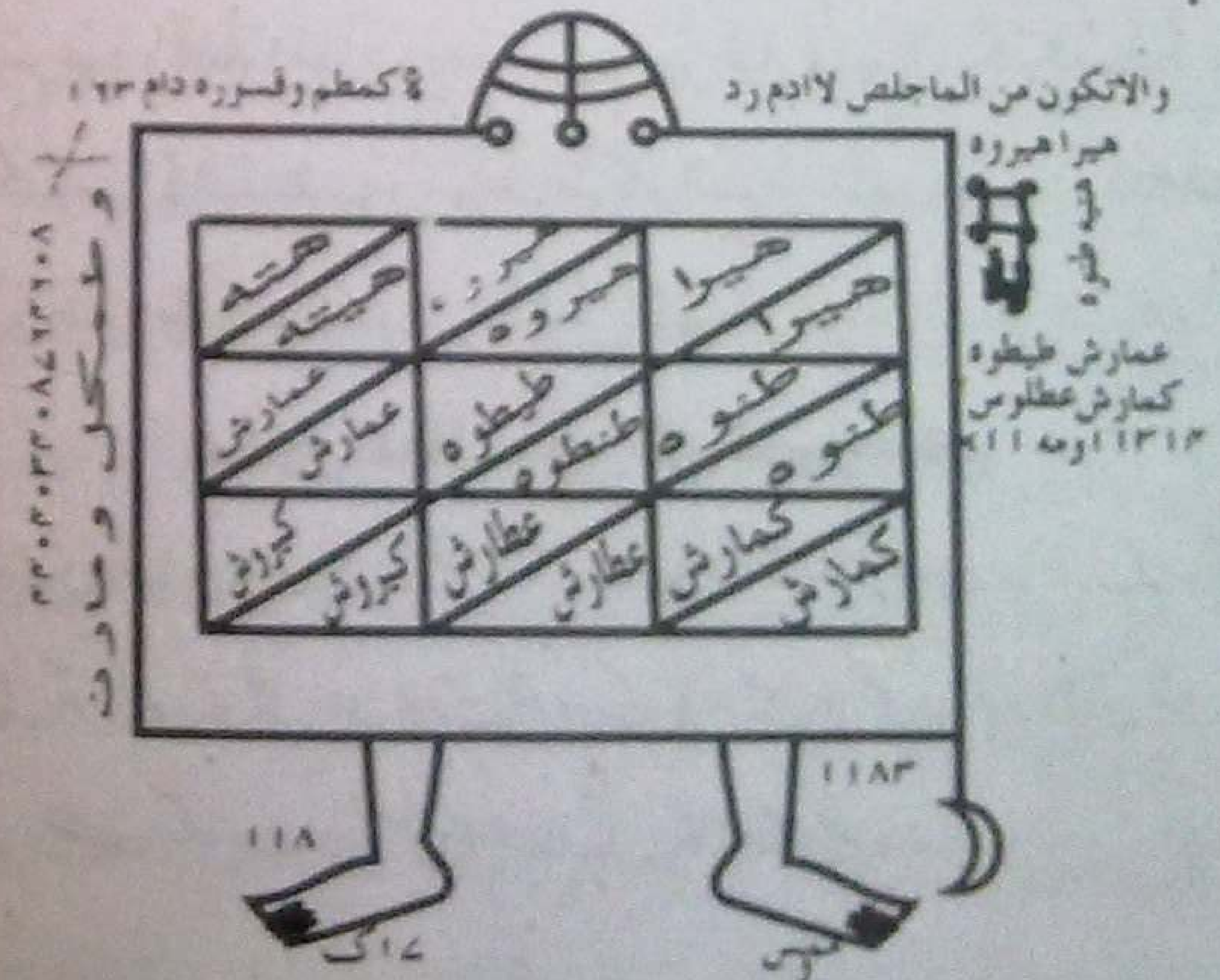
جاوی، لوبان، سندروس، مقل، کزبرہ، میعہ سائلہ تمام کو میعہ سائلہ کے ساتھ گوندھ کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ بخور اعمال شر کے لئے یہ ہیں مُر، مصبر، حنتیت، کبریت اور بصل کا چھلکا، لہسن کا چھلکا وغیرہ۔

خاتم یہ ہے

هیته هیسته	هیوروه هیوروه	هیوا هیوا
عمارش عمارش	طیطوه طنطوه	طنوه طنوه
کیروش کیروش	عطارش عطارش	کمارش کمارش

15. اگر مطلوب کو حاضر کرنا چاہیں

تونقش مندرجہ ذیل صورت میں سرخ کاغذ پر تحریر کریں اور درمیان کے خانہ میں ایک سوئی چبھودے اور اس کو انار کی شاخ میں آویزاں کردے اور بخوردے اعمال خیر کا مگر اس سے قبل اس پر 21 مرتبہ قسم ناصور پڑھکر دم کریں اور پھر آویزاں کریں۔ اگر مطلوب اسی شہر میں ہے تو اسی روز طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ اگر دُور ہے تو سہولت کے مطابق ضرور حاضر ہو گا۔ نقش کی صورت یہ ہے۔



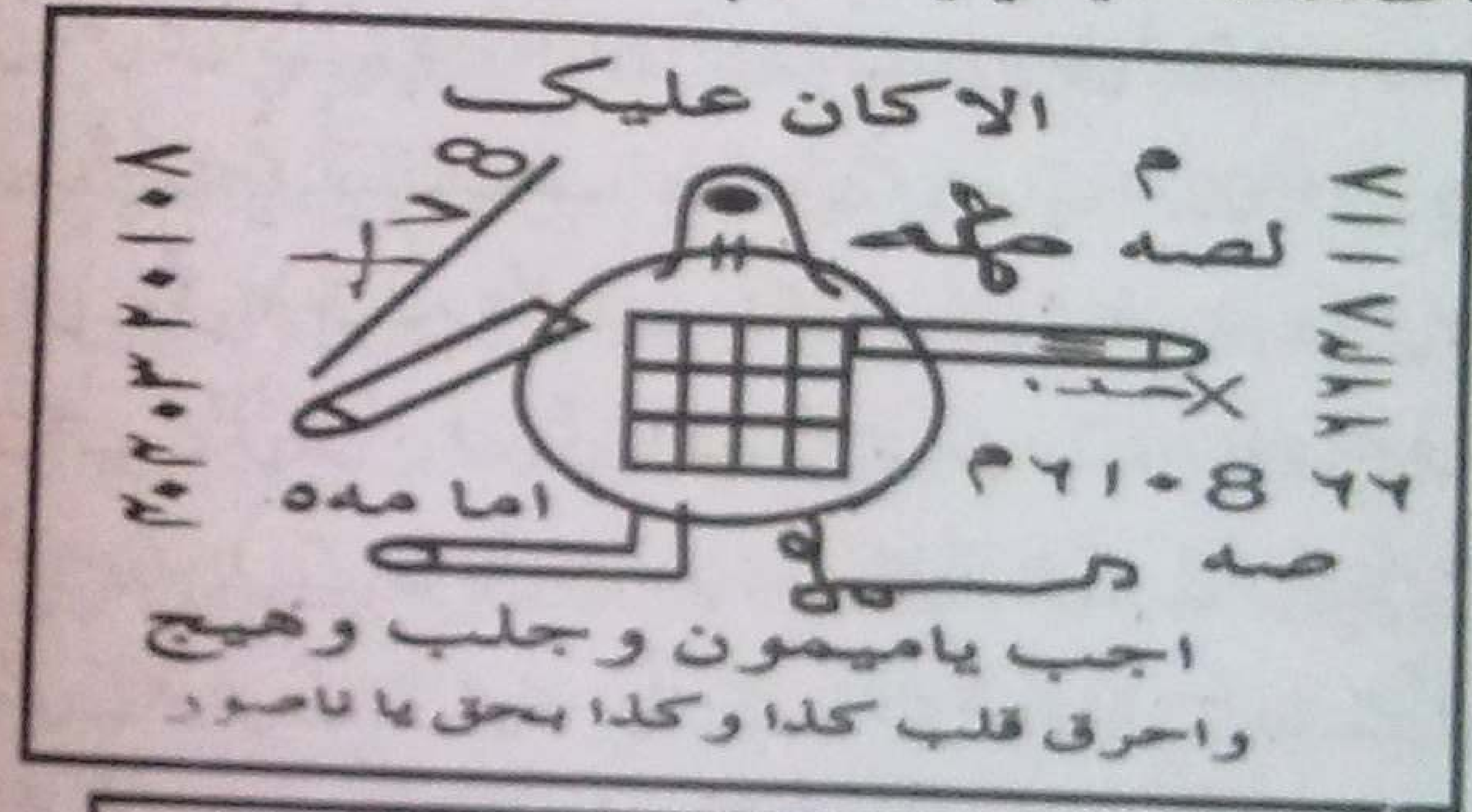
نقش کی مندرجہ بالا صورت اعمال شر میں استعمال ہوتی ہے۔ اور اسے اعمال خیر میں ترش پھل دار درخت پر آویزاں کیا جاتا ہے اور اعمال خیر میں شیریں پھل دار درخت پر آویزاں کیا جاتا ہے۔ بشرطِ کہ عمل بادی ہو۔ اگر عمل ترابی ہو تو مٹی یعنی پرانی قبر یا مطلوب کے گھر کی چوکھٹ وغیرہ میں دفن کریں۔ اگر عمل مائی ہو تو پانی میں دھو کر چھڑک دیا جائے یا دھو کر پلایا جائے۔ اور اگر عمل ناری ہو تو آگ کے قریب دفن کیا جائے۔

16. دعوت ناصور تاکہ قسم کا خادم مسخر ہوجائے

جب آپ اس قسم کے خادم کی تسخیر کا ارادہ کریں تو ایک مکان خلوت کا تلاش کریں۔ جس میں آپ کے علاوہ کوئی دوسرا فرد نہ جائے۔ بخور اعمال خیر وشر کا روزانہ بوقت ریاضت روشن کرنا ہوگا۔ اور روزانہ نصف رات کے وقت قسم ناصور ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھنا ہوگی۔ اس سے قبل اصراف عامر کا عمل سات روز تک اس مکان میں ضرور تلاوت کریں تاکہ اصراف آپ کے عمل میں کسی طرح کی مداخلت نہ کریں۔ یہی اساتذہ اعظام کا مستند طریقہ ہے۔ قسم ناصور اور اس کے جملہ اعمال سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس کی خاص شرط ہے۔ جس کے بغیر اس کے اعمال میں کامیابی ممکن نہیں۔ اگر اس شرط کا خیال نہ رکھا جائے تو عمل کی رجعت بھی یقینی ہے۔ یہاں نااہل سے پوشیدہ رکھنے کے لئے درج نہیں کر رہا کیونکہ نااہل کو اچھے برے کی تمیز نہیں ہوا کرتی۔ جو احباب ناصور کے جملہ اعمال میں مکمل کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ بندہ ناچیز سے اجازت اور خاص شرط حاصل کرلیں۔ تاکہ ان کی شب و روز کی محنت ضائع نہ ہو۔ ایکس 21 روز تک تلاوت کریں۔ کسی بھی روز ناصور حاضر ہوگا اور پوچھے گا۔ کہ تو کیا چاہتا ہے۔ آپ اس سے اپنے اور دیگر لوگوں کے کاموں میں مدد اور معاونت کا معاہدہ کرلیں۔ اور پھر اس کے معاہدہ کا پاس رکھیں۔ اور کبھی بھی خلاف ورزی نہ کریں۔ پس وہ ہمیشہ مددگار اور معاون رہے گا۔ قسم ناصور کے جملہ اعمال ونقوش میں اور تمام خواتم کے جملہ فوائد فوراً حاصل ہوں گے۔

17۔ کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کر کے اپنی طرف متوجہ کرنا اور حاضر کرنا چاہیں۔ تو مندرجہ ذیل طلسم ایک سرخ کاغذ پر تحریر کریں اور اس پر 21 اکیس مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے آگ کے قریب دفن کر دیں تاکہ آگ کی گرمی اسے برابر پہنچتی رہے پس مطلوب بہت جلد حاضر ہوگا آپ کی محبت میں دیوانہ اور پاگل ہو کر حاضر ہوگا۔ پس جب حاضر ہو جائے تو مندرجہ ذیل خاتم جو پہلے ہی ایک کاغذ پر لکھی ہو۔ پانی سے دھو کر مطلوب کے چہرے پر چھڑک دیں بے شک اسے افاقہ ہوگا۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو مطلوب پاگل ہو جائیگا۔ طلسم اور خاتم یہ ہے۔



اتریوش

۳۰	۱۰۰	۸	۷۴۰
۸۰	۱۰	۲	۴۰
۴۰	۸۰	۱۱	۶۰
و	۷	۸	۶۰

18۔ جب لوگوں میں عداوت پیدا کرنا چاہیں

تو ان لوگوں کے مستعمل کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں اور

مندرجہ ذیل طلسم کاغذ کے تین ٹکڑوں پر تحریر کریں۔ اب ... اور تینوں تعویذوں کو جلا دیں اور جلاتے وقت تین مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر راکھ پر دم کریں۔ اور ہر ... بہ یہ توکیل بھی تلاوت کریں۔ توکیل یہ ہے۔

"تَوَکَّلُوا یَا نَاصُوْرُ بِالْفِرَاقِ بَیْنَ کذا و کذا وَ کَذَا وَ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ"

پھر اس راکھ کو پانی میں بھگو کر ان کے گھروں میں ڈال دیں۔ اللہ کے حکم سے جدائی اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔ ان تمام لوگوں میں جن کا نام اس عمل میں شامل ہوگا۔ خاتم یہ ہے۔

اتریوش

۳۰	۱۰۰	۸	۷۴۰
۸۰	۱۰	۲	۴۰
۴۰	۸۰	۱۱	۶۰
و	۷	۸	۶۰

طلسم یہ ہے

N ۷ ۰ ۴۲۲۷ ۸۷۶۴

X ع ۹۹ دم ع

صم

ع|م|6

۹

991 محہ صم

ع امہ ۸ ۸

توکلوا یا خدام هذه الاسماء بحل هذا المال المرصود المطلسم

19. کسی غائب کو حاضر کرنے کے لئے

اس کے مستعمل کپڑے پر خاتم تحریر کریں اور اس پر قسم ناصور 6 مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر اسے آگ لگا کر جلائیں مگر شعلہ نہ بنے بلکہ سلگتا رہے اور جب تک کپڑا سلگتا رہے آپ یہ توکیل پڑھتے رہیں۔ توکیل یہ ہے۔ اَجِیْبُوْا فلاں ابن فلاں مِنَ الْبَلَدِ الْفُلَانِیَۃِ اَوْ مِنَ الْمَکَانِ الْفُلَانِ۔ اور بخور اس عمل کا لوبان اور تفاح الجان ہے۔

20. کسی زانی کی شہوت باندھنے کے لئے

جب کسی زانی مرد کی شہوت باندھنا چاہیں تو اس مرد کا مستعمل کپڑا لیں۔ اور سات عدد سوتی دھاگے کے تار لیں اور ان کو اکٹھا کر کے بٹ لیں یعنی ساتوں کا ایک کر لیں اور اس میں سات گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ قسم ناصور تلاوت کریں اور پڑھتے وقت اسے خنزیر کے بالوں کا بخور دیں۔ پھر اس دھاگہ کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ پس وہ مربوط ہو جائے گا۔ اور کسی بھی عورت کی شرمگاہ تک نہ پہنچ سکے گا۔

21. مرد کے ساتھ عورت محبت کرنے لگے

اگر کسی عورت کو کسی دور مقام سے اپنے پاس بلانا چاہیں تا کہ وہ آپ کی محبت میں بیقرار ہو کر حاضر ہو تو اس کے نام کے اعداد کے مطابق قسم ناصور تلاوت کریں اور ہر مرتبہ ساتھ توکیل بھی تلاوت کریں۔ سات راتوں میں مطلوب محبت میں بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ توکیل یہ ہے۔

اَجِیْبُوْا وَهَیِّجُوْا فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃِ اِلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃِ

22. کسی ظالم دشمن کو اس کے مکان سے بھگانے کے لئے

دشمن کا مستعمل کپڑا لے کر اس پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور اسے بخور مندرجہ ذیل دیں۔ مُر، مصبر۔ موئے سر سگ و خنزیر۔ اور پھر اس پر 18 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ یہ توکیل ساتھ تلاوت کریں۔

"تَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْاَعْوَانُ بِخُرُوْجِ فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃِ مِنْ مَکَانِہٖ اَوْ بَلَدِہٖ۔"

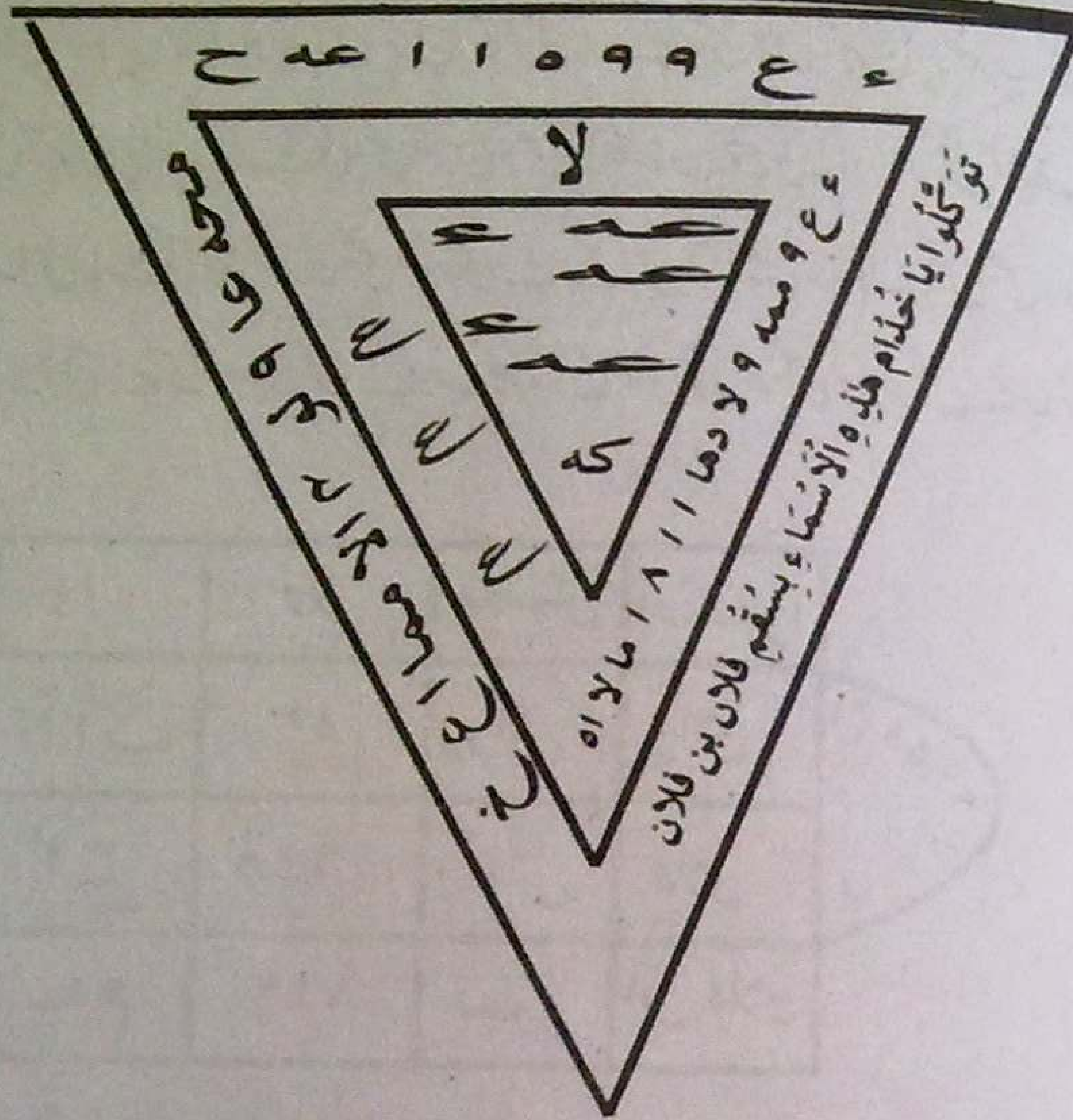
پھر اس کپڑے کو کسی جنگلی پرندے کے گلے میں باندھ کر اسے اُڑا دیں پس دشمن حیران و پریشان ہو کر اپنا گھر چھوڑ جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

اا ۲ دا ا ط ع مع ۳ ۸ ۸
۸ ۹ ا ا ۹ ۸ ح و ع ا ا ط ۱۴
۴ صه و صه ط ۴ ۴ مه ۹
ع هم ح ااک ۲ ۳ ۴ ۴ ۲
سو ۵ ا ا مه سم سم

تَوَکَّلُوا یَاخُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ بِھِجَاجِ فُلَانِ ابنِ فُلَانَۃِ

23۔جب کسی پر مرض مسلط کرنا چاہیں یا بیمار کرنا چاہیں

جب کسی پر بیماری مسلط کرنا چاہیں تو کسی قصائی کے پاس جنبی حالت میں جا کر اس سے مینڈھے کی دُم لیں اور پھر اس پر حالت جب میں ہی مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور پھر اسے مُر مصبر اور حنتیت کا بخور دیں پھر اس پر قسم ناصور 14 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر مرتبہ ساتھ یہ توکیل بھی پڑھیں۔ تَوَکَّلُوا بِسُقْمِ فُلاں ابنِ فُلَانَۃِ۔ اور ہر مرتبہ ایک سوئی پر دم کر کے وہ سوئی دُم میں چبھو دیا کریں۔ پھر اس دُم کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ جیسے جیسے دُم خشک ہوتی جائے گی اسی طرح دشمن بیمار ہوتا جائے گا۔ اور سوکھ کر کانٹا بن جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔



24۔اگر کسی ظالم دشمن کے گھر پر سنگ باری کرانا چاہیں

تو کسی پرانے قبرستان جا کر وہاں سے کسی نامعلوم کی قبروں سے 21 کنکریاں لے آئیں اور ہر ایک کنکری پر 21 مرتبہ قسم ناصور اور اس کے ساتھ ایک مرتبہ یہ توکیل پڑھ کر دم کریں۔ تَوَکَّلُوا بِرَجْمِ دَارِ وَتَرْمِیْھِمْ فِی الْھَوَاءِ اِلٰی جِھَۃِ الدَّارِ فُلاں بن فُلاں۔ اور پڑھتے وقت لوبان ذکر اور مقل ارزق کا بخور روشن کریں۔ ناصور کی خاص شرط کے ساتھ۔ پھر ان کنکریوں کو دشمن کے گھر کا تصور کے اس طرف فضا میں زور سے پھینک دیں۔ بیشک دشمن کے گھر میں سنگ باری شروع ہو جائے گی اور ہوتی رہے گی۔

25۔کسی ظالم دشمن پر مارنے والا موکل مسلط کرنا

اگر کسی ظالم پر مارنے والا مسلط کرنا چاہیں تو ایک تانبے کی تختی پر مندرجہ ذیل طلسم کندہ کریں۔ نحس اوقات کا انتخاب کریں۔ قسم ناصور کی خاص شرط پوری کریں اور اس پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں پڑھتے وقت حنتیت اور چھلکا بصل کا بخور دیں۔ پھر اس تختی کو لوہاروں

کی آہرن کے نیچے دفن کر دیں تا کہ لوہار اس پر اپنا کام کرتا رہے یعنی اس آہرن پر ضرب لگتی رہے۔ پس جوں جوں آہرن پر ضرب لگے گی اسی طرح دشمن کو تکلیف پہنچے گی۔ اور اس کی تکلیف میں کبھی افاقہ نہ ہوگا۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے۔ کہ اس دنیا میں مکافات عمل بھی ہوا کرتا ہے۔ اہل دانش کا قول ہے کہ "جیسا کرو گے ویسا بھرو گے" اس قول کو کبھی نہ بھولیں۔ ناجائز کسی کو تنگ نہ کریں۔

۹ ء	۱۱۵	#۴	مجلش	اصدعوا
۸۸	۲۳ک	۲م	رواش	راش
۷و	اوح	۶۱۸	واهش	فلاں
۶ع	۱۷م	۸۱۶	عطور	ابن فلاں

۱م۵۵۹۹ ۱۱۱۸

26. اگر کسی کا خون جاری کرنا ہو تو

خاص طور پر کسی بدکار زانی عورت کو سزا دینے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ جو معاشرے میں خرابی کا باعث ہو۔ بلاوجہ کسی کو پریشان نہ کریں۔ مطلوبہ عورت کا مستعمل کپڑا لے کر اس پر خاتم مندرجہ ذیل تحریر کریں۔ اور پھر اس کپڑے کو سوراخ دار سرکنڈا کے اندر ڈال کر اس پر سرخ رنگ کا ریشمی دھاگہ لپیٹ دیں۔ پھر اس پر 6 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر بار یہ توکیل بھی ساتھ تلاوت کریں۔ تَوَکَّلُوا یَا نَاصُوْرُ بِنَزِیْفِ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃِ. پھر اسے لہسن کے چھلکوں کا بخور دیں۔ اور اس کو لمبے دھاگے کے ساتھ باندھ کر کسی جاری پانی میں لٹکا دیں۔ اور سرے کو زمین پر کسی مضبوط جگہ کیل سے باندھ دیں بیشک اس کا خون جاری ہو جائے گا۔ جب نکال کر کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ مطلوبہ کے سینے پر ملنے سے آرام آجائے گا۔

27. کسی فرد پر حاضرات کر کے امور خفیہ کے بارے میں معلوم کرنا

جس پر حاضرات کرنا ہو اس شخص کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور اسے سامنے بٹھا کر اس پر 6 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور پھر بار بار یہ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔

اَجِبْ یَا نَاصُوْرُ اَنْتَ وَاَعْوَانِكَ وَاَنْزِلْ فِیْ مَنْزِلِیْ هٰذَا بِحَقِّ مَا عَزَمْتُ۔ پس صور اس کی ہتھیلی میں ظاہر ہو کر ہر بات کا جواب دے گا۔ بخور کبریت اور حنیت کا روشن کریں۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ ہتھیلی کا کچھ حصہ سیاہ کر دیں۔ تا کہ معمول کو دیکھنے میں آسانی رہے۔ طلسم یہ ہے۔

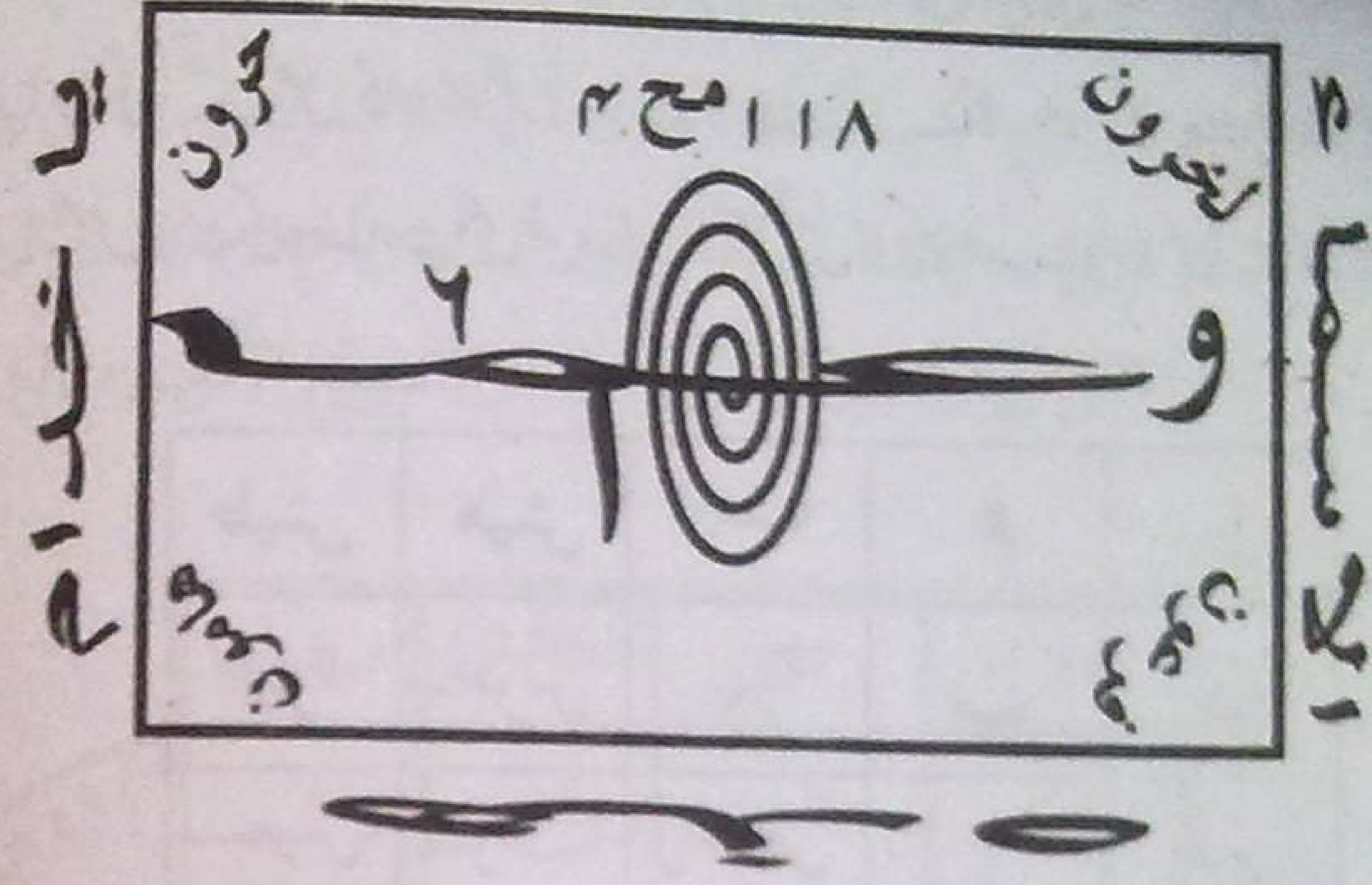
طیش	ھیش	اجب	م	ط
ھیرا	سافرس	۵	ب	ی
مسعوس	سوک	واحفص	۱	ش

28. کسی پر جنات کا سایہ ڈال کر پوچھنا

معمول کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور پھر معمول پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر بار بار اس پر مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرتے رہیں یہاں تک کہ معمول سو جائے۔ بار بار پڑھنے والی عبارت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا نَاصُوْرُ وَاصْرَعْ عَارِضَ هٰذِهِ الْجُثَّةِ وَ اَلْقِیْهِ اِلَی الْاَرْضِ مِنْ غَیْرِ اَذِیَّةٍ۔

پھر اس کے کانوں میں یہی بار بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے بولنے کا حکم دیں پس وہ بولے گا اور خبریں دے گا جو کچھ پوچھنا چاہیں اس سے پوچھیں ہر بات کا جواب دے گا۔ اور ہر طرح کی معلومات دے گا۔ طلسم جو ہتھیلی پر لکھنا ہے وہ یہ ہے۔



29۔کسی ظالم دشمن کو پاگل اور بیوقوف کرنے کے لئے

اگر کسی ظالم دشمن کو پاگل کرنا چاہیں تو ایک سیاہ کاغذ پر سرخ روشنائی سے ذیل کے طلسمات تحریر کریں کسی انتہائی نحس ترین وقت میں پھر ظالم دشمن کے سر کے بال حاصل کریں۔اور بالوں کو طلسمات والے کاغذ میں رکھیں۔اور ان پر قسم ناصور 6 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ ساتھ یہ بھی تلاوت کریں۔

"تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ یَا نَاصُوْرُ بِذِهَابِ عَقْلِ کَذَا وَ کَذَا فَاِنَّ عَقْلَهٗ یَذْهَبُ."

اور طلسمات یہ ہیں۔

م ط ۸ ح ۷ مه لمحه ههد س اا۔

مه۱۱ ٥ ۱۱ ع ۔لم۸ ءء د ع ح

توکلوا یا خدام هذه الاسماء و اذهبوا عقل کذا حتی یصیر مجبونا الوحا

العجل الساعة

باب نمبر 8

اس باب میں آپ عظیم ترین

دعوت صمدیہ سے آگاہی حاصل کریں گے

1۔دعوت صمدیہ اور اس کی شرح

2۔دعوت صمدیہ کی عزیمت

3۔دعوت صمدیہ سے متعلقہ اعمال

4۔خاتم دعوت صمدیہ

دعوت صمدیہ اور اس کی شرح

دعوت صمدیہ بھی نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ایک رسالہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ المعروف جہانیاں جہاں گشت نے ”رسالہ صمدیہ“ کے نام سے مرتب فرمایا تھا۔یہ چھوٹا سا رسالہ صرف سورہ اخلاص کے نقوش واعمال پر مشتمل ہے۔واضح رہے کہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ سورہ اخلاص کے عامل وکامل تھے۔آپ کی بے شمار کرامات کے پیچھے سورہ اخلاص کی ہی ریاضت تھی۔سورہ اخلاص کے موکلات کی تسخیر کی وجہ سے آپ جہاں چاہتے تھے فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے۔اسی وجہ سے آپ جہاں گشت کے نام سے مشہور ہوئے۔دعوت صمدیہ کا یہ عمل ”رسالہ صمدیہ“ میں موجود نہ ہے۔دعوت صمدیہ کا تذکرہ صرف اور صرف ”غایۃ الحکیم“ عربی جسے سن 343 ہجری میں ماہر فلکیات وحکیم حاذق ابی مسلمۃ الستاذ المجریطی الاندلسی نے تحریر فرمایا۔ہمارا دعوت صمدیہ کا عمل اسی کتاب سے موخوذ ہے۔

دعوت صمدیہ کی عزیمت یہ ھے

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا دَائِمًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَامِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ اَنْتَ اللّٰهُ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَا مَنْ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْاَبَدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ يَامَنْ رَّفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَّ بَسَطَ الْاَرْضِيْنَ عَلٰى مَاءٍ جَمَدٍ وَقَسَمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ يَنْسٰی اَحَدٌ يَامَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَاوَلَدً۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ وَتَنْظُرَ بِعَيْنِ اللُّطْفِ اِلَیَّ وَتَصَرِّفُنِیْ فِیْ جَمِيْعِ الْعَالَمِ الْعَلْوِیِّ وَالسِّفْلِیِّ وَتُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بِسِرِّ الْمَسَاجِدِ الْمَهْجُوْرَةِ وَالْقُلُوْبِ الْمَكْسُوْرَةِ لِلَاجْلِكَ وَالْبُيُوْتِ الْمَعْمُوْرَةِ بِذِكْرِكَ وَبِسِرِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَجِبْ يَاعَبْدُ الْوَاحِدِ وَاَنْتَ يَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ وَاَنْتَ يَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَنْتَ يَاعَبْدُالصَّمَدِ بِحَقِّ هٰذِهٖ

السُّوْرَۃِ عَلَیْکُمْ وَجَلَالِھَا لَدَیْکُمْ وَ بِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَھَا وَمَنْ نَزَّلَ بِھَا وَمَنْ اَنْزَلَتْ عَلَیْہِ لِطَاعَتِہٖ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ الوحا العجل الساعۃ اِفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مِنْ کُلِّ نَوْعٍ بِحَقِّ مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا مِنْ نُوْرِ جَلَالِہٖ لِمُقْفَنْجَلٍ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔"

کسی کو اپنی محبت میں برانگیختہ کرنے کے لیے

ایک سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے خاتم کو لکھ کر اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں۔ اور پھر مطلوب کو دھو کر کسی مشروب میں ملا کر پلادیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو سکے تو مطلوب کے مستعمل پارچہ پر لکھیں اور چراغ میں خوشبودار روغن ڈال کر جلائیں اور سامنے بیٹھ کر اکیس مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

کسی معقود کو کھولنے کے لیے

خاتم کو لکھ کر اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں معقود کی دونوں ہاتھوں کی تلیوں پر اور پھر لوبان کا بخور روشن کریں اور دعوت صمدیہ کو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اُسے کہیں کہ وہ اپنی دونوں ہاتھوں کی تلیوں کو ایک دوسرے سے ملادے۔ پھر کہیں جدا ہو جاؤ انگلیو جس وقت جدا ہو جائیں تو کہیں مل جاؤ۔ انگلیو ایک دوسری سے۔ جب مل جائیں تو کہیں جیسے ہتھیلیاں ایک دوسری سے ملی ہیں۔ اس طرح مل جاؤ تو معقود کھل جائے گا۔

چوری ظاہر کرنے کے لیے

ملزموں کو بٹھالیں۔ اور ایک بچے کی ہتھیلی پر خاتم اور اسماء لکھیں اور ایک کاغذ پر بھی لکھیں۔ اور کاغذ کو بچے کی پیشانی پر لگادیں۔ اور ہتھیلی پر اچھی قسم کا خوشبودار روغن لگادیں۔ اور اُس پر دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ تو بچہ اپنی ہتھیلی میں چور کی تمام کیفیت مشاہدہ کرے گا۔

چور کو حیران کرنے کے لیے

ملزموں کے نام ان کے کپڑوں پر خاتم اور اسماء کے ساتھ لکھیں۔ اور انہیں سوراخ دار سرکنڈے میں رکھ کر لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں۔ اور دعوت صمدیہ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس کو چکی کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ چوری شدہ سامان اپنی جگہ واپس آجائے گا۔

نظروں سے مخفی ہونے کے لیے

خاتم کو معہ اسماء لکھ کر اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دعوت کو پڑھتے رہیں۔

خدام سے خدمت حاصل کرنا

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء اور نیچے ایک مرتبہ آیت الکرسی پھر سے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ عمل سے پہلے جمعرات سے اتوار کی رات تک روزانہ دعوت صمدیہ سات مرتبہ ہر رکعت میں تلاوت کریں۔ اور ہر دو رکعت کے بعد یہ دُعا ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ کل بارہ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ دُعا یہ ہے۔

"اَللّٰھُمَّ یَا وَاحِدُ یَا قُدُّوْسُ یَا رَحْمٰنُ یَا صَمَدُ سَخِّرْلِیْ عُبَیْدَکَ الْاَرْبَعَۃَ عَبْدَالْوَاحِدِ وَ عَبْدُالْقُدُّوْسِ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ وَعَبْدُالصَّمَدِ وَاجْعَلْھُمْ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُ مِنْھُمْ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔"

تو تمہارے پاس ایک موکل آئے گا اور تجھے اشارہ کرے گا، جب وہ اشارہ کرے تو اُسے کہیں کہ اپنا نام بتاؤ۔ پس اگر وہ کہے کہ میرا نام عبدالواحد ہے تو اُسے کہیں۔

"اھلاً وسھلاً مافعل اللّٰہ باخواتِکَ یا عبدالواحد۔"

ترجمہ: ''میں تجھے خوش آمدید کہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے سے کیا کیا ہے۔''

وہ کہے گا۔ سب حاضر ہیں۔ تو اُسے آپ کہیں۔ جاؤ ان کو بھی اپنے ساتھ لے آؤ۔ اور اگر وہ تجھے اپنا نام عبدالرحمٰن یا عبدالصمد بتائے تو ان سے کلام نہ کریں۔ بلکہ دُعا کو اور زیادہ تلاوت کریں۔ پس اگر حاضر ہو جائے۔ تو اُس سے کہیں اللہ کا شکر ہے۔ تو وہ کہیں گے بتاؤ تمہاری

حاجت کیا ہے تو آپ کہیں کہ میں دنیا میں ایمان کا ارادہ رکھتا ہوں اور آخرت پر تقویٰ کا۔ پھر ان سے عہدِ اطاعت لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی دریافت کر لیں۔

خدام کے بادشاہ کو حاضر کرنے کے لیے

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ پھر روزانہ ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ کو عشاء کے بعد تلاوت کریں۔ ایک چلہ مکمل شرائط و آداب کے مطابق پورا کریں تو خدام کا بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو جائز امور میں معاون ہوگا۔

ہمزاد کو حاضر کر کے اُس سے کام لینا

خاتم لکھیں اور اس کے رادگرد اسماء تحریر کریں۔ پھر اسے تانبے کے نئے برتن میں رکھیں اور برتن کو عشاء کے بعد خلوت کے گھر کے صحن میں رکھ کر ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ اور برتن پر دم کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں کے برتن سے کوئی چیز دھوئیں کی مانند بلند ہوتی ہوئی۔ پس جب ایسا ہو تو آپ کی جو بھی حاجت ہو کہیں ہمزاد فوراً وہ حاجت پوری کر دے گا۔

ظالم کو بے عقل کرنے کے لیے

ایک کاغذ پر خاتم اور اسماء تحریر کریں۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ۔ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۔ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ۔ وَاَلْقَتْ مَافِیْهَا وَتَخَلَّتْ۔ (پہلی چار آیات سورہ الانشقاق) پھر یہ تحریر کریں۔
كَذَالِكَ الدَّمُ وَالْوَجَعُ الشَّدِیْدُ خُذُوْهَا بِكَلَامِ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) خُذُوْهَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْیَنَ وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ كَذٰلِكَ یَسْقِیْ بَعْضَهَا بِدَمِ بَعْضًا یَجْرِیْ كَجَرْیِ الْبَحْرِ الزَّاخِرِ بِقُدْرَةِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ اَلَمْ تَرَى تَسُوْقُ الْمَاءَ مِنَ الْاَرْضِ یُصَبُّ فَوْقَهُ مِنْ فَوْقِ۔ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِیْمِ یُظْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدِ كَذٰلِكَ یَسُوْقُ مِنْ رَاسٍ كَذَا اِلٰى فِیْهَا اِلَى الْاَرْضِ كَمَا یَجْرِیْ هٰذَا الْمَاءُ عَلَى الْاَنْبُوْبَةِ بِقُدْرَةِ

عَلَّامِ الْغُیُوْبِ اِضْرِبْهَا بِجَنَاحِكَ یَا اَحْمَرُ بِحَقِّ هَارِشٍ۔ مَهَارِشٍ۔ نَكْشٍ۔ مَاهٍ۔ اِسْمُ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ اَجِبْ یَا اَحْمَرُ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰیَاتِ وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ تَسْمَعُ اٰیَاتِ اللّٰهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْ كَاَنَّ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ اَجِبْ یَا اَحْمَرُ وَاَحْرِقْ كذا بِحَقِّ الْاَدْنِیَاطِ وَاَخْرِجْ دَمٍ اَسْوَدَ مِثْلُ الْقَطْرَانِ مُنْتِنَ كَالْجِیْفَهِ العجل الساعة الوحا۔"

اسے ریشم میں رکھ کر اوپر سے ریشم سرخ سے لپیٹ دیں اور اسے بند کر کے ایک مرتبہ دعوت صمدیہ پڑھ کر دم کر کے ندی کنارے دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

خاتم صمدیہ اور اردگرد لکھنے والے اسماء یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

احد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
كفوا	ولم	الله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
له	يلد	احد	هو	[illegible]	[illegible]	الله	[illegible]
يكن	لم	الله	[illegible]	قل	هو	الصمد	ولم
ولم	الصمد	هو	قل	[illegible]	الله	لم	يكن
له	الله	احد	الله	هو	احد	يلد	له
[illegible]	ولم	يلد	لم	الصمد	الله	ولم	كفوا
احد	كفوا	له	يكن	ولم	لد	[illegible]	احد

الله احد۔ الله الصمد۔

باب نمبر 9

اس باب میں آپ متفرق نایاب ترین اعمال سے متعارف ہونگے

1. دُعائے نُور
2. اسماء عشرہ عصاء موسیٰ علیہ السلام
3. اسم اعظم سریانی اول
4. اسم اعظم سریانی دوم
5. آیت کریمہ مکمل
6. مختلف زبانوں میں اسم اعظم
7. عمل تسخیر کائنات
8. عمل حاضری مطلوب سات روزہ
9. تسخیر محبوب کا نایاب عمل
10. سورہ فیل کا نایاب عمل حُب
11. سورہ فیل کا عمل حُب
12. حاضری مطلوب کے لیے ایک لاثانی عمل
13. ترقی رزق اور خیر وبرکت
14. عمل کشف القبور
15. آیت قطب اور آیت غوث کا عمل
16. علمی کرشمہ
17. ظالم دشمن کا بدن پھولانے کے لیے
18. چور کا بدن پھولانے کے لیے
19. سخت دِل مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے

1۔دُعائے نُور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًاوَّفِیۡ بَصَرِیۡ نُوۡرًاوَّفِیۡ سَمۡعِیۡ نُوۡرًاوَّفِیۡ لِسَانِیۡ نُوۡرًاوَّ عَنۡ یَّمِیۡنِیۡ نُوۡرًاوَّ عَنۡ یَّسَارِیۡ نُوۡرًاوَّ مِنۡ فَوۡقِیۡ نُوۡرًاوَّ مِنۡ تَحۡتِیۡ نُوۡرًا وَّ مِنۡ اَمَامِیۡ نُوۡرًا وَّ مِنۡ خَلۡفِیۡ نُوۡرًا وَّ فِیۡ عَصَبِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ نُوۡرًاوَّ فِیۡ شَعۡرِیۡ نُوۡرًاوَّ فِیۡ بَشَرَتِیۡ نُوۡرًاوَّ فِیۡ لَحۡمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ دَمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ عِظَامِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ قَبۡرِیۡ نُوۡرًا وَّاَعۡظِمۡ لِیۡ نُوۡرًا وَّاَعۡطِنِیۡ نُوۡرًا وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡلِیۡ اَمۡرِیۡ۔

جوکوئی مندرجہ بالا دُعائے نور کو روزانہ اپنے ورد میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دِل کو منور فرمائے گا۔اور اُس کے چہرہ پر ایک خاص قسم کا نور اہل نظر مشاہدہ کریں گے۔اور اُس کے ارد گرد ایک نورانی حصار غیبی طور پر قائم ہوجائے گا۔جس کی وجہ سے کوئی بھی کالے پیلے علم کرنے والے جادوگروں اور سفلی عاملین کے کسی بھی طرح کے گندے اور غلیظ علم وعمل سے محفوظ رہے گا۔ اس دُعا کے عامل کو عجیب وغریب مشاہدات ہوں گے۔جن کا تذکرہ یہاں مناسب نہیں ہے۔

2۔اسماءِ عشرہ عَصاءِ مُوسیٰ علیہ السلام

دافع جنات وآسیب اور سحر جادو۔فارسی معانی کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں۔

سَرَایُوۡ (خدائے من) لِزَرۡعِیۡ (پروردگار من) جَوۡسَا (رزق دہندہ من) مَنُوۡعًا (منع کنندہ من) عَالِمًا (دانندہ من) طُیُوۡنُوۡنَا (بینندہ من) سَلِیۡخًا (شنوندہ من) مَلِیۡخًا (پرورش کنندہ من) مَلۡقُوۡمًا (پیدا کنندہ جہاں) یَاقَیُوۡمًا (پائندہ ودوام) بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ بِحَقِّ اِهۡیَا اَشۡرَاهِیَا۔فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

ان اسماء کی تفصیلات ہماری دیگر کتب مثلاً ''ردِّ سحر حصہ اول دوم سوم'' اور ''آسیبی قوتوں سے نجات'' میں درج ہے۔وہاں سے دیکھیں۔اور فیض حاصل کریں۔

3.اسم اعظم سریانی اول

اَب۔ تُوک۔ حَلِیلِ۔ یَادَارعَائِب۔ یَاغَائِب۔ اَغِیلِ۔ یَام لَمِیمِ۔ قَائِم۔ نَحس م

بَرغَاس۔ سَلاَمٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ۔

4.اسم اعظم سریانی دوم

اب۔ تُوک۔ حَلِیل۔ بَازِری۔ غاب۔ اَغیَالِب۔ اَغِیلِ۔ عَبِیلِ۔ طَام۔ طَامِیم۔ کَام۔

نُحسِ م۔ بَرغَاث۔ سَلٰمٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ۔

اسم اعظم سریانی کے بارے میں ہماری دوسری تصنیف ''فیضان قرآن'' میں تمام تر تفصیل موجود ہے۔ ان میں کون سے اسمائے تورات اور کون سے اسما انجیل مقدس اور کون سے اسما قرآن مجید کے ہیں۔ اور ان اسماء سے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ تعالیٰ کا فرمان مبارک بھی آپ کو ہماری کتاب ''فیضان القرآن'' میں مل سکے گا۔ اسی طرح اسم اعظم کی مزید معلومات کے لیے ہماری تصنیف ''عکس لوح محفوظ'' میں بھی درج ہیں۔ یہ کتاب حروف مقطعات (حروف نورانیہ) پر ایک جامع کتاب ہے۔ ان حروف کے مخفی راز معلوم کرنے کے لیے ضرور مطالعہ فرمائیں جو آپ کو بے شمار کتب سے بے نیاز کر دے گی۔

5.آیت کریمہ مکمل

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔

آیت کریمہ جو کہ حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا بھی ہے۔ اب تک جتنی بھی عملیات و روحانیات کی کتب شائع ہوئی ہیں اُن سب میں یہ دُعا نامکمل ہی لکھی گئی تھی۔ اس عظیم دُعا کے مختلف اعمال آپ کو دیگر بے شمار کتب میں ملیں گے۔ مگر یہ دُعا وہاں مکمل نہ ہوگی۔ اسی لیے لوگوں نے سوا لاکھ اس دُعا کے مکمل کیے مگر گوہر مقصود حاصل نہ کر سکے۔ وجہ یہی تھی کہ جب عمل ہی نامکمل تھا تو پھر اس کے فیوض و برکات کیسے حاصل ہوتے۔ استاد کامل کے بغیر یہی کچھ ہوا کرتا ہے

6.مختلف زبانوں میں اسم اعظم

زبان	ذاتی نام	جامع الصفات نام	متبادل عربی
عربی	اللہ	رَبّ	
فارسی	ایزد۔ خدا یزداں	پروردگار۔ کردگار اے اُمید امیدواراں۔ اے چارہ بیچارگاں	اللہ۔ رب
عبرانی	اِیْلُ	اِهيا اشراهيا	یا حیُّ یا قیُّوم
سریانی	یھوواہ۔ یُوہ	تحیر جیوشا	
سنسکرت	اُوم	گنیش۔ برہسپت	اللہ

7.عمل تسخیر کائنات

يَا جَامِعُ يَا وَدُوْدُ سَخِّرْلِيْ قُلُوْبَ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ وَ الرُّوْحَانِيَّاتِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَعَ الْفُتُوْحَاتِ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ يَاجَامِعُ يَا وَدُوْدُ۔

نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ روزانہ چالیس روز تک بلاناغہ تلاوت کریں۔ اول و آخر درود شریف ایک ایک سو مرتبہ تلاوت کریں۔ بعد زکات روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ اور درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ بے حد تسخیر ہوگی۔ ہر وقت مخلوق کا ہجوم رہے گا۔

8.عمل حاضری مطلوب سات روزہ

یہ ایک ایسا عمل ہے کہ سات راتوں کی قلیل مدت میں پتھر دِل مطلوب بھی محبت میں دیوانہ ہو کر طالب کے قدموں میں آ گرتا ہے۔ فاصلہ بے شک سات سمندر پار کا بھی ہو تو مطلوب بدحواس ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ اس کے موکلات مطلوب پر مسلط ہو جاتے ہیں اور مطلوب کو لحہ بہ لحہ بے چین و بے قرار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ طالب کے پاس پہنچ جاتا

ہے۔ایسی دائمی محبت پیدا ہوتی ہے کہ پھر عمر بھر جدا نہیں ہوتا۔مگر ناجائز کاموں میں استعمال کی ہرگز ہرگز اجازت نہ ہے۔اگر کوئی ناجائز استعمال کرے گا تو اس عمل کے موکلات اُس کی زندگی اجیرن کردیں گے۔اور وہ کسی کام کا نہ رہے گا۔

عمل کی ترکیب اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی اتوار کی رات سے شروع کریں ایک کاغذ پر اتوار کی رات کی تمام منسوبات تحریر کریں اور پھر مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔پھر اس کاغذ پر سات دانے تفاح الجان کے رکھیں اور فلیتہ بنا کر جلائیں اور فلیتہ جلاتے وقت ستر مرتبہ مندرجہ ذیل آیت تلاوت کریں اور ہر مرتبہ یہ کہیں۔

"سلبت عقل فلاں بنت فلاں لعشق و المحبته فلاں بن فلاں"

پھر سوموار کی منسوبات اور مقصد کی عزیمت اور حسب سابق فلیتہ بنا کر روشن کریں۔

اسی طرح روزانہ ہر دن کی منسوبات اور عزیمت تحریر کرنا ہوگی اور آیت ستر مرتبہ پڑھنا ہوگی۔

انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب محبت میں دیوانہ و بیقرار ہو کر حاضر ہوگا اور جدائی کا کبھی تصور بھی نہ کرے گا۔سایہ کی طرح ہمیشہ ساتھ رہے گا۔آیت مبارکہ یہ ہے۔

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالۡبَنِيۡنَ وَالۡقَنَاطِيۡرِ الۡمُقَنۡطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالۡفِضَّةِ وَالۡخَيۡلِ الۡمُسَوَّمَةِ وَالۡاَنۡعَامِ وَالۡحَرۡثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ۔ (سورہ ال عمران آیت نمبر 14)

دنوں کی منسوبات کی جدول یہ ہے

شمار	دن	اسمائے قمریہ	موکل ارضی	موکل علوی
1	اتوار کی رات	لیاحیم	المذھب	روقیائیل
2	سوموار کی رات	لیاغور	مرۃ الابیض	جبرائیل
3	منگل کی رات	لیافور	الاحمر	سمسمائیل
4	بدھ کی رات	لیارث	البرقان	میکائیل

5	جمعرات کی رات	لیاروغ	الشمھورش	صرفیائیل
6	جمعہ کی رات	لیارش	زوبعہ الابیض	عنیائیل
7	ہفتہ کی رات	لیاشلش	میمون سیاف	کسفیائیل

9۔سورہ فیل کا عمل حب بے مثال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔اَجِبۡ دَعۡوَتِیۡ یَاامۡعَاکِیۡلُ بستم خواب وخور فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔اَلَمۡ تَرَکَیۡفَ یَا جِبۡرَائِیۡلُ بستم دو چشم فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔فَعَلَ رَبُّكَ یَاشمسائیلُ۔بستم دو گوش فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ یَاکلکائیلُ بستم زبان فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَھُمۡ یالومائیل بستم بینی فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ یَا میکائیلُ بستم ھفت اندام فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔وَّاَرۡسَلَ عَلَیۡھِمۡ یَااسرافیل بستم دھن فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ یَاترتائیلُ بستم گلو فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔تَرۡمِیۡھِمۡ بِحِجَارَةٍ یَاعزرائیلُ بستم سینه فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔یَابدوح مِنۡ سِجِّیۡلٍ یَا کشفائیلُ بستم قلب فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔فَجَعَلَھُمۡ یَااحمائیل بستم شکم فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔کَعَصۡفٍ مَاکُوۡلٍ یَاتنکافیل بستم ناف و دبر فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔سَامِعًا مُطِیۡعًا حَافِظًا اَجِبۡ بِحَقِّ اَلَمۡ تَرَکَیۡفَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ انیس مرتبہ کسی چیز پر پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلادیں۔وہ محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شکر سرخ پر دم کے چیونٹیوں کو کھلا دیں۔تو مطلوب کا دل آپ کی محبت میں اس طرح بے قرار ہوگا جیسے اُس کے دل کو کوئی چیز کاٹ رہی ہے۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ لکھ کر دھو کر مطلوب کو کسی چیز میں پلادیں۔تو بھی مطلوب محبت میں دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

10۔تسخیر محبوب کا نایاب عمل

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ یَاحَنَّانُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَامَنَّانُ لَمْ یَلِدْ یَاکَرِیْمُ وَلَمْ یُوْلَدْ یَارَحِیْمُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاعَزِیْزُ یَاوَدُوْدُ۔"

بعد نماز عشاء اکتالیس مرچ سیاہ لیں ہر ایک مرچ پر اکتالیس مرتبہ مندرجہ بالا عمل تلاوت کریں۔اور دن کے وقت سوئی میں ایک ایک مرچ سیاہ پرو کر آگ پر جلائیں۔اور ہر مرچ جلاتے وقت یہ کہیں کہ

"میں فلاں بن فلاں کے دل کو اپنے عشق کی آگ میں جلاتا ہوں۔"

اکتالیس دن بعد محبوب سات کوٹھریوں میں بھی بند ہوگا تو عامل کے قدموں میں حاضر ہوگا۔صرف جائز اور حلال ضرورت کے لیے کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

11۔سورہ فیل کا عمل حُب

سورہ فیل باموکل کا عمل حُب یہ ایک ایسا عمل ہے جو پتھر سے پتھر دل مطلوب ومحبوب کو اپنی محبت میں دیوانہ وار کرنے کا مجرب المجرب تاثیر میں ڈوبا ہوا عمل ہے۔مگر جائز جگہ استعمال کریں۔جو احباب اس عمل کے اثرات اتنے قوی الاثر ہیں کہ ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوجاتا ہے۔عمل میں جو سورہ فیل باموکل تلاوت کی جاتی ہے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔اَجِبْ یَااِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ۔وَیَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ فَعَلَ۔وَیَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَبُّکَ۔وَیَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ۔وَیَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ اَلَمْ یَجْعَلْ۔وَیَا بَادَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ کَیْدَھُمْ۔وَیَا سَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فِیْ تَضْلِیْلٍ۔وَیَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ۔وَیَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَیْرًا اَبَابِیْلَ۔وَیَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَرْمِیْھِمْ۔وَیَا یَاتَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ بِحِجَارَۃٍ۔وَیَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِنْ سِجِّیْلٍ۔وَیَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ

فَجَعَلَھُمْ۔وَیَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ۔اَلْقُوْا الْمُحَبَّتَ وَالْمُوَدَّۃَ فِیْ قَلْبِ فلاں بن فلاں وَعَقَدُوْا نَوْمَھَا۔اَلْعَجَلُ السَّاعَۃَ اَلْوَاحَا۔

ترکیب نمبر 1

نوچندی شب اتوار سے شروع کریں۔بخور گوگل وکندر کا روشن کریں۔خلوت کی شرط کے ساتھ عمل کی مدت صرف ایک ہفتہ ہے۔شہد کی مکھی کے چھتے کا موم لے کر اس سے ایک ہاتھی بنا کر اسے سیاہ روشنائی سے کالا کردیں۔اور ہاتھی کا منہ خانہ مطلوب ومحبوب کی طرف کریں۔اعداد اسم مطلوب کے مطابق مندرجہ بالا سورہ فیل باموکل روزانہ پڑھ کر سندور چٹکی پر دم کرکے ہاتھی پر ڈال دیں اور ہاتھی پر بھی دَم کریں۔پھر آخر میں اکتالیس بار یہ کہیں۔

"آج رات فلاں بنت فلاں کے پاس جا،اور اسے میری محبت میں سونے نہ دے۔"

روزانہ بعد از نماز عشاء اسی طریقہ سے عمل کریں۔خلوت خانہ میں کوئی اور نہ جائے اور نہ ہی ہاتھی کی جگہ تبدیل کریں۔انشاءاللہ پہلی رات سے ہی ہاتھی مطلوب کو سونے نہ دے گا اور ایک ہفتہ کے اندر اندر سخت گیر حاکم کو بھی مسخر کیا جاسکتا ہے۔حُب کے سخت ترین اعمال میں سے ہے۔جہاں نرمی سے کام نہ نکل سکے وہاں یہ عمل کام دیتا ہے۔اور مطلوب کے دل میں طالب کی ایسی ہیبت طاری ہوتی ہے کہ مطلوب ہمیشہ کے لیے مغلوب ہوجاتا ہے۔اور کبھی نافرمانی نہیں کرتا

ترکیب نمبر 2

ماش سیاہ کے آٹے سے لمبے دانتوں والا ہاتھی بنائیں اور اس پر فیل بان بھی بنا کر بٹھائیں۔دونوں پر سیاہ رنگ کردیں۔مطلوب کا پتلا بھی ماش کے آٹے سے بنائیں۔فیل بان کی پیشانی پر اسم طالب مع والدہ لکھیں۔اگر خود اپنے لیے عمل کریں تو فیل بان کی پیشانی پر اپنا نام مع والدہ تحریر کریں۔اور پتلے کی پیشانی پر نام مطلوب مع والدہ تحریر کریں۔

ہاتھی کا رُخ جنوب کو ہو،اور دانت مطلوب کے سینے میں لگے ہوں اور مطلوب ہاتھی کے سامنے گرا ہوا ہو۔روزانہ خلوت میں صرف تہمند باندھ کر داخل ہوں۔بخور مذکورہ روشن کریں

اور روزانہ نمازِ عشاء کے بعد مذکورہ سورہ ایک سو انچاس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور آخر میں کہیں۔

"جب تک میری فرماں برداری نہ کرو گے اِسی حالت میں رہو گے۔"

عمل کی مدت ایک ہفتہ یعنی آٹھ یوم ہے۔ انشاء اللہ مطلوب ایک ہفتہ کے اندر طالب کے قدموں میں آ کر گرے گا۔ اس عمل سے پہلی ہی رات میں مطلوب طالب کو ہاتھی پر سوار خود پر حملہ آور دیکھتا ہے اور خواب وخیال میں مطلوب کو طالب اسی طرح دکھائی دیتا ہے۔ باموکل عمل ہے ناجائز استعمال رجعت سے خالی نہیں ہے۔ اجازت حاصل کئے بغیر عمل شروع نہ کریں۔

12۔ حاضری مطلوب کے لیے ایک لاثانی عمل

عروج ماہ میں جمعۃ المبارک کے روز زہرہ یا مشتری کی ساعت میں سات الگ الگ کاغذوں پر ایک ایک طلسم تحریر کریں۔ اور پھر ہر کاغذ میں سات دانے مرچ سیاہ کے ڈال کر روزانہ ایک کاغذ کا فلیتہ بنا کر خوشبودار تیل سے تر کر کے جلائیں اور جلاتے وقت مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت کریں۔ جب تک فلیتہ جلتا رہے آیات کی تلاوت کرتے ہیں۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہو گا اور پھر کبھی جدا نہ ہو گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ۔ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ۔ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ۔ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ۔ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ۔ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ۔ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ۔ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ۔

(سورہ البروج آیت نمبر 1 تا 10)

اور سات دنوں کے طلاسم یہ ہیں۔ جمعہ کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت احب یا مذھب بکذا وکذا

١ ٨ ٨ ٧ ٣ ٧ ٨ ٧ ٧ ٩ ٩ ٣ ١

ہفتہ کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت احب یا امرہ بکذا وکذا

١ ١ ٨ ٨ ٧ ١ ١ ١ ١ ٨ ٨ ٣ ٣ ع ٧ ١ ١ ع ١ ١

اتوار کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت احب واخطف یا احمر بکذا وکذا

ی لا ١ ١ ٨ ١ ١ ١ ١ ٢ ٣ ٣ ٧ ١ ١ ١ ١١١

سوموار کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت عجل احب یا برقان بکذا وکذا

ط ـــــــــــــــ لا ٣ ١ ٣ لا ١ ٨ ٨ ١ ١ ١ ١ ٨ ٨

منگل کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت طیر یاشمھورش بکذا کذا

لـــــــحـــــــص ٣١ ووو ١١١ مممم

بدھ کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت زلزل یا ابیض بکذا وکذا

ا و ٧ ٢ ١١١ ٨ ٧ ط ١ لا ٣ لا

جمعرات کی رات کا طلسم یہ ہے۔

ھاروت وماروت خلخل یا میمون بکذا وبکذا

٣ ط ٧ ٧ ط ١١ ط ٧ م ١١ ١١ لا تـــــم وکـــــمـــــل

13۔ ترقی رزق اور خیر وبرکت

ہر قسم کی دوکان مثلاً جنرل سٹور، میڈیکل سٹور، کلاتھ مرچنٹ، بک ڈپو، کریانہ مرچنٹ غرضیکہ تمام قسم کے کاروبار جہاں لوگ مختلف چیزیں خرید کرتے ہوں تمام کاروبار میں گاہکوں

کوشش کرنے کے لئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ جس دکان، دفتر یا فیکٹری میں یہ طلسم آویزاں ہوگا۔ وہاں خریدار مکھیوں کی طرح جمع ہوتے ہیں اور سامان خوب خریدتے ہیں اس طرح کاروبار اور رزق میں خوب ترقی اور خیر و برکت ہوتی ہے۔ عروج ماہ میں بروز خمیس سفید کاغذ پر لی قلم سے سیاہ روشنائی سے تحریر کریں اور اس پر حرف ایک مرتبہ دعائے برہتیہ پڑھ کر دم کردیں ور اسے کاروبار کی جگہ پر آویزاں کریں کہ آنے والے کی نظر پڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گاہک خوب آئیں گے اور ترقی رزق اور خیر و برکت بہت زیادہ ہوگی۔ طلسم یہ ہے۔

٧٨٦ ـ ٩١٤٨ صح ١٩٤٣١١١٩٤١١٩١١١١ وط ٨٨٩٤١١١٤٨١١

طالرہ م مہما ١٨٤١١١٤٤ الا ھوو اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ اَجِیْبُوْ خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ مِنْ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ بِجَلْبِ الذَّبُوْنِ اِلٰی ھٰذَا الدُّکَّانِ کَمْشٍ ـ دَمْمُشٍ ـ کَرْکُوْشٍ ـ غَرْشُوْشٍ ـ حَوَالَشٍ ـ جَبْرَالِیْسٍ ـ خَفْطَمْسٍ ـ کَنَاعُوْلَشٍ ـ اَلْعَرْشٍ ـ کَاخٍ ـ ھَبَاخٍ ـ ھَبْرُوْخٍ ـ اَجِیْبُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

14۔ عمل کشف القبور

اس عمل کو عروج ماہ کی پہلی جمعرات کو قبرستان میں رات کو شروع کریں۔ تین ہزار پچاس مرتبہ قبروں کے درمیان بروئے شمال بیٹھ کر پڑھیں۔ آنکھیں بند رکھیں۔ اکتالیس روز مسلسل عمل جاری رکھیں۔ پرہیز جمالی وجلالی کے ساتھ اور اول و آخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مردوں کے ساتھ بخوبی باتیں ہوں گی۔ اگر کسی صاحب مزار سے چاہیں تو اُس کے مزار پر اسی طریقہ پر عمل کریں۔ بات بھی ہوگی اور رُوحانی فیض بھی حاصل ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔"

15۔ آیت قطب اور آیت غوث کا عمل

آیت قطب یہ ہے

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ۔ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ (سورہ آلِ عمران آیت نمبر 154)

آیت غوث یہ ہے

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا۔" (سورہ الفتح آیت نمبر 29)

عاملین وکاملین نے ان آیات مبارکہ کی کئی خاصیتیں بیان فرمائی ہیں یہاں پر ہم چند خاصیتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ جو کوئی آیت قطب اور آیت غوث کو ہر روز چالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھے اور جو اللہ تعالیٰ سے مراد مانگے گا انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر پوری ہوگی۔

2۔ جس کسی کو بادشاہ یا کسی امیر حاکم آفیسر سے کوئی کام ہو۔ اور مشکل نظر آتا ہو۔ تو دو رکعت نفل پڑھ کر ان آیات کو تین بار پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور منہ پر پھیر لے اور پھر اُس کے پاس جائے تو انشاء مراد پوری ہوگی۔

3۔جس کسی کو دیو پری نے پکڑا ہو اس کے بائیں کان میں یہ دونوں آیات پڑھ کر دم کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

4۔جس کسی کو کسی زہریلے جانور بچھو وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو اس کے دائیں کان میں پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

5۔جس کسی کو کوئی مشکل مہم پر جانا ہو تو اور دونوں آیات کو پندرہ پڑھ کر خود پر دم کرے تو فتح حاصل ہو گی۔

6۔جو کوئی دشمن کے گھر پر چار مرتبہ پڑھ کر دم کریں تو دشمن کا گھر خراب ہو جائے گا۔

7۔جو کوئی دشمن کو مطیع کرنا چاہے تو پندرہ مرتبہ دونوں آیات کو پڑھے اور اُس کے سامنے جائے تو وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

8۔جو کوئی سات مرتبہ ان آیات مبارکہ کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کر کے کسی مجلس میں جائے تو اہل مجلس عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔

9۔جو کوئی شہد اور لونگ پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو [illegible] کا دل قوی ہو گا۔

10۔اگر کوئی ہلاکی دشمن کی نیت سے روزانہ نو مرتبہ ان آیات کو [illegible] روز تک مسلسل پڑھے تو انشاء اللہ دشمن بیمار یا ہلاک ہو گا۔

11۔مشکلات کے حل کے لیے چالیس یوم تک روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے تو مشکلات حل ہو جائیں گی۔

12۔اگر کوئی تنگ دست ہو۔تو ان آیات کو روزانہ دس مرتبہ دس یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا۔

13۔اگر کسی کو سر درد ہو تو ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو

14۔اگر کسی کو بخار ہو تو ان آیات مبارکہ لکھ کر دھو کر پلادیں انشاء اللہ صحت حاصل ہو گی۔

15۔اگر کوئی چاہے کہ جان و مال کی حفاظت رہے تو ان آیات مبارکہ کو لکھ کر مال و دولت یا سامان تجارت پر آویزاں کر دیں۔

16۔اگر کسی دشمن سے مقابلہ ہو تو پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں انشاء اللہ فتح ہو گی۔اور دشمن کبھی غالب نہ آئے گا۔

17۔مہمات اور مشکلات کے لیے روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔انشاء اللہ آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔

16۔علمی کرشمہ

اپنے ہاتھ یا کسی اور کی ہتھیلی پر کپڑے کا لباس پہنادیں۔اور اس سے پہلے اپنے پاس قلم اور سفید کاغذ رکھیں۔جس وقت اپنی ہتھیلی یا کسی دوسرے کی ہتھیلی پر لباس پہنائیں تو ہاتھ کو لمبا کریں۔اور لکھیں اگرچہ ہاتھ والا، جاہل ہے کہ پڑھنا لکھنا نہیں جانتا مگر پھر بھی اُس کا ہاتھ لکھے گا جو آپ اُسے حکم دیں گے۔مگر پہلے اُس کی ہتھیلی پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَقمَارِشٍ۔نَہِیشٍ۔عَلِیشٍ۔زَاوِیشٍ۔

پھر یہ عزیمت سات مرتبہ تلاوت کر کے اُس پر دم کر دیں۔اور لکھنے کا حکم دیں پس وہ تمہاری مرضی کے مطابق لکھے گا۔بے شک ہو گا جاہل ہی کیوں نہ ہو۔عزیمت یہ ہے۔

آنُوشٍ۔طَیُوشٍ۔تَربُوشٍ۔لَیشٍ۔اَکُشٍ۔اَجِبْ یَامَیْمُوْنُ اَنْتَ وَ خُدَّامُکَ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِیْ یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا وَمَنْ یَّزِغْ مِنْھُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْہُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ تَوَکُّلْ یَا مَیْمُوْنُ وَافْعَلْ بِکَذَا وَ کَذَا۔اس عمل کا بخور لوبان اور مصطگی رومی ہے۔

17۔ظالم دشمن کا بدن پھولانے کے لیے

چمڑے کی چھوٹی سی مشک لے کر اُس کی گردن پر ظالم دشمن کا نام مع والدہ لکھیں اور باقی مشک پر یہ عبارت تحریر کریں۔عبارت یہ ہے۔

طَحُوبِ۔ طُوبِ۔ کَمِشِ۔ اَلْمِشِ۔ طَیْطَمُوشِ۔ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَهٗ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ۔

پھر یہ عزیمت اکیس مرتبہ تلاوت کر کے مشک میں پھونک ماریں اور اُس کا منہ کسی ڈوری سے اچھی طرح باندھ دیں۔ پس ظالم دشمن کا بدن پھول جائے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْاَرْهَاطُ التِّسْعَةُ الْمُفْسِدِیْنَ فِی الْاَرْضِ اَجِیْبُوْا یَاهُوْشِ۔ لَکُوشِ۔ کَمُوشِ۔ بِعَزِیْزِ۔ بَهْلِیُوْنِ۔ آنَابَرِہْ۔ اِنَابِیْلِ۔ طُوبِ۔ اَیُوَابِ۔ بَرْهَفِ۔ بِحَقِّ مَلِکِ بَاشَمْخِ۔ شَمَاخِ۔

18۔ چور کا بدن پھولانے کا خاص عمل

چمڑے کی چھوٹی سی مشک لے کر اُس کے درمیان میں آیت الکرسی الگ الگ حروف میں لکھیں اور سات انبیاء کرام کے نام بھی تحریر کریں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

نوح علیہ السلام۔ لوط علیہ السلام۔ صالح علیہ السلام۔ ابراھیم علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام۔ عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد ﷺ۔

پھر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر کہیں۔ "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذَا النَّبِیِّ (اور اشارہ کریں اپنی انگلی سے حضرت نوح علیہ السلام کے نام کی طرف) وَبِمَا اَرْسَلْتَ بِهٖ هٰذَا النَّبِیِّ اَنْ تَنْفَخَ بَطْنَ سَارِقِ مَتَاعِ (فلاں بن فلاں) یعنی جس کا مال چوری ہوا ہے اُس کا نام بمع والدہ لیں۔ پھر مشک میں تھوڑا سا پھونک ماریں۔ پھر آیت الکرسی پڑھیں۔ اور حسب سابق دوسرے نبی علیہ السلام کے نام کی طرف اشارہ کریں۔ یہاں تک کہ ساتوں انبیاء کرام کے نام مکمل ہو جائیں۔ اور ہر نبی کے نام کے ساتھ تھوڑا سا پھونک ماریں۔ اور مشک کو بند کریں اور اُسے کسی دیوار کے ساتھ رکھ دیں۔ پس چور کا پیٹ پھول جائے گا۔ اور وہ مجبور ہو کر چوری شدہ مال واپس کر دے گا۔ جب وہ مال واپس کر دے تو آپ مشک کا منہ کھول دیں۔ اللہ تعالیٰ اُسے صحت مند کر دے گا۔

19۔ سخت دِل مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے

جمعرات کے دن ریاضت شروع کریں روزہ کی شرط کے ساتھ جب جمعہ کی رات ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ البروج اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح اس شرط کے ساتھ کہ قیام جلسے اور رکوع سجود میں مقررہ تسبیح کے بعد یاوُدود بیس، بیس مرتبہ پڑھیں۔ اور اس کے بعد بھُنے ہوئے چنے بیس عدد لے کر ہر دانے پر ایک ہزار مرتبہ یاوُدود پڑھیں۔ اور پڑھنے کے بعد دانوں پر دم کریں اور ہر سینکڑے کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا پڑھیں۔ دُعا یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْوُدُوْدِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَ (فلاں بن فلاں) بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ وَالطَّاعَةِ وَالْقَبُوْلِ وَالتَّسْخِیْرِ وَالْهِدَایَةِ وَالْمُحَبَّهِ الدَّائِمَةِ الْمُحْرِقَةِ الشَّدِیْدَةِ وَاَنْ تَجْعَلَ نَاصِیَتَهٗ بِیَدِیْ وَعَلٰی مُرَادِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔"

پھر ان کو ایک کپڑے میں رکھیں اور اس پر سورہ اخلاص چالیس مرتبہ اور سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے آگ جلنے کی جگہ کے قریب دفن کر دیں مقصد پورا ہوگا۔



باب نمبر 10

اس باب میں آپ ایک نایاب دُعا جو قدیم عاملین وکامین میں دُعائے عجیب الاثر کے نام سے مشہور تھی سے متعارف ہوں گے۔دُعائے عجیب الاثر اپنے اثرات میں سیف قاطع ہے ہم بڑھے دعویٰ سے یہ کہنے میں حق منجانب ہیں کہ موجودہ طبع شدہ کسی بھی کتاب میں آپ کو یہ دُعا نہ مل سکے گی۔ یہ دُعا غلطیوں سے پاک ہے۔

یہ دُعا جو کلیدِ رمُوزِ مخفی کی زینت بنی ہے اس کے لیے ہم اپنے دوست عزیزی عظیم اللہ قریشی آف پشاور کے شکر گزار ہیں ۔کہ یہ یہ انھی کے تعاون سے ہم اس کتاب کی زینت بنا رہے ہیں۔

دُعائے عجیب الاثر

☆ جو غلام اس کو ورد میں رکھے گا آزاد ہو جائے گا۔

☆ جو قیدی پڑھے گا قید سے رہائی پائے گا۔

☆ جو معاشرہ میں لوگوں کی نظروں میں ذلیل ہو گا وہ پڑھے گا تو عزت والا بن جائے گا۔

☆ ظالموں کی ہلاکت کے لیئے اکسیر ہے۔

☆ جو شخص کسی سعد وقت میں لکھ اپنے پاس رکھے گا ہر شیطان سرکش صاحب لوح کا مطیع ہو گا۔

☆ جو حاکم اس کے ورد کو اپنا معمول بنائے لے گا اُس کی حکومت وسیع اور اس کا حکم جاری ہو گا۔

☆ کسی شخص کی کسی حاکم یا افسر کے روبرو پیشی ہو تو جانے سے پہلے اس دعا کو پڑھ لے۔ حاکم کا غصہ جاتا رہے گا۔

☆ اس کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو مانگو اللہ تبارک تعالیٰ عطا پوری فرمائیں گے۔

☆ اس پوشیدہ راز کو سمجھو جو کہ فکروں سے نجات دیتا ہے۔

☆ مختصراً یہ کہ دعائے عجیب الاثر کو پڑھنے سے دین و دنیا کی سعادتیں حسنات و برکات اور کمالات حاصل ہونگیں۔

☆ (معزز قارئین آپ اندازہ نہیں لگا سکتے ہیں کہ اس دعا کو کتنی دشواری سے حاصل کیا گیا اور اس کی تصحیح کی گئی ہے۔ دُعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔

وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔	کوئی بچتا نہیں ہے (گناہوں سے)اور کوئی طاقت نہیں ہے (نیکیوں پر) مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بڑی شان والا ہے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ ابراھیم فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡد۔	اے اللہ آپ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے ساتھیوں پر جیسا کہ آپ (اللہ) نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک آپ کی ذات تعریف والی اور بزرگ ہے۔
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔126مرتبہ	صرف آپ ہی کی ذات معبود ہے آپ کی ذات پاک ہے بے شک میں ہی خطا کاروں میں سے ہوں۔
حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡل۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ علیہ توکّلۡتُ وَ ھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ العظیم۔7مرتبہ	اللہ ہمارے لیئے کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والے ہیں۔ اللہ ہمارے لیئے کافی ہے صرف وہی معبود ہے میں انھیں پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ بڑے عرش کے مالک ہیں۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡم۔3مرتبہ	اللہ کے نام شروع کرتا ہوں۔ اس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی ہے۔ اور وہ سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔19مرتبہ	کوئی بچتا نہیں ہے (گناہوں سے)اور کوئی طاقت نہیں ہے (نیکیوں پر) مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بڑی شان والا ہے۔
اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوۡدُ۔ یَا وَدُوۡد۔ یَا وَدُوۡد	اے اللہ جو کہ نہایت محبت کرنے والے ہیں
یَا ذَاالۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یا مُبۡدِئُ یا مُعِیۡدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ اَسۡئَلُکَ بِنُوۡرِ وَجۡھِکَ الَّذِیۡ مَلَاءَ اَرۡکَانَ عَرۡشِکَ	اے بزرگ عرش کے مالک۔ اے پیدا کرنے والے۔ اے دوبارہ اٹھانے والے۔ اے جو چاہے کرنے والے۔ (میں آپ سے حصول نور کا سوال کرتا ہوں) آپ کے چہرے کی نور کی برکت سے جس نے آپ کے عرش کے تمام حصوں کو بھرا۔
وَبِقُدۡرَتِکَ الَّتِیۡ قَدَرۡتَ بِھَا عَلٰی جَمِیۡعِ خَلۡقِکَ	(میں آپ سے حصول قدرت کا سوال کرتا ہوں) آپ کی اس قدرت کے واسطے اور وسیلے سے جس کے ساتھ آپ تمام مخلوق پر قادر ہیں
وَبِرَحۡمَتِکَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ۔لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ۔یا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ اَغِثۡنِیۡ۔ مندرجہ بالا کو 13مرتبہ پڑھو	(میں آپ سے حصول رحمت کا سوال کرتا ہوں) جو کہ ہر شئے کو گھیرے ہوئے ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے۔ اے فریاد سننے والوں کی فریاد سننے والے میری داد رسی (دستگیری) کیجئے۔

اَللّٰھُمَّ یا عَلِیُّ یا عظِیمُ یا ولِیُّ یا علیمُ یـا حنانُ یا منانُ یا رحیمُ یا رحمانُ یاجلیلُ یا عَطُوفُ یا کریمُ یا رؤفُ -	-اے اللہ آپ بلند ہیں -اے عظیم -اے دوست -اے جاننے والے -اے بے حد رحمت کرنے والے -اے احسان کرنے والے -اے رحم کرنے والے -اے مہربانی کرنے والے -اے بہت بڑے -اے مہربانی کرنے والے -اے کرم کرنے والے
اَسئَلُکَ بِاِسمِکَ المَخزُوْنِ	میں سوال کرتا ہوں آپ سے، اسم مخزون کے ساتھ کہ
تُفِیضَ عَلَیَّ مِنْ فَیضِ جَمالِکَ الاَقدَس	مجھے اپنا فیض جمال اقدس
وَکَمالِکَ الاَنفُسِ	اور کمال نفس
سِراً نُورَانِیتًا وَاسمارَبانِیتًا-	اور نورانیت کا راز اور بانیت کے راز کا امین بنا (یعنی مظہر بنا)
حَتّٰی- اَتَصَرَّفَ فِی النُّفُوسِ وَالاَروَاحِ وَالمُھَجِ وَالاَشبَاحِ بِمُھَیِّجَاتِ المُحَبَّۃِ وَّ ھَیجَانِ المَوَدَّۃِ-مندرجہ بالا کم از کم 20مرتبہ پڑھو	یہاں تک کہ میں تصرف کروں نفوس اور ارواح میں آمادہ محبت اور موت کے تصرف حاصل کرنے کے لیے
یَامَن یُفَرِّجُ عَنِ المَحزُونِینَ-	اے غموں سے دور کرنے والے-
یـا اَنِیسَ المُستَوحِشِینَ (م س ت و ح ش ی ن)	اے خوفزدوں سے محبت کرنے والے-
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ -	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِسِرِّ الاَلِفِ المَعطُوفِ الَّذِی -	-حرف الف کے راز کے ساتھ
ھُوَ مَبدَءُ الحُرُوفِ-	جو تمام حروف کی ابتداء ہے-
یَا وھابُ یا نافعُ یا تَوّابُ	اے عطا کرنے (بخشنے والے) والے -اے نفع دینے والے -اے توبہ منظور کرنے والے
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ شَوقًا یُوصِلُنِی اِلَیکَ وَ نُورًا ایَدِلُّنِی عَلَیکَ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس شوق کا جو مجھے آپ سے واصل کردے (ملادے) اور نور کا جو آپ تک پہنچائے اور ملائے آپ سے
وَتُلَقِّنِی بِالرُّوحِ وَالرَّیحَانِ وَ فَرِحنِی بِالاَمنِ -	اور تلقین کیجئے مجھ کو روح اور ریحان سے اور خوشی دے مجھے اپنے امن
مِنکَ وَالرِّضوَانَ -	اور رضامندی سے-
یـا باسطُ یا واحدُ یا ماجدُ یا اللہُ-یا باسطُ یـا واحدُ یا ماجدُ یا اللہُ-یا باسطُ یا واحدُ یا ماجدُ یا اللہُ-	-اے روزی دینے والے -اے واحد -اے قابل احترام ومعزز -اے اللہ-
رَبِّی لَاشَرِیکَ لَہٗ وَلَا اُشرِکُ بِہٖ شَیئًا -	-اے میرے رب نہیں کوئی شریک آپ کے ساتھ اور نہ میں شریک کرتا ہوں آپ کے ساتھ کسی چیز کو-
بِسُوءٍ اَوضَرٍّ وَّ شَرٍّ - نَاتَمَعُ رَتسَہٗ -	پس ہر کوئی جو ارادہ کرے مجھ سے برائی کا یا ضرر کا یا شر کا -اس کا سر توڑ دے

وَاعْقِلْ لِسَانَهٗ۔	اور باندھ دے اس کی زبان کو
وَلْجِمْ فَاهُ وَاحْبِسْ كَيْدَهٗ۔	اور منہ میں اس کے لگام دے۔اور روک دے اس کے مکر و تدبیر کو
وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ۔	اور تو حائل ہو جا میرے اور اس کے درمیان
يَادَائِمُ يَا حَمِيْدُ يَامُجِيْبُ يَا مَجِيْدُ۔	اے ہمیشہ رہنے والے۔اے تعریف کیئے گئے۔اے شرف قبولیت بخشنے والے۔اے بزرگ
بِحُرْمَةِ محمدٍ محمدٍ محمدٍ محمدٍ محمدٍ محمدٍ محمدٍ محمدٍ محمدٍ ﷺ	محمد ﷺ کے احترام کے واسطے۔ دعا کا یہ حصہ آپ کو قلبی سکون عطا کرے گا آپ کی بے چینی کو ختم کر دے گا آپ کا سینہ کھل جائے گا۔20 مرتبہ تکرار کرو۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ۔	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں
بِالسِّرِّ الْجَامِعِ۔	راز جامع کا
وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ۔	اور نور ساطع کا (ایسا نور جو پھیلا ہوا ہو یا مکمل ہو)
اَنْ تَهَبْنِيْ فُرْقَانًا۔	اور اس بات کا کہ تو عطا کرے مجھے ایسی دلیل
مِنْكَ تَشْرَحُ۔	جس کی وجہ (بدولت) سے کھل جائے
بِهٖ صَدْرِيْ۔	میرا سینہ
وَتَرْفَعُ بِهٖ قَدْرِيْ۔	اور بلند ہو میری قدر (معاشرے میں)
اَنْتَ جِهَتِيْ وَجَاهِيْ۔	تو ہی میرا رخ اور میری عزت ہے

وَاِلَيْكَ الْمَرْجِعُ وَالتَّنَاهِيْ۔	اور تیری طرف ہی لوٹنا اور پہنچنا ہے۔
تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ الْفَقِيْرَ۔	تو درست کرتا ہے ٹوٹے ہوئے کو اور رحم کرتا ہے محتاج پر
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَظِيْم۔	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو حکمت والا اور عظمت والا ہے۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم۔	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بڑے عرش کا مالک ہے۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور کرم والے عرش کا رب ہے۔
اللھم رَبَّ جبرائیلَ و میکائیلَ و اسرافیلَ و عزرائیلَ و ابراھیمَ واسمٰعیلَ	۔اے اللہ۔اے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور ابراہیم، اسماعیل،
واسحاقَ و یعقوبَ عافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ	اسحاق اور یعقوب کے پروردگار مجھے عافیت دیجیئے اور میرے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمایئے۔اور قدرت نہ دے مجھ پر
(اَحَدًا مِنْ) خَلْقِكَ۔	کسی کو بھی اپنی مخلوق میں سے
يَا اَللّٰهُ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ	اے اللہ کسی طاقت ور چیز سے جس کی مجھ میں طاقت نہ ہو
يَاسَمِيْعَ الدُّعَاءِ	اے دعاؤں کے سننے والے

یا مُجِیبَ النِّدَاءِ	اے پکارنے پر جواب دینے والے
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	پس کافی ہے تیری طرف سے ان کو اللہ۔ اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے
تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي	میں نے بھروسہ کیا ایسی ذات پر جسے موت نہیں آتی۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں
لَمْ يَتَّخِذْ (لَمْ یَ تَّ خِذْ)	جس نے نہیں بنایا
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	کسی اولاد کو اور نہ ہی اس کے لیئے
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	کوئی شریک ہے بادشاہی میں اور نہ اس کے لیئے
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا	حمایتی ہے کمزوری کی وجہ سے اور تو خوب بڑائی بیان کر اس کی
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	خوب۔ اللہ بڑا ہے۔ خوب۔ اللہ بڑا ہے۔
وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِي	اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمَاءِ	کوئی معبود نہیں مگر وہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمان کو
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ	زمین پر گرنے سے مگر اسی کے حکم کے ساتھ ہر سرکش نافرمان سے
عَنِيدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيدٍ	اور سرکش شیطان سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ
(9مرتبہ پڑھے) اَمَانًا مِّنَ الْفَقْرِ	مجھے فقر سے امان میں رکھ

(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الرَّدِّ	اور مردود ہونے سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الذَّمِّ	اور ملامتی سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الْهَمِّ	اور غم سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الْغَمِّ	اور غم سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الذُّلِّ	اور ذلت سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَاَمَانًا مِّنَ الْجَهْلِ	اور جہالت سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الْفِتَنِ (فِ تَ نِ)	اور فتنے سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَاَمَانًا مِّنَ الْخَسْفِ (خَ سْ فِ)	اور دھنسے سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَاَمَانًا مِّنَ الرَّجْفِ	اور زلزلے سے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَاَمَانًا مِّنَ الْغَرَقِ۔	اور ڈوبنے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَاَمَانًا مِّنَ الْحَرَقِ	اور جلنے امان میں رکھ
(9مرتبہ پڑھے) وَ اَمَانًا مِّنَ الْبَرْقِ	اور بجلی سے امان میں رکھ
اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا	اے اللہ میری عاقبت اچھی کردے تمام معاملات میں
وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ	اور محفوظ رکھ ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ		اے میں آپ سے سوال کرتا ہوں محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ ہمارے سردار، کامل اور فاتح الخاتم
نُوْرٍ مِنْ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ		جو نور ہیں معرفتوں کے انوار سے
وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ لِعَوَارِفِ		اور مشہور رازوں میں سے ایک راز ہیں
وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ		اور آپ مخلوقات میں سے چنیدہ ہیں
وَسِرِّ عِلْمِكَ		اور علم کا راز ہیں
وَمِرْآةِ ذَاتِكَ		اور ذات کا آئینہ ہیں
وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ		اور اللہ کی صفات کا مظہر ہیں
وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ		میں سوال کرتا ہوں تیری چہرے کے نور کے واسطے سے
وَ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ		(میں سوال کرتا ہوں) تیری رحمت کی چادر کے پھیلاؤ کے واسطے سے
وَبِالسَّبْعَةِ وَالثَّمَانِيَةِ		(میں سوال کرتا ہوں) سورہ فاتحہ کے واسطے سے
وَاَسْرَارِهَا الْمُتَصِلَةِ مِنْكَ		ہمراہ ان رازوں کے جو متعلق ہیں ان سے
یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ۔		اے احد۔اے بے نیاز۔اے زندہ اور قائم
یا احدُ یا صمدُ یا حَیُّ یا قیوم		تصرف حاصل کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل کہ معانی پر غور کر کے پڑھو اور کم از کم 20 مرتبہ تکرار کرو

اَنْ تَهَبَنِی مِنْ عِلْمِكَ عَقْلاً وَ مِنْ حَیَاتِكَ رُوْحاً		اس بات کا کہ تو مجھے بخش دے اپنے علم سے عقل اور اپنی حیات سے روح
وَ مِنْ اِرَادَتِكَ حُكْماً		اور اپنے ارادے سے فیصلہ کرنا
وَ مِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلاً وَّ مِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَاناً وَّمِنْ سَمْعِكَ		اور اپنی قدرت سے کام کرنا اور اپنے کلمات سے زبان اور اپنی سماعت سے
فَهْماً وَّ مِنْ بَصَرِكَ كَشْفاً وَّمِنْ اَحَاطَتِكَ قِيَاماً وَّ امْنَحْنِی		فہم اور اپنی بینائی سے بصیرت اور اپنی احاطہ علم قدرت سے کھڑا ہونا اور عطا کر مجھے
مِنْكَ بِكَ سِرّاً تَخْضَعُ لَهُ اَعْنَاقُ الْمُتَكَبِّرِينَ		اپنی جانب سے اپنی ذات کے ذریعے سے ایسا راز کہ جھک جائیں جس کے لیئے متکبرین کی گردنیں
وَ تَنْقَادُ اِلَيْهِ نُفُوْسُ الْجَبَّارِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ		اور تابع فرمان ہو جائیں تنقید (ظلم) کرنے والوں نفوس۔پس تیرے لیئے ہی تعریف ہے
يَا رَبِّ عَلٰى كُلِّ بِدَايَةٍ وَّلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى كُلِّ نِهَايَةٍ		اے میرے پالنے والے ہر ابتدائی اور انتہائی کام پر تیرے لیئے ہی شکر گزاری ہے
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِيدُ		بے شک تو ہی (مال کی طرف سے بے نیاز کر دینے والا۔اپنے مال کے ذریعے سے) مالدار کر دینے والے تعریف کیئے گئے تصرف حاصل کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل کہ معانی پر غور کر کے پڑھو اور کم از کم 20 مرتبہ تکرار کرو
اَللّٰهُمَّ اٰمِنِّی (اٰ ن م نی)		اے میرے اللہ سلا مجھ کو

عَلٰی فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ (بِ مَ نْ كَ)		اپنی رحمت کے بستر پر اپنے احسان کے ساتھ
وَاحْرُسْنِیْ بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَصَوْتِكَ		اور اسم حفیظ والی جہت کے ساتھ میری حفاظت فرما
وَ رَدِّنِیْ بِرِدَاءِ الْهَيْبَةِ		اور مجھے اوڑھا ہیبت کی چادر
وَاَجْلِسْنِیْ عَلٰی سَرِيْرِ الْعَظَمَةِ		اور مجھے بٹھا عظمت کے تخت پر
مُتَوَّجاً بِتَاجِ الْبَهَاءِ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ الْحِفْظِ		کہ میں نے خوبصورتی کا تاج پہنا ہو۔اور ڈال دے مجھ پر اپنی حفاظت کے شامیانے
وَانْشُرْ عَلَیَّ لِوَاءَ الْعِزِّ وَيَسِّرْلِیَ الرِّزْقَ		اور پھیلا دے مجھ پر عزت کا جھنڈا۔اور آسان کر دے میرے لیئے رزق کو
وَامْلَا بَاطِنِیْ خَشْيَةً وَّ رَحْمَةً وَظَاهِرِیْ عَظَمَةً		اور بھر دے میرا باطن خشیت اور رحمت سے۔ اور میرا ظاہر عظمت سے۔
وَهَيْبَةً وَّ مَلِّكْنِیْ (ہ ی ب ۃ و م م ل ك ن ی)		اور ہیبت سے۔اور میری ملکیت میں دیدے
نَاصِيَةَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَاعْصِمْنِیْ		ہر سرکش اور ظالم کی پیشانی اور سرکش شیطان کی اور محفوظ رکھ مجھے
مِنَ الْخَطَاءِ وَالذَّالِ وَ اَيِّدْنِیْ (اَ یِّ دْ نِیْ)		غلطی سے اور گستاخی سے اور دستگیری فرما میری
فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ		قول عمل میں (تاکہ میرے قول اور عمل میں تضاد نہ رہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ		اے اللہ میں آپ سے آپ کی ذات کے حوالے سے سوال کرتا ہوں
وَبِمَا اشْتَمَلَتْ (وَ بِ مَ شْ تَ مَ لَتْ)		اور اس چیز کے واسطے سے جس پر تیری ذات مشتمل ہے
عَلَيْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا عِلْمَه اَحَدٌ سِوَاكَ		ان چیزوں سے جنہیں تیرے سوا کوئی بھی نہیں جانتا ہے
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا محمدِن الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ		درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر یعنی محمدی ذات پر
وَاللَّطِيْفَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ		اور احمدی ﷺ لطیفہ پر
شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ		جو آفتاب ہیں رازوں کے آسمان کے
وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ		اور انوار کے مظہر ہیں
وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ		اور مرکز ہیں جلال کے قیام یا گردش کے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ		اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں
بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ		آپ کے اسرار کے ساتھ
وَ بِسِرِّكَ لَدَيْهِ۔		اور آپ کا اسرار اسکے پاس (یعنی حدیث شریف کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تبارک تعالی فرماتے ہیں کہ اے بندے تو میرا اور میں تیرا بھید ہوں)
تَاْمَنُ خَوْفِیْ		امن دیدے میرے خوف کو
وَ تَقَبَّلْ عَثْرَتِیْ		اور قبول کر میری انکساری و عاجزی کو

وَ اَذْهِبْ حِرْصِی		اور دفع کر میری حرص
وَ حُزْنِی		اور میرا رنج
وَکَمِّلْ نَقْصِی		اور پورا کردے (یعنی دور کردے) میرا نقص
وَاجذِبْنِیْ اِلَیْكَ		اور لے لے (کھینچ لے) مجھے اپنی طرف
وَارْزُقْنِی الْقَنَاعَة		اور عطا کر مجھے قناعت
وَلَا تَجْعَلْنِی		اور نہ ڈال
مَفْتُوحاً بِنَفْسِی		مجھے فتنۂ نفس
(م ح ج و با) بِحَجْبِسِی		اور نہ گھیر حجاب کے جس میں اسکی 20 مرتبہ تکرار کرو
وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ کُلِّ سِرٍّ مَکْتُوْمٍ۔		اور کھول دے میرے لیئے ہر وہ راز جو پوشیدہ کیا گیا ہو
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ		اے زندہ۔ اے قائم
وَاکْفِنِیْ بِلُطْفٍ تَرْتَاحُ اِلَیْهِ اَرْوَاحُ الْاَوْلِیَاءِ		اور کافی فرما (مجھے) ایسی مہربانی جس سمت اولیاء کی ارواح جاتی ہیں
وَتَنْبَسِطُ لَهٗ نُفُوْسُ السُّعَدَآءِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْاَوْسَعُ		اور بسیط ہوجاتے ہیں (جس مہربانی) جس سے بخت آور لوگوں کے نفوس۔ پس تیرے لیئے ہی وسعت والی عزت وبزرگی ہے
وَالْمُلْكُ الْاَجْمَعُ		اور جمیع بادشاہت۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ		اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِکُلِّ اسْمٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِكَ	ہر ایسے علم کے واسطے سے کہ گزری ہو تیرے علم میں یہ بات
اِنَّكَ لَاتَمْنَعُ مِنَ السُّوَالِ	کہ جس سے تو منع نہیں فرمائے گا جس کے واسطے سے سوال کرنے سے
بِهٖ طَالِباً وَلَا تَرُدُّ مَنْ سَئَلَ بِهٖ خَائِباً	کسی طالب کو اور آپ رد نہیں فرمائیں گے سوالی کو محروم کر کے
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میری حاجت کو پورا فرمائیں
فِیْمَا اُرِیْدُ وَ اَنْ تُصْحِبَنِیْ	اس کام کا جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور یہ کہ آپ ساتھ فرمادیں
فِیْ ذَالِكَ بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ	میرے اس معاملے کو اچھے انجام سے
اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا اُرِیْدُوَلَكَ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ	بیشک آپ جانتے ہیں جو میری چاہت ہے ۔اور تمام امور کی کنجیاں آپ کے پاس ہی ہیں
وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر	اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اسکی 20 مرتبہ تکرار کرو
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور اور آپ کی طرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بطور وسیلہ لاتا ہوں
اَنْ تُفِیْضَ (تفی ض) عَلَیَّ مِنْ مَلَابِسِ اَنْوَارِكَ	کہ آپ بہادیں مجھ پر اپنے انوار کے پردوں سے وہ خلعت

مَا یَرُدُّ (مَا۔ یَ رُ دْ دُ)۔		جو ہٹا دے
عَنِّی اَبْصَارَ الْاَعْدَآءِ		مجھ سے دشمنوں کی آنکھیں
خَاسِئَةً وَّ اَیْدِیْهِمْ خَاسِرَةً		جو کہ چندھیائی ہوئیں (خلعت کی برکت سے) اور ہاتھ جو خسارے والے ہیں
وَاَنْ تَکْسُوْنِیْ		اور اس بات کا کہ تو مجھے پہنائے
فِیْ کُلِّ مَا اُحَاوِلُ بَهْجَةً مِنْكَ		ہر اس معاملے کا جس کا میں ارادہ کرتا ہوں
تَرْتَاحُ اِلَیْهَا اَرْوَاحُ الْمُدْرِکِیْنَ		جس کی طرف روحیں آپ کی ذات کا درک لگانے والوں کی
وَ تَشْخَصُ لَهَا اَبْصَارُ النَّاظِرِیْنَ		اور دکھائی دیتی ہیں جس کے لیئے دیکھنے والوں کی آنکھیں
وَ تَسِیْرُ بِهَا اَسْرَارُ الْعَارِفِیْنَ		اور سیر کرتے ہیں جس کے ذریعے عارفوں کے راز
اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ		بیشک تو غیب کا جاننے والا ہے
وَ مُعَلِّمُهَا وَ کَاشِفُ الْاَسْرَارِ		اور غیب کی باتیں بتانے والا اور رازوں کو کھولنے والا ہے
وَ مُفَهِّمُهَا فَلَكَ الْحَمْدُ		اور ان کا سمجھانے والا ہے۔ پس آپ ہی کے لیئے تمام تعریفیں ہیں
وَالْمَدْحُ وَ بِیَدِكَ الْخَیْرُ وَالْفَتْحُ		اور آپ ہی کے دست قدرت میں خیر اور فتح ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَنْبِیَائِكَ وَالْمُرْسَلِیْنَ		اے میرے اللہ آپ درود بھیجئے انبیاء و مرسلین پر
وَمَلَائِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ		اور ملائکہ مقربین پر
وَاَوْلِیَائِكَ الصّٰلِحِیْنَ		اور اپنے نیک بندوں پر
وَ عَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ		اور جمیع آپ کے اطاعت گزاروں پر
وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَنَا		اور پہنچادے ان کو ہمراہ سلام
وَ تَحِیَّتَنَا		اور نیک خواہشات
وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ		اور پہنچادے ہمیں ان کی سفارش
بِسُئُوْلِنَا		ہمارے سوال کے ذریعے
وَ اُمْنِیَّتِنَا (وَ اُ مْ نِ یْ یَ تِنَا)		اور خواہشات کے ذریعے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَرَفْتُ رَجَآئِیْ اِلٰی وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ		اے میرے اللہ۔ میں نے خرچ کیا اپنی امید پر تیرے معزز چہرے کی طرف
وَ اَحْسَنْتُ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ الْعَظِیْمِ		اور اچھا گمان کیا آپ کی عظیم معافی کے بارے میں
فَارْحَمْنِیْ وَ ارْحَمْ وَالِدَیَّ		پس آپ مجھ پر رحم فرمایئے بمعہ میرے والدین
وَاغْفِرْلِیْ وَ لِلْمُسْلِمِیْنَ		اور بخش دیجئے۔ اور تمام مسلمانوں کو
وَلَا تَصْرِفْ رَجَائِیْ عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا		اور نہ پھیریئے میری امید اپنی ذات سے ۔ناامید کرتے ہوئے
وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ کَاذِبًا		اور نہ بنا (مجھ کو جلد باز) میرے اچھے گمان کو معافی کے بارے میں جھوٹا
اَللّٰهُمَّ کَیْفَ اَصْدُرُ		اے میرے اللہ کیسے واپس ہو جاؤں

عَنْ بَابِكَ نَحِيَّةً		تیرے دروازے سے اس حال میں
وَ قَدْ (ا م ر ت ن ی) اَمَرْتَنِي		کہ آپ میرے حال سے واقف ہیں
بِدُعَائِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِين		حالانکہ آپ نے حکم دیا مجھ کو اپنی نہایت ہی رحم کردینے والی جہت سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِي		اے میرے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھ پر رحم کیجئے
اِذَا انْقَضٰى اَجَلِي		جب پورا ہو جائے میری موت کا وقت
وَ انْقَطَعَ عَمَلِي		اور ختم ہو جائے میرا عمل
وَلَبِسْتُ كَفَنِي		اور پہنا دیا جائے کفن
وَفَارَقْتُ سَكَنِي		اور جدا ہو جاؤں اپنی دنیاوی رہائش گاہ سے
يَا رَبَّ الْاَرْبَاب		اے پالنے والوں کے پالنے والے
يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب		اے اسباب کے پیدا کرنے والے
يَا مُعْتِقَ الرِّقَاب		اے آزاد کرنے والے گردنوں کے
وَ يَا كَاشِفَ الْعَذَابِ مَسَّنِيَ الضُّرُّ		اور اے کھولنے والے (یہاں پر نکالنے والے) عذاب سے نقصان زدوں کو
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِين		اور بیشک آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِي۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِي۔ الم۔ المر۔ كهيعص۔ حمعسق۔ طسم۔ طس۔ حم۔ ق۔ ن۔ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِين۔		
لا الہ الا اللہ۔ 1000 مرتبہ۔		
یا لطیفُ 129 مرتبہ۔ یا کافی 111 مرتبہ۔ یا حَلِیمُ 88 مرتبہ۔ یا مُجِیبُ 55 مرتبہ۔ یا سَلام 131 مرتبہ۔ یا حَفِیظُ 998 مرتبہ۔		

جو غلام اس کو ورد میں رکھے گا آزاد ہو جائے گا۔

باب نمبر 11

اس باب میں آپ حاضرات ارواح، ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اور نایاب اعمال سے واقفیت حاصل کریں گے

1. اگر آپ کسی انسان پر ہاتف بھیجنا چاھیں

2.. عمل ارسالِ ہاتف

3. ہاتف ارسال کرنا

4. ہاتف کو کسی پر مسلط کرکے کام لینا

5. کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا

6. کسی بھی غرض سے طاقتور ہاتف بھیجنا

7. سورہ فیل کے ذریعے ہاتف بھیجنا

8. سورہ الناس کے ذریعے ہاتف بھیجنا

9. ہاتف سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا

10. ارسال ہاتف کا ایک اور عمل

11. تسخیر سَر مُوطُ التِمسَاحُ بصورت مگرمچھ

12. رُوحانیات سے چیزیں منگوانا

13. دستِ غیب حاصل کرنے کے ھے

14. کسی دوسرے کی جیب سے روپے کھینچ لینا

15. سونا چاندی اور قیمتی چیزوں کو اُچک لینا

16. دفن شدہ جادو اور تعویذات کی جگہ معلوم کرنا

17. حاضرات وتسخیر بابا عبدالرحمن

18. ابا الکلب کی وقتی حاضری کا خاص طریقہ

1. ارسال ہاتف

اگر آپ کسی انسان پر ہاتف بھیجنا چاہیں تا کہ وہ ظاہر کرے عجائبات اور قضا کرے تمہاری حاجت اور اُس انسان کو عاجز اور ذلیل کر کے تمہارے پاس حاضر کرے۔ تو اس مقصد کے حصول کے لیے روزہ رکھیں اس حال میں کہ لباس جگہ پاک وصاف ہو۔ اب نماز عشاء کے بعد خلوت میں داخل ہو کر وہاں دو رکعت نماز نفل ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورہ الھمزہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فیل تلاوت کریں۔ نفل نماز کے بعد ان اسماء کو ایک ہزار (1000) مرتبہ تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔ "کُوشِ۔ کَمْلَمُوشِ۔ اَھِیشِ۔ اَقْشِ۔"

جب ایک سو (100) مرتبہ ان اسماء کو پڑھ چکیں تو پھر سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔

"تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَادْخُلُوْا عَلٰی (اس فرد کا نام مع والدہ) فِیْ صِفَتِیْ وَھَیْبَتِیْ وَعَرِّفُوْہُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَ مَحَلِّیْ وَاَضْرِبُوْہُ وَاَزْعِجُوْہُ وَاَقْلِقُوْہُ حَتّٰی اِنَّہٗ یُصْبِحُ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ خَاضِعًا ذَلِیْلًا۔

اسی طرح ہر سو کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل کو پڑھتے ہوئے ایک ہزار کی تعداد کو پورا کریں۔ عمل پڑھتے وقت اِن اشیاء کا بخور روشن کریں کیوں کہ ہاتف ان کی خوشبو کو پسند کرتا ہے۔ مثلاً لوبان، جاوی، کزبرہ، سندروس وغیرہ۔ اگر آپ کا تصور کامل اور پختہ ہوا، تو صبح ہوتے ہی وہ فرد تمہارے پاس عاجز اور ذلیل ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ اگر تصور بھٹکتا رہے تو پھر دوبارہ پختہ تصور سے عمل کو حسب سابق اگلی رات بجالا۔ سات راتوں میں عمل بجالانے سے دلی مراد پوری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیوں کہ ان اسماء کے خدام زبردست طاقت ور ہیں۔ مطلوبہ فرد کو آپ کے لیے مرعوب کر کے زبردستی مار پیٹ کر حاضر کر دیں گے۔ اور وہ فرد عاجز ہو کر تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اور ہمیشہ خوف زدہ رہے گا۔ اس عمل کا اصراف سورہ کافرون ہے۔

2. عمل ارسالِ ہاتف

ایک خلوت کے مکان میں داخل ہو جائیں اور بعد نماز عشاء رات کو مندرجہ ذیل آیت مبارکہ ایک ہزار مرتبہ 1000 تلاوت کریں اور ہر سینکڑہ کے بعد اکیس مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔ بے شک ہاتف تمہاری حاجت قضا کرے گا مطلوب کے جسم پر نشانات ہوں گے ضرب کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والی آیت شریفہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّیَاطِیْنَ عَلَی الْکَافِرِیْنَ تَؤُزُّھُمْ اَزًّا۔ اور توکیل یہ ہے جو ہر سینکڑہ کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنا ہے۔ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَادْخُلُوْا عَلٰی فلاں ابن فلاں فِیْ صِفَتِیْ وَھَیْبَتِیْ وَعَرِّفُوْہُ بِاِسْمِیْ وَحُلْیَتِیْ وَاضْرِبُوْہُ بِالدَّبَابِیْسِ وَالْحِرَابِ وَازْعِجُوْہُ وَاَقْلِقُوْہُ حَتّٰی یُصْبِحَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ خَاضِعًا ذَلِیْلًا۔

عمل کی مدت صرف ایک ہفتہ یعنی سات یوم ہے پس بے شک ہاتف آپ کی حاجت قضا کرے گا اور مطلوب کے جسم پر نشانات ہوں گے ضرب کے جیسے آپ چاہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسا ہی ہوگا۔ بخور اس عمل کا مصطگی، لوبان اور جادی ہے۔ اور اصراف اس کا سورہ کافرون ہے۔

3. ہاتف ارسال کرنا

جب تم اپنے کسی بھی مقصد کے لیے ہاتف ارسال کرنے کا ارادہ کرو، تو کسی خلوت کے مکان میں داخل ہو کر عشاء کے بعد ایک ہزار (1000) مرتبہ ان اسماء شریفہ کی تلاوت کریں۔ اور ہر سو مرتبہ کے بعد سات مرتبہ خدام کی توکیل تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔ "سَلْسَلْ۔ ھَکَش۔ لَاشِیْ۔"

اور خدام کی توکیل یہ ہے۔ "تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَادْخُلُوْا علی (نام مع والدہ) فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِیْ صِفَتِیْ وَعَرِّفُوْہُ بِاِسْمِیْ وَمَحَلِّیْ وَاضْرِبُوْہُ وَازْعِجُوْہُ وَاصْفِدُوْہُ حَتّٰی اِنَّہٗ یُصْبِحُ یَاْتِیْ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَّیَقْضِیْ حَاجَتِیْ۔

پس جب تم یہ عمل بجا لاؤ گے تو ضرور ہاتف مطلوبہ فرد پر مسلط ہو کر تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اور اُس فرد کو تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کے حکم سے عاجز اور ذلیل کر کے حاضر کر دے گا۔

عمل کا بخور یہ ہے جاوی، لوبان، حنا اور اصرف سورہ الزلزلۃ ہے۔

4. ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا

جب تو کسی پر ہاتف کو مسلط کر کے کام لینا چاہئے تو خلوت کی پاک وصاف جگہ پر ایک سو (100) مرتبہ پڑھ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ۔" اور پھر حضور نبی کریم ﷺ پر ایک سو (100) مرتبہ درود پڑھ، پھر خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دو رکعت نماز نفل ادا کر۔ پھر ایک سو (100) مرتبہ سورہ الھمزۃ پڑھ اور ایک تمثیل ضارب کی بنا جیسے تو چاہتا ہے اور خدام کو مسلط کر اُس فرد پر جس سے کوئی غرض ہے۔ پس ہاتف تمہاری مرضی کے مطابق اُس فرد پر مسلط ہو جائے گا اور اُسے تمہارے پاس حاضر کر دے گا۔ اس عمل کا بخور لوبان، مقل ارزق، جاوی اور کزبرہ خشک ہے۔

ہاتف کا یہ عمل مخفی اسرار میں سے ایک ہے۔

5۔کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا

جب کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنے کا ارادہ کریں تو جمعرات کو روزہ رکھیں۔اور افطار کریں انگور، کشمش، انجیر وغیرہ سے اور ایسی چیز سے افطار نہ کریں جو ذی رُوح سے نکلی ہو۔مثلاً گوشت، انڈہ، مچھلی وغیرہ پھر بعد از نماز عشاء پاک وصاف خلوت کی جگہ میں پاکیزہ ومعطر سفید لباس زیب تن کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تلاوت کریں۔بعد نمازِ نفل ایک ہزار (1000) مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کی تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔"یَا سَطِیْعَ النُّوْرِ اَنْتَ الَّذِیْ وَضَعْتَ الْمَذِلَّةَ فِیْ قُلُوْبِ الْجَبَابِرَةِ یَاسَطِیْعُ۔"

مگر ہر سو مرتبہ کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔"تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ وَادْخُلُوْا عَلٰی (نام فرد مع والدہ) فِیْ صِفَتِیْ وَهَیْبَتِیْ وَعَرِّفُوْهُ بِاِسْمِیْ وَخُلُقِیْ وَضْرِبُوْهُ وَازْعِجُوْهُ وَاقْلِقُوْهُ حَتّٰی اِنَّهٗ یُصْبِحُ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ خَاضِعًا ذَلِیْلًا۔

جب تم ایسا کرو گے تو خدام اس اسم شریفہ کے اُس فرد پر مسلط ہو جائیں گے۔اور اُسے کہیں گے کہ ہمیں قسم ہے حق کی جس نے بھیجا ہے ہم کو تیری طرف اگر نہ پوری کرے گا تو حاجت (فلاں بن فلاں) کی تو لوٹیں ہم تیری طرف اور غائب کریں گے ہم تجھ کو اس دنیا سے۔

پس تحقیق وہ صبح ہوتے ہی آئے گا تمہارے پاس عاجز وذلیل ہو کر اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔اس عمل کا بخور لوبان، جاوی، مصطگی ہے۔اور اصراف سورہ الجمعہ آخری رکوع ہے

6۔کسی بھی غرض سے طاقتور ہاتف بھیجنا

سوموار کی رات کو خلوت کی پاک صاف جگہ پاکیزہ لباس سے لوبان اور جادی کا بخور روشن کر کے مندرجہ ذیل عمل کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔اور جس فرد پر ہاتف بھیجنا چاہیں اُس کا پختہ تصور رکھیں۔اور جو مقصد ہو وہ بھی ذہن میں رکھیں۔انشاء اللہ ہاتف تمہاری مرضی کے مطابق اُس فرد پر مسلط ہو کر اُسے فرمانبردار کر کے تمہارے پاس حاضر کر دے گا۔عمل یہ ہے۔

"اَنُوْخِ۔شَنْشُوْخِ۔نُوْخِ۔اَجِبْ یَا اَبَا نُوْخِ وَاَرْسِلْ خَادِمًا مِنْ اَعْوَانِكَ اِلٰی (نام فرد مع والدہ اور مقصد) اَلْوَحَا یَا اَبَا نُوْخِ وَعَجِّلْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اِنَّ اللّٰهَ مُنَزِّلُ الْبَرَکَاتِ وَمُبْدِئُ الْحَرَکَاتِ اَلْوَحَا یَا اَبَا نُوْخِ وَوَکِّلْ اَعْوَانَكَ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ اَلْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ۔

7۔سورہ فیل کے ذریعے ہاتف بھیجنا

اگر آپ سورہ فیل کے ذریعے ہاتف بھیجنا چاہیں تو عشاء کے بعد خلوت کی جگہ دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فیل کی تلاوت کریں۔بعد از نماز نفل ایک سو ایک مرتبہ سورہ فیل کی تلاوت کریں۔ہر عشرہ کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔

"وَاذْهَبُوْا اِلٰی (مقصد) فِیْ صِفَتِیْ وَهَیْبَتِیْ وَمِثَالِیْ وَهِیَ سُوْرَةُ الْفِیْلِ وَافْزِعُوْا عَلَیْهِ بِجَمِیْعِ السِّلَاحِ وَالْقَتْلِ وَکُلَّمَا تَفْزَعُوْا عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا لَهٗ (نام فرد مع والدہ) اِقْضِیْ حَاجَتَهٗ وَهِیَ (مقصد) بِحَقِّ سُوْرَةِ الْفِیْلِ۔اَلْوَحَا۔اَلْعَجَلُ۔اَلسَّاعَةَ۔

بخور اس عمل کا لوبان اور کزبرہ خشک ہے۔ناجائز کسی انسان کو تنگ نہ کیا جائے۔یہ اعمال تیر بہدف ہیں۔اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

8۔ سورہ الناس کے ذریعے ہاتف بھیجنا

اگر سورہ الناس کے ذریعے ہاتف بھیجنا چاہیں تو خلوت کی جگہ بعد از نماز عشاء ایک ہزار (1000) مرتبہ سورہ الناس کی تلاوت کریں۔ اور ہر سو مرتبہ کے بعد یہ توکیل اکیس مرتبہ تلاوت کریں۔ توکیل یہ ہے۔ "تَوَکَّلْ یَا وَسْوَاسُ وَیَا خَنَّاسُ وَیَا خُدَّامُ السُّوْرَۃِ النَّاسِ اِذْهَبُوْا اِلٰی (نام فرد مع والدہ) فِیْ صِفَتِیْ وَ اَخْبِرُوْهُ بِخَبَرِیْ وَ حُلْیَتِیْ وَاْمُرُوْهُ اَنْ یَّقْضِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ (مقصد)۔

یہ عمل اُس وقت کیا جاتا ہے جب کوئی فرد قرض لے کر واپس نہ کر رہا ہو۔ یا کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھی گئی ہو اور وہ واپس نہ کر رہا ہو۔ یا اگر کسی سے کوئی چیز لینا مقصود ہو تو بھی ہاتف اُس فرد کو عاجز کر کے آپ کے پاس حاضر کر دے گا۔

اگر کسی کو اپنی جائز محبت میں گرفتار کر کے بلانا مقصود ہو تو اس مقصد کے لیے توکیل خدام یہ ہوگی۔ "تَوَکَّلْ یَا وَسْوَاسُ وَیَا خَنَّاسُ وَادْخُلُوْا عَلَیْهِ فِیْ صِفَتِیْ وَحُلْیَتِیْ وَافْزِعُوْا عَلَیْهِ بِالسُّیُوْفِ وَالْخَنَاجِرِ وَهَیِّجُوْهُ بِمُحَبَّتِیْ حَتّٰی تَاْتِیْ اِلَیَّ (نام فرد مع والدہ) خَاضِعًا ذَلِیْلًا حِیْنَکَ تَقْضِیْ مِنْ ثَلَاثِ لَیَالٍ یَبْلُغُ الْمُرَادَ۔

9۔ ہاتف سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا

اگر آپ کسی بھی طرح کی خفیہ معلومات یا دُور دراز کی کوئی خبر حاصل کرنا چاہیں تو پاک وصاف خلوت کی جگہ پاکیزہ لباس سے دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔

پھر "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔" آٹھ سو (800) مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اس کے بعد "اَللّٰهُمَّ یَاسَاطِعَ النُّوْرِ الَّذِیْ وَضَعَ الْمُذِلَّةَ عَلٰی رِقَابِ الْجَبَابِرَةِ فَلَا تَسْتَطِیْعُوْنَ رَفْعَ رُؤُسِهِمْ مِنْ خَوْفِ سَطْوَتِهٖ۔" کو ایک سو پچانوے (195) مرتبہ تلاوت کریں۔ پس ہاتف تمہارے پاس حاضر ہوگا اور تجھے خبر دے گا جو کچھ تمہارے دِل میں ہے۔ خواب یا بیداری میں کیونکہ یہ ہاتف خبروں کے لیے ہی چلتا ہے۔ بخور اس عمل کا لوبان ہے۔

10۔ ارسال ہاتف کا ایک اور عمل

جب کسی کی طرف ہاتف بھیجنا چاہیں تو خلوت کی جگہ سورۃ والضحیٰ ستر (70) مرتبہ تلاوت کریں۔ اور پھر مندرجہ ذیل اسمائے شریفہ کو تین سو (300) مرتبہ تلاوت کریں۔ اسمائے شریفہ یہ ہیں۔ "یَا حَمِیْثَا۔ یَا شَهِیْثَا۔ یَاشَهِیْشَا۔" پھر "یَامُصَوِّرُ" تین سو چھتیس (336) مرتبہ تلاوت کریں پھر "اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ صُوْرَتِیْ وَهَیْبَتِیْ عَلٰی (نام فرد مع والدہ اور مقصد) حَتّٰی یَاْتِیْ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ بِدَوَامِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ۔ ستر (70) تلاوت کریں۔ پس ہاتف اُس فرد کو آپ کی محبت میں بے قرار کر کے آپ کے پاس حاضر کر دے گا۔

کسی دشمن پر ہاتف بشکل چیتا بھیجنا

ہاتف کے اس عمل کے قوی ترین اثرات ہیں اور خوب کام کرتا ہے۔ جب کسی پر ہاتف ارسال کرنے کا ارادہ ہو تو سات یوم ریاضت کریں۔ اور ریاضت کی ابتدا اتوار کی رات سے کریں۔ ہر رات دعوت کو ستر (70) مرتبہ تلاوت کریں اور ریاضت شروع کرنے سے قبل ایک سوتی کپڑا سفید لے کر اور اُسے چار تہوں میں کر لیں اور اس پر سورہ عادیات الگ الگ حرفوں میں لکھیں۔ اور ایک نئی انگیٹھی اپنے پاس رکھ لیں۔ اور اُس انگیٹھی میں انگور کی بیل کے کوئلے ہوں اس عمل کا بخور سرخ صندل انگیٹھی میں ڈال کر عمل کی ریاضت شروع کریں۔ اور اپنا ارادہ پختہ کریں۔ اس لیے کہ یہ بہت زیادہ مددگار ہے۔ ہاتف کے حاضر ہونے کی علامت یہ ہے کہ انگیٹھی گھومنے لگے گی۔ جس وقت وہ حرکت کرے۔ اس کے اوپر لکھے ہوئے کپڑے کو رکھ دیں۔ اور اپنے مقصد اور ارادے پر کامل یقین رکھیں۔ اور جان لیں کہ پہلی علامت ریاضت کے بعد تمہارے لیے زرد رنگ کا دھواں شتون کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ زمین سے آسمان کی طرف اور تیرے مکان میں زلزلہ آئے گا۔ اور اس کے بعد تو نہیں دیکھے گا کبھی ایسی حرکت لیکن انگیٹھی حرکت کرے گی۔ اور وہ جواب کی جلدی کے لیے تصرف کرے گا۔ پس جونہی انگیٹھی میں حرکت پیدا ہو تو اپنے مقصد کا اظہار کریں۔ ہاتف مطلوبہ فرد پر مسلط ہو جائے گا۔ بخار کی شکل میں یا زخم پیدا

کردے گا اُس کے جسم پر یا بیمار کردے گا۔ یا ہلاک کردے گا۔ مگر جیسا تمہارا ارادہ ہوگا ہاتف ویسا ہی کرے گا۔ یہی اس کا تصرف ہے۔ دعوت یہ ہے۔

سَرِیعٌ۔ رَفِیعٌ۔ مَنِیعٌ۔ بِخَلقَشٍ۔ اَیکَمُوشٍ۔ اَسغَطٍ۔ رَغمِیَاخٍ۔ اَجِب یَاتَمُورُ وَتَوَکّلُ (بکذا) دَیمُوجٍ۔ اَنزِلُوا یَامَلَائِکَۃُ الغَضَبِ عَلٰی مَن عَصَی اللّٰہَ وَمَن یُشرِکُ بِاللّٰہِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخطَفُہُ الطَّیرُ اَو تَہوِی بِہِ الرِّیحُ فِی مَکَانٍ سَحِیقٍ اَجِب یَاتَمُورُ وَتَوَکّلُ (کذا)۔

تسخیر سَرمُوطُ التِّمسَاحِ بصورت مگرمچھ

جب سرموط کی حاضری کا ارادہ ہو تو ایک نیا گھڑا لے کر اُسے کنوئیں کے پانی سے بھر لیں۔ اور عمل منگل یا ہفتہ کی رات کو شروع کیا جائے۔ خلوت کی جگہ عمل روزانہ ایک ہزار تین سو پچپن (1355) مرتبہ پڑھا جائے۔ اور مسلسل اکیس (21) یوم تک پڑھا جائے۔ روزانہ گھڑے میں دیکھتے ہوئے۔ ایک ہفتہ جب عمل پڑھتے ہوئے گزرے گا تو آپ کو گھڑے کے اندر پانی میں ایک بالشت کے برابر یا اس کے کم وبیش ایک مگرمچھ دکھائی دے گا۔ اور وہ انسانی آواز میں باتیں کرے گا۔ مگر اس سے بات نہ کریں۔ یہاں تک کہ وہ پیٹھ پھیرے یعنی اپنی پیٹھ پر پھر جائے۔ تب اُس سے بات چیت کی جاسکتی ہے۔ مگر اب بھی وہ خوفناک باتیں کرے گا۔ مگر آپ کسی قسم کا ڈر نہ رکھیں اور نہ کسی طرح کا خوف کھائیں۔ یہاں تک کہ وہ تجھے اپنی انگوٹھی دکھائے گا۔ ضروری ہے کہ آپ گھڑے کے منہ کے کنارے پر چار موم بتیاں روزانہ روشن کرکے عمل تلاوت کریں۔ سرموط جب عہد اطاعت کرتا ہے تب موم پر اپنی انگوٹھی سے مہر لگاتا ہے۔ جب وہ موم پر اپنی انگوٹھی سے مہر لگادے تب اُسے انگوٹھی واپس کردیں۔ جب وہ پیٹھ پھرے تب اُس سے بات کریں۔ جب سامنے منہ کرکے بات کرے تب بالکل بات نہ کریں۔ تیسرے ہفتے کے آخر میں مکمل تسخیر ہوجائے گا۔ اور عہد دے گا۔ سرموط مسخر ہونے کے بعد لوگوں پر بیماری مسلط کرنے، ظالموں کو سزا دینے، خون جاری کرنے۔ ظالم کو ہلاک کرنے، دشمنان کو تباہ کرنے۔ لوگوں میں جدائی ڈالنے

محبوب کو محبت میں بے قرار کرکے حاضر کرنے، اور دیگر ایسے کاموں میں تمہاری مدد کرے گا جو تم چاہو گے۔ مگر اللہ کا خوف تمہارے دل میں رہے کہ ناجائز کسی پر ظلم نہ کریں۔ سرموط کو تسخیر اور حاضر کرکے کام لینے والی عزیمت یہ ہے۔

"کَلَامِی اِلٰی سَرمُوطِ الجَارِیُ البَاطِشِ۔ یَومَ نَبطِشُ البَطشَۃَ الکُبرٰی اَلمُنتَقِمُونَ۔ یَاسَرمُوطُ۔ بِحَقِّ آلِ عَالٍ۔ وَصَہیَالٍ۔ جَیطَالٍ۔ ھَلشَالٍ۔ ھُوطَالٍ۔ غَلیطَالٍ۔ ھُومَثَالٍ۔ ھُوطَشَالٍ۔ ھُوطَالٍ۔ مَشرُوشٍ۔ ھَیہیَالٍ۔ عَلطَاھُوہٗ۔ ھَیَنۃَ الفِیَا مُشلُولٍ۔ عَطشَیَا فِشٍ۔ لُوکَ لَوکَ لُوکَ ھَشمَالٍ۔ آکَ کَلکَیَالٍ۔ ھُوطَیَالٍ۔ شَلمَاطِیلٍ۔ عَزمَایَائِیلٍ۔ شَرھَانِیَائِیلٍ۔ کَمیَائِیلٍ۔ مُونِیَالٍ۔ شَلشَلَالٍ۔ یَنصَلَاھِیَۃٍ۔ ھَیصَلَا مَنشُولٍ۔ یَا سَرمُوطُ التِّمسَاحُ اَجِیبُوا وَاحضَرُوا۔ اَلوَحَا۔ اَلعَجَلُ۔ اَلسَّاعَۃُ۔"

رُوحانیات سے چیزیں منگوانا

اس مقصد کے لیے مختلف رُوحانیات سے کام لیا جاتا ہے۔ جس روحانیات کی تسخیر کی جاتی ہے وہ آپ کو مختلف چیزیں لاکر دیتی ہے۔ مگر ان اعمال میں کامیابی کے لیے روزہ رکھنا۔ خلوت اختیار کرنا۔ ریاضت کرنا۔ اور مسلسل عمل کو جاری رکھنا ضروری ہے ایسے اعمال کرامات سے تعلق رکھتے ہیں اور ایسے اعمال میں ہر آدمی کامیابی حاصل نہیں کرسکتا۔ ایسے اعمال میں کلی کامیابی حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے کسی عامل کامل کی باقاعدہ شاگردی اختیار کریں۔ اور پیرومرشد سے بیعت کریں۔ تب کامیابی یقینی ہوگی۔ بصورتِ دیگر وقت ضائع کریں گے۔

دستِ غیب حاصل کرنے کے لیے

دستِ غیب کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل اسماء کو روزانہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ سات یوم تک تلاوت کریں۔ ساتواں دن اتوار کا دن ہونا چاہئے۔ ساتویں یوم عشاء کے بعد ان اسماء کو کثرت کے ساتھ تلاوت کریں۔ اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ ان اسماء شریفہ کا خادم حاضر ہوگا۔ جب خادم حاضر ہوجائے تو اُس سے دستِ غیب کا عہد لیں۔ پس وہ سکہ رائج الوقت

کچھ تعداد میں روزانہ لا کر دے گا۔ روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں۔

"کِیگمُوشِ۔ شَرَاهِیَا۔ خَوشَلخِ۔ سَبطرُوبِ وَنُوخِ وَبِیرُودَ۔ یَا بَرَارِشِ۔
سَخِّرلِی یَعقُوبَ الاَزرَقِ یَخدِمُنِی فِی الخَطفِ۔"

کسی دوسرے کی جیب سے روپے کھینچ لینا

مندرجہ ذیل اسماء کو سات روز تک ہر نماز کے بعد نوسو (900) مرتبہ تلاوت کریں۔ عمل کی ابتدا نوچندے منگل سے کریں۔ خلوت کی جگہ عمل کی ریاضت کی جائے۔ اور آخری یوم عشاء کے بعد ان اسماء کو پانچ ہزار (5000) مرتبہ تلاوت کریں۔ اور بخور قسط اور کستوری کا روشن کریں پس ان اسماء کا خادم حاضر ہوگا اور تجھے ایک درم سونے کا عطا کرے گا۔ جس کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا ہو پس اُس درم کو ہلا اور اسماء کو ایک مرتبہ پڑھ اور تصور کر پس وہ چیز تمہاری جیب میں آجائے گی۔ پڑھنے والے اسماء شریفہ یہ ہیں۔

"سَیطرُوشِ۔ خَوشَلخِ۔ اَلَبَ اَکَثَ۔ لُوطَاءِ۔ بَنُودَ۔ فَرشَمُوشِ۔"

سونا چاندی اور قیمتی چیزوں کو اُچک لینا

سونے کے ایک سکے پر ایک طرف "شَاهُوتَ" اور دوسری طرف "عَدُوتَ" اور اپنے داہنے ہاتھ میں اس سکے کو رکھ اور پھر اس پر پڑھ "وَکَذٰلِکَ نُرِیٓ اِبرٰهِیمَ مَلَکُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَلِیَکُونَ مِنَ المُوقِنِینَ" (سورۃ الانعام آیت نمبر 76) ایک لاکھ مرتبہ چالیس یوم میں یعنی روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ایک وقت مقرر پر پڑھا جائے۔ عمل یکم محرم کو شروع کیا جائے۔ اور دوران ریاضت بخور (اگر کی سیاہ لکڑی) کا روشن کریں۔ آخری یوم ایک سونے کا دینا غیب سے ملے گا۔ پس یہ دینا اور سونے کا وہ سکہ جس پر عمل پڑھا ہے دونوں کو اپنے پاس محفوظ رکھ۔ جب ضرورت ہو کسی قیمتی چیز کو اُچک لینے کی اُس چیز کی طرف اشارہ کریں اور آیت کو سات مرتبہ پڑھ اور ایک مرتبہ پڑھ "یَاشَاهُوتَ یَا عَدُوتَ" پس وہ چیز تمہاری جیب میں آجائے گی۔

بخیل اور کنجوس آدمی کے مال کو اپنی طرف کھینچ لینا

ایک سونے کا سکہ لے کر اُس کے ایک طرف "بَرفَاسِ" اور دوسری طرف "شَرمُوشِ" کندہ کریں۔ پھر اُس پر عزیمت دھروشیہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اور اکیس یوم تک مسلسل ریاضت کریں۔ ریاضت کے دوران لوبان کا بخور روشن رہے۔ ریاضت مکمل ہونے پر سونے کے سکہ میں ایسی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ جب بھی سکے پر سات مرتبہ عزیمت دھروشیہ پڑھ کر دم کریں اور آخر میں ایک مرتبہ "حَلَبِ مَالُ زَرَ یَابَرفَاسِ یَاشَرمُوشِ" تلاوت کریں۔ اور اُس کا دل میں تصور کریں۔ پس وہ چیز آپ کے پاس ہوگی۔

عفاریت کے ذریعے کوئی چیز اُچک لینا

مندرجہ ذیل عزیمت ہر نماز کے بعد پانچ سو (500) مرتبہ تلاوت کریں اور چالیس یوم تک مسلسل ریاضت کو جاری رکھیں۔ عمل کے دوران بخور (اگر کی سیاہ لکڑی) اور لوبان کا روشن کریں۔ چالیسویں یا اکتالیسویں روز اس عمل کی عفاریت تمہارے سامنے حاضر ہوگی۔ پس اُس سے چیزیں اُچک لینے کا عہد لیں۔ جب ضرورت جو سات مرتبہ عزیمت پڑھ اور اپنا مقصد عفاریت کو بتادے جو چیز چاہیں گے تمہارے لیے عفاریت وہی چیز اُچک لائے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

"یَامَیمُونُ الاَسوَدُ وَیَامَیمُونُ الطَّیَّارُ وَیَا مَیمُونُ الاَزرَقُ اِعمَلُوا اَیُّهَا العَفَارِیتُ یَخطَفُ(مقصد) بِحَقِ نَوہَ نَمُوہَ۔ نَمُوشَلخِ وَعِبرُودُو طِیفُوغِ۔ یَابَرِیهَا وَ مُسلَقِیمُ سَخِّرلِی هٰذِهِ المُلُوکَ۔"

دفن شدہ جادو اور تعویذات کی جگہ معلوم کرنا

جب کسی جگہ جادو تعویذات دفن ہوں اور آپ نکالنے کا ارادہ کریں تو ان آیات کو ایک تانبے کے کٹورے پر لکھیں اور اُس میں پانی ڈال دیں اور اوپر صاف رُومال رکھ دیں۔ اور پھر سات مرتبہ اُس پر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔ پس وہ تانبے کا کٹورا چلنا شروع

ہو جائے گا اور اُس جگہ پانی گرا دے گا جہاں جادو تعویذات دفن ہوں گے۔ اگر وہاں جادو نہ ہوگا تو
واپس ہوگا اور پانی انڈیل دے گا۔ کٹورا میں لکھنے والی آیات یہ ہیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَیٰقَوْمَنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ تا مُبِیْنٍ۔ تک پھر یَوْمَ
نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا پھر اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ
رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی سے سَعْیًا۔ تک
اور عزیمت پڑھنے والی یہ ہے۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ مِنَ اللّٰہِ
وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ
الرُّوْحَانِیَةُ وَالْمُلُوْکُ الْاَرْضِیَةُ الطَّاهِرَةُ بِحَقِّ اللّٰہِ وَ بِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰہِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰہِ وَ
بِسُلْطَانِ اللّٰہِ وَبِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ خَیْرُ
خَلْقِ اللّٰہِ وَ اِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ تَبَارَکَ اِسْمُ اللّٰہِ وَجَلَّ ثَنَاؤُهٗ وَجَلَّتْ قُدْرَتُهٗ۔

سحر جادو تعویذات کو حاضر کرنا

جب سحر جادو تعویذات کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو ایک سفید تانبے کی چھوٹی دیگ لے کر
اُس کے باہر اوپر کی طرف اٹھائیس اضمار الحروف لکھ اور اندر گلے کے یہ آیت تحریر کریں۔
"وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّکَانٍ قَرِیْبٍ" (سورہ سبا، آیت نمبر 51)
پھر سفید نیا کپڑا لے کر اُس دیگ کے منہ پر اُس کی گردن تک باندھ دیں۔ اور لوبان کا بخور روشن
کریں۔ پھر مندرجہ ذیل دعوت تلاوت کریں یہاں تک کہ تو سنے گا دیگ سے باریک سی آواز پس
جب آواز سنائی دے تو سفید کپڑے کو کھول دیں پس سحر جادو تعویذات سب کو دیگ کے اندر حاضر
پائے گا۔ سحر جادو تعویذات کی حاضری کا یہ عمل نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ ہمیں بڑی
کوشش و محنت سے حاصل ہوا ہے۔ اس دعوت کو عاملین و کاملین دعوۃ الاحراق اور جامعۃ
القبائل الجنات کے نام سے جانتے ہیں۔ پڑھنے والی دعوت یہ ہے۔
"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ مُسْرِعِیْنَ

طَائِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَزِیْمَةٌ مِنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰی کُلِّ جَانٍّ وَجِنِّیَّةٍ وَ شَیْطَانِیَّةٍ وَمَارِدٍ
وَمَارِدَةٍ وَغِیْلٍ وَغِیْلَانِیَّةٍ مِنَ الدَّنَاهِشَةِ وَالْاَبَالِیْسِ وَالْقَطَاطِقَةِ وَالزَّوَابِعِ وَالْعَفَارِیْتِ
وَالسَّحَالِنَةِ وَالْخَوَاطِفِ وَالْمُسْتَرِقِیْنَ لِلسَّمْعِ مِنَ السَّمَاءِ وَالنَّوَاصِیْنَ تَحْتَ الثَّرٰی
صَغِیْرُکُمْ وَ کَبِیْرُکُمْ وَحُرُّکُمْ وَعَبْدُکُمْ وَذُکُوْرُکُمْ وَاِنَاثُکُمْ وَصَحِیْحُکُمْ وَاَعْمَامُکُمْ
وَبَصِیْرُکُمْ وَسُکَّانُ الْبَوَادِیْ وَالْقِفَارِ وَالْکُهُوْفِ وَالتُّلُوْکِ وَرُؤُسِ الْجِبَالِ وَمَنْ کَانَ
اَعْجَمِیًّا اَوْعَرَبِیًّا اِلَّا مَا جِئْتُمْ وَاَسْرَعْتُمْ اِلٰی مَجْلِسِیْ هٰذِهِ السَّاعَةَ وَحَلَلْتُمْ هٰذَا الظَّالِمَ
الْمُتَمَرِّدَ وَعَلٰی هٰذَا الْاٰدَمِیِّ وَاَخْبَرْتُمُوْنِیْ بِاِسْمِهٖ وَشَانِهٖ وَرَهْطِهٖ وَ مَذْهَبِهٖ وَ مِنْ اَیِّ
الْاَجْنَاسِ وَالْحَاکِمِ عَلَیْهِ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ عَنِ الْحَقِّ سِعَةً اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ یَا هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ
سَمَّیْتُ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ اُسَمِّهٖ فِیْ عَزِیْمَتِیْ هٰذِهٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ یَنْطِقُ بِهٖ رَبُّنَا فِیْ سَمَاءِ
الْغُیُوْبِ عَلٰی بُرُوْجِ السَّمَآءِ وَ مُبْتَدَأً خَلْقَ الْاَرْضِ فِیْ لُجَعِ الْبِحَارِ وَاَذْعَنَتْ لَهُ الْمَلَائِکَةُ
فَخَرُّوْ وَاللّٰہِ سَاجِدِیْنَ وَبِاَوَّلِ کَلِمَةٍ تَکَلَّمَ بِهَا الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ وَ قَهَرَبِهَا خَلْقَهٗ حِیْنَ
اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ حَمِدَ نَفْسَهٗ بِنَفْسِهٖ قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ وَقَالَ لِکُلِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ
کُنْ فَیَکُوْنُ وَاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا
اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَزَلْزَلَتْ بِهِ الْاَقْدَامُ وَتَدَکْدَکَتْ بِهِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَارْتَفَعَتْ بِهٖ وَمِنْهُ الْاَجْسَادُ وَخَرِصَتْ مِنْهُ الْاَلْسُنُ وَاقْشَعَرَّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
وُجُوْهُ الْخَلَائِقِ لِعَظْمَتِهٖ وَخَضَعَتْ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَرَّتِ الْجِبَالُ الصِّلَابُ لِهَیْبَتِهٖ
وَاَقَرَّتْ جَمِیْعُ الْخَلَائِقِ بِرُبُوْبِیَّتِهٖ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعَاشِرَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْاَعْوَانِ اَوَّلُکُمْ وَاٰخِرُکُمْ
تَحْضُرُوْنَ السَّاعَةَ وَتَتَوَکَّلُوْا بِهٰذَا الْعَاصِیِ الْمُتَمَرِّدِ اَیْنَ مَیْمُوْنُ الْفَحَّاصُ اَیْنَ اَبُوالْوَلِیْدِ
صَاحِبُ الْعَذَابِ اَیْنَ یَخِیْلِیْتُ السَّیْفِ اَیْنَ بِحَلْقِ النَّصْرَانِیِّ السَّحَابِیِّ السَّیْفِ فَقَرْقَرُوْ
کُتُفُوْهُ وَاَوْثِقُوْهُ وَاَعْلِمُوْهُ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَةِ خُذُوْهُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عِبَادَهٗ

لصّالحِین آمین یا ربّ العَالمِین۔

تَقدّم یا مُذھِبُ اِلی بَسدَطِی ھذا وَ اَنتَ یا مُرّۃُ وَانتَ یا مَیمُودُ وَانتَ یا دَشھَشِ وَانتَ یا مَھیا کَلِ اَنتُم وَ خُدّامُکُم وَاَعوانُکم فَاِنْ اَبَیتُم وَعَصَیتُم رُجِمتُم بِشِھَابٍ ثَاقِبٍ وَشِھَابٍ مُبِیْنٍ وَاَجِیبُوا بَارَکَ اللّٰہِ فِیکُم وَاعِینُونِی علی ھذَا الْمُتَمَرِّدِ عَلی اللّٰہِ عَزّوَجَلّ وَ اقنَعُوھُم اِنَّھُم مَسئُولُونَ۔

جنات کو حاضر کرنے کے لیے

جب کسی فرد پر جنات کے اثرات ہوں۔اور طرح طرح کی امراض میں مبتلا رہتا ہو، اور جنات کسی طرح حاضر نہ ہوتے ہوں تو ایسے مریض کے لیے ایک مرتبہ مندرجہ بالا دعوۃ الاحراق تلاوت کریں اور ایک مرتبہ اسمائے سلیمانیہ تلاوت کریں جنات مریض کے بدن میں حاضر ہو کر جل جائیں گے۔اسمائے سلیمانیہ یہ ہیں۔"مُشلمُوۃُ۔ وَوَصِیل۔ وَایَاہ۔ لَامُونَافِیۃ۔کَمُودَا۔یَاوہ۔ اَجِب اَیُّھَا المَلکُ الاَعظَم شرنَاطِیل۔بِحَقِّ ھذِہِ الاَسمَاءِ الّتِی خَلَقَکَ اللّٰہُ مِن لَمعَانِ نُورِھَا وَاحضُرلِی (نام مریض وآسیب زدہ) اَلرُّوح اَسرَعُ مِنَ البَرقِ وَکَلَمحِ البَصَرِ۔

کشف کی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے

جب کسی بھی امر کے لیے کشف کی ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل اسمائے شریفہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء پڑھا جائے۔پہلے ہی ہفتہ میں ہلکی ہلکی آوازیں آنا شروع ہو جائیں گی مگر اُن کی سمجھ نہ آئے گی۔دوسرے ہفتے میں آوزیں معلوم ہوں گی اور صاف ہوں گی مگر کون سی زبان ہے یہ سمجھ نہ آئے گی۔تیسرے ہفتے دُور دراز کے مناظر نظر آنا شروع ہوں گے کچھ دیکھے ہوئے اور کچھ اَن دیکھے مناظر ہوں گے۔چوتھے ہفتے مناظر اور آوازوں کی سمجھ آنا شروع ہو جائے گی۔پانچویں ہفتے میں کشف کھل جائے گا۔ماضی اور مستقبل کے بارے میں آگاہی ہوگی۔یہ صلاحیت کرامت سے کم نہیں ہوا کرتی۔عمل سے قبل تزکیہ نفس ضروری ہے۔اس لیے کسی کامل

مرشد سے بیعت کر کے پہلے تزکیہ نفس کریں پھر اس عمل کی ریاضت کریں تو کلی کامیابی ہوگی۔

اسمائے شریفہ یہ ہیں۔"اَغلیُوب۔اَغلایُوب۔اَغیل۔تَام۔تَمُوم۔صَبینا۔اَیُوم۔فَوم۔فَاقِم۔بَھشِ۔یُوفَاتِ۔مَحصِیَۃ۔یَا عَلِیمُ عَلِّمنِی یَاخَبِیرُ اَخبِرنِی یَا کَاشِفُ اَکشِفنِی مِنَ الاُسرَارِ غَیبِ۔

عمل کشف القلوب یعنی رُوحانی وائرلیس

بعد ہر نماز یَا ھَادِیُ یَا خَبِیرُ یَا مَتِینُ یَا عَلّامَ الغُیُوب۔ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔اور سجدہ میں اِلّا یَعلَمُ من خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیفُ الخَبِیرُ۔ تین بار تلاوت کریں۔اور پھر کہیں (اے اللہ آسمان وزمین کے خزانے مجھ پر کھول دے) انشاءاللہ صرف سات روز کے اندر زمین و آسمان کے حالات منکشف ہو جائیں گے۔وائرلیس کی طرح خبریں دِل پر اترا کریں گی۔اگر پورا ماہ رمضان عمل جاری رکھیں تو خوب ہے۔

کاغذ کو کرنسی نوٹ میں تبدیل کرنا

جب کاغذ کے روپے بنانے کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جمعۃ المبارک کا روزہ رکھیں اور اور افطار کسی غیر رُوحی چیز سے کریں۔دودھ گوشت اور ترک حیوانات سے مکمل پرہیز کرتے ہوئے۔نماز مغرب کے بعد چالیس کاغذ اُس کرنسی نوٹ کے برابر کاٹ کر ایک نوٹ اُن کے نیچے اور ایک نوٹ اُن کے اُوپر رکھ دے اوپر نیچے شیشے کا ٹکڑا رکھ کر اچھے طریقے سے باندھ دے اور اسے اپنی جائے نماز کے نیچے رکھیں اور پھر عمل کو پڑھنا شروع کریں اور بخور جاوی اور لوبان کا روشن کریں۔نماز فجر تک اپنے عمل کو جاری رکھیں۔پس نماز فجر ادا کرنے کے بعد اُسے اُٹھا کر دیکھے تمام کاغذ روپوں میں تبدیل ہو چکے ہوں گے۔اگر پہلی رات ایسا نہ ہوں تو دوبارہ ایسا ہی کریں سات یوم تک مسلسل اور روزانہ نماز فجر کے بعد دیکھیں۔ساتویں یوم مراد حاصل ہو جائے گی۔پڑھنے والا عمل یہ ہے۔"یَا اَعمَادَائِیلُ دَرِیرَۃُ وَدَرَارِشِ۔ھَم لَیوۃُ جَاخَادَملِیوۃُ۔اَجِب یَا اَعمَادَائِیلُ وَیَا عَمھَائِیلُ وَبَدِّلْ ھذَا الکَاغِذ بِکَرنسی عَلی سِکّہ رَائِجِ الوَقتِ وَھذَا

مُلکِہٖ ھذا کَاعْدَۃِ قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْراً۔

حاضرات وتسخیر بابا عبدالرحمن

نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔اور بعد از نماز عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر عمل کرنا ہوگا۔دوران عمل طہارت و پاکیزگی کا خیال رکھیں۔قبلہ سمت سامنے والی دیوار پر سفید چادر لگادیں۔اس کمرے میں گلاب کے پھول رکھیں۔روزانہ کی تعداد عمل 406 مرتبہ ہے اور اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنا ہوگا۔دوران ریاضت دیوار پر لگی سفید چادر پر اپنی نظر اور توجہ رکھیں۔عمل کے ابتدائی دنوں میں عامل کو چادر پر پرچھائیاں اور سائے سے نظر آئیں گے۔اور پھر آہستہ آہستہ واضح ہو جائیں گے۔اور پھر بابا عبدالرحمن حاضر ہوں گے۔بعض اوقات عمدہ قسم کی خوشبو بھی آتی ہے جو کامیابی کی دلیل ہے۔اکیس یوم کا عمل ہے۔آخری دن اگر باباجی حاضر نہ ہو تو اقامت نماز والی بعد از عمل چند مرتبہ کہیں فوراً حاضری ہو جائے گی۔مداومت کے طور پر روزانہ اکیس مرتبہ عمل کو پڑھتے رہیں۔اور جب حاضری کرنا مطلوب ہو تو سفید چادر پر نظر مرتکز کر کے درود پاک کے ورد کے ساتھ عبارت عمل اکیس مرتبہ تلاوت کرنے سے حاضری ہوگی۔جو پوچھنا ہو پوچھ لیں اور شرعی حدود میں رہ کر آپ کے جائز کام بابا عبدالرحمن کریں گے۔جب بھی حاضری کریں۔چند گلاب کے پھول ساتھ رکھیں۔اور بعد ازاں شکریہ کے ساتھ باباجی کو رخصت کردیں۔عبارت عمل یہ ہے۔

"یا اللہ یا رحیم یا رحمٰن۔مشکل میری سب کردے آسان۔بحکم حضرت سلیمان۔حاضر ہو بابا عبدالرحمٰن۔"

ابا الکلب کی وقتی حاضری کا خاص طریقہ

یہ خادم خفیہ چیز کو ظاہر کرتا ہے۔جادو کی حاضری،کسی پر بخار مسلط کرنا،جگہ اور گھر خالی کرنا،وصل وفراق پیدا کرنا،خون جاری کرنا،کسی پر بیماری مسلط کرنا۔ایسے تمام کاموں میں عامل کی مدد کرتا ہے۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں منگل یا بدھ کے علاوہ کسی بھی دن شروع کر سکتے ہیں۔مدت عمل تین سے پانچ یوم ہے جب بھی حاضر ہو یا تیسرے دن پرچھائیں سے آئے تو بعد ازاں پڑھائی جو کام ہو اُسے کہ دیں۔کہ

"جاؤ میرا یہ کام کردو تھوڑی سی تفصیل بھی بیان کردیں"

عمل پڑھتے وقت لوبان جلائیں ایک کتا حاضر ہوگا۔بعض اوقت کتے کی پرچھائیاں ہی نظر آتی ہیں۔اور بعض اوقات کتا سرخ آنکھیں نکالے گھورتا ہوا حاضر ہوتا ہے۔عارضی حاضری کے لیے تین سے پانچ یوم عمل پڑھنا ہوتا ہے اور روزانہ عمل کی عبارت ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔جب کبھی دوبارہ ضرورت ہو تو پھر حسب سابق اسی طرح ریاضت کریں۔جو کام کہیں گے فوری کردے گا۔عبارت عمل یہ ہے۔

شَرْیُوْدِ۔شَرْیُوْدِ۔بَنُوْخِ۔بَنُوْخِ۔عَاجُوْلِ۔عَاجُوْلِ۔طَمْیُوْلِ۔طَمْیُوْلِ۔اَقْبِلْ یَا اَبُوْ الْکَلْبِ وَاُحْضُرُوْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَاھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

اگر آپ مستقل تسخیر کرنا چاہیں تو اس کے لیے ہماری دوسری تصنیف "مصباح الارواح" کا مطالعہ فرمائیں جو تسخیر ارواح کے لیے ایک جامع کتاب ہے جس میں کافی سارے اعمال تسخیر ارواح کے تفصیل سے درج کئے گئے ہیں۔اور ان اعمال سے متعلقہ تمام تر معلومات بھی ساتھ درج کردی گئی ہیں۔

حاضری گربہ سیاہ

مندرجہ ذیل اسم کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ ایک ہفتہ تک تلاوت کریں۔اور پڑھتے وقت لوبان کندرہ اور کف مریم کا بخور روشن کریں۔ہفتہ کی رات سے شروع کریں۔آئندہ ہفتہ کی رات آپ کے سامنے گربہ سیاہ ظاہر ہوگی جو انسانی زبان میں گفتگو کرے گی۔پس استعمال کریں آپ اُسے یہ صرف شر کے کاموں کو فوراً سرانجام دے گی۔روزانہ پڑھنے والا اسم یہ ہے۔

"سُلسُلعکمشِ ۔ لَاشِ۔"

حاضری گربہ سیاہ کا دوسرا طریقہ

مندرجہ ذیل اسم کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ ایک ہفتہ تک تلاوت کریں۔ اور پڑھتے وقت لوبان کزبرہ اور کف مریم کا بخور روشن کریں۔ ہفتہ کی رات سے شروع کریں۔ آئندہ ہفتہ کی رات آپ کے سامنے گربہ سیاہ ظاہر ہوگی جو انسانی زبان میں گفتگو کرے گی۔ پس استعمال کریں آپ اُسے یہ صرف شر کے کاموں کو فوراً سر انجام دے گی۔ کیونکہ فساد کے علاوہ اسے کوئی کام نہیں ہے۔

روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں۔ "ھیطل۔ سیطوس۔ طیطوس۔"

حاضری مرد سیاہ فام

روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کی تلاوت کریں۔ آٹھ راتوں تک مسلسل مگر آٹھویں رات کو دو ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ آٹھویں رات کسی بھی وقت ایک سیاہ فام آدمی چیخ مارے گا اور آپ کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔ آپ تو ہرگز ڈر خوف نہ کھائیں۔ بلکہ کہیں کہ آپ کے ہاتھ میں جو انگوٹھی ہے۔ وہ مجھے دے دیں۔ پس وہ کچھ شرائط پر آپ کو انگوٹھی دیدے گا۔ وہ انگوٹھی خالص سونے کی منقش ہوگی۔ جب اُس مرد سیاہ فام کو حاضر کرنا چاہیں تو اُس انگوٹھی کو آگ کے قریب کریں۔ اور اسماء کی تلاوت کریں۔ پس مرد سیاہ فام چیخ مار کر حاضر ہوگا۔ اور خیر و شر کے کاموں میں مدد کرے گا۔ اسماء جو روزانہ آٹھ راتوں تک پڑھنے ہیں وہ یہ ہیں۔

"کرنموشلخ۔ حلنموشلخ۔"

حاضری ابوک بشکل مرد سیاہ

کسی خلوت کی جگہ روزانہ رات کو چار ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت کو تلاوت کریں۔ اور پڑھتے وقت پیاز کے چھلکوں کا بخور روشن کریں۔ اور سات راتوں تک مسلسل تلاوت کریں۔ تیسری رات یا پانچویں یا پھر ساتویں رات آپ کے سامنے دھواں سا اُٹھے گا۔ اور اس دھوئیں سے پست قد کا ایک سیاہ رنگ کا آدمی ظاہر ہوگا۔ جس کے سر پر ایک تاج نما ٹوپی ہوگی۔ وہ حاضر ہو کر

آپ سے پوچھے گا تم کیا چاہتے ہو۔ پس آپ ہاتھ لمبا کر کے اُس کے سر سے وہ ٹوپی اُچک لیں۔ اور کہیں کہ میں یہی چاہتا تھا۔ وہ ٹوپی کی واپسی کا مطالبہ کرے گا۔ مگر آپ اُسے اُس وقت تک ٹوپی واپس نہ کریں جب تک کہ وہ آپ کو متبادل کوئی ایسی چیز نہ دیدے جس سے آپ اُسے حاضر کریں گے۔ پس وہ کوئی ایسی نشانی دے گا اور اپنی حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔ پس جب ضرورت ہو اُسے حاضر کریں۔ شر اور فساد لڑائی جھگڑے نفرت عداوت کے کاموں میں معاونت کرے گا۔ مگر اللہ سے ڈرتے ہیں۔ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

"یَا صَرصَارِ یَا عَامِرُ ھٰذَا الدَّارِ حَلَفْتُكَ بِالْبَغْلَةِ وَحَافِرِ الْحِمَارِ وَحَیَاةِ اَبُوكَ اِبْلِیْسَ اللَّعِیْنِ النَّیَّارِ اِلَّا مَا كَشَفْتَ تَحْضُرُ وَحَضْرَتِیْ وَ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَاِلَّا تُحْرَقُ فِی النَّارِ وَتُحْشَرُ مَعَ الْاَبْرَارِ فِیْ جَنَّةِ رِضْوَانِ۔"

جنات کے بادشاہ کی تسخیر کا ایک نایاب عمل

جنات کے بادشاہ کی تسخیر کا یہ عمل شروع کرنے سے پہلے ترک جمالی وجلالی کے ساتھ سات یوم روزے رکھیں۔ اور پھر ترک حیوانات جلالی و جمالی پرہیز کے ساتھ اس عمل کی ریاضت شروع کریں۔ ایک خلوت کے مکان میں جو صاف و پاکیزہ ہو۔ ایک مربع کھینچ کر کھلا سا حصار بنائیں۔ مربع کے چاروں کونوں پر چار فولادی میخیں گاڑ دیں۔ اور بخور جلائیں۔ پھر روزانہ نماز عشاء کے بعد عزیمت کو تین ہزار اکسٹھ (3061) بار پڑھیں۔ اور سوائے رفع حاجت کے حصار سے باہر نہ نکلیں۔ اگر چوبیس گھنٹوں میں ایک یا دو بار حصار سے باہر نکلیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اور عبارت عمل پڑھنے کے بعد روزانہ اکسٹھ (61) مرتبہ سورہ جن کی تلاوت کریں۔ اور ہر روز دو رکعت نفل ادا کریں۔ اکیس یوم تک مسلسل ریاضت کو جاری رکھیں۔

جب ریاضت کرتے ہوئے سات یوم گزر جائیں گے تو آٹھویں روز ایک اژدھا ظاہر ہوگا۔ اور عامل کو سخت خوف ناک صورت سے ڈرائے گا۔ لیکن خوف نہ کھائیں۔ اور عامل کی طبیعت میں خوف آنا عامل کے حق میں موت کے مترادف ہے۔ اگر ذرہ بھر بھی خوف پیدا ہوا تو

بس خاتمہ ہے۔اس لیے لازم ہے کہ ہرگز ہرگز خوف نہ کھائیں۔اور دل کو مضبوط رکھیں۔اور زیادہ توجہ سے عبارت عمل کو پڑھتے رہیں۔بعدازاں روزانہ اسی قسم کے خوف ناک نظارے نگاہوں کے سامنے آتے رہیں گے۔کبھی ہاتھی کبھی شیر اور کبھی خوف ناک دیو اور جنات کے جھنڈ کے جھنڈ خوف ناک صورتیں لیے ہوئے سامنے آئیں گے۔اور ایسے محسوس ہوگا جیسے کہ مکان کی چھت ابھی گر پڑے گی۔مگر آپ بالکل خوف نہ کھائیں۔کیونکہ ایسا حقیقت میں کچھ بھی نہ ہوگا۔بعض اوقات شیر منہ پھاڑ کر حصار کے قریب بھی آجاتے ہیں۔اژدھے منہ پھیلاتے اور منہ سے آگ پھینکتے ہیں مگر یہ سب ڈرانے کی باتیں ہیں۔ان کی طرف توجہ نہ کریں۔جب مسلسل ریاضت کرتے ہوئے اکیسواں روز آئے گا تو نمونہ حشر برپا ہوگا۔اور تخت جواہر نگار اور یاقوت پر جنات سوار ہوں گے اور ایک ہزار جنات برہنہ تلواریں ہاتھوں میں لیے دکھائی دیں گے۔مگر عامل کے لیے ضروری ہے کہ عبارت عمل کو اور توجہ سے پڑھے اور ان مناظر میں نہ کھو جائے۔اگر عبارت عمل کی تعداد مکمل ہوجائے تو سورہ جن کی تلاوت کرتا رہے۔پھر جب تمام لشکر جنات آکر کھڑا ہوجائے گا تو ہر ایک سردار اپنی اپنی جگہ کھڑا ہوجائے گا۔سب سے آخر میں جنات کا بادشاہ اپنے یاقوتی تخت پر سوار ہو کر آئے گا۔اور اُس کے تخت کو چار قوی ہیکل دیو اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔پھر تمام جنات بادشاہ کو سلامی دیں گے۔پھر بادشاہ جنات عامل کو مخاطب ہو کر سوال کرے گا۔اے شخص تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کہے کہ میں آپ کو اپنے قبضہ تصرف میں کرنا چاہتا ہوں۔اور جو کام میں بتاؤں وہ تجھے ضرور کرنا ہوں گے۔شاہ جنات کچھ شرائط پر اطاعت قبول کرے گا۔اور نشانی بھی دے گا۔اور عہد کرے گا کہ میں تمہاری خدمت میں حاضر رہوں۔جب بھی ضرورت ہو مجھے فوراً طلب کریں۔ پھر جب ضرورت ہو شاہ جنات کو حاضر کریں اور اپنے کاموں میں معاونت حاصل کریں۔روزانہ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَبْنَائِکُمْ وَاِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ طٰھِرٍ وَنَافِبٍ عَھْدِ طُوْرِیْثَا۔عَلُوْثَاثٍ۔عَلْشَھْدُوْشٍ۔طُوْطِیَاثٍ۔ھَلْطُوْثٍ۔طُوْلِشٍ۔

فَضُفَرُثٍ۔وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاعَبْدَ الْقَاھِرِ الْجِنِّی وَیَاعَبْدَالرَّحْمٰنُ الْجِنِّی بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَبِعِزَّۃِ وَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ طَاعَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْعَزِیْمَتِ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ یَا مَالِکَ الْاَرْوَاحِ الزَّھَادُ وَالْجِنِّ یَااِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَیَااَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 12

باب الطلسمات عجیبہ

اس باب میں

ابن عربی

اور

ابن سیناء

کے طلسمات درج کئے گئے ہیں۔

تیس طلسمات منسوبہ ابن العربی وابن سیناؒ

ابن عربی اور ابن سینا نے اپنے رسائل میں ان تیس طلسمات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ یہاں پر ہم ان طلسمات کو تفصیلاً تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین ان سے عظیم فوائد حاصل کرسکیں۔

1۔ اس طلسم کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھیں۔ جاوی اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ نیز گیارہ مرتبہ دعوت کی تلاوت کریں۔ پھر اس ہتھیلی سے جس کو بھی آپ چھوئیں گے وہی آپ کی اتباع کرے گا۔ یقیناً فرطِ محبت سے دیوانہ ہوجائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

||||٩ ط ط ٣ ٧ ٩ ||||
٩ ١ ١ ١ ١ ١ ١ ٩ ١ ٨ ٨ ٤ ٧ ٩
٩ ١								٩ ١ ١ ١ ٩								٩		٩

2۔ زعفران اور گلاب سے کاسہ پر لکھیں پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پھر اس پانی پر گیارہ مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اس پانی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئیں۔ پھر آپ جس سے بھی مخاطب ہوں گے یا جس سے سلام لیں گے۔ وہی آپ کا مطیع ہوجائے گا۔ حتیٰ کہ فرطِ محبت سے پاگل ہوجائے گا۔ اور ایک ساعت کی بھی جدائی برداشت نہ کرے گا۔ یا اسی طرح لکھ کر پلائیں تو بھی مطلوب مجنون بن جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

م ہ مہ مہ // مہ مہ ١ ١ ١ ١

3۔ اس طلسم کا تعلق عجائباتِ روحانیات سے ہے۔ اسے کاسہ پر تحریر کریں پھر اسے پانی سے دھودیں اور قسم کو گیارہ مرتبہ تلاوت کریں اور اس پانی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئیں جس کے پاس بھی جائیں گے۔ اور جس مقصد کے لیے بھی جائیں گے۔ وہ فوراً پورا کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

١١٣ـ١١٣ـ١١٣ـ١١٤ـ١٣ـ٦١١١١٣ـ١١١ـ
١٦ـ١٦١١ـ١٦١١ـ١١١٣ـ١١٣٥ـ١١٣٥ـ١١٣ـ

4۔ اس طلسم کا تعلق بھی عجائبات سے ہے اسے شمع اسکندرانی پر تحریر کرکے روشن کریں

اور عمل کا بخور جلائیں۔ نیز گیارہ مرتبہ عزیمت تلاوت کریں ابھی تعداد پوری نہ ہوگی کہ مطلوب حیران ہوکر حاضر ہوجائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

١٩:١١١_٥٤٩٣_٥٩_ف ٤١١١ ءُزر١٣
اسم ءُہ ب احضرو ازاتم حصرة ءُ اااا
١٤٠ هة اااا٧٦ ورر١٣ك ل مافيتة ع الدف اع ر١٠٩
وتكلوا ياخدام هذاالطلسم وهيجوا كذا بمحبة كذا

5۔ اس طلسم کو کاغذ پر تحریر کر کے اس میں لوبان رکھ کر شب جمعہ کو جلائیں۔ اور اس پر اکیس مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

هه مممم ههههه ل ل م م ٧٧م م
وتكلوا ياخدام هذاالطلسم وهيجوا كذا بمحبة كذا

6۔ اس طلسم کو سات عدد کاغذوں پر تحریر کریں۔ ان میں تھوڑا تھوڑا لوبان رکھ کر ایک ایک کر کے جلائیں۔ اور ہر کاغذ پر تین تین مرتبہ عزیمت تلاوت کریں مطلوب محبت میں بے قرار ہوکر حاضر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

م م مه مه ٤_٧٣_٥٥٥٥٥١ و و

7۔ اپنی ہتھیلی پر اس طلسم کو لکھیں۔ ہتھیلی کے نیچے بخور جلائیں اور گیارہ مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اس ہتھیلی سے جس کو بھی چھوئیں گے۔ وہی آپ کی اتباع کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

بکلکوا اااا //// طراها اه اهاه اه اا
وتكلوا ياخدام هذاالطلسم وهيجوا كذا بمحبة كذا

8۔ نیک ساعت میں جس دن چاہیں یہ طلسم کاغذ پر لکھیں پھر درخت انار پر معلق کردیں۔ اور اکیس مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اس طلسم کو پاس رکھیں اور جس کے بھی مخاطب

ہوں گے وہ آپ سے محبت سے پیش آئے گا۔ اور ہر حاجت پوری کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

٥١١٩ ااااا١١١٨ ٤٤ ١١١ ٥ا١٤١ الا وااها
٥اا ٤ ااا١٦ وو ٥ اا٥ ٩ ح٢ م م ٤ ١٤١ الح
وتكلوا ياخدام هذاالطلسم وهيجوا كذا بمحبة كذا

9۔ روئے زمین پر اس کی مثال ہی نہیں ملتی کہ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر معلق کردیں۔ پھر اکیس مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اسے لے کر شہر سے باہر چلے جائیں۔ جو بھی کتا سب سے پہلے ملے اسے کھلادیں۔ تو مطلوب دیوانہ ہوجائے گا۔ اور لمحہ بھر بھی جدائی برداشت نہ کرسکے گا۔ طلسم یہ ہے۔

عروق X٨١١٩ ع صح فوه بمحبة هو كلم مه مه مم
اط ط ١١١_١١١_١١١_ولاسماء معمو
بحق هذه الاحروف والاسماء ان تحليوا وتهيجوا كذا

10۔ یہ بھی عجائبات سے ہے۔ اسے آئینہ پر لکھ کر پانی ڈالیں اور اکیس مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ اور یہ پانی مطلوب کو پلائیں وہ نارِ محبت میں جل جائے گا۔ اور لمحہ بھر بھی آپ کے بغیر نہ رہے گا۔ طلسم یہ ہے۔

٣٣٣_٨٦٤_٨٦٣_٤٩٣_٨٦٤_سراك لا
١١_٩٩_٨٧_مہ مہ مہ مہ بغطهطليع
وتكلوا ياخدام هذاالطلسم وهيجوا كذا بمحبة كذا

مندرجہ بالا دس طلاسم میں جو عزیمت پڑھی جائے گی وہ یہ ہے۔ جس طلسم کے ساتھ جتنی مرتبہ عزیمت کی تعداد تحریر کی گئی ہے اُتنی مرتبہ ہی پڑھی جائے گی۔

عزیمت

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لو انزلنا ھذا القران علی جبل الی قولہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیکم یاخدام اسماء اللہ الکرام بحق ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام الی قولہ وھوا العزیز الحکیم اقسمت علیکم بجلال اللہ یا خدام اسمائہ ان تقضوا حاجتی وتجیبوا دعوتی بعزۃ الربوبیۃ وعظۃ، الالوھیۃ وبحق ذاتہ المنزھۃ عن الکیفیۃ ادعوکم باللہ الحی القیوم ذی المحابۃ المتجلی بالکبریائہ والنور الذی ظھر بارادتہ من اشراق بھاء نورہ الکریم علی جبل طور سیناء فانھد وتدکدک وخر موسٰی صعقاً لجلال ھیبتہ وخرت الملائکۃ سجداً فی السمٰوات وتحت العرش وفی الھواء طائفین مرعوبین من عدۃ قھر ھیبتہ الجلیلۃ طائفۃ لاسمائہ الحسنٰی وصفاتہ العلیا الطاعۃ لاسمائہ یاخدام اسمائہ ادعوکم بحق کبریائہ ھودین باروخ باشخ شماخ العالی علی کل براخ طشطین شلیش اکرایوک الہ قدوسعزیز قدیم باروخ عزۃ باھرۃ بعالم طیمعنا منیعا شدیدا لا رماد یا طوثا طیثا یا طوثا منیعا ویا طیطامر نیثا ویا عالم طیعوثاو یا طیطفر ذوثاہ بعزتک بابح یا ھبورا باشمخ قیوم رحیم مایوث ھولاین ھلیثا اللہ الواحد القھار این خدام اسم الرحمٰن الرحیم اجیبوا بحق من یحی العظام وھی رمیم این خدام اسم الملک القدوس السلام اجیبوا الداعی باسمائہ واعلموا ان اللہ عزیز ذو انتقام این خدام اسمہ المومن المھیمن العزیز الجبار اجیبوا طائعین بنور الانوار وسر الاسرار این خدام اسمہ المتکبر این خدام اسمائہ الخالق الباری المصور اللہ ۳ء سطمت خورق بوارق نورہ علی من سمع اسمۃ وعصاہ دعوتکم لخدمتی واسعو الطاعتیایھاق الخدام الطائعین بجلال من امرہ بین الکاف والنون اللہ اکبر ۳ء من اطاعۃ فقد نال رضاہ ومن عصی الداعی باسمائہ قتل بسیف ما امضاہ سبحانہ اللہ ما اسرع براھین اسمائہ الکرام الحمد للہ

قد اشرقت انوار ایاتہ الکرام واسمائہ العظام لا الہ الا اللہ مالک الملک ذو الجلال والاکرام اللہ اکبر بہ اجلب من الخدام من تا حروعجباً لمن یتا حزوسیوف القھر مسلولۃ علیہ وملٰئکتہ للزجر محتاطۃ بہ وسائقد الیہ فلا فرار من عونی سریحا فاقضوا حاجتی بعزۃ الابدی الابد الفرد الصمد الذی لایزول ابداً لا الہ الا ھو لم یتخذ صاحبۃ ولا ولداً انزل فی کتابہ تذکرۃ لمن اھتدیٰ قل اوح الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قراناً عجباً یھدی الی الرشد امنا بہ ولن نشرک بربنا احداً وانہ تعالٰی جدربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولداً اجیبوا وافعلوا کذا الوحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲ بارک اللہ فیکم وعلیکم۔



11۔ زنا وحرام سے بچاؤ کے لیے اسے مطلوب کے کپڑے پر لکھیں اور اسے معلق کر کے مقل ازرق کا بخور دیں۔ اور گیارہ مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اس کو سرمہ دانی میں بند کر کے مطلوب کے گھر میں دفن کر دیں۔ موکلات سے حرام سے بچائیں گے۔ طلسم یہ ہے۔

عر ر ار و الحروح لا ع رو له ده و وی او ع رط مع وس

اااام #ھے وءٔم اب ع مانعیمنع کذا عن الزواج والحرام

12۔ جمعرات کے روز مرغی کے انڈے پر لکھیں۔ پھر اس پر نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں پھر اسے کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ تو مطلوب کا نکاح نہ ہو سکے گا۔ اگر نوے یوم تک انڈہ وہاں دفن رہے گا تو کبھی بھی اُس کا نکاح نہ ہو سکے گا۔ طلسم یہ ہے۔

یا داودو الهرب ـ یا داودو الهرب ـ یا داودو الهرب ـ
ججججججججج ـ عععععععععع ـ هههههههههه
اه اه اه ـ ضطلكهششهو ـ صمدلامومومہ سعر ۱۹۲ ـ
سعهاام ان ع ا☆ م ا ن ع

13۔ لوح سرب پر لکھ کر بخور دیں۔ اور نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اسے مطلوب کے گھر کی دہلیز میں دفن کر دیں۔ ہمیشہ کے لیے زواج سے بندش ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔

مهمطعفممه مہ ممم ☆ وسرع ومححح
لایزاولایهاوالتوکل قبل لایزول

14۔ اسے کاغذ پر تحریر کر کے اس پر نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ جس عورت کے گلے میں ڈال دیں گے وہ کبھی بھی نکاح ثانی نہ کر سکے گی۔ طلسم یہ ہے۔

فطه مه م م م مه مه کد ۷ توکلوا یاخدام هذاالطلسم واعقدوا ۳۱۶۷ کذا

15۔ جمعرات کے دن مرغی کے انڈے پر تحریر کریں پھر اس پر نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں بخور دیں اور پھر اسے ٹھنڈی جگہ دفن کر دیں۔ انشاء اللہ مطلوب زندگی بھر نکاح نہ کر سکے گا۔ طلسم یہ ہے۔

مه ۹ ح ح ح حح ههههه الع واه ۷ء کیطر رهلبل ـ لالیه
ولایلك یعزها ئمه کل الفتنه معسعوح حم
توکلوایاخدام هذاالطلسم واعقدوا زواج کذا

16۔ اس طلسم کو جمعرات کے دن کاغذ پر لکھ کر بانس کی نلی میں رکھ کر نو مرتبہ عزیمت پڑھ کر تاریکی والی جگہ میں دفن کر دیں۔ جب تک یہ دفن رہے گا۔ مطلوب نکاح نہ کر سکے گا۔ طلسم یہ ہے۔

م وم ٤ الار ٦ م ال ـ ٨٩١١١٤ کرح مدوصدم له هح
ها۲ ۱۰ الی ۲ قصدقه مم ۷ مکه ۷۷ ملکوتیه انسةجنیة
سماویة لایحلها انس ولاانسیة بحق قیاش ـ فاش این المانعون اجیبوا الوحا الساعة العجل

17۔ اسے کاغذ پر لکھ کر نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اسے اپنے پاس رکھیں۔ بے شک مطلوب مخل نہیں ہو گا جب تک کاغذ کو جلائیں گے نہیں۔ طلسم یہ ہے۔

ط م ل هر و ل ـ صلدل خ لخلخ یا بنت طاقوش المقدی
ذکر کذا خروج کذا دائما ااااه ☆ اا عقدا

18۔ لوح رصاص یا لوح سرب پر تانبے کے قلم سے لکھیں پھر نو مرتبہ اس پر عزیمت تلاوت کریں۔ بخور دیں پھر اسے کسی ٹھنڈی جگہ دفن کر دیں۔ بے شک ہمیشہ کے لیے ربط ہو جائے گا۔ کبھی بھی تا قیامت نہ کھلے گا۔ طلسم یہ ہے۔

حلتائیل ☆شورائیل ءٔ غورائیل ھے ثورائیل اااا روقیائیل #
وغلائیل م میخائیل آآ۔ توکلوا یاخدام ھذاالسماء ولطلاسم واعقدوا کذا عن کذا

19۔ میٹھے انار کے چھلکے پر تحریر کر کے نومرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر بخور دے کر جسے بھی چھوئیں گے وہ اسی وقت منعقد ہو جائے گا۔

ااااا ععععععع مقم و فہ حر حرھی حی سھہ مرسہ عقدت وربطت کذا عن کذا

20۔ اپنی ہتھیلی پر لکھ کر نومرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر جس سے بھی سلام لیں گے وہی مربوط ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

حسم ح ب ال و ب رز الزائیل محد حففلففل ن اہ
اہ اہ اہ اہ۔ لہ لہ لہ لہ لہ۔ بروحعع اھیاشراھیا براھیا
بدووریاسمارب ھرطل اعقدوا کذا عن کذا

مندرجہ بالا تمام طلاسم میں جو عزیمت پڑھی جائے گی وہ یہ ہے۔

عزیمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم افحسبتم انما خلقنٰکم عبثا وانکم الینا لاترجعون فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو رب العرش الکریم ھوا الغفار القھار الوھاب الرزاق الفتاح العلیم فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو رب العرش الکریم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم فتعالی اللہ الملک الحق لاالہ الا ھو رب العرش الکریم الذی امرہ نافذ من سماء الی الشرف الاعلی ثم یخدر امرہ وھو عالی رفیع المھبط فیشق الارض شقا الی الماء الموضوع علی الھواء الذی کان علیہ عرشہ الکریم العظیم فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو رب العرش الکریم والماء فتزل لہ من ھیبتہ فتمسک بقدرتہ من ھیبتہ فی غمام فوق غمام وتحتہ ھواء موضوع علی القدرۃ والقدرۃ علی العظمۃ والعظمۃ دائرۃ بالجبروت والجبروت مستجیبۃ بالحمد والحمد بالشکر والشکر بالسکینۃ والسکینۃ بالوقار والوقار بالمکوت والملکوت بیدہ الحی الدائم الذی لا یموت لہ ملک السموات والارض وھو السمیع العلیم فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو رب العرش الکریم اقسمت علیکم یاخدام اسمائہ باسمائہ دعوتی واقضوا حاجتی بھلھیوت ۲ شکلیاطخ مھنطو شیثا ۲ کھرھفیاخ شمصیصال ۲ ذریال ۲ ھملوشیاحی ۲ شھمصیص ۲ رکیاحی ۲ مشقصیر ۲ ھلادخا کذویوش ۲ بھنشار ۲ رعنصالخ ۲ ھشطوخ ۲ این خدام اسمہ الغفار القھار رب الرزاق الفتاح العلیم اجیبوا الدعی باسمائہ القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر اینما تکونو ایات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شی قدیر اجیبوا دعوتی و اقضوا حاجتی بعزۃ من لہ المجد و العظیم فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو رب العرش الکریم این خدام اسمائہ الحکم العدل اللطیف الخبیر

الحلیم العظیم فتعالی اللّٰہ الملک الحق لا الٰہ الا ھو رب العرش الکریم ارکبواجرد
العجل وجردو ابیض الظباوالا سل واقضوا حاجتی وبلغونی الامل یاخدام اسمائه
العجل العجل البدار البد اربلا مہل فصار علی الکرام العجزو والکسل والھبوط
والفشل السرعة السرعة ھدیتم الی صراط مستقیم اقسمت علیکم بالعزیز الحکیم
ھو الاول والآ والظاھر والباطن وھو بکل شیٔ علیم فتعالی اللّٰہ الملک الحق لا الٰہ الا
ھو رب العرش الکریم الساعة ۲ یا اھل القوۃ والشجاعة بمن تخصنون لاسمائه
بالطاعة وترعدون من مھابته وکبریائه الواحد الاحد الفرد الصمد الذی لم یلد ولم
یولد ولم یکن له کفوا احد یسخر الیاح وھوی الھواء فالق الحب والنوی الرحمن
علی العرش استوی یسبح له مافی السموات والارض وھو العزیز الحکیم فتعالی اللّٰہ
الملک الحق لا الٰہ الا ھو رب العرش الکریم اجیبوا دعوتی واقضوا حاجتی وھی کذا
---- بعزۃ من تحلی للجبل فجعله دکا وخر موسی صعقا من ھیبة نور جلاله
العظمی فتعالی اللّٰہ الملک الحق لا الٰہ الا ھو رب العرش الکریم فان تولوا فقل حسبی
اللّٰہ لا الٰہ الا ھو علیه توکلت وھو رب العرش العظیم۔

☆☆☆☆☆

21۔ اس طلسم کو گدھے کی ہڈی پر تحریر کر کے معلق کریں اور عزیمت کو گیارہ مرتبہ تلاوت کریں۔ بخور مقل ارزق کا جلائیں۔ پھر اسے کوٹ لیں اور مطلوب کے دروازے میں چھڑک دیں فوراً ان میں جدائی ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔

۷لح ی م ۹۱۱ ۶ ۱۱ مھھمھ ۷۱۱ط توکلوایاخدام ھذاالطلسم
بالعداوۃ والکراھیة والبغضاء بین کذا و کذا العجل الساعة الوحا

22۔ اس کو کوری ٹھیکری پر تحریر کر کے تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر بخور دیں اور ٹھیکری کو کوٹ کر مطلوب کے مکان میں گرا دیں۔ فوراً جدائی ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔

۹۱۱۹۹۱۶۱۱۹۹۸۶۹۱۱ عجلوامالفراقه
۹۱۱۹۱۱۹۱۱۹۱۱۹۱۱۹۱۱۹۱۱۹۱۱۹۱
توکلوا یاخدام ھذاالاسماء والطلام وفرقوا بین کذا و کذا

23۔ انڈے پر قطران یا سیاہ روشنائی سے لکھیں۔ پھر انڈے کو توڑ کر صاف کر لیں۔ اور اس پر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ مطلوب بیمار ہو جائے گا اور ہلاکت کے قریب پہنچ جائے گا۔ نکالنے پر درست ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

&مه م م #فه ۹لا لم ول سھمه عر برہ مام م معمه
توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء والطلاسم واسقموا ومرضوا کذا

24۔ اس طلسم کو چور کے نام کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر پھر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں اور وزن کے نیچے رکھ دیں۔ یا انار کی لکڑی پر لکھ کر تاریک مکان میں لٹکا دیں۔ مربوط ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

ھه طه ۱۱۱۱-۴۱۱۱۱-۹۱۱ط لاھه فھلا۱۱۱۱
۹۸۱۸۱۸۱۹۱۱۱۹ ھه ۶۶۱۱۱۹۱۱۱ ھھھه ولا لا

توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء والطلاسم بنفخ کذا ھیا افعلوا کذا

25۔ سفید کاغذ پر تحریر کریں پھر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے اپنے پاس رکھیں اگر آپ حاکم کے پاس جائیں گے تو وہ خیر کے ساتھ پیش آئے گا۔ اور حاجت پوری کرے گا

طلسم یہ ہے۔

عاط اا ط ۱۱۱ ك ح اح ع خ اع ھ ھ ح عہ اھح ھمح۔ح د ہ ادل
ا ااادلا الا الا رع ط ط االحجح محح ۔الا لامہ ع اااھرو لا ع عویکموس
توکلوا یاخدام ھذہ الاسما والطلاسم وعقدوا الالسن عن حامل کتابی ھذا لاینطقون الابالخیر ولصواب وبمایسرہ

26۔ کوری ٹھیکری پر تحریر کر کے بخور دیں اور تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے کوٹ کر دشمنان کے راستے میں بکھیر دیں۔ سب متفرق ہو جائیں گے۔ طلسم یہ ہے۔

اب ت ث ج ح خ د ذ رز ط ظ ك ل ہ ن و ص ع غ ف ق ولای
مومہ ھوحی قیوم حی مہ ۷ مہ طرہ مہ فعہ مومولصہ لا ھہ لوعوعم ھہ طہ مہ ٦٦٩ بھہ ھل وعصہ مہ ھہ م والتوکل

27۔ اس طلسم کو کسی پلیٹ پر تحریر کریں۔ پھر صندل اور سندروس کا بخور دیں۔ اور تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر پلیٹ میں معمولی سا سوراخ کر کے اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اسے بلندی پر آویزاں کر دیں۔ جونہی سوراخ سے پانی نکلے گا مطلوب کا خون جاری ہو جائے گا۔

طلسم یہ ہے۔

ك ھح ۷اھا ٦٣٤ تفجر فہ م عح ع ع عقش اك و۳ کہ طفرالموباطمہ یاماحہ مستعطم توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء والطلاسم وانزفوا الدم من کذا دما حاراً لاینقطع آناء اللیل واطراف النھار بقدرۃ العزیز الجبار فحرثا الارض عیوناً الی قولہ باعیننا الوحا العجل اساعۃ

28۔ اس طلسم کو سرخ کاغذ پر لکھ کر بانس کی نلی میں رکھ دیں۔ پھر موم سے سوراخ بند کر دیں۔ پھر اس پر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں اور اسے پانی میں رکھ دیں۔ بے شک مطلوب کا خون جاری ہو جائے گا۔ اگر بانس کی نلی سے طلسم نکال کر بہا دیں تو خون بند ہو جائے گا

طلسم یہ ہے۔

تکماہ مرہ۔ یابکموش۔ طفلیوش۔ ھاروش۔ قاروش۔ ارروش۔ ازریوش ۔ کیکموش۔ لالبوش غظایوش ۔ کطظلیوش ۔ عیطالوش۔ یا خدام ھذہ الاسماء واترفو الدم فرج کذا کالبحر الجاری الوحا العجل اساعہ

29۔ حسب سابق تمام عمل کریں مگر طلسم یہ تحریر کریں۔ طلسم یہ ہے۔

سلیوش۔ طھوش۔ طقیوش۔ طقطق۔ طیفقوش۔ لیوش۔ قروش
توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء والطلاسم وانزفوا دم کذا الوحا

30۔ یہ طلسم سرخ کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر اس پر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے دیوار پر لٹکا دیں۔ اور زانیہ کا دل میں تصور کریں۔ پس اُس کا خون جاری ہو جائے گا۔

طلسم یہ ہے۔

صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔
اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔
اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔
صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔

طلسم نمبر 21 سے طلسم نمبر 30 کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھنا ہوگی۔

عزیمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْشَاَ الْمَوْجُوْدَاتِ بِقُدْرَتِهٖ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَسَيُعِيْدُهَا بِحِكْمَتِهٖ مِنَ الْحَيَاةِ اِلَى اللُّحُوْدِ وَسَيَبْعَثُهَا بِاِرَادَتِهٖ لِلْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الَّذِىْ حَكَمَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ بِمَا سَبَقَ فِىْ عِلْمِ غَيْبِهٖ اَزَلِيَّتِهٖ وَجَمِيْعُ مَافِى الْكَائِنَاتِ جَمِيْعُهَا فِىْ قَبْضَتِهٖ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَنْزَلَ الْوَحْىَ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَالِى الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِىُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِى الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَاخُدَّامَ اَسْمَائِهٖ بِاَسْمَائِهٖ لَجوا مَعَالِىْ وَاقْضُوْا حَاجَتِىْ بِحَقِّ سلطيهين لخ سمهيسهيالخ طيحقالخ سحملهوخ صفصحيثالخ شمشهالخ شهيحا هطمهيلا هرهيشا هيوت القدوس التعالى خالق الخلق اجمعين لا اله الا هو الملك الحق المبين اين خدام اسمائه الغفور الشكور العلى الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم اقسمت عليكم بقول رب العالمين ولما جاء عيسى بالبينات قال قد جئتكم بالحكمة ولابين لكم بعض الذى تختلفون فيه فاتقوا الله واطيعون ان الله ربى وربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم الطائه العظام وايه الكرام فلا تخلف بعد هذا الكلام اين خدام اسمائه الحق الوكيل القوى المتين الولى الحميد المحصى المبدى المعيد دعوتكم باسمائه وباياته لقضاء حاجتى الساعة فمن تخلف عن الداعى باسمائه وعصى اسمائه فهو يومئذ من المجرمين فى عذاب جهنم خالدون لا يفتر عنهم وهم فيه مبلسون وما ظلمنا هم ولكن كانوا هم الظالمين ونادوا يا مالك

كيقضى عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مَاكِثُوْنَ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلَاقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَاءِ اِلٰهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَتَبَارَكَ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَلْمُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ الطَّاعَةَ يَا خُدَّامَ اَسْمَائِهٖ وَاٰيَاتِهِ الْكِرَامِ قوضوا خِيَامَ الْغَيْبَةِ وَارْكَبُوْا اجرء الاوية ولجوا مقاى حاجتى وَهِىَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ الوحا اَيُّهَا الْخُدَّامُ الطَّاهِرُوْنَ الطَّيِّبُوْنَ بِحَقِّ مَا اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اَجِيْبُوْا سَرِيْعًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔



کلیدرموزِ مخفی میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آبخورہ	پانی رکھنے والا مٹی کا برتن	آب نارسیدہ	جسے پانی نہ لگا ہو
ایلوا	مصبر، صبر	استخوانِ سگ	کتے کی ہڈیاں
برص	پھلبہری	بول خر	گدھے کا پیشاب
بصل	پیاز	بھوج پتر	ایک درخت کی چھال
پارچہ حریر	ریشمی کپڑا	پوست حمار	گدھے کا چمڑہ
تخم خروب	تخم خرنوب	تفاح الجان	سیب کے بیج
تخم ارنڈ	ارنڈ کے بیج	تخم حنظل	اندرائن
جاوی	لوبان	حنا	مہندی
حشیش	بھنگ	خرما	چھوہارہ
دخنہ	دھونی	رصاص	قلعی
سرب	سیسہ، سکہ	سکورہ	کورہ مٹی کا برتن
سفال گلی	مٹی کا برتن	سندروس	چندرس
سرقہ	چوری شدہ	شکر سفید	کھانے والی چینی
صندلین	صندل سرخ اور سفید	طحال	تلی
طلائی	سونے کا	عود	اگر کی لکڑی
عوسج	شجر موسیٰ	عروج ماہ	چاند کے پہلے پندرہ یوم
عرق النساء	لنگڑی کا درد	عصفور	
فضہ	چاندی	فرفیون	کلیتھی

قسط	کوٹھ	قطران	زفت رطب
کبریت	گندھک	کثرتِ طمث	زیادتی حیض
کرفس	اسی نام سے مشہور ایک بوٹی	کزبرہ	دھنیا، کشنیز
کندر	لوبان	کوزہ گلی	مٹی کا برتن
کوری ٹھیکری	کورے مٹی کے برتن کا ٹکڑا	گندنا	مشہور بوٹی ہے
مقل ارزق	گوگل	مشک	کستوری
مصبر	ایلوا	موئے سر	سر کے بال
مصروع	مرگی والا	مسحور	سحر زدہ
محسود	جس پر حسد کیا گیا ہو	میعہ سائلہ	سلارس
ماء الورد	عرق گلاب	نقرائی	چاندی
نازبو	ریحان	نسیان	بھول جانا

☆☆☆☆☆

ضمیر کی آواز۔رُوح کی پکار۔

امن و آشتی کا پیغام، خانقاهی نظام ، خانقاهی نظام۔

سکونِ قلب کا مقام ۔درگاهی نظام ،درگاهی نظام۔

تمام رُوحانی سلاسل درحقیقت اللہ تعالیٰ کی معرفت اور پیغمبرِ آخرالزمان حضرت محمد ﷺ کے دربار تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔اس راستہ کا نام طریقت ہے۔دنیا بھر میں تقریباً دوسو سے زیادہ رُوحانی سلاسل جاری وساری ہیں۔

یادرکھیں!

علم بغیر درست تربیت کے مثبت طرزوں میں فائدہ نہیں پہنچاتا، آپ کسی فرد کو کتنا ہی علم سکھادیں، اگر اس فرد کی تربیت صحیح نہیں ہوسکتی ہے تو وہ علم اس کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ پہلے تربیت ہوگی پھر علم ہوگا۔

سلسلہ عالیہ :قادریہ ،چشتیہ ،قلندریہ ،ابوالعلائیہ ،منعمیہ ،جھانگیریہ

کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ یہ ہے انسان کو محض آسائش وزیبائش کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔اس کی زندگی کا اولین مقصد یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق ومالک اللہ تعالیٰ کو پہچانے اور خود اپنی رُوح کا عرفان حاصل کرے۔صوفیاء کرام اپنے تربیتی مراکز میں،اپنی خانقاہوں میں توحید خالص کو سمجھنے اور بندہ کو اللہ کے رنگ میں رنگ دینے کا ماحول فراہم کرتے ہیں۔اپنے خالق ومالک اللہ وحدہٗ لاشریک کے ساتھ قلبی ورُوحانی تعلق کے قیام کی خواہش ہرانسان میں موجود ہوتی ہے۔ضرورت صرف اس خواہش کو محسوس کرنے اور اس کی تکمیل کے لیے قدم بڑھانے کی ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، نبی کریم ﷺ کی نظرِ رحمت سے تصوف کے علوم اور رموز کو سمجھ کر بندہ اللہ تعالیٰ کا عرفان اور حضرت محمد ﷺ کی قربت پاسکتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ ،چشتیہ ،قلندریہ ،ابوالعلائیہ ،منعمیہ ،جھانگیریہ

تمام نوعِ انسانی کو متحد ہوکر "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا۔"

ترجمہ:"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو"(سورہ آل عمران :آیت

103)قرآن پاک کے اس حکم کے مطابق اخوت کمپلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، ابوالعلائیہ، منعمیہ، جھانگیریہ، میں

پیر طریقت حضرت خواجہ علامہ **پیر صوفی غلام سرور شباب** قادری، قلندری، چشتی، ابوالعلائی منعمی، جہانگری مدظلہ العالی (سجادہ نشین) دربارِ عالیہ

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ

(آستانہ عالیہ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان) کی زیرِ نگرانی طالبین، مریدین سالکین کو ایسی تعلیمات سے آراستہ کیا جاتا ہے اور ایسی تربیت کی جاتی ہے جو اِن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے قریب کردے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ کارفرما ہوجائے۔

آپ بھی ضمیر کی آواز پر توجہ دیتے ہوئے، رُوح کی پکار سنتے ہوئے اور سلسلہ عالیہ کے اغراض ومقاصد اور تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ میں شمولیت کے لیے درخواست بھیج سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رحمتِ خاص سے نوازے اور ہم صوفیا کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مخلوق خدا کی خدمت کا ذریعہ بنیں۔آمین

﴿منجانب﴾

پیرصوفی محمد انور ندیم قادری

(سجادہ نشین) دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ۔

خلیفہ اعظم

پیرارشاد احمد کلیامی، چشتی، قادری، قلندری، جہانگیری

مکان نمبر 111 گلی نمبر 8 علی ٹاؤن اڈیالہ روڈ۔راولپنڈی

پیرصوفی مسعود الحسن قادری

(خادم اعلیٰ) دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ

معروف رُوحانی سکالر جناب علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی تصانیف

فیضان الحروف

حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوتِ جاذبہ، رُوحانیت اور طلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف

قیمت: 350 روپے ڈاک خرچ 100 روپے

فیضان القرآن

تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت وتوقیر، ترقی روزگار اور کامیابی وکامرانی کے مجرب قرآنی اعمال ونقوش پر لاجواب وشہرہ آفاق تصنیف

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

رُوحانی خطوط

عاملین وکاملین اور نامور حکماءِ کرام کے خاص الخاص عملیات وتعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا۔

قیمت Rs:235 ڈاک خرچ Rs:100

عکسِ لوحِ محفوظ

حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح وتشریح تفسیر ومعانی اور حروفِ نورانیہ سے متعلقہ زکات کے مستند طریق شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال ونقوش تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال ولاجواب تصنیف

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

آسیبی قوتوں سے نجات

ارواحِ خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرافشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی وکافی علاج پر لاجواب وبے مثال شہرہ آفاق تصنیف

قیمت Rs:100 ڈاک خرچ Rs:100

معراج معرفت

طالب عشقِ حقیقی، سلوک ومعرفت، طالب مولیٰ، راہِ فقر کے مسافر اور راہِ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعلِ راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیفِ لطیف

قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

شاہراہِ طریقت

اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت سے ماخوذ فیض اور حصول مراد کے لیے، سالک کی تربیت اور تکمیل میں معاون تصوف کے موضوع پر ایک لاثانی تصنیف جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا مسافرانِ طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

جہانِ تصوف

تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی سالک کی رُوح کو معطر کرتی ہے

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

رَدِّ سحر حصہ اول

سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف۔ قیمت Rs:100 ڈاک خرچ Rs:100

رَدِّ سحر حصہ دوم

جادو ٹونہ کالے علم، سفلی اعمال، بیر کلوا، کی چوکی اور گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف۔

قیمت Rs:125 ڈاک خرچ Rs:100

رَدِّ سحر حصہ سوم

برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، رَدِّ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف کالے علم، جادو ٹونہ، سفلہ اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

پیر انارمل علوم کا خلاصہ

سپر چوئل ہیلنگ انرجی، یوسوئی ریکی، ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروماتھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

ریکی ہیلنگ کورس

کائناتی شفائی انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، رُوحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف

قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

مصباح الارواح

اشارات و تکارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور اُن کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف۔ قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

چھو منتر

سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گُر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے

قیمت Rs: 100 ڈاک خرچ Rs:100

پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں

آپ ہپناٹزم کی تعلیم حاصل کر کے

ہزاروں روپے کما سکتے ہیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی ہپناٹزم کی مکمل تعلیم اور مناسب عملی تربیت کا معقول انتظام ہے۔ شائقین خواتین اور حضرات ہپناٹزم سیکھ کر دماغی اور نفسیاتی مریضوں کا کامیاب علاج اور تعلیمی، کاروباری، ازدواجی اور شخصیت کے مسائل بھی ہپناٹزم کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ ہپناٹزم کے ذریعے ڈپریشن، مایوسی، اداسی، شرمیلا پن، احساس کمتری اور عادات بد سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے علاوہ ازیں شہرت و عزت اور دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گزار سکتے ہیں۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

کیا آپ کامیاب روحانی معالج بننا چاہتے

تاکہ ادویات سے بے نیاز ہوکر روزانہ ہزاروں مریضوں کا کامیاب علاج کرسکیں۔ تو آج ہی دنیا کے دیگر تمام طریقہ ہائے علاج سے زیادہ قوی الاثر، سریع التاثیر اور کامیاب ترین طریقہ علاج

سپرچوئل ہیلنگ انرجی

کورس کرلیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیرِ سرپرستی سپرچوئل ہیلنگ انرجی کورس کرایا جاتا ہے۔ سپرچوئل ہیلنگ کا علم آپ کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے جس کے لئے نہ کسی چلے، وظیفے کی ضرورت ہے اور نہ ہی لمبے چوڑے عملیات پڑھنے کی ضرورت نہ روزانہ مداومت کی ضرورت، ایک مرتبہ جب آپ یہ سائنٹیفک علم حاصل کرلیں گے تاحیات آپ کے پاس رہے گا نہ اسے کوئی چھین سکتا ہے نہ اس میں کمی ہوتی ہے نہ کسی قسم کی رجعت بلکہ جوں جوں وقت گزرے گا علم کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اس علم سے آپ بدن انسانی میں پیدا ہونے والی تمام امراض کا بآسانی کامیاب علاج کرسکیں گے۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734   0300-4967412

کائناتی انرجی

ریکی (Reiki)

ریکی دو جاپانی الفاظ کا مرکب ہے "رے" اور "کی"۔ "رے" کے معنی یونیورسل پاور، گاڈ پاور، اللہ کی طاقت اور "کی" انسانی پاور۔ جب یہ دونوں قوتیں ملتی ہیں تو ریکی وجود میں آتی ہے۔ ریکی دوسرے طریقہ ہائے علاج سے مختلف ہے دوسرے طریقوں میں مشقت اور ہدایات پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ "ریکی" صرف ہدایات پر مشتمل ہے اور باقی کام آپ خود بخود کرتے رہتے ہیں۔ کائناتی انرجی کو "ریکی ماسٹر" ایک خاص طریقہ سے دوسروں کو ٹرانسفر کردیتا ہے تو ان میں ہیلنگ پاور (شفابخشی کی طاقت) آجاتی ہے۔ جس سے ریکی ہیلرز انسانوں، جانوروں، نباتات کی تمام تر بیماریوں کا علاج کرسکتا ہے۔ ریکی طریقہ علاج پوری دنیا میں مشہور اور کامیاب طریقہ علاج ہے۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیرِ سرپرستی ریکی کورس کرایا جاتا ہے۔ یعنی ریکی کا علم ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734   0300-4967412

لوح شرف شمس

عروج وترقی، تسخیر خلائق، حصول شان وشوکت، اور علومِ مرتبت کیلئے روحانی تحفہ

شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ شمس برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کیلئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت لائے گا۔ شرف شمس کی لوح جس فرد کے پاس ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت وتوقیر عطا فرمائے۔ حامل لوح کی شان وشوکت ہر خاص وعام میں بڑھ جاتی ہے۔ حامل لوح کی عزت وشہرت عروج وترقی کمال بلندیوں تک پہنچ جاتی ہے۔ سب دشواریاں اور مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔ عوام الناس مسخر و فرماں بردار ہو کر ہر حکم مانتے ہیں۔ شرف شمس کی لوح خواتین وحضرات سب کے لئے مفید یکساں ہے۔ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ملازم، تاجر حضرات، ڈاکٹرز، لیڈر، وکلاء سب اس لوح مبارک سے یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جن خوش نصیبوں کے پاس شرف شمس کی لوح ہوگی۔ وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے انہوں نے میدان مار لیا ہے۔

ہدیہ لوح شرف شمس قلعی پر =/2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح شرف مریخ

لوح شرف مریخ حصول قوت وشجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ غلبہ بر اعداء۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور موذی جانوروں وآسیب سے تحفظ کے لئے مؤثر ترین ہے۔ مقدمات میں فتح یابی۔ دشمنان سے تحفظ۔ لوح شرف مریخ فتح ونصرت کے لئے بڑی کارآمد ہے۔ جن میاں بیوی مین تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی وخصوصت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی کے دشمن کا خوف اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح مقصود ہے اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ یا فتح پانا ہے۔ تو ان تمام مقاصد کے لئے لوح شرف مریخ نہایت قوی الاثر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل وخوار ہوگا اور کبھی غلبہ نہ پا سکے گا۔ امراض میں لقوہ، قولنج، رعشہ اور بلغمی مزاج کے لئے بھی مفید ہے۔

ہدیہ لوح قلعی =/2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 0333-6974734

لوحِ شرف مشتری

حصول مال ودولت اور اسباب مال کے لیے

خواتین وحضرات کے لئے یکساں مفید

انتہائی سعد اور پرتاثیر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے۔ یہ مالی امور میں خوش بختی کو اس طرح کشش کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو۔ اسے دیکھئے، اسے پہنیئے اور تمنا دل میں قائم کر کے دعا کیجئے پہنے رکھیں۔ انشاء اللہ مالی معاملات اور روپیہ کے حصول کے لئے جو اسباب بھی کریں گے۔ ان سے روپیہ ملے گا۔ اور قدرت ایسے اسباب پیدا فرمائے گی جن سے چند سالوں میں زندگی بن جائے گی۔ اس لوح میں حضرت یوسفؑ کی دعا ہے جو قرآن پاک میں ہے۔ ترجمہ: ”اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کردے۔“

اگر آپ دولت مند بننا چاہتے ہیں تو اسے پاس رکھیں اور یہ دعا پڑھتے رہیں۔ اس سے اقتصادی بدحالی کے دور میں اسے امیدوں کا مرکز بنائے ورنہ حال کے تقاضوں کے ساتھ نہ چل سکیں گے۔

ہدیہ لوح قلعی پر =/2500 روپے

منگوانے کا پتہ

روحانی سکالر حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح زحل

استحکام وجمعیت کی روحانیت تسخیر سلطنت وفتوحات نامور، حکمت اور قیام واستحکام مرتبہ کے لئے ستارہ زحل کی ترفع وتنزل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب وآلام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہئے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے۔ وہ سب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہے جو ذرائع اور اسباب لاتی ہے۔ جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل خواص ہیں: ۱۔ نحوستِ زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہو جائے۔ ۲۔ نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔ ۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو۔ ۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام ویقار ہے۔ ۵۔ تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لئے خوشحالی ہے۔ ۶۔ خلقت میں ناموری تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے لئے۔ ۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں۔ جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح مؤثر ہے۔ اگر لوح زحل کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد اس کے پابدیر اس کے اثرات خود دیکھیں گے اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کے مختلف قوت اور خوشی کا مال پائیں گے۔

لوح سرب ہدیہ =/2500 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

عظیم روحانی تحفہ ''حرز دافع البلیات''

یہ تعویذ مبارک عظیم روحانی تحفہ کے نام سے مشہور ہے۔ نہایت اہتمام کے ساتھ موم جامہ کیا گیا ہے اس تعویذ مبارک میں پانچ عدد عُمدہ نقش مُہر نبوّت ہیں اور پانچ عدد علمِ جفر کے اہم نقش درج ہیں، سُورہ یٰسین شریف، سُورہ مزمل شریف، سُورہ والضحیٰ، سُورہ الم نشرح، چہار قل شریف، سُورہ فاتحہ، سُورہ کوثر، آیت الکرسی، ایک سو اہم ترین دُعائیں درج ہیں اس تعویذ مبارک کو تمام پیرانِ عظام وعلماءِ کرام نے پسند فرمایا، اور خود اپنے گلوں میں پہنا ہے اور اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے بچوں کے گلوں میں ڈالا ہے مزید تحریری سندیں بھی عنایت فرمائی ہیں، حاملِ ہٰذا تعویذ کو خداوند کریم اپنے حبیب اکرم ﷺ کی برکت سے جادو، نظرِ بد، حسد الحاسدین، جنات، بھوت، پری، سوتے میں ڈرنا، وساوسِ شیطانی، خوف وہراس، دہشت، حادثاتِ سفر جیسا کہ آج کل ہوتے رہتے ہیں حاکم جابر کے سامنے جانا گھر کی نااتفاقیوں سے محفوظ رہے گا۔ بیروزگاری، ادائیگی قرض، تجارت میں برکت، ملازمت کی ترقی، امتحانات میں کامیابی وغیرہ۔ اس تعویذ کو موم جامہ کیا گیا ہے۔ ہر وقت ہر حالت گلے میں رہے۔ اسکو عورت بھی ہر وقت گلے میں رکھے۔ کوئی حرج نہیں۔

حرز دافع البلیات کا ہدیہ مبلغ =/555 روپے ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
فون: 0300-4967412

لوح تسخیر اکبر

لوح تسخیر اکبر ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ اپنی تمام تر جائز خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں خواتین وحضرات اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔ مقدمات میں کامیابی، کاروبار میں برکت، بیرون ملک سفر اور ملازمت کے لیے مواقع، نفسیاتی اور جسمانی امراض سے نجات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لوح تسخیر اکبر اُن کنواری بچیوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جس کا رشتہ نہ آرہا ہو، اور شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہو۔ شادی شدہ بیٹیاں اپنے پاس رکھیں تو سسرال کے غلط رویہ سے محفوظ رہیں گی۔ اور ان کی عزت وتوقیر بڑھ جائے گی۔

لوح کا ہدیہ مبلغ =/1075 روپے پیشگی ارسال کریں۔

اپنا نام معہ والدہ اور رجسٹرڈ لفافہ ارسال کریں لوح تیار کر کے ارسال کردی جائے گی۔

منگوانے کا ایڈریس یہ ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
فون: 0300-4967412

عطرِ تسخیر

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر محفل میں لوگ آپ کی عزت کریں اور محبت سے پیش آئیں۔افسران وحکام خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔اجنبی لوگ بھی عزت واحترام کریں۔تو آج ہی عطرِ تسخیر منگوائیں۔عطرِ تسخیر ہر قمری ماہ کے نوچندے دنوں میں ایک خاص نورانی عمل پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے۔عطرِ تسخیر لگا کر آپ جس مجلس اور شخص کے پاس جائیں گے اور اس کی خوشبو جس کے دماغ تک پہنچے گی۔وہ بے ساختہ اور والہانہ طور پر آپ کی عزت وتوقیر کرے گا۔

عطرِ تسخیر ایک ماشہ کی شیشی کا ہدیہ مبلغ =/555 روپے پیشگی ارسال کریں۔

منگوانے کا ایڈریس یہ ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
فون:0300-4967412

جادو کے علاج کرانے میں دیر نہ کریں

کہیں ایسا نہ ہو کہ جادو کے علاج کی مدت ختم ہو جائے

جادو ہماری زندگیوں میں آ کر بری طرح متاثر کرتا ہے مگر افسوس کہ ہم لوگ اس کو اہمیت نہیں دیتے۔جب جادو پکا ہو جاتا ہے اور اثرات مکمل پنجے گاڑ چکے ہوتے ہیں تو پھر عامل کے پاس آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ فوراً ہمارا علاج ہو جائے۔جو کہ فوری طور پر ممکن نہیں ہوتا۔

جادو سے ہونے والے چند نقصانات یہ ہیں

1۔بندشِ کاروبار یعنی کاروبار چلتا چلتا رک جاتا ہے یا کاروبار میں نقصان ہونا۔
2۔بچے اور بچیوں کی شادیوں میں انجانی سی رکاوٹیں شروع ہو جاتی ہیں۔
3۔بیماریوں میں گھر کا کوئی فرد یا اہل خانہ مبتلا ہو جاتے ہیں۔طبی علاج مؤثر نہیں ہوتا
4۔اولاد نہ ہونا یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہونا۔
5۔قرض نہ اترنا۔روپے پیسے کا پاس نہ ٹھہرنا۔آمدن کم اور اخراجات کی زیادتی ہونا
6۔خاندان اور معاشرے میں عزت واحترام نہ ہونا۔ملازمت میں ترقی نہ ملنا۔
7۔عہدے سے معزول ہو جانا۔کسی کام کرنے کو دل نہ چاہنا۔وغیرہ

الغرض ہر قسم کے جادو کے علاج کے لیے مکمل اعتماد سے رابطہ کریں

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری قلندری
سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان
موبائل::0333-6974734☆300-4967412

ملک کے معروف روحانی سکالر، محقق رُوحانیت

علامہ حکیم پیر صوفی حضرت خواجہ غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی

کی تصانیف پاکستان بھر میں اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں یا براہ راست

ہم سے طلب کریں۔

1۔ پارس کتاب گھر: جاتلاں۔ آزاد کشمیر

2۔ گوہر جنرل سٹور اینڈ بک سیلرز: بھمبر۔ آزاد کشمیر

3۔ مکتبہ کنز الایمان: مدینہ مارکیٹ، علامہ اقبال روڈ۔ میر پور۔ آزاد کشمیر

4۔ رسول جُو، حسن جُو بک سیلرز: نزد حسینی چوک۔ سکردو۔ بلتستان

5۔ اورنگ زیب بک ڈپو: کالج روڈ شیروان۔ ضلع ایبٹ آباد

6۔ انصاری بک سٹال: کارنر موتی رام روڈ۔ پرنس روڈ۔ کوئٹہ

7۔ رحمان نیوز ایجنسی: شارع فاطمہ جناح۔ کوئٹہ

8۔ ہاشمی برادرز: تاجران کتب گوردت سنگھ روڈ۔ کوئٹہ

9۔ افتخار بک ڈپو: مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور

10۔ امامیہ کتب خانہ: مغل حویلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

11۔ سجادیہ بک ایجنسی: مغل حویلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

12۔ طارق بک سینٹر: نولکھا بازار۔ لاہور

13۔ کیپٹل بک ڈپو: اردو بازار۔ راولپنڈی

14۔ احسان بک سٹال: نزد فوارہ چوک۔ گجرات

15۔ دار الکتب اسلامیہ: قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

16۔ مجلسی کتب خانہ: منظور سٹریٹ محلہ احمد پورہ۔ شیخوپورہ

17۔ اسلامی کتب خانہ: ہائی سٹریٹ۔ ساہیوال

18۔ طیب کتب خانہ: گول چوک چیچہ وطنی۔ ضلع ساہیوال

19۔ نیو لائٹ دی ہٹی: ریل بازار عارف والا۔ ضلع پاکپتن

20۔ اختر بک سٹال: نز والا چوک۔ فیصل آباد

21۔ ملک سنز پبلی کیشنز۔ کارخانہ بازار، فیصل آباد

22۔ نیو حافظ بک سٹال: چوک بلاک نمبر 1۔ سرگودھا

23۔ حسان کتاب گھر: بیرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان

24۔ مکتبہ قاسمیہ: نزد گھنٹہ گھر، کچہری روڈ۔ قریب مسجد اہلحدیث۔ ملتان

25۔ کتب خانہ حاجی غلام نبی اویسی: اندرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان

26۔ عبد التواب اکیڈمی: بیرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان

27۔ انصاری بک ہاوس: قائداعظم روڈ، بلاک نمبر 7۔ ڈیرہ غازی خان

28۔ غفاریہ بک سٹال: بالمقابل جنرل بس سٹینڈ۔ کوٹ ادو۔ ضلع مظفر گڑھ

29۔ ریلوے بک سٹال: ریلوے اسٹیشن۔ بہاول پور

30۔ کتابستان: شاہی بازار۔ بہاول پور

31۔ شمس الدین خلجی نیوز ایجنسی: حاصل پور۔ ضلع بہاول پور

32۔ نوید بہار بک سٹال: چوک سٹی پولیس۔ مین بازار۔ میانوالی

33۔ صائم ملک بک سیلرز: ریلوے روڈ۔ سیالکوٹ

34۔ ماڈرن بک ڈپو: 246۔ عزیز شہید روڈ۔ سیالکوٹ کینٹ

35۔ مکتبہ سرحد: خیبر بازار۔ پشاور

36۔ سٹار نیوز ایجنسی: زیر مسجد گنج علی خان۔ بازار کلاں۔ پشاور

37۔ اقبال بک ہاؤس: پریڈی سٹریٹ۔ صدر کراچی

38۔ البلال بک سنٹر: بالمقابل سوبھراج۔ اردو بازار، رابنس روڈ۔ کراچی

39۔ پاپا بک سٹال: گاڑی کھاتہ چوک۔ حیدر آباد۔ سندھ

40۔ ممتاز کتاب گھر: ریلوے لائن۔ دادو۔ سندھ

41۔ حیدری کتاب منزل: حیدری روڈ۔ پرانا سکھر

42۔ مکتبہ اسحاقیہ: جونا مارکیٹ، پھول چوک۔ کراچی

43۔ محفوظ بک ایجنسی: امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ۔ کراچی

44۔ طاہر بک ہاؤس: پریڈی سٹریٹ۔ صدر کراچی

45۔ عباسی کتب خانہ: جونا مارکیٹ۔ کراچی

46۔ مکتبہ برہان: تاجران کتب اردو بازار۔ کراچی

47۔ نور السلام کتب خانہ: شاہانی محلہ، دادو۔ سندھ

48۔ یونائیٹڈ بک سنٹر: دکان نمبر 10 نیو اردو بازار، ناظم آباد نمبر 1۔ کراچی

براہ راست منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

Website:www.roohaniyat.com

بھارت میں ان جگہوں سے ہماری کتب طلب فرمائیں

1۔ جسیم بک ڈپو۔ 401 مٹیا محل جامع مسجد۔ دہلی۔ بھارت

2۔ ادبی دنیا۔ 510 مٹیا محل۔ دہلی۔ بھارت

3۔ ناز بک ڈپو۔ محمد علی روڈ۔ ممبی۔ بھارت

5۔ قرآن گھر۔ بنارس شہر۔ بھارت

6۔ اقراء کتاب گھر۔ 491 سوتھ صدر بازار شولاپور۔ بھارت

7۔ نفیس احمد بک سیلرز۔ رکن الدین سرائے۔ سنبھل۔ بھارت

براہ راست منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

Website:www.roohaniyat.com

0092-333-6974734:0092-300-4967412

آؤ معلوم کریں کہ کیا کہاں ہے











پیرصوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

ایک عہد ساز
ممتاز روحانی شخصیت
علامہ حکیم پیر صوفی
غلام سرور شباب قادری


پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

جناب علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب 1964ء کو پیدا ہوئے۔آپ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں ہے۔آپ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز حویلی لکھا کے مینجنگ ڈائریکٹر، تحریکِ تجدیدِ روحانیت پاکستان کے مرکزی صدر اور ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹیو ہیں۔آپ نے 1990ء میں ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان کی بنیاد رکھی۔جس کے زیرِ اہتمام ماورائی علوم، عملیات و روحانیات اور قرآنی علوم پر اب تک آپ کی ایک درجن سے زیادہ کتب شائع ہو چکی ہیں جو پوری دنیا میں شہرت حاصل کر چکی ہیں 2002ء میں آپ کی روحانی خدمات کے اعتراف اور آپ کی پانچویں تصنیف ''فیضان القرآن' پر پاکستان سوشل ایسوی ایشن بہاول پور کی طرف سے آپ کو گولڈ میڈل عطا کیا گیا۔پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس منعقدہ حویلی لکھا 2003ء میں آپ کو حضرت صوفی بہادر علیؒ روحانی ایوارڈ سے نوازا گیا۔آپ نے 2006ء میں انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز حویلی لکھا کی بنیاد رکھی۔جہاں پیرانارمل سائنسز (ماورائی علوم) کی باقاعدہ عملی تربیتی کلاسز جاری رہتی ہیں۔جہاں آپ انتہائی لگن سے اشاعت علم کر رہے ہیں۔جناب علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ایک تحریک، ایک جذبے، ایک ولولے اور جنون کا نام ہے۔آپ قدیم و جدید علوم و فنون پر دسترس رکھتے ہیں۔آپ سپر چوئل ہیلنگ انرجی کے دریافت کندہ ہیں، ریکی میں امریکہ سے سند یافتہ ہیں، ہپناسس، سائیکو اینڈ کمپلیٹ مائنڈ تھراپی میں برطانیہ سے ڈپلومہ ہولڈر ہیں۔ آپ یوگا، این۔ایل۔پی، جفر، نجوم، علم الاعداد، حاضرات و تسخیرات کے علاوہ بے شمار ماورائی علوم سے گہری واقفیت رکھتے ہیں۔ایک زمانہ آپ کی روحانی خدمات سے استفادہ کر رہا ہے۔

پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان®
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
+92-0333-6974734,0300-4967412
E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com, website: www.roohaniyat.com